دلائل الخیرات

معہ

○ لمعہ توحید ○ لمعہ رسالت

○ درودِ مستغاث ○ درودِ وصال

○ حزب البحر

ناشر
جامعہ رضائے مصطفےٰ ٹرسٹ بہاول نگر

دلائل الخیرات

معہ

○ لمعہ توحید ○ لمعہ رسالت

○ درودِ مستغاث ○ درودِ وصال

○ حزب البحر

ناشر

جامعہ رضائے مصطفےٰ ٹرسٹ بہاول نگر

پیش لفظ

تخلیق انسانی کا مقصد معرفت الٰہی ہے اور حضور سیّد عالم احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم اس کے حصول کا وسیلہ عظمیٰ ہیں۔ یہ مجموعہ ایسے اوراد و وظائف پر مشتمل ہے جن پر مداومت کی برکت سے انسان کو گوہر مقصود ہاتھ آتا ہے۔

فہرست مندرجات حسب ذیل ہے۔

۱. لمعۂ توحید	صفحہ ۳	۲. لمعۂ رسالت	صفحہ ۲۵
۳. درود مستغاث	" ۱۲۲	۴. درود وصال	" ۱۴۶
۵. دلائل الخیرات	" ۱۵۴	۶. حزب البحر	" ۵۲۲

کتابت کی تصحیح میں بہت دقت نظر سے کام لیا گیا ہے۔ تاہم قارئین کرام کوئی غلطی پائیں تو درگذر فرمائیں اور ناشرین کو مطلع فرما کر ممنون فرمائیں تاکہ آئندہ اشاعت میں درستی ہو جائے۔

یہ امر خاص طور سے قابل ذکر ہے کہ دلائل الخیرات کا وہ قدیم ترین نسخہ شائع کیا جا رہا ہے جسمیں سات احزاب ہیں تاکہ روزانہ بآسانی ایک حزب پڑھا جا سکے جبکہ دوسرے عام متداول مطبوعہ نسخوں میں آٹھ احزاب ہیں۔

ہم اُن تمام حضرات کے تہ دل سے شکر گزار ہیں جنہوں نے اس گراں قدر کتاب کی کتابت، طباعت اور اشاعت کیلئے نہایت فیاضی اور خوشدلی سے مالی، قولی، فعلی تعاون فرمایا۔ اللہ کریم ان سب حضرات کو دونوں جہان میں جزائے خیر عطا فرمائے اور نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت و شفاعت سے نوازے۔

ایں دعا از من و از جملہ جہان آمین باد

ناشرین

لمعۂ توحید

یہ آیاتِ مبارکہ توحیدِ باری تعالیٰ کے متعلق ہیں۔ ان کا صدقِ دل سے
پڑھنا موجبِ اجرِ عظیم ہے اور تصور اسم ذات (اللہ) میں ان سے مدد ملتی ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُ يَسْتَهْزِئُ بِهِمْ وَيَمُدُّهُمْ فِيْ
اللہ ان سے استہزا فرماتا ہے (جیسا اسکی شان کے لائق ہے) اور انہیں ڈھیل دیتا ہے
طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ۝ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا
کہ اپنی سرکشی میں بھٹکتے رہیں اللہ ہے جسکے سوا کوئی معبود
هُوَ ۚ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا
نہیں وہ آپ زندہ اور اوروں کا قائم رکھنے والا ہے اسے نہ اونگھ آئے اور نہ
نَوْمٌ ۭ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي
نیند اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ
الْاَرْضِ ۭ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ
زمین میں وہ کون ہے جو اس کے ہاں سفارش کرے بے
اِلَّا بِاِذْنِهٖ ۭ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ
اسکے حکم کے جانتا ہے جو کچھ ان کے آگے ہے
وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ
اور جو کچھ ان کے پیچھے ہے اور وہ نہیں پاتے اس کے علم میں سے

عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ

مگر وہ جتنا چاہے اسکی کرسی میں سمائے ہوئے ہیں

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا يَئُوْدُهٗ

آسمان اور زمین اور اسے بھاری نہیں ان

حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ۝٢٥٥

کی نگہبانی اور وہی ہے بلند بڑائی والا

اَللّٰهُ وَلِيُّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يُخْرِجُهُمْ

اللہ والی ہے مسلمانوں کا انہیں اندھیریوں سے

مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۗ وَالَّذِيْنَ

نور کی طرف نکالتا ہے اور کافروں

كَفَرُوْٓا اَوْلِيٰٓـُٔهُمُ الطَّاغُوْتُ يُخْرِجُوْنَهُمْ

کے حمایتی شیطان ہیں وہ انہیں

مِّنَ النُّوْرِ اِلَى الظُّلُمٰتِ ۗ اُولٰٓئِكَ

نور سے اندھیریوں کی طرف نکالتے ہیں یہی

اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝٢٥٧

لوگ دوزخ والے ہیں انہیں ہمیشہ اس میں رہنا ہے

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۭ نَزَّلَ

اللہ ہے جسکے سوا کسی کی پوجا نہیں زندہ اور اوروں کا قائم رکھنے والا اس نے

عَلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا

تم پر سچی کتاب اتاری اگلی کتابوں کی تصدیق فرمائی ہے اور

بَيْنَ يَدَيْهِ وَ اَنْزَلَ التَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ

اس نے اس سے پہلے توریت اور انجیل اتاری

مِنْ قَبْلُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَ اَنْزَلَ

لوگوں کو راہ دکھائی اور فیصلہ

الْفُرْقَانَ ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ

اتارا بے شک وہ جو اللہ کی آیتوں سے

اللّٰهِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ؕ وَ اللّٰهُ

منکر ہوئے ان کے لیے سخت عذاب ہے اور اللہ

عَزِيْزٌ ذُو انْتِقَامٍ ۝ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ

غالب بدلہ لینے والا ہے اللہ ہے کہ اس کے سوا

اِلَّا هُوَ ؕ لَيَجْمَعَنَّكُمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ

کسی کی بندگی نہیں اور وہ ضرور تمہیں اکٹھا کریگا قیامت کیدن

لَا رَيْبَ فِيْهِ ؕ وَمَنْ اَصْدَقُ مِنَ

جس میں کچھ شک نہیں اور اللہ سے زیادہ کس کی

اللّٰهِ حَدِيْثًا ۝ اَللّٰهُ الَّذِيْ رَفَعَ

بات سچی ہے اللہ ہے جس نے آسمانوں کو بلند

السَّمٰوٰتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَهَا ثُمَّ

کیا بے ان ستونوں کے کہ تم دیکھو پھر عرش پر استوا

اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ وَسَخَّرَ

فرمایا (جیسا اسکی شان کے لائق ہے) اور سورج

الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ كُلٌّ يَّجْرِيْ

اور چاند کو مسخر کیا ہر ایک ایک ٹھہرائے ہوئے

لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ط يُدَبِّرُ الْاَمْرَ

وعدہ تک چلتا ہے اور کام کی تدبیر فرماتا ہے

يُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ بِلِقَآءِ رَبِّكُمْ

اور مفصل نشانیاں بتاتا ہے کہیں تم اپنے رب کا ملنا

تُوْقِنُوْنَ ۞ اَللّٰهُ يَعْلَمُ مَا

یقین کرو اللہ جانتا ہے جو کچھ

تَحْمِلُ كُلُّ اُنْثٰى وَمَا تَغِيْضُ

کسی مادہ کے پیٹ میں ہے اور پیٹ جو کچھ

الْاَرْحَامُ وَمَا تَزْدَادُ ط وَكُلُّ شَيْءٍ

گھٹتے اور بڑھتے ہیں اور ہر چیز اس کے

عِنْدَهٗ بِمِقْدَارٍ ۝ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ

پاس ایک اندازے سے ہے ہر چھپے اور کھلے

اَلْكَبِيْرُ الْمُتَعَالِ ۞ اَللّٰهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ

کا جاننے والا ہے سب سے بڑا بلندی والا   اللہ جس کے لیے چاہے رزق

لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ ؕ وَفَرِحُوْا

کشادہ اور تنگ کرتا ہے   اور (کافر) دنیا کی

بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا

زندگی پر اترا گئے   اور دنیا کی زندگی آخرت

فِى الْاٰخِرَةِ اِلَّا مَتَاعٌ ۞ اَللّٰهُ الَّذِىْ

کے مقابل نہیں مگر کچھ دن برت لینا   اللہ ہے جس نے

خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَاَنْزَلَ

آسمان اور زمین بنائے   اور آسمان

مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَخْرَجَ بِهٖ

سے پانی اتارا   تو اس سے کچھ پھل

مِنَ الثَّمَرٰتِ رِزْقًا لَّكُمْ ۚ وَسَخَّرَ

تمہارے کھانے کو پیدا کیے   اور تمہارے لیے

لَكُمُ الْفُلْكَ لِتَجْرِىَ فِى الْبَحْرِ

کشتی کو مسخر کیا کہ اس کے حکم سے دریا میں چلے

بِاَمْرِهٖ ۚ وَسَخَّرَ لَكُمُ الْاَنْهٰرَ ۞

اور تمہارے لیے ندیاں مسخر کیں

وَسَخَّرَ لَكُمُ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ

اور تمہارے لیے سورج اور چاند مسخر کئے

دَآئِبَيْنِ ج وَسَخَّرَ لَكُمُ الَّيْلَ

جو برابر چل رہے ہیں اور تمہارے لیے رات اور

وَالنَّهَارَ ۝ وَاٰتٰكُمْ مِّنْ كُلِّ

دن مسخر کئے اور تمہیں بہت کچھ منہ مانگا دیا

مَا سَاَلْتُمُوْهُ ط وَاِنْ تَعُدُّوْا نِعْمَتَ

اور اگر اللہ کی نعمتیں گنو

اللّٰهِ لَا تُحْصُوْهَا ط اِنَّ الْاِنْسَانَ

تو شمار نہ کر سکو گے بے شک آدمی بڑا

لَظَلُوْمٌ كَفَّارٌ ۝ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا

ظالم بڑا ناشکرا ہے اللہ کہ اسکے سوا کسی کی بندگی نہیں

هُوَ ط لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ۝ اَللّٰهُ

اسی کے سب اچھے نام اللہ

يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا

تم میں فیصلہ کر دے گا قیامت کیدن جس بات

كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ۝ اَلَمْ تَعْلَمْ

میں اختلاف کر رہے ہو کیا تو نے نہ جانا

أَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمَآءِ وَالْأَرْضِ

کہ اللہ جانتا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے

إِنَّ ذٰلِكَ فِي كِتٰبٍ إِنَّ ذٰلِكَ عَلَى

بے شک یہ سب ایک کتاب میں ہے بے شک یہ اللہ پر

اللّٰهِ يَسِيرٌ ۝ اَللّٰهُ يَصْطَفِي مِنَ

آسان ہے اللہ چن لیتا ہے

الْمَلٰٓئِكَةِ رُسُلًا وَّمِنَ النَّاسِ إِنَّ

فرشتوں میں سے رسول اور آدمیوں میں سے بے شک

اللّٰهَ سَمِيعٌ بَصِيرٌ ۝ اَللّٰهُ نُورُ

اللہ سنتا دیکھتا ہے . اللہ نور ہے

السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ مَثَلُ نُورِهٖ

آسمانوں اور زمین کا اس کے نور کی مثال

كَمِشْكٰوةٍ فِيهَا مِصْبَاحٌ اَلْمِصْبَاحُ

ایسی جیسے ایک طاق کہ اسمیں ایک چراغ ہے وہ چراغ

فِي زُجَاجَةٍ اَلزُّجَاجَةُ كَأَنَّهَا

ایک فانوس میں ہے وہ فانوس گویا ایک

كَوْكَبٌ دُرِّيٌّ يُّوْقَدُ مِنْ شَجَرَةٍ

ستارہ ہے موتی سا چمکتا روشن ہوتا ہے برکت والے

مُّبٰرَكَةٍ زَيْتُوْنَةٍ لَّا شَرْقِيَّةٍ وَّلَا

پیڑ زیتون سے جو نہ پورب کا اور نہ

غَرْبِيَّةٍ يَّكَادُ زَيْتُهَا يُضِيْٓءُ وَلَوْ

پچھم کا قریب ہے کہ اسکا تیل بھڑک اٹھے

لَمْ تَمْسَسْهُ نَارٌ ؕ نُوْرٌ عَلٰى نُوْرٍ ؕ

اگرچہ اسے آگ نہ چھوئے نور پر نور ہے

يَهْدِى اللّٰهُ لِنُوْرِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَ

اللہ اپنے نور کی راہ بتاتا ہے جسے چاہتا ہے اور

يَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ ؕ وَ

اللہ مثالیں بیان فرماتا ہے لوگوں کے لیے اور

اللّٰهُ بِكُلِّ شَىْءٍ عَلِيْمٌ ۲۱/۲۴ اَللّٰهُ لَآ

اللہ سب کچھ جانتا ہے اللہ ہے کہ اس کے

اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ۱۹/۲۷

سوا کوئی سچا معبود نہیں وہ بڑے عرش کا مالک ہے

اَللّٰهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ

اللہ کشادہ کرتا ہے رزق اپنے بندوں میں سے جس کیلئے چاہے

مِنْ عِبَادِهٖ وَيَقْدِرُ لَهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

اور تنگی فرماتا ہے جس کے لیے چاہے بے شک اللہ

بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝ اَللّٰهُ يَبْدَؤُا

سب کچھ جانتا ہے   اللہ پہلے بناتا ہے

الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ ثُمَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ

پھر دوبارہ بنائے گا   پھر اسکی طرف   پھروگے

۝ اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ ثُمَّ رَزَقَكُمْ

اللہ ہے جس نے تمہیں پیدا کیا   پھر تمہیں روزی دی

ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ ۭ هَلْ مِنْ

پھر تمہیں ماریگا   پھر تمہیں زندہ کریگا   کیا تمہارے

شُرَكَاۗىِٕكُمْ مَّنْ يَّفْعَلُ مِنْ ذٰلِكُمْ

شریکوں میں بھی کوئی ایسا ہے جو ان کاموں   میں سے کچھ

مِّنْ شَيْءٍ ۭ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا

کرسکے   پاکی اور برتری ہے اسے   ان کے

يُشْرِكُوْنَ ۝ اَللّٰهُ الَّذِيْ يُرْسِلُ

شرک سے   اللہ ہے کہ بھیجتا ہے

الرِّيٰحَ فَتُثِيْرُ سَحَابًا فَيَبْسُطُهٗ فِي

ہوائیں   کہ ابھارتی ہیں بادل پھر اسے پھیلا دیتا ہے

السَّمَاۗءِ كَيْفَ يَشَاۗءُ وَيَجْعَلُهٗ كِسَفًا

آسمان میں   جیسا چاہے   اور اسے پارہ پارہ کرتا ہے تو

فَتَرَى الْوَدْقَ يَخْرُجُ مِنْ خِلٰلِهٖ ۚ فَاِذَآ

تو دیکھے کہ اس کے بیچ میں سے مینہ نکل رہا ہے پھر جب

اَصَابَ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖٓ

اسے پہنچاتا ہے اپنے بندوں میں سے جس کی طرف

اِذَا هُمْ يَسْتَبْشِرُوْنَ ۝٤٨ اَللّٰهُ الَّذِيْ

چاہے جبھی وہ خوشیاں مناتے ہیں اللہ ہے جس نے

خَلَقَكُمْ مِّنْ ضُعْفٍ ثُمَّ جَعَلَ مِنْۢ

تمہیں ابتدا میں کمزور بنایا پھر تمہیں ناتوانی سے

بَعْدِ ضُعْفٍ قُوَّةً ثُمَّ جَعَلَ مِنْۢ

طاقت بخشی پھر قوت کے بعد

بَعْدِ قُوَّةٍ ضُعْفًا وَّشَيْبَةً ۭ يَخْلُقُ مَا

کمزوری اور بڑھاپا دیا بناتا ہے جو

يَشَآءُ ۚ وَهُوَ الْعَلِيْمُ الْقَدِيْرُ ۝٥٤ اَللّٰهُ

چاہے اور وہی علم اور قدرت والا ہے اللہ

الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَ

ہے جس نے آسمان اور زمین اور

مَا بَيْنَهُمَا فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى

جو کچھ ان کے بیچ میں ہے چھ دن میں بنائے پھر عرش پر

عَلَى الْعَرْشِ ؕ مَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ
استوا فرمایا اس سے چھوٹ کر (اس کی اجازت بغیر) تمہارا
مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا شَفِيْعٍ ؕ اَفَلَا تَتَذَكَّرُوْنَ
کوئی حمایتی اور نہ سفارشی تو کیا تم دھیان نہیں کرتے
٣ اَللّٰهُ نَزَّلَ اَحْسَنَ الْحَدِيْثِ كِتٰبًا ٢١
اللہ نے اتاری سب سے اچھی کتاب کہ اول سے
مُّتَشَابِهًا مَّثَانِيَ تَقْشَعِرُّ مِنْهُ جُلُوْدُ
آخر تک ایک سی ہے دوہرے بیان والی اس سے بال
الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ ج ثُمَّ
کھڑے ہوتے ہیں ان کے بدن پر جو اپنے رب سے ڈرتے ہیں پھر ان
تَلِيْنُ جُلُوْدُهُمْ وَقُلُوْبُهُمْ اِلٰى ذِكْرِ
کی کھالیں اور دل نرم پڑتے ہیں یاد خدا کی
اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ هُدَى اللّٰهِ يَهْدِيْ بِهٖ
طرف رغبت میں یہ اللہ کی ہدایت ہے راہ دکھائے اس سے
مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ
جسے چاہے اور جسے اللہ گمراہ کرے اسے کوئی
مِنْ هَادٍ ٢٣ اَللّٰهُ يَتَوَفَّى الْاَنْفُسَ
راہ دکھانے والا نہیں اللہ جانوں کو وفات دیتا ہے

حِيْنَ مَوْتِهَا وَالَّتِيْ لَمْ تَمُتْ فِيْ

ان کی موت کے وقت اور جو نہ مریں انہیں ان کے

مَنَامِهَا ج فَيُمْسِكُ الَّتِيْ قَضٰى عَلَيْهَا

سوتے میں پھر جس پر موت کا حکم فرمادیا اسے روک رکھتا

الْمَوْتَ وَيُرْسِلُ الْاُخْرٰى اِلٰى اَجَلٍ

ہے اور دوسری ایک میعاد مقرر تک

مُّسَمًّى ط اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ

چھوڑ دیتا ہے بے شک اس میں ضرور نشانیاں ہیں سوچنے والوں

يَّتَفَكَّرُوْنَ ۝٤٢ اَللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ وَّهُوَ عَلٰى كُلِّ

کے لیے اللہ ہر چیز کا پیدا کرنے والا ہے اور وہ ہر چیز کا

شَيْءٍ وَّكِيْلٌ ۝٦٢ اَللّٰهُ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ

مختار ہے اللہ ہے جس نے تمہارے لیے

الَّيْلَ لِتَسْكُنُوْا فِيْهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا ط

رات بنائی کہ اس میں آرام پاؤ اور دن بنایا آنکھیں کھولنے والا

اِنَّ اللّٰهَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ

بے شک اللہ لوگوں پر فضل کرنے والا ہے لیکن آدمی

وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُوْنَ ۝١٢٤

شکر نہیں کرتے

اَللّٰهُ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ

اللہ ہے جس نے تمہارے لیے زمین

قَرَارًا وَّالسَّمَآءَ بِنَآءً وَّصَوَّرَكُمْ فَاَحْسَنَ

ٹھہراؤ بنائی اور آسمان چھت اور تمہاری تصویر کی تو تمہاری

صُوَرَكُمْ وَرَزَقَكُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ ؕ ذٰلِكُمُ

صورتیں اچھی بنائیں اور تمہیں ستھری چیزیں روزی دیں یہ ہے

اللّٰهُ رَبُّكُمْ ۚ صلے فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ

اللہ تمہارا رب تو بڑی برکت والا ہے اللہ رب ہے سارے

الْعٰلَمِيْنَ ۝ ٢٦/١٢٤ اَللّٰهُ رَبُّنَا وَرَبُّكُمْ ؕ لَنَآ

جہان کا اللہ ہمارا اور تمہارا سب کا رب ہے

اَعْمَالُنَا وَلَكُمْ اَعْمَالُكُمْ ؕ لَا حُجَّةَ

ہمارے لیے ہمارا عمل اور تمہارے لیے تمہارا کیا کوئی حجت نہیں ہم

بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ ؕ اَللّٰهُ يَجْمَعُ بَيْنَنَا ۚ وَ

میں اور تم میں اللہ ہم سب کو جمع کریگا اور

اِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ۝ ٢٥/٣٤ اَللّٰهُ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ

اسی کی طرف پھرنا ہے اللہ ہے جس نے حق کے

الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ وَالْمِيْزَانَ ؕ وَمَا

ساتھ کتاب اتاری اور انصاف کی ترازو اور تم

يُدْرِيكَ لَعَلَّ السَّاعَةَ قَرِيبٌ ۝ ٢٥/٤٢ اَللّٰهُ

کیا جانو شاید قیامت قریب ہی ہو اللہ

لَطِيفٌ بِعِبَادِهٖ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَهُوَ

اپنے بندوں پر لطف فرماتا ہے جسے چاہے روزی دیتا ہے اور وہی

الْقَوِيُّ الْعَزِيزُ ۝ ٢٥/٤٢ اَللّٰهُ الَّذِي سَخَّرَ لَكُمُ

قوت و عزت والا ہے اللہ ہے جس نے تمہارے بس میں

الْبَحْرَ لِتَجْرِيَ الْفُلْكُ فِيهِ بِاَمْرِهٖ وَلِتَبْتَغُوْا

دریا کر دیا کہ اسی میں اس کے حکم سے کشتیاں چلیں اور اسلیئے کہ اسکا

مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝ ٢٥/٤٥ اَللّٰهُ

فضل تلاش کرو اور اس لیئے کہ حق مانو اللہ ہے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ

جس کے سوا کسی کی بندگی نہیں اور اللہ ہی پر ایمان والے

الْمُؤْمِنُوْنَ ۝ ٢٨/٦٤ اَللّٰهُ الَّذِي خَلَقَ سَبْعَ

بھروسہ کریں اللہ ہے جس نے سات

سَمٰوٰتٍ وَّمِنَ الْاَرْضِ مِثْلَهُنَّ ۖ يَتَنَزَّلُ

آسمان بنائے اور انہی کے برابر زمینیں حکم ان کے

الْاَمْرُ بَيْنَهُنَّ لِتَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ

درمیان اترتا ہے تاکہ تم جان لو کہ اللہ سب کچھ

شَیۡءٍ قَدِیۡرٌ ۙ وَّ اَنَّ اللّٰہَ قَدۡ اَحَاطَ بِکُلِّ
کر سکتا ہے اور اللہ کا علم ہر چیز کو محیط
شَیۡءٍ عِلۡمًا ۞ اَللّٰہُ الصَّمَدُ ۞ وَ اِلٰـہُکُمۡ
ہے اللہ بے نیاز ہے اور تمہارا معبود
اِلٰہٌ وَّاحِدٌ ۚ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ الرَّحۡمٰنُ
ایک معبود ہے اسکے سوا کوئی معبود نہیں وہی بڑی رحمت والا
الرَّحِیۡمُ ۞ اَللّٰہُ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ ۚ اَلۡحَیُّ
مہربان ہے اللہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ آپ زندہ اور
الۡقَیُّوۡمُ ۞ الٓـمّٓ ۞ اللّٰہُ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ
اوروں کا قائم رکھنے والا ہے الم اللہ ہے جس کے سوا کسی کی پوجا نہیں
الۡحَیُّ الۡقَیُّوۡمُ ۞ ہُوَ الَّذِیۡ یُصَوِّرُکُمۡ
آپ زندہ اور اوروں کا قائم رکھنے والا ہے وہی ہے کہ تمہاری تصویر بناتا ہے
فِی الۡاَرۡحَامِ کَیۡفَ یَشَآءُ ؕ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ
ماؤں کے پیٹ میں جیسی چاہے اس کے سوا کسی کی عبادت
الۡعَزِیۡزُ الۡحَکِیۡمُ ۞ شَہِدَ اللّٰہُ اَنَّہٗ لَاۤ اِلٰہَ
نہیں عزت والا حکمت والا اللہ نے گواہی دی کہ اسکے سوا کوئی
اِلَّا ہُوَ ۙ وَ الۡمَلٰٓئِکَۃُ وَ اُولُوا الۡعِلۡمِ قَآئِمًا
معبود نہیں اور فرشتوں نے اور عالموں نے انصاف سے قائم کر

بِالْقِسْطِ ۭ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝ ٣/١٠٤

ہو کر اس کے سوا کسی کی عبادت نہیں وہی ہے عزت والا حکمت والا

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ لَيَجْمَعَنَّكُمْ اِلٰى يَوْمِ

اللہ کہ اس کے سوا کسی کی بندگی نہیں اور وہ ضرور اکٹھا کرے گا

الْقِيٰمَةِ ۝ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا

قیامت کے دن یہ ہے اللہ تمہارا رب اس کے سوا کسی کی بندگی

هُوَ ۚ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ فَاعْبُدُوْهُ ۝ ٦/١٩٤

نہیں ہر چیز کا بنانے والا تو اسی کی عبادت کرو

اِتَّبِعْ مَآ اُوْحِيَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ ۚ لَآ اِلٰهَ

اس پر چلو جو تمہارے رب کی طرف سے وحی ہوتی ہے اسکے سوا کوئی

اِلَّا هُوَ ۚ وَاَعْرِضْ عَنِ الْمُشْرِكِيْنَ ۝ ٦/١٩٤

معبود نہیں اور مشرکوں سے منہ پھیر لو

اِنِّىْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ جَمِيْعَۨا الَّذِيْ لَهٗ

میں تم سب کی طرف اس اللہ کا رسول ہوں کہ

مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا

آسمانوں اور زمین کی بادشاہی اسی کو ہے اسکے سوا

هُوَ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ۝ وَمَآ اُمِرُوْٓا اِلَّا لِيَعْبُدُوْٓا

کوئی معبود نہیں زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے اور انہیں یہ حکم نہ تھا مگر یہ کہ

إِلٰهًا وَّاحِدًا ۚ لَآ إِلٰهَ إِلَّا هُوَ ؕ سُبْحٰنَهٗ
ایک اللہ کو پوجیں اس کے سوا کسی کی بندگی نہیں وہ منزہ ہے

عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ
ان کے شرک سے پھر اگر وہ منہ پھیریں تو تم فرماؤ

حَسْبِيَ اللّٰهُ ۖ لَآ إِلٰهَ إِلَّا هُوَ ؕ عَلَيْهِ
کہ مجھے اللہ کافی ہے اس کے سوا کسی کی بندگی نہیں میں نے

تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ۝
اسی پر بھروسہ کیا اور وہ بڑے عرش کا مالک ہے

حَتّٰىٓ إِذَآ أَدْرَكَهُ الْغَرَقُ قَالَ اٰمَنْتُ
یہاں تک کہ جب اسے ڈوبنے نے آلیا بولا میں ایمان لایا کہ

أَنَّهٗ لَآ إِلٰهَ إِلَّا الَّذِيْٓ اٰمَنَتْ بِهٖ بَنُوْٓا
کوئی سچا معبود نہیں سوا اس کے جس پر بنی اسرائیل

إِسْرَآءِيْلَ وَأَنَا مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ۝ فَإِنْ
ایمان لائے اور میں ہوں فرمانبرداروں میں تو اے

لَّمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَكُمْ فَاعْلَمُوْٓا أَنَّمَآ أُنْزِلَ
مسلمانو اگر وہ تمہاری اس بات کا جواب نہ دے سکیں تو سمجھ لو کہ وہ

بِعِلْمِ اللّٰهِ وَأَنْ لَّآ إِلٰهَ إِلَّا هُوَ ۚ فَهَلْ
اللہ کے علم ہی سے اترا ہے اور یہ کہ اس کے سوا کوئی سچا معبود نہیں تو کیا اب

اَنْتُمْ مُسْلِمُوْنَ ۝ وَهُمْ يَكْفُرُوْنَ

تم مانو گے اور وہ رحمٰن کے منکر ہو رہے ہیں

بِالرَّحْمٰنِ ؕ قُلْ هُوَ رَبِّيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ج

ہیں تم فرماؤ وہ میرا رب ہے اسکے سوا کوئی معبود نہیں

عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَاِلَيْهِ مَتَابِ ۝ يُنَزِّلُ

میں نے اسی پر بھروسہ کیا ہے اور اسی کی طرف میرا رجوع ہے فرشتوں

الْمَلٰٓئِكَةَ بِالرُّوْحِ مِنْ اَمْرِهٖ عَلٰى مَنْ

کو وحی دیکر اپنی اجازت سے اپنے بندوں پر جا ہے اتارتا ہے

يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖٓ اَنْ اَنْذِرُوْٓا اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ

کہ ڈر سناؤ کہ میرے سوا کسی کی بندگی نہیں

اِلَّآ اَنَا فَاتَّقُوْنِ ۝ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ط

تو مجھ سے ڈرو اللہ اس کے سوا کسی کی بندگی نہیں

لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ۝ وَاَنَا اخْتَرْتُكَ

اسی کے ہیں سب اچھے نام اور میں نے تجھے پسند

فَاسْتَمِعْ لِمَا يُوْحٰى ۝ اِنَّنِيْٓ اَنَا اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ

کیا اب کان لگا کر سن جو تجھے وحی ہوتی ہے بے شک میں ہی ہوں اللہ کہ میرے

اِلَّآ اَنَا فَاعْبُدْنِيْ ۝ اِنَّمَآ اِلٰهُكُمُ اللّٰهُ

سوا کوئی معبود نہیں تو میری بندگی کر تمہارا معبود تو وہی اللہ ہے

الَّذِیْ لَآ اِلٰـهَ اِلَّا هُوَ ؕ وَسِعَ كُلَّ شَیْءٍ

جس کے سوا کسی کی بندگی نہیں ہر چیز کو اس کا

عِلْمًا ۝ وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ

علم محیط ہے اور ہم نے تم سے پہلے کوئی رسول نہ بھیجا

رَّسُوْلٍ اِلَّا نُوْحِیْٓ اِلَیْهِ اَنَّهٗ لَآ اِلٰـهَ اِلَّآ اَنَا

مگر یہ کہ ہم اسکی طرف وحی فرماتے ہیں کہ میرے سوا کوئی معبود نہیں

فَاعْبُدُوْنِ ۝ وَذَا النُّوْنِ اِذْ ذَّهَبَ

تو مجھ ہی کو پوجو اور ذوالنون کو (یاد کرو) جب چلا غصہ میں

مُغَاضِبًا فَظَنَّ اَنْ لَّنْ نَّقْدِرَ عَلَیْهِ

بھرا ہوا تو گمان کیا کہ ہم اس پر تنگی نہ کریں گے تو

فَنَادٰی فِی الظُّلُمٰتِ اَنْ لَّآ اِلٰـهَ اِلَّآ اَنْتَ

اندھیروں میں پکارا کہ کوئی معبود نہیں تیرے سوا

سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ۝

پاک ہے تو بے شک مجھ سے بے جا ہوا

فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ۚ لَآ اِلٰـهَ اِلَّا هُوَ ۚ

تو بہت بلندی والا ہے سچا بادشاہ کوئی معبود نہیں سوا اسکے

رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِیْمِ ۝ اَللّٰهُ لَآ اِلٰـهَ

عزت والے عرش کا مالک اللہ ہے کہ اسکے سوا

إِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ۝ ۹/۱۲ ع اَللّٰهُ لَا

کوئی سچا معبود نہیں وہ بڑے عرش کا مالک ہے اللہ ہے کوئی

إِلٰهَ إِلَّا هُوَ ط لَهُ الْحَمْدُ فِي الْأُوْلٰى

معبود نہیں اس کے سوا اسی کی تعریف ہے دنیا اور

۳۰/۱۵ وَالْآخِرَةِ ز وَلَهُ الْحُكْمُ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝

آخرت میں اور اسی کا حکم اور اسی کی طرف پھر جاؤ گے

وَلَا تَدْعُ مَعَ اللّٰهِ إِلٰهًا آخَرَ م لَا إِلٰهَ إِلَّا

اور اللہ کے ساتھ دوسرے خدا کو نہ پوجو اس کے سوا کوئی

هُوَ قف كُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ إِلَّا وَجْهَهٗ ط لَهُ

خدا نہیں ہر چیز فانی ہے سوا اس کی ذات کے اسی کا

الْحُكْمُ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝ ۲۰/۱۲ ع هَلْ مِنْ

حکم ہے اور اسی کی طرف پھر جاؤ گے کیا اللہ کے

خَالِقٍ غَيْرُ اللّٰهِ يَرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ

سوا اور کوئی خالق بھی ہے کہ آسمان اور زمین

۱ وَالْأَرْضِ ط لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ ز ۲۲/۳ ع إِنَّهُمْ كَانُوْا

میں سے تمہیں روزی دے اس کے سوا کوئی معبود نہیں بے شک جب ان سے

۲۳/۶ إِذَا قِيْلَ لَهُمْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ يَسْتَكْبِرُوْنَ ۝

کہا جاتا تھا کہ اللہ کے سوا کسی کی بندگی نہیں تو اکڑتے تھے

ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ لَهُ الْمُلْكُ ۭ لَآ اِلٰهَ

یہ ہے اللہ تمہارا رب اسی کی بادشاہی ہے اس کے سوا کسی

اِلَّا هُوَ ۚ فَاَنّٰى تُصْرَفُوْنَ ۝ شَدِيْدُ

کی بندگی نہیں پھر کہاں پھیرے جاتے ہو سخت عذاب کرنیوالا

الْعِقَابِ ذِي الطَّوْلِ ۭ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ

بڑے انعام والا اس کے سوا کوئی معبود نہیں

اِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ۝ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ

اسی کیطرف پھرنا ہے وہ ہے اللہ تمہارا رب

خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ ۘ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۡ فَاَنّٰى

ہر چیز کے بنانے والا اس کے سوا کسی کی بندگی نہیں تو کہاں

تُؤْفَكُوْنَ ۝ هُوَ الْحَيُّ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ

اوندھے جاتے ہو وہی ہے زندہ اس کے سوا کسی کی بندگی نہیں

فَادْعُوْهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۭ اَلْحَمْدُ

تو اسے پوجو اسی کے خالص بندے ہوکر سب خوبیاں

لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ

اللہ کو جو سارے جہان کا رب ہے اس کے سوا کسی کی بندگی نہیں

يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ۭ رَبُّكُمْ وَرَبُّ اٰبَاۗىِٕكُمُ

وہ زندہ کرے اور مارے وہ تمہارا رب اور تمہارے اگلے باپ

الْاَوَّلِیْنَ ۝ فَاعْلَمْ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا

دادا کا رب ہے تو جان لو کہ اللہ کے سوا کسی کی بندگی نہیں

اللّٰهُ وَاسْتَغْفِرْ لِذَنْۢبِكَ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ

اور اے محبوب اپنے اور عام مسلمان مردوں اور عورتوں کے

وَالْمُؤْمِنٰتِ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مُتَقَلَّبَكُمْ

گناہوں کی معافی مانگو اور اللہ جانتا ہے دن کو تمہارا پھرنا

وَمَثْوٰىكُمْ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ

اور رات کو تمہارا آرام کرنا وہی ہے اللہ جس کے سوا کوئی معبود نہیں

عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمٰنُ

ہر نہاں عیاں کا جاننے والا وہی ہے بڑا مہربان

الرَّحِيْمُ ۝ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا

رحمت والا وہی ہے اللہ جس کے سوا کوئی معبود نہیں

هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ ۝ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ

بادشاہ نہایت پاک اللہ اس بن کسی کی

اِلَّا هُوَ ؕ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ۝

بندگی نہیں اور اللہ پر چاہیئے بھروسہ کریں ایمان والے

رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ وَكِيْلًا ۝

وہ پورب اور پچھم کا رب اس کے سوا کوئی معبود نہیں تم اسی کو کارساز بناؤ

لمعۂ رسالت

درج ذیل آیاتِ مبارکہ میں مقامِ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی جھلک نظر آتی ہے۔ ان کا صدقِ دل سے وِرد کرنا صاحبِ لولاک فخرِ موجودات سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وسلم سے ازدیادِ محبت وعقیدت کا اعلیٰ ترین وسیلہ اور دیدارِ سرورِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم کا بہترین ذریعہ اور موجبِ اجرِ عظیم ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

وَكَانُوْا مِنْ قَبْلُ يَسْتَفْتِحُوْنَ عَلَى الَّذِيْنَ

اور اس سے پہلے وہ اسی نبی کے وسیلہ سے کافروں پر فتح مانگتے

كَفَرُوْا ج فَلَمَّا جَآءَهُمْ مَّا عَرَفُوْا كَفَرُوْا

تھے۔ تو جب تشریف لایا اُن کے پاس وہ جانا پہچانا اُس سے

بِهٖ فَلَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ۝۱ پارہ ۱ رکوع ۱۰

منکر ہو بیٹھے تو اللہ کی لعنت منکروں پر

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقُوْلُوْا رَاعِنَا وَ

اے ایمان والو راعنا نہ کہو اور یوں عرض کرو کہ

قُوْلُوا انْظُرْنَا وَاسْمَعُوْا ط وَلِلْكٰفِرِيْنَ

حضور ہم پر نظر رکھیں اور پہلے ہی سے بغور سنو اور کافروں کے لئے

حاشیہ ۱ سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت اور قرآنِ کریم کے نزول سے قبل یہود اپنی حاجات کے لئے حضور کے نامِ پاک کے وسیلہ سے دعا کرتے اور کامیاب ہوتے تھے اور اس طرح دعا کیا کرتے تھے۔ اَللّٰهُمَّ افْتَحْ عَلَيْنَا وَ انْصُرْنَا بِالنَّبِيِّ الْاُمِّيِّ۔ یارب! ہمیں نبی اُمّی کے صدقہ میں فتح ونصرت عطا فرما۔

عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝ پارہ ۱ رکوع ۱۲

درد ناک عذاب ہے۔

حاشیہ ۱ ؎ جب حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم صحابہ کو کچھ تعلیم و تلقین فرماتے تو وہ کبھی کبھی درمیان میں عرض کیا کرتے۔ رَاعِنَا یَا رَسُوْلَ اللّٰہ، اس کے یہ معنی تھے کہ یا رسول اللہ ہمارے حال کی رعایت فرمائیے یعنی کلامِ اقدس کو اچھی طرح سمجھ لینے کا موقع دیجئے یہود کی لغت میں یہ کلمہ سوءِ ادب کے معنی رکھتا تھا انہوں نے اس نیت سے کہنا شروع کیا۔ حضرت سعد بن معاذ یہود کی اصطلاح سے واقف تھے۔ آپ نے ایک روز یہ کلمہ ان کی زبان سے سُن کر فرمایا، اے دشمنانِ خدا تم پر بھی اللہ کی لعنت۔ اگر میں نے اب کسی کی زبان سے یہ کلمہ سُنا اس کی گردن مار دوں گا۔ یہود نے کہا کہ ہم پر تو آپ برہم ہوتے ہیں مسلمان بھی تو یہی کہتے ہیں۔ اس پر آپ رنجیدہ ہو کر خدمتِ اقدس میں حاضر ہوئے ہی تھے کہ یہ آیت نازل ہوئی جس میں راعنا کہنے کی ممانعت فرما دی گئی تھی اور اس کا ہم معنی دوسرا لفظ اُنْظُرْنَا کہنے کا حکم صادر ہوا۔

مسئلہ:۔ اس سے معلوم ہوا کہ انبیاء کی تعظیم و توقیر اور ان کی جناب میں کلماتِ ادب عرض کرنا فرض ہے اور جس کلمہ میں ترکِ ادب کا شائبہ بھی ہو وہ زبان پر لانا ممنوع ہے۔

اِنَّآ اَرۡسَلۡنٰكَ بِالۡحَقِّ بَشِيۡرًا وَّنَذِيۡرًا

بے شک ہم نے تمہیں حق کے ساتھ بھیجا خوشخبری دیتا اور ڈر سناتا

وَّلَا تُسۡـَٔلُ عَنۡ اَصۡحٰبِ الۡجَحِيۡمِ ○ پارہ ا رکوع ۱۴

اور تم سے دوزخ والوں کا سوال نہ ہوگا۔

رَبَّنَا وَابۡعَثۡ فِيۡهِمۡ رَسُوۡلًا مِّنۡهُمۡ

اے رب ہمارے اور بھیج ان میں ایک رسول انہیں میں سے کہ

يَتۡلُوۡا عَلَيۡهِمۡ اٰيٰتِكَ وَيُعَلِّمُهُمُ

ان پر تیری آیتیں تلاوت فرمائے اور انہیں تیری

الۡكِتٰبَ وَالۡحِكۡمَةَ وَيُزَكِّيۡهِمۡ ؕ اِنَّكَ

کتاب اور پختہ علم سکھلائے اور انہیں خوب ستھرا فرما دے

اَنۡتَ الۡعَزِيۡزُ الۡحَكِيۡمُ ○ پارہ ا رکوع ۱۵

بے شک تو ہی ہے غالب حکمت والا

حاشیہ ا کعبہ معظمہ کی تعمیر کی عظیم خدمت بجالانے اور توبہ استغفار کرنے کے بعد حضرت ابراہیم و حضرت اسمٰعیل علیہم السلام نے یہ دُعا کی کہ یارب اپنے محبوب نبی آخر الزماں صلی اللہ علیہ وسلم کو ہماری نسل میں ظاہر فرما اور یہ شرف ہمیں عنایت کر۔ یہ دُعا قبول ہوئی اور ان دونوں صاحبوں کی

(جاری ہے)

قَدْ نَرٰى تَقَلُّبَ وَجْهِكَ فِی

ہم دیکھ رہے ہیں بار بار تمہارا آسمان کی طرف منہ کرنا

السَّمَآءِ ۚ فَلَنُوَلِّيَنَّكَ قِبْلَةً

تو ضرور ہم تمہیں پھیر دیں گے اس قبلہ کی طرف جس میں تمہاری

بقیہ صہ سے آگے

نسل میں حضور کے سوا کوئی نبی نہیں ہوا۔ اولادِ حضرت ابراہیم میں باقی انبیاءکرام حضرت اسحاق کی نسل سے ہیں۔ امام بغوی علیہ الرحمۃ نے ایک حدیث بیان کی ہے کہ حضور پُر نور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میں اللہ کریم کے نزدیک خاتم النبیین لکھا ہوا تھا بحالیکہ حضرت آدم کے پُتلہ کا خمیر ہو رہا تھا میں تمہیں اپنے ابتدائے حال کی خبر دوں۔ میں دُعائے حضرت ابراہیم ہوں۔ بشارتِ عیسیٰ ہوں۔ اپنی والدہ کے اس خواب کی تعبیر ہوں جو انہوں نے میری ولادت کے وقت دیکھا تھا اور اُن سے ایک نور ساطع ظاہر ہوا جس سے ملک شام کے ایوان و قصوران کے لئے روشن ہو گئے۔ اس حدیث میں دعائے حضرت ابراہیم سے یہی مراد ہے جو اس آیت میں مذکور ہے۔ اللہ کریم نے یہ دُعا قبول فرمائی اور آخر زمانہ میں حضور سید الانبیاء حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کو مبعوث فرمایا۔ الحمد للہ علی احسانہ

(جمل و خازن)

تَرْضٰىهَا ۪ پارہ ۲ رکوع ۱

خوشی ہے۔

قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِيْ

اے محبوب تم فرما دو کہ لوگو اگر تم اللہ کو دوست رکھتے ہو تو میرے فرمانبردار ہو

يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ ؕ

جاؤ اللہ تمہیں دوست رکھے گا اور تمہارے گناہ بخش دے گا

وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ قُلْ اَطِيْعُوا اللّٰهَ

اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ تم فرما دو کہ حکم مانو اللہ

حاشیہ لے سیدِ عالم محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم پہلے کعبہ کی طرف منہ کر کے نماز پڑھتے تھے اور ہجرت کے بعد بیت المقدس کی طرف نماز پڑھنے کا حکم ہوا۔ بیت المقدس کی طرف منہ کر کے تقریباً سترہ ماہ نماز پڑھی۔ اِس دوران سیدِ عالم محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو کعبہ کا قبلہ بنایا جانا پسند تھا اور حضورِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس دوران آسمان کی طرف نظر اٹھا اٹھا کر دیکھا کرتے تھے۔ اس آیت پاک میں تسلی دی گئی ہے کہ خداوندِ قدوس سیدِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی خوشی کی خاطر آپکی مرضی کا قبلہ مقرر کر دینگے چنانچہ جلد ہی کعبہ مکرمہ کی طرف منہ کر کے نماز پڑھنے کا حکم ہوا۔ آپ نماز ہی میں کعبہ کی طرف پھر گئے اور مسلمانوں نے بھی آپکے ساتھ ہی اسی طرف رُخ کر لیا۔ اس تحویل کا ایک فائدہ یہ ہوا اس سے مومن و کافر میں فرق اور امتیاز ہو گیا۔ مومنین نے بلا جھجک تحویلِ قبلہ کو قبول کیا اور منافقین نے اعتراض کر کے اعراض کیا۔

وَالرَّسُوْلَ ۚ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّ اللّٰہَ
اور رسول کا پھر اگر وہ منہ پھیریں تو اللہ کو
لَا یُحِبُّ الْکٰفِرِیْنَ ﴿۱﴾ پارہ ۳ رکوع ۱۲
خوش نہیں آتے کافر

حاشیہ ۱؎ اِس آیتِ کریمہ سے یہ معلوم ہوا کہ اللہ کی محبت کا دعویٰ اُس وقت سچا ہو سکتا ہے جب آدمی سیّدِ عالم حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا متبع ہو اور حضور کی اطاعت اختیار کرے۔ حضرت ابنِ عباس رضی اللہ عنہٗ سے روایت ہے کہ رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وسلم قریش کے پاس ٹھہرے جنہوں نے خانہ کعبہ میں بُت نصب کیے ہوئے تھے اور انہیں سجا سجا کر سجدہ کر رہے تھے۔ حضورِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے قریش کے گروہ خدا کی قسم تم اپنے آباء حضرت ابراہیم اور حضرت اسمٰعیل علیہ السلام کے دین کے خلاف ہو گئے ہو۔ قریش نے کہا ہم اِن بتوں کو اللہ کی محبت میں پوجتے ہیں تاکہ یہ ہمیں اللہ کے نزدیک کر دیں۔ اِس پر یہ آیت کریمہ نازل ہوئی اور بتایا گیا کہ محبتِ الٰہی کا دعویٰ سیّدِ عالم محبوبِ خدا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے اتباع و فرماں برداری کے بغیر قابلِ قبول نہیں۔ جو اِس دعویٰ کا ثبوت دینا چاہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی غلامی کرے۔ یہی اللہ کی محبت کی نشانی ہے اور اللہ تعالیٰ کی اطاعت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت کے بغیر نہیں ہو سکتی۔ بخاری و مسلم کی حدیث میں ہے جس نے میری نافرمانی کی اُس نے اللہ کی نافرمانی کی۔

۱ فَمَنْ حَآجَّكَ فِيْهِ مِنْ بَعْدِ مَا جَآءَكَ
پھر اے محبوب جو تم سے عیسیٰ کے بارے میں حجت کریں بعد اس کے کہ
مِنَ الْعِلْمِ فَقُلْ تَعَالَوْا نَدْعُ اَبْنَآءَنَا وَ
تمہیں علم آچکا تو ان سے فرما دو آؤ بلائیں ہم اپنے بیٹے اور
اَبْنَآءَكُمْ وَنِسَآءَنَا وَنِسَآءَكُمْ وَاَنْفُسَنَا
تمہارے بیٹے اور اپنی عورتیں اور تمہاری عورتیں اور اپنی جانیں

حاشیہ ۱ نجران کے عیسائیوں کو جب رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہونے کے متعلق بتلایا تو ان کے انکار پر اس آیت پاک کی روشنی میں حضور نے ان عیسائیوں کو مباہلہ کی دعوت دی تو کہنے لگے کہ ہم غور و فکر اور باہمی مشورہ کر کے کل آپ کو جواب دیں گے۔ پھر وہ جمع ہوئے اور اپنے سب سے بڑے عالم اور عقلمند شخص عاقب سے کہا اے عبدالمسیح آپ کی مباہلہ کے متعلق کیا رائے ہے۔ اس نے جواب دیا اے جماعت نصاریٰ تم جان چکے ہو کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم نبی مرسل تو ضرور ہیں، اگر تم نے اُن سے مباہلہ کیا تو سب ہلاک ہو جاؤ گے۔ اب اگر نصرانیت پر قائم رہنا چاہتے ہو تو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو اُن کے حال پر چھوڑ کر اپنے گھروں کو لوٹ چلو۔ یہ مشورہ ہونے کے بعد جب وہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے تو انہوں نے دیکھا کہ حضور کی گود میں حضرت امام حسین اور دست مبارک میں

وَاَنْفُسَكُمْ ثُمَّ نَبْتَهِلْ فَنَجْعَلْ لَّعْنَتَ
اور تمہاری جانیں پھر مباہلہ کریں تو جھوٹوں پر اللہ
اللّٰہِ عَلَی الْکٰذِبِیْنَ ○ پارہ ۳ رکوع ۱۳
کی لعنت ڈالیں ۔

(بقیہ صہ سے آگے) حضرت حسن کا ہاتھ اور حضرت فاطمہ اور علی حضور کے پیچھے ہیں اور حضور ان سب سے فرما رہے تھے کہ جب میں دُعا کروں تو سب آمین کہنا۔ نجران کے سب سے بڑے پادری نے جب ان حضرات کو دیکھا تو کہنے لگا اے جماعتِ نصاریٰ میں ایسے چہرے دیکھ رہا ہوں کہ اگر یہ لوگ اللہ تعالیٰ سے پہاڑ کو اپنی جگہ سے ہٹا دینے کی دُعا کریں تو اللہ تعالےٰ پہاڑ کو جگہ سے ہٹا دے۔ ان سے مباہلہ نہ کرنا ہلاک ہو جاؤ گے، اور قیامت کے دن تک روئے زمین پر کوئی عیسائی نہ رہے گا۔ یہ سُن کر نصاریٰ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں عرض کیا کہ مباہلہ کے لئے وہ تیار نہیں ہیں اور انہوں نے جزیہ دینا منظور کر لیا۔ حضرت سیدِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اُس کی قسم جس کے دستِ قدرت میں میری جان ہے نجران والوں پر عذاب قریب آ ہی چکا تھا۔ اگر وہ مباہلہ کرتے تو بندروں اور سؤروں کی صورت میں مسخ کر دیئے جاتے۔ نجران اور اس کے رہنے والے پرند تک نیست و نابود ہو جاتے۔

وَاِذْ اَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ النَّبِيّٖنَ لَمَآ اٰتَيْتُكُمْ

اور یاد کرو جب اللہ نے پیغمبروں سے اُن کا عہد لیا جو میں

مِّنْ كِتٰبٍ وَّحِكْمَةٍ ثُمَّ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ

تم کو کتاب اور حکمت دُوں پھر تشریف لائے تمہارے پاس وہ رسول

مُّصَدِّقٌ لِّمَا مَعَكُمْ لَتُؤْمِنُنَّ بِهٖ وَلَتَنْصُرُنَّهٗ ؕ

کہ تمہاری کتابوں کی تصدیق فرمائے تو تم ضرور ضرور اس پر ایمان

قَالَ ءَاَقْرَرْتُمْ وَاَخَذْتُمْ عَلٰى ذٰلِكُمْ اِصْرِىْ ؕ

لانا اور ضرور ضرور اسکی مدد کرنا۔ فرمایا کیوں تم نے اقرار کیا اور اس پر میرا بھاری ذمہ لیا سب نے

قَالُوْٓا اَقْرَرْنَا ؕ قَالَ فَاشْهَدُوْا وَاَنَا مَعَكُمْ مِّنَ الشّٰهِدِيْنَ ۝ ۸۱ [۱]

عرض کی ہم نے اقرار کیا فرمایا تو ایک دوسرے پر گواہ ہو جاؤ اور میں آپ تمہارے ساتھ گواہوں میں ہوں

حاشیہ [۱] حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے تمام انبیاء کرام سے حضور سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم کی نسبت عہد لیا اور اُن انبیاء کرام نے اپنی قوموں سے عہد لیا کہ ان کی حیات میں سیدِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم مبعوث ہوں تو آپ پر ایمان لائیں اور آپ کی نصرت کریں۔ معلوم ہوا کہ جناب سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم سب انبیاء سے افضل ہیں۔

فَبِمَا رَحْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ لِنْتَ لَهُمْ ج

تو کیسی کچھ اللہ کی مہربانی ہے کہ اے محبوب تم ان کیلئے نرم دل ہوئے

وَلَوْ كُنْتَ فَظًّا غَلِيْظَ الْقَلْبِ

اور اگر تند مزاج سخت دل ہوتے تو وہ ضرور تمہارے

لَانْفَضُّوْا مِنْ حَوْلِكَ ص فَاعْفُ

گرد سے پریشان ہو جاتے تو تم انہیں معاف فرماؤ

عَنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمْ وَشَاوِرْهُمْ

اور اُن کی شفاعت کرو اور کاموں میں اُن سے مشورہ لو

فِي الْاَمْرِ ج فَاِذَا عَزَمْتَ فَتَوَكَّلْ عَلَى

اور جو کسی بات کا ارادہ پکا کر لو تو اللہ پر بھروسہ کرو

اللّٰهِ ط اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَوَكِّلِيْنَ ۝ پارہ ۴ رکوع ۸

بے شک توکل والے اللہ کو پیارے ہیں۔

حاشیہ ا۔ آپ کے مزاج اقدس میں اس قدر لطف و کرم اور رافت و رحمت تھی کہ جنگِ اُحد کے دن تمام تر مصائب مشاہدہ فرمانے اور ذاتی اذیت کے پہنچنے پر بھی آپ نے صحابہ کرام سے بالکل غضب و ملال نہیں فرمایا۔

وَمَا كَانَ لِنَبِيٍّ اَنْ يَّغُلَّ ؕ وَمَنْ يَّغْلُلْ

اور کسی نبی پر یہ گمان نہیں ہو سکتا کہ وہ کچھ چھپا رکھے اور جو کوئی چھپا رکھے

يَاْتِ بِمَا غَلَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۚ ثُمَّ تُوَفّٰى

وہ قیامت کے دن اپنی چھپائی چیز لے کر آئے گا پھر ہر جان کو اُن

كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ

کی کمائی بھرپور دی جائے گی اور اُن پر ظلم نہ ہو گا۔

لَقَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ

بیشک اللہ کا بڑا احسان ہوا مسلمانوں پر کہ اُن میں

اِذْ بَعَثَ فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْ اَنْفُسِهِمْ

انہیں میں سے ایک رسول بھیجا جو اُن پر اس کی

يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِهٖ وَيُزَكِّيْهِمْ

آیتیں پڑھتا ہے اور انہیں پاک کرتا ہے

حاشیہ ۱ وحی یا غیر وحی میں سے کچھ چھپا رکھنا شانِ نبوت کے خلاف ہے۔ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کا تصور بھی نہیں کیا جا سکتا۔

وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ ج وَاِنْ
اور انہیں کتاب و حکمت سکھاتا ہے اور وہ
كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝ ؁ پارہ ۴ رکوع ۱۰
ضرور اس سے پہلے کھلی گمراہی میں تھے۔
وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُطْلِعَكُمْ عَلَى الْغَيْبِ
اور اللہ کی شان یہ نہیں کہ اے عام لوگو تمہیں غیب کا علم دیدے
وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَجْتَبِيْ مِنْ رُّسُلِهٖ مَنْ
ہاں اللہ چن لیتا ہے اپنے رسولوں سے جسے
يَّشَآءُ ص فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ ج وَ
چاہے تو ایمان لاؤ اللہ اور اس کے رسولوں پر اور

حاشیہ ۱؎ بیشک سیدِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت بنی نوع انسان کے لئے نعمتِ عظمیٰ ہے۔ اللہ تعالیٰ نے جنابِ رسولِ کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو مبعوث فرما کر لوگوں کو گمراہی سے رہائی دی۔ آپ کے صدقے راہِ راست کی ہدایت ملی۔ آپ کے طفیل بے شمار نعمتیں نصیب ہوئیں اور آپ ہی کی خصوصی توجہ اور تعلیمات سے انسان کو کفر وضلالت ارتکابِ محرمات ومعاصی، خصائلِ ناپسندیدہ وملکاتِ رذیلہ اور ظلماتِ نفسانیہ سے نجات نصیب ہوئی ہے۔

إِنْ تُؤْمِنُوا وَتَتَّقُوا فَلَكُمْ أَجْرٌ

اگر ایمان لاؤ اور پرہیزگاری کرو تو تمہارے لئے بڑا

عَظِيمٌ ۝ پارہ ۴ رکوع ۹

ثواب ہے۔

فَكَيْفَ إِذَا جِئْنَا مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ

تو کیسی ہوگی جب ہم ہر اُمّت سے

بِشَهِيدٍ وَجِئْنَا بِكَ عَلَىٰ هَٰؤُلَاءِ

ایک گواہ لائیں اور اے محبوب تمہیں ان سب پر گواہ اور نگہبان

شَهِيدًا ۝ پارہ ۵ رکوع ۳

بنا کر لائیں

حاشیہ ۱ سیّد الانبیاء حبیبِ خدا محمد صلی اللہ علیہ وسلم تمام رسولوں سے افضل و اعلیٰ ہیں۔ اس آیت سے اور اس کے علاوہ بکثرت آیات اور احادیث سے ثابت ہے کہ اللہ تعالےٰ نے حضور علیہ السّلام کو غیوب کے علوم عطا فرمائے اور غیوب کی اطلاع دینا آپ کے معجزات میں شامل ہے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا

اے ایمان والو حکم مانو اللہ کا اور حکم مانو

الرَّسُولَ وَأُولِي الْأَمْرِ مِنْكُمْ ۖ فَإِنْ

رسول کا اور ان کا جو تم میں حکومت والے ہیں پھر اگر تم

تَنَازَعْتُمْ فِي شَيْءٍ فَرُدُّوهُ إِلَى اللَّهِ

میں کسی بات کا جھگڑا اٹھے تو اسے اللہ اور رسول کے

وَالرَّسُولِ إِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُونَ

حضور رجوع کرو اگر اللہ اور قیامت

بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ ۚ ذَٰلِكَ خَيْرٌ وَ

پر ایمان رکھتے ہو یہ بہتر ہے اور

أَحْسَنُ تَأْوِيلًا ۝ پارہ ۵ رکوع ۵

اس کا انجام سب سے اچھا

وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ رَسُولٍ إِلَّا لِيُطَاعَ

اور ہم نے کوئی رسول نہ بھیجا مگر اس لئے کہ اللہ

بِإِذْنِ اللَّهِ ۚ وَلَوْ أَنَّهُمْ إِذْ ظَلَمُوا

کے حکم سے اس کی اطاعت کی جائے اور اگر جب

اَنۡفُسَھُمۡ جَآءُوۡكَ فَاسۡتَغۡفَرُوا

وہ اپنی جانوں پر ظلم کریں تو اے محبوب تمہارے حضور حاضر ہوں

اللّٰهَ وَاسۡتَغۡفَرَ لَھُمُ الرَّسُوۡلُ

اور پھر اللہ سے معافی چاہیں اور رسول ان کی شفاعت فرمائے

لَوَجَدُوا اللّٰهَ تَوَّابًا رَّحِيۡمًا ۝ پارہ ۵ رکوع ۶

توضرور اللہ کو بہت توبہ قبول کرنے والا مہربان پائیں۔

حاشیہ ۱ اس آیت پاک سے معلوم ہوا کہ بارگاہِ الٰہی میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا وسیلہ اور آپ کی شفاعت کاربرآری کا بڑا ذریعہ ہے۔ کتب احادیث میں ہے کہ سیدِ عالم رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات شریف کے بعد ایک اعرابی روضۂ اقدس پر حاضر ہوا اور روضۂ اقدس کی خاک پاک اپنے سر پر ڈالی اور عرض کرنے لگا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جو آپ نے فرمایا ہم نے سُنا اور جو آپ پر نازل ہوا اس میں یہ آیت بھی ہے وَلَوۡ اَنَّھُمۡ اِذۡ ظَّلَمُوۡا میں نے بے شک اپنی جان پر ظلم کیا ہے۔ میں آپ کے حضور خداوند قدوس سے اپنے گناہ کی معافی چاہنے حاضر ہوا ہوں۔ لہٰذا آپ میرے گناہ کی میرے رب سے معافی وبخشش کرا دیجئے اس پر قبر شریف سے آواز آئی کہ تیری بخشش ہو گئی۔

فَلَا وَرَبِّكَ لَا يُؤْمِنُوْنَ حَتّٰى

تو اے محبوب تمہارے رب کی قسم وہ مسلمان نہ ہوں گے جب تک

يُحَكِّمُوْكَ فِيْمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ

اپنے آپس کے جھگڑے میں تمہیں حاکم نہ بنائیں پھر جو کچھ تم حکم فرما

لَا يَجِدُوْا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ حَرَجًا مِّمَّا

دو اپنے دلوں میں اس سے رکاوٹ نہ پائیں

قَضَيْتَ وَيُسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ۞ پارہ ۵ رکوع ۶

اور جی سے مان لیں۔

وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ

اور جو اللہ اور اس کے رسول کا حکم مانے

فَاُولٰٓئِكَ مَعَ الَّذِيْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ

تو اسے ان کا ساتھ ملے گا جن پر اللہ نے فضل کیا

عَلَيْهِمْ مِّنَ النَّبِيّٖنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ

یعنی انبیاء اور صدیق

وَالشُّهَدَآءِ وَالصّٰلِحِيْنَ ۚ وَحَسُنَ

اور شہید اور نیک لوگ یہ کیا ہی

اُولٰٓئِکَ رَفِیۡقًا ۝ پارہ ۵ رکوع ۶
اچھے ساتھی ہیں ۔
مَنْ یُّطِعِ الرَّسُوْلَ فَقَدْ اَطَاعَ
جس نے رسول کا حکم مانا بے شک اس نے اللہ کا
اللّٰہَ ۚ وَمَنْ تَوَلّٰی فَمَآ اَرْسَلْنٰکَ
حکم مانا اور جس نے مُنہ پھیرا تو ہم نے تمہیں اُن کے

حاشیہ ؎ حضرت ثوبان رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ کو آنجناب سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وسلم سے انتہائی محبت تھی اور جدائی کی تاب نہ رکھتے تھے۔ ایک دن نہایت غمگین ، رنجیدہ اور کبیدہ خاطر حضور انور علیہ افضل الصلوٰۃ والتسلیم کے دربار میں حاضر ہوئے ۔ آپ نے ان کی پریشانی کی وجہ دریافت فرمائی ۔ حضرت ثوبان نے عرض کیا ۔ حضور نہ کوئی مجھے بیماری ہے اور نہ درد ، مگر جب حضور میرے سامنے نہیں ہوتے تو انتہا درجہ کی پریشانی اور وحشت ہوتی ہے اور جب آخرت کو یاد کرتا ہوں تو اندیشہ ہوتا ہے کہ وہاں آپ کا دیدار کیسے کر سکوں گا ۔ آپ اعلیٰ ترین مقام پر ہوں گے ۔ مجھے اللہ کریم نے اپنے کرم سے جنت عطا بھی کی تو آپ کے اس عالی مقام تک رسائی کہاں ۔ اس پر یہ آیت کریمہ نازل ہوئی اور انہیں تسکین دی گئی کہ باوجود فرق منازل کے فرمانبرداروں کو حضور کے دربار کی باریابی اور آپ کی معیت کی نعمت سے نوازا جائے گا ۔

عَلَيْهِمْ حَفِيْظًا ۝ [1] پارہ ۵ رکوع ۸

بچانے کو نہ بھیجا۔

وَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ

اور اللہ نے تم پر کتاب

وَالْحِكْمَةَ وَعَلَّمَكَ مَالَمْ تَكُنْ تَعْلَمُ ؕ

اور حکمت اتاری اور تمہیں سکھا دیا جو کچھ تم نہ جانتے تھے

وَكَانَ فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكَ عَظِيْمًا ۝ پارہ ۵ رکوع ۱۴

اور اللہ کا تم پر بڑا فضل ہے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْفُرُوْنَ بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ وَ

وہ جو اللہ اور اس کے رسولوں کو نہیں مانتے اور

حاشیہ [1] ایک روز رسول کریم نے فرمایا جس نے میری اطاعت کی اس نے اللہ تعالیٰ کی اطاعت کی۔ جس نے مجھ سے محبت کی اس نے اللہ سے محبت کی۔ تو بعض منافقین نے کہا کہ محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم یہ چاہتے ہیں کہ ہم انہیں ربّ مان لیں جیسے نصاریٰ نے عیسیٰ علیہ السلام کو ربّ مانا تھا۔ تو اللہ کریم نے اُن کے رد میں یہ آیتِ پاک نازل فرماکر اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے کلام کی تصدیق کر دی کہ بے شک رسول کی اطاعت اللہ کی اطاعت ہے۔

يُرِيْدُوْنَ اَنْ يُّفَرِّقُوْا بَيْنَ اللّٰهِ وَرُسُلِهٖ

چاہتے ہیں کہ اللہ سے اُس کے رسولوں کو جُدا کر دیں

وَيَقُوْلُوْنَ نُؤْمِنُ بِبَعْضٍ وَّنَكْفُرُ بِبَعْضٍ ۙ

اور کہتے ہیں ہم کسی پر ایمان لائے اور کسی کے مُنکر ہوئے

وَّيُرِيْدُوْنَ اَنْ يَّتَّخِذُوْا بَيْنَ ذٰلِكَ

اور چاہتے ہیں کہ ایمان اور کفر کے بیچ میں کوئی

سَبِيْلًا ۝ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْكٰفِرُوْنَ حَقًّا ۚ

راہ نکال لیں یہی ہیں ٹھیک کافر اور ہم نے کافروں

وَاَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا مُّهِيْنًا ۝

کے لئے ذلّت کا عذاب تیّار کر رکھا ہے۔

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَكُمْ بُرْهَانٌ

اے لوگو! بے شک تمہارے پاس اللہ کی طرف

مِّنْ رَّبِّكُمْ وَاَنْزَلْنَآ اِلَيْكُمْ نُوْرًا مُّبِيْنًا ۝

سے واضح دلیل آئی اور ہم نے تمہاری طرف روشن نور اُتارا۔

حاشیہ ۱؎ دلیل واضح سے سیّدِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم مراد ہیں اور نور مبین سے قرآن پاک۔ قرآنِ پاک کو خداوندِ قدوس نے متعدد بار ٭ (جاری ہے)

يَاَهْلَ الْكِتٰبِ قَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلُنَا

اے کتاب والو (یہودیو اور نصرانیو) بے شک تمہارے پاس ہمارے یہ رسول

يُبَيِّنُ لَكُمْ كَثِيْرًا مِّمَّا كُنْتُمْ تُخْفُوْنَ

تشریف لائے کہ تم پر ظاہر فرماتے ہیں بہت سی وہ چیزیں جو تم

مِنَ الْكِتٰبِ وَيَعْفُوْا عَنْ كَثِيْرٍ ؕ

نے کتاب میں چھپا ڈالی تھیں اور بہت سی معاف فرماتے ہیں

قَدْ جَآءَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ نُوْرٌ وَّ كِتٰبٌ

بے شک تمہارے پاس اللہ کی طرف سے ایک نور آیا اور روشن کتاب

نورِ مبین فرمایا ہے۔ مگر ہم دیکھتے ہیں کہ عالمِ شہود میں یہ نورِ مبین کاغذ پر سیاہی سے عربی رسم الخط میں منقش ہے۔ کیونکہ اس دنیا میں انسان اس نور کو لاتدرکہ الابصار کے ماتحت اپنے اصلی نورانی رنگ و روپ میں دیکھنے سننے سے قاصر ہے لہٰذا اس نورانی کلام کو حضرت انسان کی ہدایت کے لئے، عالمِ اجسام میں حروف کے الفاظ میں ظاہر فرما دیا بعینہٖ اسی طرح نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم حقیقتاً نور ہیں اور اللہ نے ان کو بشریت کے خاکی لباس میں ملبوس فرما کر انسانوں کی ہدایت کیلئے مبعوث فرما دیا۔

مُّبِیۡنٌ ۙ﴿۱۵﴾ یَّہۡدِیۡ بِہِ اللّٰہُ مَنِ اتَّبَعَ

اللہ اس سے ہدایت دیتا ہے اُسے جو

رِضۡوَانَہٗ سُبُلَ السَّلٰمِ وَ یُخۡرِجُہُمۡ

اللہ کی مرضی پر چلا سلامتی کے ساتھ اور انہیں

مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَی النُّوۡرِ بِاِذۡنِہٖ

اندھیروں سے روشنی کی طرف لے جاتا ہے اپنے حکم سے

وَ یَہۡدِیۡہِمۡ اِلٰی صِرَاطٍ مُّسۡتَقِیۡمٍ ﴿۱۶﴾

اور انہیں سیدھی راہ دکھاتا ہے۔

یٰۤاَیُّہَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰہَ

اے ایمان والو اللہ سے ڈرو

وَ ابۡتَغُوۡۤا اِلَیۡہِ الۡوَسِیۡلَۃَ وَ جَاہِدُوۡا

اور اس کی طرف وسیلہ ڈھونڈو اور اس کی

حاشیہ ۱؎ اس آیت میں حضرت سیدِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم کو نور فرمایا گیا ہے کیونکہ آپ کے ظہور سے تاریکیِ کفر دُور ہوئی اور راہِ حق واضح ہوئی اور کتابِ روشن سے مراد قرآن پاک ہے۔

فِیْ سَبِیْلِهٖ لَعَلَّکُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝ [1] پارہ ۶ رکوع ۱۰

راہ میں جہاد کرو اس امید پر کہ فلاح پاؤ

یٰاَیُّهَا الرَّسُوْلُ لَا یَحْزُنْکَ الَّذِیْنَ

اے رسول تمہیں غمگین نہ کریں

یُسَارِعُوْنَ فِی الْکُفْرِ مِنَ الَّذِیْنَ قَالُوْٓا اٰمَنَّا

وہ جو کفر پر دوڑتے ہیں جو کچھ وہ اپنے منہ سے کہتے ہیں ہم

بِاَفْوَاهِهِمْ وَلَمْ تُؤْمِنْ قُلُوْبُهُمْ ۝ [2] پارہ ۶ رکوع ۱۰

ایمان لائے اور اُن کے دِل مسلمان نہیں۔

حاشیہ [1] کشف الاسرار میں ہے کہ عابدوں کا وسیلہ عبادات و فضائل ہیں، عالموں کا وسیلہ دلائل ہیں اور عارفوں کا وسیلہ ترک وسائل ہیں۔ یہ ناچیز پُر تقصیر عرض کرتا ہے کہ گنہگاروں کا وسیلہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہیں جیسے قرآن پاک میں ہے۔ ولو انھم اذ ظلموا انفسھم جاؤك فاستغفرو اللہ واستغفرلھم الرسول لوجدوا اللہ توابا رحیما۔

حاشیہ [2] اللہ تعالیٰ نے سیّد عالم صلی اللہ علیہ وسلم کو یاایھا الرسول کے خطاب عزت سے مخاطب فرما کر آپ کی تسکین خاطر فرمائی ہے کہ اے حبیب میں آپ کا ناصر و معین ہوں۔ منافقین کے کفر میں جلدی کرنے اور کفار سے دوستی کرنے سے آپ رنجیدہ خاطر نہ ہوں۔

يَاَيُّهَا الرَّسُوْلُ بَلِّغْ مَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ

اے رسول پہنچا دو جو کچھ اترا تمہیں تمہارے رب کی

مِنْ رَّبِّكَ ؕ وَاِنْ لَّمْ تَفْعَلْ فَمَا بَلَّغْتَ

طرف سے ۔ اور ایسا نہ ہو تو تم نے اس کا کوئی پیغام

رِسٰلَتَهٗ ؕ وَاللّٰهُ يَعْصِمُكَ مِنَ النَّاسِ ؕ ۞[1] ۶/۱۴

نہ پہنچایا اور اللہ تمہاری نگہبانی کرے گا لوگوں سے

وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ

اور حکم مانو اللہ کا اور حکم مانو رسول کا ۔

وَاحْذَرُوْا ۚ فَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَاعْلَمُوْٓا

اور ہوشیار رہو پھر اگر تم پھر جاؤ تو جان لو

اَنَّمَا عَلٰى رَسُوْلِنَا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ۞ ۶/۲

کہ ہمارے رسول کا ذمہ صرف واضح طور پر حکم پہنچا دینا ہے ۔

حاشیہ [1] ابتدائے اسلام میں جناب سرورِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے سفر میں رات کو پہرہ دیا جاتا تھا ۔ جب یہ آیت پاک نازل ہوئی تو آنجناب صلی اللہ علیہ وسلم نے پہرہ ہٹا دیا اور فرمایا اللہ کریم نے میری حفاظت کا اہتمام فرما دیا ہے ۔

يَاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَسْـَٔلُوْا عَنْ اَشْيَاۤءَ

اے ایمان والو ایسی باتیں نہ پوچھو جو تم پر ظاہر

اِنْ تُبْدَ لَكُمْ تَسُؤْكُمْ ۚ وَاِنْ تَسْـَٔلُوْا

کی جائیں تو تمہیں بُری لگیں اور اگر انہیں اس

عَنْهَا حِيْنَ يُنَزَّلُ الْقُرْاٰنُ تُبْدَ لَكُمْ ؕ عَفَا

وقت پوچھو گے کہ قرآن اُتر رہا ہے تو تم پر ظاہر کر دی جائیں گی اللہ

اللّٰهُ عَنْهَا ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ۝ پارہ ، رکوع ۴

انہیں معاف کر چکا ہے اور اللہ بخشنے والا علم والا ہے۔

حاشیہ شانِ نزول بعض لوگ جناب سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم سے بہت سے بے فائدہ سوال کیا کرتے تھے۔ یہ آنجناب پر گراں ہوتا تھا۔ ایک روز آپ نے فرمایا جو جو دریافت کرنا ہو دریافت کرو میں ہر بات کا جواب دوں گا۔ ایک شخص نے دریافت کیا میرا انجام کیا ہے۔ آپ نے فرمایا جہنم، دوسرے نے دریافت کیا کہ میرا باپ کون ہے۔ آپ نے اس کے اصلی باپ کا نام بتلا دیا۔ جس کے نطفہ سے یہ پیدا ہوا تھا کہ وہ صداقہ ہے۔ حالانکہ اس کی ماں کا شوہر جس کا یہ بیٹا کہلواتا تھا اور تھا۔ یہ آیت پاک نازل ہوئی کہ ایسی باتیں نہ پوچھا کرو جو ظاہر کی جائیں تو تمہیں ناگوار گزریں۔ (تفسیر احمدی)

اَلَّذِيْنَ يَتَّبِعُوْنَ الرَّسُوْلَ النَّبِيَّ

وہ جو غلامی کریں گے اس رسول بے پڑھے غیب

الْاُمِّيَّ الَّذِيْ يَجِدُوْنَهٗ مَكْتُوْبًا عِنْدَهُمْ

کی خبریں دینے والے کی جسے لکھا ہوا پائیں گے اپنے پاس

فِي التَّوْرٰىةِ وَالْاِنْجِيْلِ يَاْمُرُهُمْ

توریت اور انجیل میں وہ انہیں بھلائی کا

بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهٰىهُمْ عَنِ الْمُنْكَرِ

حکم دے گا اور برائی سے منع فرمائے گا

وَيُحِلُّ لَهُمُ الطَّيِّبٰتِ وَيُحَرِّمُ عَلَيْهِمُ

اور ستھری چیزیں ان کے لئے حلال فرمائے گا اور گندی چیزیں

الْخَبٰٓئِثَ وَيَضَعُ عَنْهُمْ اِصْرَهُمْ

ان پر حرام فرمائے گا اور ان پر سے وہ بوجھ

وَالْاَغْلٰلَ الَّتِيْ كَانَتْ عَلَيْهِمْ ط

اور گلے کے پھندے جو ان پر تھے اتارے گا

فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِهٖ وَعَزَّرُوْهُ

تو وہ جو اس پر ایمان لائیں۔ اور اس کی تعظیم کریں

وَنَصَرُوْهُ وَاتَّبَعُوا النُّوْرَ الَّذِیْٓ اُنْزِلَ

اور اسے مدد دیں اور اس نور کی پیروی کریں جو اُس کے ساتھ اُترا

مَعَهٗٓ ۙ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝

وہی بامراد ہوئے

حاشیہ ۱ سابقہ الہامی کتابوں میں نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے اوصافِ حمیدہ بہت زیادہ لکھے ہوئے تھے۔ ان میں سے چند ایک حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے یوں بیان فرمائے ہیں۔ اے نبی ہم نے تمہیں شاہد۔ مبشر و نذیر اور امیوں کا نگہبان بنا کر بھیجا ہے۔ تم میرے بندے اور رسول ہو۔ تمہارا نام متوکل ہے۔ نہ تم بدخُلق نہ سخت مزاج نہ بُرائی سے بُرائی کو دفع کرتے ہو بلکہ خطا کاروں کو معاف فرماتے ہو اور ان پر احسان کرتے ہو۔ ہر زمانے میں اہلِ کتاب کی یہ کوشش رہی ہے کہ توریت اور انجیل میں حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے اوصاف کو نکال دیں مگر پھر بھی موجودہ انجیل میں ان اوصاف کا کچھ پتہ مل جاتا ہے۔ جیسے یوحنا کی انجیل باب چودہ کی تیرھویں آیت " جب وہ سچائی کا رُوح آئے گا تو تم کو سچائی کی راہ دکھلائے گا کیونکہ وہ اپنی طرف سے نہیں کہے گا جو کچھ سنے گا وہی کہے گا اور تمہیں آئندہ کی خبریں دے گا۔ سچ ہے آپ کی ہی شان ہے۔

مَا یَنْطِقُ عَنِ الْهَوٰی اِنْ هُوَ اِلَّا وَحْیٌ یُّوْحٰی

قُلْ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنِّي رَسُولُ اللّٰهِ

تم فرماؤ اے لوگو! میں تم سب کی طرف اس اللہ کا رسول

إِلَيْكُمْ جَمِيعًا الَّذِي لَهُ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ

ہوں کہ آسمانوں اور زمین کی بادشاہی اسی

وَالْأَرْضِ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ يُحْيِي وَيُمِيتُ

کو ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں جلائے اور مارے

فَآمِنُوا بِاللّٰهِ وَرَسُولِهِ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ

تو ایمان لاؤ اللہ اور اس کے رسول بے پڑھے اور غیب

الَّذِي يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَكَلِمٰتِهِ وَاتَّبِعُوهُ

بتانے والے پر کہ اللہ اور اس کی باتوں پر ایمان لاتے ہو

لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ۝ [ا] پارہ ۹ رکوع ۱۰

اور ان کی غلامی کرو کہ تم راہ پاؤ

حاشیہ [ا] یہ آیت سیدِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی رسالت عمومی کی دلیل ہے کہ آپ تمام مخلوق کے رسول ہیں اور کُل جہان آپ کی اُمّت ہے۔ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں کہ پانچ چیزیں مجھے ایسی عطا ہوئی ہیں جو مجھ سے پہلے کسی کو نہ ملیں۔ (۱) ہر نبی خاص قوم کی طرف مبعوث ؎

فَلَمْ تَقْتُلُوْهُمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ قَتَلَهُمْ ص

تو تم نے انہیں قتل نہ کیا بلکہ اللہ نے انہیں قتل کیا

وَمَا رَمَيْتَ اِذْ رَمَيْتَ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ

اور اے محبوب وہ خاک جو تم نے پھینکی تم نے نہ پھینکی تھی بلکہ اللہ نے

رَمٰى ۚ وَلِيُبْلِيَ الْمُؤْمِنِيْنَ مِنْهُ بَلَآءً حَسَنًا ط

پھینکی تھی اور اس لئے کہ مسلمانوں کو اس سے اچھا انعام عطا فرمائے

اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝ ۱ پارہ ۹ رکوع ۱۶

بے شک اللہ سنتا جانتا ہے۔

؛ (صہ سے آگے) ہوتا تھا اور میں سرخ و سیاہ کی طرف مبعوث کیا گیا (۲) میرے لئے مالِ غنیمت حلال کیا گیا مجھ سے پہلے کسی کے لئے حلال نہ تھا (۳) میرے لئے تمام زمین پاک اور پاک کرنے والی (قابلِ تیمم) اور مسجد بنا دی گئی جس کسی کو کہیں نماز کا وقت آئے وہیں پڑھ لے (۴) دشمن پر ایک ماہ مسافت تک میرا رعب ڈال کر میری مدد کی گئی (۵) مجھے شفاعت کرنے کا حق دیا گیا۔

حاشیہ ۱ اس آیت پاک میں اللہ کریم نے اپنے حبیب کے عمل کو اپنا عمل قرار دیا ہے۔

يَاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَ

اے ایمان والو اللہ اور اس کے رسول

رَسُوْلَهٗ وَلَا تَوَلَّوْا عَنْهُ وَ

کا حکم مانو اور سن سنا کر

اَنْتُمْ تَسْمَعُوْنَ ۝ پارہ ۹ رکوع ۱۷

اس سے نہ پھرو

يَاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اسْتَجِيْبُوْا لِلّٰهِ

اے ایمان والو اللہ اور رسول کے بلانے

وَلِلرَّسُوْلِ اِذَا دَعَاكُمْ لِمَا يُحْيِيْكُمْ

پر حاضر ہو جب رسول تمہیں اس چیز کیلئے بلائیں جو تمہیں زندگی بخشے

وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يَحُوْلُ بَيْنَ الْمَرْءِ

اور جان لو کہ اللہ کا حکم آدمی اور اسکے دلی ارادوں میں حائل ہو جاتا ہے

وَقَلْبِهٖ وَاَنَّهٗٓ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ۝ ۹/۱۷

اور یہ کہ تمہیں اس کی طرف اٹھنا ہے

حاشیہ ۱؎ کیونکہ رسول کا بلانا اللہ تعالیٰ کا ہی بلانا ہے۔ بخاری شریف میں سعید بن معلیٰ سے روایت ہے کہ میں مسجد میں نماز پڑھتا تھا مجھے نبی

يَاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَخُوْنُوا اللّٰهَ وَ

اے ایمان والو اللہ اور اس کے رسول سے دغا نہ کرو

الرَّسُوْلَ وَتَخُوْنُوْٓا اَمٰنٰتِكُمْ وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝٢٧

اور نہ اپنی امانتوں میں دانستہ خیانت

بذ (ص سے آگے) رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے پکارا۔ میں نے جواب نہ دیا۔ پھر میں نے حاضر خدمت ہو کر عرض کیا یا رسول اللہ میں نماز پڑھ رہا تھا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا اللہ تعالیٰ نے یہ نہیں فرمایا کہ اللہ اور رسول کے بلانے پر حاضر ہو جاؤ۔ دوسری حدیث میں ہے کہ ابی بن کعب نماز پڑھتے تھے حضور نے انہیں پکارا۔ انہوں نے جلدی نماز تمام کر کے سلام عرض کیا۔ حضور نے فرمایا تمہیں جواب دینے سے کیا بات مانع ہوئی۔ عرض کیا حضور میں نماز میں تھا۔ حضور نے فرمایا کیا تم نے قرآن پاک میں یہ نہیں پایا کہ اللہ اور رسول کے بلانے پر حاضر ہو جاؤ۔ عرض کیا بے شک آئندہ ایسا نہ ہو گا۔

حاشیہ ۱؎ جب یہود بنی قریظہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے محاصرے سے تنگ آ گئے تو اُن کے سردار کعب بن اسد نے اپنے لوگوں کو کہا کہ اس شخص سیدِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی تصدیق کر لو یہ وہی رسول ہیں جن کا ذکر ہماری کتابوں میں موجود ہے۔ ہمارا مال اولاد سب کچھ محفوظ ہو جائے گا۔ ورنہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے جنگ کرو اور اس کی صورت یہ ہے کہ اپنی (جاری ہے)

بیویوں اور اولاد کو خود اپنے ہاتھوں ذبح کر کے جنگ میں کود پڑو تاکہ بھاگنے کی فکر نہ رہے۔ تیسری صورت یہ ہے کہ آپ جناب سیّدِ عالم سے صلح کی درخواست کریں۔ حضور سیّدِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کی صلح کی درخواست قبول نہ کی۔ صرف انہیں سعد بن معاذ کے فیصلے کو قبول کرنے کی اجازت مرحمت فرمائی تو یہود نے کہا کہ آپ ابولبابہ ہارون بن عبدالمنذر انصاری کو ان کے پاس بھیج دیں کیونکہ اُن کے اُن سے تعلقات تھے اور ابولبابہ کے اہل و عیال بھی بنو قریظہ کے پاس تھے۔ آپ نے ابولبابہ کو یہود کے پاس بھیج دیا۔ یہودیوں نے سعد بن معاذ کو ثالث مان لینے کے متعلق اُن سے مشورہ طلب کیا تو ابولبابہ نے اپنی گردن پر ہاتھ رکھ کر اشارہ کیا کہ یہ تو گردن کٹوانے کی بات ہے۔ ابولبابہ فرماتے ہیں جونہی میں نے یہ بات کی تو مجھے احساس ہوا کہ مجھ سے اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے حق میں خیانت ہو گئی ہے۔ بس سیدھے مسجدِ نبوی آئے اور اپنے آپ کو مسجدِ نبوی کے ایک ستون سے بندھوا دیا اور قسم کھائی کہ جب تک توبہ قبول نہ ہوگی کچھ نہ کھائیں گے۔ ان کی بیوی نماز کے اور قضائے حاجت کے اوقات میں انہیں کھولتی۔ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ازراہِ شفقت فرمایا میرے پاس آتا تو میں ان کے لئے مغفرت کی دُعا کرتا۔ سات دن بندھے رہے۔ پھر اللہ کریم نے ان کی توبہ قبول کی اور آں جناب صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں ستون سے کھولا۔ اس خوشی میں انہوں نے سارا مال خیرات کرنا چاہا۔ آپ نے ایک تہائی مال کی خیرات کی اجازت دے دی۔

وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُعَذِّبَهُمْ وَاَنْتَ

اور اللہ کا کام نہیں کہ انہیں عذاب کرے جب تک اے محبوب تم

فِيْهِمْ ؕ وَمَا كَانَ اللّٰهُ مُعَذِّبَهُمْ

ان میں تشریف فرما ہو اور اللہ انہیں عذاب کرنے والا نہیں جب تک

وَهُمْ يَسْتَغْفِرُوْنَ ۝ پارہ ۹ رکوع ۱۸

وہ بخشش مانگ رہے ہیں۔

وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَلَا تَنَازَعُوْا

اور اللہ اور اس کے رسول کا حکم مانو اور آپس میں جھگڑو نہیں

فَتَفْشَلُوْا وَتَذْهَبَ رِيْحُكُمْ وَاصْبِرُوْا ؕ

کہ پھر بزدلی کرو گے اور تمہاری بندھی ہوئی ہوا جاتی رہے گی اور صبر کرو

اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ۝ پارہ ۱۰ رکوع ۲

بے شک اللہ صبر والوں کے ساتھ ہے۔

حاشیہ ۱ کیونکہ آپ رحمۃ اللعلمین بنا کر بھیجے گئے ہیں۔ مفسرین کا قول ہے کہ یہ آیت سیدِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم پر اس وقت نازل ہوئی جب آپ مکہ مکرمہ میں تھے اور جب آپ مدینہ پاک تشریف لے آئے اور مکہ مکرمہ میں کچھ مسلمان رہ گئے جو استغفار کیا کرتے تھے تو آیت کا دوسرا حصہ مدینہ پاک میں نازل ہوا۔

يَاَيُّهَا النَّبِيُّ حَسْبُكَ اللّٰهُ وَمَنِ

اے غیب کی خبریں بتانے والے (نبی) اللہ تمہیں کافی ہے اور یہ

اتَّبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝ يَاَيُّهَا

جتنے مسلمان تمہارے پیرو ہوئے اے غیب کی

النَّبِيُّ حَرِّضِ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلَى

خبریں بتانے والے مسلمانوں کو جہاد کی ترغیب

الْقِتَالِ ط اِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ عِشْرُوْنَ

دو اور اگر تم کے بیس صبر والے ہوں

صَابِرُوْنَ يَغْلِبُوْا مِائَتَيْنِ ج وَاِنْ

گے دو سو پر غالب ہوں گے اور اگر تم میں کے

يَّكُنْ مِّنْكُمْ مِّائَةٌ يَّغْلِبُوْٓا اَلْفًا مِّنَ

سو ہوں تو کافروں کے ہزار پر غالب

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ ۝

آئیں گے اس لئے کہ وہ سمجھ نہیں رکھتے

يَاَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّمَنْ فِيْٓ اَيْدِيْكُمْ

اے غیب کی خبریں بتانے والے جو قیدی تمہارے ہاتھ میں ہیں

مِّنَ الۡاَسۡرٰٓی ۙ اِنۡ یَّعۡلَمِ اللّٰہُ فِیۡ

اُن سے فرماؤ اگر اللہ نے تمہارے

قُلُوۡبِکُمۡ خَیۡرًا یُّؤۡتِکُمۡ خَیۡرًا مِّمَّاۤ

دل میں بھلائی جانی تو جو تم سے لیا گیا اس سے بہتر

اُخِذَ مِنۡکُمۡ وَ یَغۡفِرۡ لَکُمۡ ؕ وَ اللّٰہُ

تمہیں عطا فرمائے گا اور تمہیں بخش دے گا اور اللہ

غَفُوۡرٌ رَّحِیۡمٌ ۝ پارہ ۱۰ رکوع ۲

بخشنے والا مہربان ہے۔

حاشیہ ل یہ آیت حضرت سیدِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے چچا حضرت عباس بن عبد المطلب کے بارے میں نازل ہوئی۔ جب وہ جنگ بدر میں گرفتار ہوئے اور وہ سونا جو کفار کے کھانے پر خرچ کرنے کے لئے آپ ہمراہ لائے تھے چھین لیا گیا۔ تو انہوں نے درخواست کی کہ یہ سونا اُن کے فدیے کے طور پر شمار کر لیا جائے۔ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وہ چیز جو تم ہماری مخالفت میں کفار پر خرچ کرنے کے لئے لائے تھے وہ واپس نہیں ہو سکتی نیز حضرت عباس پر اُن کے دو بھتیجوں عقیل بن ابی طالب اور نوفل بن حارث کے فدیوں کا بوجھ بھی ڈال دیا گیا تو حضرت عباس نے عرض کیا یا محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کیا تم مجھے ایسے حال میں چھوڑو گے کہ بقایا عمر قریش سے مانگ مانگ (جاری ہے)

هُوَ الَّذِیْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰی

وہی ہے جس نے اپنا رسول ہدایت

وَدِیْنِ الْحَقِّ لِیُظْهِرَهٗ عَلَی الدِّیْنِ

اور سچے دین کے ساتھ بھیجا کہ اسے سب دینوں پر غالب

كُلِّهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ ○ ۱۱/۱

کرے پڑے برا مانیں مشرک

(حاشیہ بقیہ صد سے آگے) بسر کروں تو حضور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ پھر وہ سونا کہاں جائے گا جس کو تمہاری بی بی اُم فضل نے تمہارے مکہ مکرمہ سے روانہ ہوتے وقت دفن کیا تھا اور تم کہہ آئے تھے کہ اگر میں جنگِ بدر میں مارا جاؤں تو یہ سونا تیرا ہے اور چاروں بیٹوں عبداللہ، عبیداللہ کا اور فضل و قثم کا ہے۔

حضرت عباس نے عرض کیا آپ کو کیسے علم ہوا۔ آپ نے فرمایا مجھے میرے رب نے آگاہ کیا ہے۔ اس پر حضرت عباس ایمان لے آئے اور گواہی دی کہ واقعی آپ اللہ کے رسول ہیں۔ میرے اس راز پر اللہ کے سوا کسی کو اطلاع نہ تھی۔ پھر حضرت عباس کے حکم سے اُن کے بھتیجے عقیل و نوفل بھی ایمان لے آئے۔ ے

یہ سُن کر حضرت عباس پر رعشہ ہوا طاری
کہ پیغمبر تو رکھتا ہے دلوں کی بھی خبرداری

وَلَوْ اَنَّهُمْ رَضُوْا مَآ اٰتٰهُمُ اللّٰهُ

اور کیا اچھا ہوتا اگر وہ اس پر راضی ہوتے جو اللہ

وَرَسُوْلُهٗ وَقَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰهُ

اور رسول نے ان کو دیا اور کہتے ہمیں اللہ کافی ہے

سَيُؤْتِيْنَا اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ وَرَسُوْلُهٗٓ ۙ

اب دیتا ہے ہمیں اللہ اپنے فضل سے اور اللہ کا رسول

اِنَّآ اِلَى اللّٰهِ رٰغِبُوْنَ ؏ پارہ ۱۰ رکوع ۱۳

ہمیں اللہ ہی کی طرف رغبت ہے۔

حاشیہ [۱] بخاری و مسلم شریف کی روایت میں ہے کہ رسول کریم محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ایک بار مالِ غنیمت تقسیم فرما رہے تھے تو ذوالخویصرہ (جس کا نام حرقوص بن زہیر تھا) نے کہا یا رسول اللہ عدل کیجئے۔ حضور نے فرمایا تجھے خرابی ہو، میں عدل نہ کروں گا تو عدل اور کون کرے گا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا مجھے اجازت دیجئے کہ اس منافق کی گردن اُڑا دوں۔ آپ نے فرمایا اسے چھوڑ دو۔ اس کے اور بھی ہمراہی ہیں، تم ان کی نمازوں کے سامنے اور ان کے روزوں کے سامنے اپنی نمازوں اور روزوں کو حقیر سمجھو گے۔ یہ لوگ قرآن پڑھیں گے مگر ان کے گلوں سے نیچے نہ اترے گا اور یہ دین سے ایسے نکل جائیں گے جیسے تیر شکار سے۔

وَمِنْهُمُ الَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ النَّبِيَّ وَ

اور ان میں کوئی وہ ہیں کہ ان غیب کی خبریں دینے والے کو ستاتے ہیں

يَقُوْلُوْنَ هُوَ اُذُنٌ ؕ قُلْ اُذُنُ خَيْرٍ لَّكُمْ

اور کہتے ہیں وہ تو کان ہیں تم فرماؤ تمہارے بھلے کے لئے م

يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَيُؤْمِنُ لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَ

کان ہیں اللہ پر ایمان لاتے ہیں اور مسلمانوں کی بات پر یقین کرتے ہیں

رَحْمَةٌ لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ ؕ وَالَّذِيْنَ

اور جو تم میں مسلمان ہیں ان کے واسطے رحمت ہیں اور جو رسول اللہ

يُؤْذُوْنَ رَسُوْلَ اللّٰهِ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝ ع ۱ ۲/۱۴

کو ایذا دیتے ہیں ان کے لئے دردناک عذاب ہے۔

حاشیہ شانِ نزول منافقین اپنی مجالس میں جناب سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی شان میں ناشائستہ باتیں بکا کرتے تھے۔ ان میں سے بعض نے کہا کہ اگر حضور کو خبر ہو گئی تو ہمارے حق میں اچھا نہ ہوگا۔ اس پر جلاس بن سوید منافق نے کہا ہم جو چاہیں بکواس کریں حضور کے سامنے مکر جائیں گے قسم کھالیں گے۔ وہ تو کان ہیں۔ جو کہہ دیا جائے سُنکر مان لیتے ہیں۔ اس پر یہ آیت نازل ہوئی اور اللہ کریم نے فرمایا کہ اگر وہ سُننے والے بھی ہیں تو خیر اور صلاح کے سُننے اور ماننے والے ہیں۔ شر اور فساد کے سننے والے نہیں ہیں۔

أَلَمْ يَعْلَمُوْٓا أَنَّهٗ مَنْ يُّحَادِدِ اللّٰهَ

کیا انہیں خبر نہیں کہ جو خلاف کرے اللہ اور اس

وَرَسُوْلَهٗ فَأَنَّ لَهٗ نَارَ جَهَنَّمَ خَالِدًا فِيْهَا ؕ

کے رسول کا تو اس کے لئے جہنم کی آگ ہے کہ ہمیشہ اس میں رہے گا۔

ذٰلِكَ الْخِزْيُ الْعَظِيْمُ ۝ پارہ ۱۰ رکوع ۱۴

یہی بڑی رسوائی ہے۔

وَلَئِنْ سَأَلْتَهُمْ لَيَقُوْلُنَّ إِنَّمَا

اور اے محبوب اگر تم اُن سے پوچھو تو کہیں گے

كُنَّا نَخُوْضُ وَنَلْعَبُ ؕ قُلْ أَبِاللّٰهِ وَ

کہ ہم تو یونہی ہنسی کھیل میں تھے تم فرماؤ کیا اللہ اور

اٰيٰتِهٖ وَرَسُوْلِهٖ كُنْتُمْ تَسْتَهْزِءُوْنَ ۝

اس کی آیتوں اور اس کے رسول سے ہنستے ہو۔

لَا تَعْتَذِرُوْا قَدْ كَفَرْتُمْ بَعْدَ إِيْمَانِكُمْ ۝ ۱۰/۱۴

بہانے نہ بناؤ تم کافر ہو چکے مسلمان ہو کر

حاشیہ: شان نزول غزوہ تبوک میں جاتے ہوئے منافقین کے تین شخصوں میں سے دو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی نسبت تمسخراً کہتے تھے (جاری ہے)

يَاَيُّهَا النَّبِىُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ

اے غیب کی خبریں دینے والے (نبی) جہاد فرماؤ کافروں

وَالْمُنٰفِقِيْنَ وَاغْلُظْ عَلَيْهِمْ ط

اور منافقوں پر اور ان پر سختی کرو

وَمَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ط وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ○ ۱۰/۱۴۸

اور اِن کا ٹھکانا دوزخ ہے اور کیا ہی بُری جگہ پلٹنے کی

خُذْ مِنْ اَمْوَالِهِمْ صَدَقَةً

اے محبوب اُن کے مال میں سے زکوٰۃ تحصیل کرو

تُطَهِّرُهُمْ وَتُزَكِّيْهِمْ بِهَا وَصَلِّ

جس سے تم انہیں ستھرا اور پاکیزہ کر دو اور اُن کے

(بقیہ حاشیہ صد سے آگے) کہ ان کا خیال ہے کہ یہ روم پر غالب آجائیں گے۔ کتنا بعید خیال ہے اور تیسرا شخص بولتا تو نہ تھا مگر ان باتوں کو سُن کر ہنستا تھا۔ حضور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے اِن کو طلب فرما کر ارشاد فرمایا کہ تم ایسا ایسا کہہ رہے تھے۔ انہوں نے کہا ہم راستہ کاٹنے کے لئے ہنسی کھیل کے طور پر دِل لگی کی باتیں کر رہے تھے۔ اس پر یہ آیت نازل ہوئی اور ان کا یہ عذر و حیلہ قبول نہ کیا گیا۔

عَلَيْهِمْ ؕ اِنَّ صَلٰوتَكَ سَكَنٌ

حق میں دعائے خیر کرو بے شک تمہاری دُعا ان کے دلوں کا چین

لَّهُمْ ؕ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝ ع ۱/۲

ہے اور اللہ سُنتا جانتا ہے

لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ

بے شک تمہارے پاس تشریف لائے تم میں سے وہ رسول

عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ

جن پر تمہارا مشقت میں پڑنا گراں ہے تمہاری بھلائی کے نہایت

بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۝ فَاِنْ

چاہنے والے مسلمانوں پر کمال مہربان مہربان پھر اگر وہ

تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ ۖ ز لَآ اِلٰهَ اِلَّا

منہ پھیریں تو تم فرما دو کہ مجھے اللہ کافی ہے اس کے سوا کسی

حاشیہ ۱ بخاری و مسلم میں حضرت عبداللہ بن ابی اوفیٰ کی حدیث ہے کہ جب کوئی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس صدقہ لاتا آپ اس کے حق میں دعا کرتے۔ میرے باپ نے صدقہ حاضر کیا تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے دعا فرمائی اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰٓى اٰلِ اَبِيْ اَوْفٰى

هُوَ ۖ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ

کسی کی بندگی نہیں ہیں نے اسی پر بھروسہ کیا اور وہ بڑے

الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ۝ پارہ ۱۱ رکوع ۵

عرش کا مالک ہے۔

تِلْكَ مِنْ أَنبَاءِ الْغَيْبِ نُوحِيهَا إِلَيْكَ ۖ

یہ غیب کی خبریں ہم تمہاری طرف وحی کرتے ہیں

مَا كُنتَ تَعْلَمُهَا أَنتَ وَلَا قَوْمُكَ مِن قَبْلِ هَٰذَا ۖ

انہیں نہ تم جانتے تھے نہ تمہاری قوم اس سے پہلے

فَاصْبِرْ ۖ إِنَّ الْعَاقِبَةَ لِلْمُتَّقِينَ ۝ ۱۲/۴

تو صبر کرو بیشک بھلا انجام پرہیز گاروں کا ہے

حاشیہ ۱ اس آیت پاک میں اللہ تعالیٰ نے اپنے محبوب کو دو ناموں رؤف اور رحیم سے نوازا ہے۔ ایک قراۃ میں انفسکم کی ف پر فتح آیا ہے جس سے معنی یہ ہوں گے کہ تم میں سے نفیس تر اور اشرف و افضل رسول آیا ہے اس آیت پاک سے رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی تشریف آوری یعنی محفل میلاد کا بیان ہے اور ترمذی کی حدیث سے بھی ثابت ہے کہ سیدِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی پیدائش کا بیان قیام کر کے فرمایا۔

حاشیہ ۲ اس آیت سے بھی ثابت ہوتا ہے کہ اللہ اپنے رسول کو غیب کی باتیں وحی کرتا ہے۔

ذٰلِكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الْغَيْبِ نُوْحِيْهِ

یہ کچھ غیب کی خبریں ہیں جو ہم تمہاری طرف وحی کرتے

اِلَيْكَ ۚ وَمَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ اِذْ اَجْمَعُوْٓا

ہیں اور تم ان کے پاس نہ تھے جب انہوں نے

اَمْرَهُمْ وَهُمْ يَمْكُرُوْنَ ۝ [۱] پارہ ۱۳ رکوع ۵

اپنا کام پکا کیا تھا اور وہ داؤں چل رہے تھے۔

الٓرٰ ۚ كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ اِلَيْكَ

الف لام را ایک کتاب ہے کہ ہم نے تمہاری طرف

لِتُخْرِجَ النَّاسَ مِنَ الظُّلُمٰتِ

اتاری کہ تم لوگوں کو اندھیریوں سے

اِلَى النُّوْرِ ۙ بِاِذْنِ رَبِّهِمْ اِلٰى صِرَاطِ

اُجالے میں لاؤ ان کے رب کے حکم سے اسکی راہ کی

الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ ۝ پارہ ۱۳ رکوع ۱۳

طرف جو عزت والا سب خوبیوں والا ہے۔

حاشیہ [۱] اس آیت پاک سے بھی ثابت ہے کہ اللہ کریم اپنے پیارے رسول کو غیب کی باتیں وحی کرتا ہے۔

وَلَقَدْ اٰتَیْنٰکَ سَبْعًا مِّنَ

اور بے شک ہم نے تم کو سات آیتیں دیں

الْمَثَانِیْ وَالْقُرْاٰنَ الْعَظِیْمَ ○ [1] ۱۴/۶

جو دہرائی جاتی ہیں اور عظمت والا قرآن

فَاصْدَعْ بِمَا تُؤْمَرُ وَاَعْرِضْ

تو اعلانیہ کہہ دو جس بات کا تمہیں حکم ہے

عَنِ الْمُشْرِکِیْنَ ○ اِنَّا کَفَیْنٰکَ

اور مشرکوں سے منہ پھیر لو بیشک ان ہنسنے والوں

الْمُسْتَهْزِءِیْنَ ○ [2] پارہ ۱۴ رکوع ۶

پر ہم تمہیں کفایت کرتے ہیں

حاشیہ ۱

سات آیتوں سے مراد سورہ فاتحہ ہے
اور نماز کی رکعتوں میں دہرائی جاتی ہے اور یہ انعام
سابقہ انبیاء کرام میں سے کسی کو بھی نہیں ملا۔

حاشیہ ۲

اس آیت پاک کے نزول سے پہلے دعوت اسلام
اعلانیہ نہیں کی جاتی تھی۔

وَلَقَدْ نَعْلَمُ اَنَّكَ يَضِيْقُ صَدْرُكَ

اور بے شک ہمیں معلوم ہے کہ اِن کی باتوں سے تم دِل تنگ

بِمَا يَقُوْلُوْنَ ۙ فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ

ہوتے ہو تو اپنے رب کو سراہتے ہوئے

وَكُنْ مِّنَ السّٰجِدِيْنَ ۙ وَاعْبُدْ

اُس کی پاکی بولو اور سجدہ والوں میں ہو اور مرتے دم

رَبَّكَ حَتّٰى يَاْتِيَكَ الْيَقِيْنُ ۝ ١٤/٦

تک اپنے رب کی عبادت میں رہو

وَاَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الذِّكْرَ لِتُبَيِّنَ

اور اے محبوب ہم نے تمہاری طرف یہ یادگار اُتاری

لِلنَّاسِ مَا نُزِّلَ اِلَيْهِمْ وَلَعَلَّهُمْ

کہ تم لوگوں سے بیان کردو جو اُن کی طرف اُترا اور کہیں

يَتَفَكَّرُوْنَ ۝ پارہ ۱۴ رکوع ۱۲

وہ دھیان کریں

وَيَوْمَ نَبْعَثُ فِيْ كُلِّ اُمَّةٍ

اور جس دن ہم ہر گروہ میں ایک گروہ انہیں

شَهِيْدًا عَلَيْهِمْ مِّنْ اَنْفُسِهِمْ وَ

میں سے اٹھائیں گے کہ ان پر گواہی دے اور

جِئْنَا بِكَ شَهِيْدًا عَلٰى هٰٓؤُلَآءِ ط

اے محبوب تمہیں ان سب پر شاہد بنا کر لائیں گے

وَنَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ تِبْيَانًا

اور ہم نے تم پر یہ قرآن اتارا کہ ہر چیز کا

لِّكُلِّ شَیْءٍ وَّهُدًى وَّرَحْمَةً وَّبُشْرٰى

روشن بیان ہے اور ہدایت اور رحمت اور بشارت

لِلْمُسْلِمِيْنَ ○ پارہ ۱۴ رکوع ۱۸

مسلمانوں کو

اُدْعُ اِلٰى سَبِيْلِ رَبِّكَ بِالْحِكْمَةِ

اپنے رب کی راہ کی طرف بلاؤ پکی تدبیر

وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ وَجَادِلْهُمْ

اور اچھی نصیحت سے اور ان سے اس طریقہ سے بحث کرو

بِالَّتِیْ هِیَ اَحْسَنُ ط پارہ ۱۴ رکوع ۲۲

جو سب سے بہتر ہو

سُبْحَانَ الَّذِیْٓ اَسْرٰی بِعَبْدِہٖ

پاکی ہے اسے جو اپنے بندے کو

لَیْلًا مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اِلَی الْمَسْجِدِ

راتوں رات لے گیا مسجدِ حرام سے مسجدِ

الْاَقْصَا الَّذِیْ بٰرَکْنَا حَوْلَہٗ لِنُرِیَہٗ

اقصا تک جس کے گرداگرد ہم نے برکت رکھی کہ ہم اُسے

مِنْ اٰیٰتِنَا ط اِنَّہٗ ھُوَ السَّمِیْعُ

اپنی عظیم نشانیاں دکھائیں بے شک وہ سُنتا

الْبَصِیْرُ ○ پارہ ۱۵ رکوع ۱

دیکھتا ہے ۔

حاشیہ ا: معراج شریف نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک جلیل القدر معجزہ ہے اور اللہ تعالیٰ کی ایک عظیم نعمت ہے ۔ نبوت کے بارہویں سال سیّدِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم معراج شریف سے نوازے گئے ۔ مکہ مکرمہ سے حضور کا بیت المقدس تک رات کے تھوڑے سے حصہ میں تشریف لے جانا نص قرآنی سے ثابت ہے ۔ آسمانوں کی سیر اور منازل قرب میں پہنچنا احادیث صحیحہ معتمدہ مشہورہ سے ثابت ہے اور یہ سب احادیث حدِ تواتر کو پہنچ چکی ہیں ۔ معراج شریف حالت بیداری

(جاری ہے)

جسم و رُوح دونوں کے ساتھ ہوئی۔ حضرت جبرئیل کا براق لے کر حاضر ہونا۔ سیّد عالم صلی اللہ علیہ وسلّم کو بغایت اکرام و احترام سوار کرا کر لے جانا۔ بیت المقدس میں سیّد عالم صلی اللہ علیہ وسلم کا انبیاء کرام کی امامت فرمانا۔ پھر وہاں سے سیر سمٰوات کی طرف متوجہ ہونا۔ حضور کا ہر ایک آسمان سے دوسرے آسمان کی طرف سیر فرمانا وہاں کے عجائبات دیکھنا پھر سدرۃ المنتہیٰ تک پہنچنا جہاں سے آگے بڑھنے کی کسی ملکِ مقرب کو بھی مجال نہیں۔ جبریل امین کا وہاں معذرت کر کے ٹھہر جانا۔ پھر مقامِ قربِ خاص پر حضور کا ترقی فرمانا اور اس قربِ اعلیٰ میں پہنچنا کہ جس کے تصور تک خلق کے اوہام بھی پرواز سے قاصر ہوں۔ وہاں انعاماتِ خداوندی اور خصائصِ نعم سے سرفراز فرمایا جانا، اُمت کے لئے نمازیں فرض ہونا۔ حضور کو شفاعتِ کُبریٰ کا اعزاز ملنا۔ جنت دوزخ کی سیریں کرنا پھر واپس اپنی جگہ تشریف لانا۔ اس واقعہ کی کفار کو خبر دینا۔ کفار کا شور مچانا آپ کا بیت المقدس کی عمارت کا حال بتانا۔ ملک شام جانے والے قافلوں کی کیفیتیں حضور سیّد عالم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کرنا۔ حضور سیّد عالم صلی اللہ علیہ وسلّم کا سب کچھ تبلا دینا قافلوں کے جو حالات حضور صلی اللہ علیہ وسلّم نے تبلائے تھے قافلوں کے آنے پر ان کی تصدیق ہونا۔ یہ تمام واقعات صحاح کی معتبر احادیث سے ثابت ہیں اور بکثرت احادیث ان تمام واقعات کی تفصیلات سے لبریز ہیں۔

قُلِ ادْعُوا الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ مِّنْ

تم فرماؤ پکارو انہیں جن کو اللہ کے سوا گمان کرتے

دُوْنِهٖ فَلَا يَمْلِكُوْنَ كَشْفَ الضُّرِّ

ہو تو وہ اختیار نہیں رکھتے تم سے تکلیف دُور کرنے اور

عَنْكُمْ وَلَا تَحْوِيْلًا ۝ [1] 15/6

نہ پھیر دینے کا

وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ۝ ع [2] 17/7

اور ہم نے تمہیں نہ بھیجا مگر رحمت سارے جہان کے لئے

حاشیہ [1] شانِ نزول کفارِ عرب جب قحط شدید میں مبتلا ہوئے اور یہاں تک نوبت پہنچی کہ کُتے اور مُردار کھا گئے تو سیدِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے حضور فریاد لائے اور آپ سے دُعا کی درخواست کی۔ اس پر یہ آیت پاک نازل ہوئی اور فرمایا گیا کہ جب بُتوں کو خدا مانتے ہو تو اس وقت انہیں پُکارو کہ وہ تمہاری مدد کریں۔ پھر حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی دُعا سے قحط دُور ہوا۔

حاشیہ [2] اس آیت پاک میں رحمت مصدر بمعنی اسمِ فاعل رحیم یعنی رحم کرنے والا جہانوں پر استعمال ہوا ہے۔ سورہ توبہ کی آخری آیت میں بھی اللہ پاک نے اپنے پیارے محبوب کو رؤف اور رحیم کے (جاری ہے)

کے خطاب سے نوازا ہے۔

لقد جاءکم رسول من انفسکم عزیز علیہ ما عنتم حریص علیکم بالمومنین رؤف رحیم۔

۱ — اب رحیم (رحم کرنے والے) کے لئے ضروری ہے کہ وہ زندہ ہو ورنہ مُردہ رحم نہیں کر سکتا۔

۲ — رحیم (رحم کرنے والے) کے لئے ضروری ہے کہ وہ رحم کرنے کا اختیار رکھتا ہو ورنہ بے اختیار کیا رحم کرے گا۔

۳ — رحیم (رحم کرنے والے) کے لئے ضروری ہے کہ وہ جس پر رحم کرنا چاہتا ہے اس کے حال سے واقف ہو ورنہ کبھی کسی غیر مستحق پر رحم ہو جائے گا اور مستحق عدم واقفیتِ احوال کی وجہ سے محروم رہ جائے گا۔

۴ — رحیم (رحم کرنے والے) کے لئے ضروری ہے کہ وہ جس پر رحم کرنا چاہتا ہے وہ اُس کے قریب ہو ورنہ دُور ہونے کے سبب رحم نہیں کر سکے گا۔

۵ — اب رحیم (رحم کرنیوالے) اور مرحوم (جس پر رحم کیا گیا ہو) دونوں میں سے ایک کا جسم لطیف رکھنا ضروری ہے ورنہ جسمِ کثیف کے سبب بعدِ مکانی کی وجہ سے رحم نہیں کر سکے گا۔ لہٰذا اللہ کریم نے اپنے حبیب کو جسمِ لطیف بھی عطا فرمایا۔ قد جاءکم من اللّٰہ نور وکتاب مبین تاکہ ان کا کل کائنات سے قرب متحقق ہو جائے۔ روح المعانی نے رحمۃ للعالمین کے معنی ای راحما للعالمین اور رحیم مسلمانوں کے لئے لکھے ہیں۔

لَا تَجْعَلُوْا دُعَآءَ الرَّسُوْلِ بَیْنَکُمْ

رسول کے پکارنے کو آپس میں ایسا نہ ٹھہرالو جیسا تم میں

کَدُعَآءِ بَعْضِکُمْ بَعْضًا ؕ [1] ١٨/١٥

ایک دوسرے کو پکارتا ہے۔

وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا مُبَشِّرًا وَّنَذِیْرًا ۝

اور ہم نے تمہیں نہ بھیجا مگر خوشی اور ڈر سناتا

قُلْ مَآ اَسْئَلُکُمْ عَلَیْهِ مِنْ اَجْرٍ اِلَّا

تم فرماؤ میں اس پر تم سے کچھ اُجرت نہیں مانگتا مگر

مَنْ شَآءَ اَنْ یَّتَّخِذَ اِلٰی رَبِّهٖ سَبِیْلًا ۝ [2] ١٩/٣

جو چاہے کہ اپنے رب کی طرف راہ لے

حاشیہ ۱ اس آیت میں اللہ کریم رسول اللہ کو پکارنے کے آداب سکھاتے ہیں۔ مفسرین کا بیان ہے کہ جب بھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کوئی ندا کرے تو ادب و احترام، عزت و تعظیم کے ساتھ متواضعانہ و منکسرانہ لہجہ میں یا نبی اللہ یا رسول اللہ یا حبیب اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) کہہ کر پکارے اور ہر لحاظ میں ادب ملحوظِ خاطر رکھے۔

حاشیہ ۲ مراد یہ ہے کہ ایمانداروں کا ایمان لانا اور ان کا اطاعتِ الٰہی میں مشغول ہونا ہی میرا اجر ہے۔

وَاَنۡذِرۡ عَشِيۡرَتَكَ الۡاَقۡرَبِيۡنَ ۙ

اور اے محبوب اپنے قریب تر رشتہ داروں کو ڈراؤ

وَاخۡفِضۡ جَنَاحَكَ لِمَنِ اتَّبَعَكَ

اور اپنی رحمت کا بازو بچھاؤ اپنے پیرو

مِنَ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ۚ فَاِنۡ عَصَوۡكَ فَقُلۡ

مسلمانوں کے لئے تو اگر وہ تمہارا حکم نہ مانیں تو فرما

اِنِّىۡ بَرِىۡٓءٌ مِّمَّا تَعۡمَلُوۡنَ ۚ وَتَوَكَّلۡ

دو میں تمہارے کاموں سے بے علاقہ ہوں اور اس پر بھروسہ کرو

عَلَى الۡعَزِيۡزِ الرَّحِيۡمِ ۙ الَّذِىۡ يَرٰٮكَ

جو عزت والا مہر والا ہے جو تمہیں دیکھتا ہے جب

حِيۡنَ تَقُوۡمُ ۙ وَتَقَلُّبَكَ فِى السّٰجِدِيۡنَ ۱

تم کھڑے ہوتے ہو اور نمازیوں میں تمہارے دورے کو

حاشیہ ۱ تقلبك فی الساجدین کے معانی میں مفسرین کا بیان ہے کہ جب آپ شب کو تہجد پڑھنے والے اصحاب کو ملاحظہ کرنے کیلئے دورہ کرتے ہو۔ بعض مفسرین کا بیان ہے کہ جب تم امام ہو کر نماز پڑھاتے ہو اور قیام و رکوع و سجود میں گزرتے ہو۔ بعض مفسرین کا بیان ہے (جاری ہے)

وَمَا كُنْتَ تَتْلُوْا مِنْ قَبْلِهٖ مِنْ
اور اس سے پہلے تم کوئی کتاب نہ پڑھتے تھے
كِتٰبٍ وَّلَا تَخُطُّهٗ بِيَمِيْنِكَ اِذًا لَّارْتَابَ
اور نہ اپنے ہاتھ سے کچھ لکھتے تھے یوں ہوتا تو باطل والے ضرور
الْمُبْطِلُوْنَ ۝ بَلْ هُوَ اٰيٰتٌۢ بَيِّنٰتٌ
شک لاتے بلکہ وہ روشن آیتیں ہیں
فِيْ صُدُوْرِ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ ؕ
ان کے سینوں میں جن کو علم دیا گیا

(بقیہ ص سے آگے) کہ اللہ کریم آپ کی گردش چشم کو دیکھتا ہے۔ کیوں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پس و پیش یکساں دیکھتے تھے۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بخدا مجھ پر تمہارا خشوع و رکوع مخفی نہیں۔ میں تمہیں اپنے پس پشت بھی دیکھتا ہوں۔ بعض مفسرین کا بیان ہے کہ اس آیت میں ساجدین سے مومنین مراد ہیں جو زمانۂ آدم و حوا علیہما السلام سے لے کر حضرت عبداللہ اور حضرت آمنہ خاتون تک مومنین کی اصلاب و ارحام میں آپ کے دورے کو ملاحظہ فرماتا ہے۔ اس سے ثابت ہوا کہ آپ کے تمام آباؤ اجداد حضرت آدم علیہ السلام تک سب مومن تھے (تفسیر مدارک و جمل وغیرہ)

وَمَا یَجْحَدُ بِاٰیٰتِنَآ اِلَّا الظّٰلِمُوْنَ ۝ ۱ ۲۱/۱

اور ہماری آیتوں کا انکار نہیں کرتے مگر ظالم

اَلنَّبِیُّ اَوْلٰی بِالْمُؤْمِنِیْنَ مِنْ

یہ نبی مسلمانوں کا ان کی جان سے زیادہ مالک ہے

اَنْفُسِہِمْ وَاَزْوَاجُہٗٓ اُمَّہٰتُہُمْ ط ۲۱/۱۷

اور اس کی بیبیاں اُن کی مائیں ہیں

لَقَدْ کَانَ لَکُمْ فِیْ رَسُوْلِ اللّٰہِ اُسْوَۃٌ

بے شک تمہیں رسول اللہ کی پیروی بہتر ہے

حَسَنَۃٌ لِّمَنْ کَانَ یَرْجُوا اللّٰہَ وَالْیَوْمَ

اس کے لئے کہ اللہ اور پچھلے دن

حاشیہ ۱؎ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے اپنی تفسیر میں ھو کی ضمیر کا مرجع سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم کو قرار دے کر آیت کے معنی یہ کئے ہیں کہ سید عالم محمد صلی اللہ علیہ وسلم صاحب ہیں۔ اُن آیات بینات کے جو ان لوگوں کے سینوں میں محفوظ ہیں جنہیں اہل کتاب میں سے علم دیا گیا۔ کیونکہ وہ اپنی کتابوں میں آپ کی نعت و صفت پاتے تھے۔

تفسیر ابن عباس ۲۴۹

اَلْاٰخِرَ وَذَكَرَ اللّٰهَ كَثِيْرًا ۝ پارہ ۲۱ رکوع ۱۹

کی امید رکھتا ہو اور اللہ کو بہت یاد کرے

اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ

اللہ تو یہی چاہتا ہے اے نبی کے گھر والو کہ تم سے

الرِّجْسَ اَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ

ہر ناپاکی دُور فرما دے اور تمہیں پاک کر کے خوب سُتھرا

تَطْهِيْرًا ۝ ۱ پارہ ۲۲ رکوع ۱۰

کر دے

وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ وَّلَا مُؤْمِنَةٍ

اور نہ کسی مسلمان مرد اور نہ مسلمان عورت

اِذَا قَضَى اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗٓ اَمْرًا اَنْ

کو پہنچتا ہے کہ جب اللہ اور رسول کچھ حُکم فرما دیں تو

حاشیہ ۱ اس آیت سے اہلِ بیت حضرات کی فضیلت معلوم ہوتی ہے اور اہلِ بیت میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواجِ مطہرات کے ساتھ ساتھ حضرت خاتونِ جنت ۔ حضرت علی مرتضےٰ اور حسنین کریمین رضی اللہ عنہم شامل ہیں۔

يَكُوْنَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ مِنْ اَمْرِهِمْ ط

انہیں اپنے معاملہ کا کچھ اختیار رہے اور جو حکم

وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ

نہ مانے اللہ اور اس کے رسول کا وہ بے شک

ضَلَّ ضَلٰلًا مُّبِيْنًا ۝ [1] پارہ ۲۲ رکوع ۲

صریح گمراہی بہکا

مَا كَانَ عَلَى النَّبِيِّ مِنْ حَرَجٍ فِيْمَا

نبی پر کوئی حرج نہیں اس بات میں جو اللہ نے اس کے

فَرَضَ اللّٰهُ لَهٗ ط سُنَّةَ اللّٰهِ فِي الَّذِيْنَ خَلَوْا

لئے مقرر فرمائی اللہ کا دستور چلا آرہا ہے ان میں جو پہلے گزر

مِنْ قَبْلُ ط وَكَانَ اَمْرُ اللّٰهِ قَدَرًا مَّقْدُوْرًا ۝ [2] ۲۲/۲

چکے اور اللہ کا کام مقرر تقدیر ہے

حاشیہ ۱ اس آیت پاک سے ثابت ہوا کہ آدمی کو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت ہر امر میں واجب ہے۔

حاشیہ ۲ انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام کے لئے اللہ تعالیٰ کے خاص احکام ہوتے ہیں۔ ان کے سوا دوسروں کو وہ جائز نہیں ہوتے حضرت داؤد علیہ السلام

مَا كَانَ مُحَمَّدٌ أَبَا أَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ

محمد تمہارے مردوں میں کسی کے باپ نہیں

وَلٰكِنْ رَّسُولَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِيِّينَ ط

ہاں اللہ کے رسول ہیں اور سب نبیوں میں پچھلے

وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمًا ۝ ۲۲/۲

اور اللہ سب کچھ جانتا ہے

(بقیہ حاشیہ ص سے آگے) کی سو بیویاں تھیں اور حضرت سلیمان علیہ السلام کی تین سو بیویاں۔ اللہ تعالیٰ اپنے بندوں میں جس کے لئے جو حکم چاہے صادر فرمائے اس پر کسی کو اعتراض کی کیا مجال۔ اس آیت پاک میں ان یہودیوں کا بھی رد ہے جو سیدِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم پر چار سے زیادہ بیبیاں نکاح میں رکھنے پر طعن کرتے تھے۔ اس آیت میں انہیں بتلایا گیا ہے یہ حضور علیہ الصلوٰۃ و السلام کے لئے خاص ہے جیسے پہلے انبیاء کرام کیلئے تعداد ازواج میں خاص احکام تھے۔

حاشیہ ۱؎ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کا آخر الانبیاء ہونا قطعی نص قرآنی سے بھی ثابت ہے اور صحاح کی بکثرت احادیث جو حد تواتر تک پہنچتی ہیں سب سے ثابت ہے کہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام سب سے پچھلے نبی ہیں۔ آپ کے بعد کوئی نبی ہونے والا نہیں۔ آپ پر نبوت ختم ہو چکی ہے۔ آپ کے بعد کسی کو نبوت نہیں مل سکتی۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام جنہیں نبوت پہلے مل چکی ہے آخری زمانے میں آسمان سے نزول فرمائیں گے تو حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام (جاری ہے)

يَاَيُّهَا النَّبِىُّ اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا وَّ

اے غیب کی خبریں بتانیوالے (نبی) بے شک ہم نے تمہیں بھیجا حاضر ناظر

مُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ۙ وَّدَاعِيًا اِلَى

خوشخبری دیتا اور ڈر سناتا اور اللہ کی طرف اس کے

اللّٰهِ بِاِذْنِهٖ وَسِرَاجًا مُّنِيْرًا ۝ وَبَشِّرِ

حکم سے بلاتا اور چمکا دینے والا آفتاب اور ایمان والوں

الْمُؤْمِنِيْنَ بِاَنَّ لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ فَضْلًا كَبِيْرًا ۝ ع ۲۲/۳

کو خوشخبری دو کہ ان کے لئے اللہ کا بڑا فضل ہے

(بقیہ صہ سے آگے) کی شریعت کی پیروی کریں گے اور آپ کے اُمتی ہونے کا شرف حاصل کریں گے جو آپ کے بعد کسی اور کو نبوت ملنا ممکن سمجھے وہ ختمِ نبوت کا منکر ہے اور خارج از اسلام ہے۔

حاشیہ ۱ شاہد کا ترجمہ حاضر ناظر زیادہ مناسب ہے۔ مفردات راغب میں اَلشُّهُوْدُ وَالشَّهَادَةُ کا معنی اَلْحُضُوْرُ مَعَ الْمُشَاهَدَةِ اِمَّا بِالْبَصَرِ اَوْ بِالْبَصِيْرَةِ لکھا ہے یعنی شہود اور شہادت کے معنی ہیں حاضر ہونا مع ناظر ہونے کے بصر کے ساتھ ہو یا بصیرت کے ساتھ اور گواہ کو بھی اسی لئے شاہد کہتے ہیں کہ وہ مشاہدہ کے ساتھ جو علم رکھتا ہے وہ بیان کرتا ہے۔ سیدِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم تمام عالم کی طرف مبعوث ہیں اور آپ کی

(جاری ہے)

يٰٓاَيُّهَا النَّبِىُّ اِنَّآ اَحْلَلْنَا لَكَ اَزْوَاجَكَ

اے غیب بتانے والے (نبی) ہم نے تمہارے لئے حلال

الّٰتِىْٓ اٰتَيْتَ اُجُوْرَهُنَّ وَمَا مَلَكَتْ

فرمائیں تمہاری وہ بی بیاں جن کو تم مہر دو اور تمہارے ہاتھ کا مال

يَمِيْنُكَ مِمَّآ اَفَآءَ اللّٰهُ عَلَيْكَ ۝ [1] ۲۲/۳

کنیزیں جو اللہ نے تمہیں غنیمت میں دیں

(بقیہ صد سے آگے) رسالت عامہ ہے جیسے سورہ فرقان کی پہلی آیت تَبَارَكَ الَّذِىْ نَزَّلَ الْفُرْقَانَ عَلٰى عَبْدِهٖ لِيَكُوْنَ لِلْعٰلَمِيْنَ نَذِيْرًا سے ظاہر ہے۔ تو حضور پرنور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم قیامت تک ہونے والی ساری مخلوق کے شاہد ہیں اور اُن کے اعمال، افعال، احوال تصدیق و تکذیب ہدایت و ضلال سبھی کا مشاہدہ فرماتے ہیں۔

حاشیہ [1] چنانچہ سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت جویرہ اور حضرت صفیہ رضی اللہ عنہما کو آزاد فرمایا اور پھر اُن سے نکاح کرلیا۔

يَاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَدْخُلُوْا بُيُوْتَ
اے ایمان والو نبی کے گھروں میں نہ
النَّبِيِّ اِلَّآ اَنْ يُّؤْذَنَ لَكُمْ اِلٰى طَعَامٍ
حاضر ہو جب تک اذن نہ پاؤ مثلاً کھانے کے لئے بلائے جاؤ
غَيْرَ نٰظِرِيْنَ اِنٰىهُ وَلٰكِنْ اِذَا دُعِيْتُمْ
نہ یوں کہ خود اس کے پکنے کی راہ تکو ہاں جب بلائے جاؤ
فَادْخُلُوْا فَاِذَا طَعِمْتُمْ فَانْتَشِرُوْا
تو حاضر ہو اور جب کھا چکو تو متفرق ہو جاؤ نہ یہ کہ بیٹھے
وَلَا مُسْتَاْنِسِيْنَ لِحَدِيْثٍ ؕ اِنَّ ذٰلِكُمْ
باتوں میں دل بہلاؤ بے شک اس میں نبی کو
كَانَ يُؤْذِي النَّبِيَّ فَيَسْتَحْيٖ مِنْكُمْ ۫
ایذا ہوتی تھی تو وہ تمہارا لحاظ فرماتے تھے
وَاللّٰهُ لَا يَسْتَحْيٖ مِنَ الْحَقِّ ؕ وَاِذَا
اور اللہ حق فرمانے میں نہیں شرماتا اور جب تم
سَاَلْتُمُوْهُنَّ مَتَاعًا فَسْئَلُوْهُنَّ
ان سے برتنے کی کوئی چیز مانگو تو پردے کے

مِنْ وَّرَآءِ حِجَابٍ ؕ ذٰلِکُمْ اَطْهَرُ

باہر مانگو اس میں زیادہ ستھرائی ہے

لِقُلُوْبِکُمْ وَقُلُوْبِهِنَّ ؕ وَمَا کَانَ لَکُمْ

تمہارے دلوں اور ان کے دلوں کی اور تمہیں نہیں پہنچتا

اَنْ تُؤْذُوْا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَلَآ اَنْ تَنْکِحُوْٓا

کہ رسول اللہ کو ایذا دو اور نہ یہ کہ ان کے بعد

اَزْوَاجَهٗ مِنْۢ بَعْدِهٖٓ اَبَدًا ؕ اِنَّ ذٰلِکُمْ

کبھی ان کی بی بیوں سے نکاح کرو بے شک یہ

کَانَ عِنْدَ اللّٰهِ عَظِیْمًا ○ پارہ ۲۲ رکوع ۴

اللہ کے نزدیک بڑی سخت بات ہے

اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِکَتَهٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی

بے شک اللہ اور اس کے فرشتے درود بھیجتے ہیں اس غیب

النَّبِیِّ ؕ یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا

بتانے والے (نبی) پر اے ایمان والو ان پر درود اور خوب

عَلَیْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا ○ پارہ ۲۲ رکوع ۴

سلام بھیجو۔

إِنَّ الَّذِينَ يُؤْذُونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ

بے شک جو ایذا دیتے ہیں اللہ اور اس کے رسول کو

لَعَنَهُمُ اللَّهُ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَأَعَدَّ لَهُمْ

ان پر اللہ کی لعنت ہے دنیا اور آخرت میں اور اللہ نے

عَذَابًا مُّهِينًا ۝ پارہ ۲۲ رکوع ۴

ان کیلئے ذلّت کا عذاب تیار کر رکھا ہے۔

وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا كَافَّةً لِّلنَّاسِ

اور اے محبوب ہم نے تم کو نہ بھیجا مگر ایسی رسالت سے جو

بَشِيرًا وَّنَذِيرًا وَّلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ

تمام آدمیوں کو گھیرنے والی ہے خوشخبری دیتا اور ڈر سناتا لیکن بہت

لَا يَعْلَمُونَ ۝ پارہ ۲۲ رکوع ۹

لوگ نہیں مانتے

حاشیہ ۱ حضور سیدِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی رسالت عام ہے اور تمام جن و انس کو شامل ہے اور یہ خاص مرتبہ صرف آپ کا ہے۔ قرآنِ پاک کی آیات اور احادیث سے اس کی توثیق ہوتی ہے۔ بخاری و مسلم میں ہے سیدِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھے پانچ چیزیں عطا کی گئیں جو (جاری ہے)

اِنَّآ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ
بے شک ہم نے تمہاری طرف یہ کتاب حق کے
فَاعْبُدِ اللّٰهَ مُخْلِصًا لَّهُ الدِّيْنَ ۝ؕ پارہ ۲۳ رکوع ۱۵
ساتھ اتاری پس اللہ کی عبادت کرو خالص اسکے بندے ہوکر
اَلَيْسَ اللّٰهُ بِكَافٍ عَبْدَهٗ ؕ وَيُخَوِّفُوْنَكَ
کیا اللہ اپنے بندے کو کافی نہیں اور تمہیں
بِالَّذِيْنَ مِنْ دُوْنِهٖ ؕ وَمَنْ
ڈراتے ہیں اس کے سوا اوروں سے اور جسے
يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ ۝
اللہ گمراہ کرے اس کی کوئی ہدایت کرنے والا نہیں

(حاشیہ بقیہ ص سے آگے) مجھ سے پہلے کسی نبی کو نہ دی گئی تھیں۔ پہلی ایک ماہ کی مسافت کے رعب سے میری مدد کی گئی۔ دوسری تمام زمین میرے لیے مسجد اور پاک بنادی گئی۔ جہاں کہیں میرے اُمتی کو نماز کا وقت آجائے نماز پڑھ لے تیسری میرے لئے غنیمتیں حلال کی گئیں جو مجھ سے پہلے کسی نبی کیلئے حلال نہ تھیں۔ چوتھی مجھے مرتبۂ شفاعت عطا کیا گیا۔ پانچویں مجھے تمام خلق کی طرف مبعوث فرمایا گیا جب کہ دیگر انبیاء کرام خاص اپنی قوم کی طرف مبعوث ہوتے رہے۔

وَمَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَمَالَهٗ مِنْ مُّضِلٍّ ط

اور جسے اللہ ہدایت دے اسے کوئی بھٹکانے والا نہیں

اَلَيْسَ اللّٰهُ بِعَزِيْزٍ ذِى انْتِقَامٍ ۝ ۲۴/۱

کیا اللہ عزت والا بدلہ لینے والا نہیں

قُلْ اِنِّىْ نُهِيْتُ اَنْ اَعْبُدَ الَّذِيْنَ

تم فرماؤ میں منع کیا گیا ہوں کہ انہیں پوجوں جنہیں تم

تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَمَّا جَآءَنِىَ

اللہ کے سوا پوجتے ہو جب کہ میرے پاس روشن دلیلیں

الْبَيِّنٰتُ مِنْ رَّبِّىْ ز وَاُمِرْتُ اَنْ

میرے رب کی طرف سے آئیں اور مجھے حکم ہوا ہے

حاشیہ ۱ کفارِ عرب نے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کو ڈرانا چاہا اور کہا کہ آپ ہمارے معبودوں (بتوں) کی برائیاں بیان کرنے سے باز آجائیں ورنہ وہ آپ کو نقصان پہنچائیں گے ہلاک کر دینگے۔ (اللہ کریم نے اس آیت پاک سے کفار کا رد فرمایا اور آپ کی تشفی فرما دی۔ اس آیت پاک میں مِنْ دُوْنِہٖ سے مراد بُت اور اصنام ہیں)

أَسْلَمْتُ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○ پارہ ۲۴ رکوع ۱۲

کہ رب العالمین کے حضور گردن رکھوں

قُلْ لَّآ اَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا اِلَّا

تم فرماؤ میں اس پر تم سے کچھ اُجرت نہیں مانگتا

الْمَوَدَّةَ فِى الْقُرْبٰى ط وَمَنْ

مگر قرابت کی محبت اور جو نیک

يَّقْتَرِفْ حَسَنَةً نَّزِدْ لَهٗ فِيْهَا

کام کرے ہم اس کے لئے اس میں اور خوبی

حُسْنًا ط اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ شَكُوْرٌ ○ [1] پ ۲۵ ع ۴

بڑھائیں بیشک اللہ بخشنے والا قدر فرمانے والا ہے

حاشیہ ۱

حضور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت اور حضور کے اقارب کی محبت دین کے فرائض میں سے ہے۔ حضور سرورِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے قرابت والوں سے مراد آپ کی آلِ پاک ہے اور حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی ازواج مطہرات حضور کے اہلِ بیت میں شامل ہے۔

وَمَا كَانَ لِبَشَرٍ اَنْ يُّكَلِّمَهُ اللّٰهُ اِلَّا

اور کسی آدمی کو نہیں پہنچتا کہ اللہ اس سے کلام فرمائے

وَحْيًا اَوْ مِنْ وَّرَآئِ حِجَابٍ اَوْ يُرْسِلَ

مگر وحی کے طور پر یا یوں کہ وہ بشر پردہ عظمت کے ادھر ہو

رَسُوْلًا فَيُوْحِيَ بِاِذْنِهٖ مَا يَشَآءُ ط اِنَّهٗ

یا کوئی فرشتہ بھیجے کہ وہ اس کے حکم سے وحی کرے جو

عَلِيٌّ حَكِيْمٌ ○ وَكَذٰلِكَ اَوْحَيْنَآ

وہ چاہے بیشک وہ بلندی و حکمت والا ہے اور جو نہی ہم نے تمہیں وحی نہ بھیجی

اِلَيْكَ رُوْحًا مِّنْ اَمْرِنَا ط مَا كُنْتَ

ایک جاں فزا چیز اپنے حکم سے اس سے پہلے

تَدْرِيْ مَا الْكِتٰبُ وَلَا الْاِيْمَانُ وَلٰكِنْ

نہ تم کتاب جانتے تھے نہ احکام شرع کی

جَعَلْنٰهُ نُوْرًا نَّهْدِيْ بِهٖ مَنْ

تفصیل ہاں ہم نے اسے نور کیا جس سے ہم راہ

نَّشَآءُ مِنْ عِبَادِنَا ط وَاِنَّكَ لَتَهْدِيْٓ

دکھاتے ہیں اپنے بندوں سے جسے چاہتے ہیں اور بے شک تم ضرور

اِلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ۙ صِرَاطِ اللّٰہِ

سیدھی راہ بتاتے ہو اللہ کی راہ

الَّذِیْ لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ؕ

کہ اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں

اَلَآ اِلَی اللّٰہِ تَصِیْرُ الْاُمُوْرُ ۝ پارہ ۲۵ رکوع ۶

سنتے ہو سب کام اللہ ہی کی طرف پھرتے ہیں۔

وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

اور ایمان لائے اور اچھے کام کئے

وَاٰمَنُوْا بِمَا نُزِّلَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ

اور اس پر ایمان لائے جو محمد پر اتارا گیا اور

ھُوَ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّھِمْ ۙ کَفَّرَ عَنْھُمْ

وہی ان کے رب کے پاس سے حق ہے اللہ نے ان کی برائیاں

سَیِّاٰتِھِمْ وَاَصْلَحَ بَالَھُمْ ۱؎ پارہ ۲۶ رکوع ۵

اُتار دیں اور ان کی حالتیں سنوار دیں۔

حاشیہ ۱؎ حضرت عباس فرماتے ہیں کہ ایام حیات میں اُن کی حفاظت فرماکر کہ اُن سے عصیان واقع نہ ہو۔

إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِينًا ۙ لِيَغْفِرَ لَكَ

بے شک ہم نے تمہارے لئے روشن فتح فرمادی تاکہ اللہ تمہارے

اللَّهُ مَا تَقَدَّمَ مِن ذَنبِكَ وَمَا تَأَخَّرَ

سبب سے گناہ بخشے تمہارے اگلوں کے اور تمہارے پچھلوں کے

وَيُتِمَّ نِعْمَتَهُ عَلَيْكَ وَيَهْدِيَكَ

اور اپنی نعمتیں تم پر تمام کر دے اور تمہیں سیدھی

صِرَاطًا مُّسْتَقِيمًا ۙ وَيَنصُرَكَ

راہ دکھا دے اور اللہ تمہاری

اللَّهُ نَصْرًا عَزِيزًا ۝ پارہ ۲۶ رکوع ۹

زبردست مدد فرمائے

حاشیہ رلے یہ آیاتِ مبارکہ حدیبیہ سے واپس ہوتے ہوئے حضور سید عالم علیہ الصلوٰۃ والسلام پر نازل ہوئی تھیں۔ آپ ان کے نزول پر بہت خوش تھے اور صحابہ کرام نے آپ کو مبارکبادیں دیں (بخاری۔ مسلم۔ ترمذی) کیونکہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بدولت انسانیت کو امن وچین ملا اور اسلام کو کامیابی و کامرانی نصیب ہوئی اور حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے شفاعت کبریٰ کے منصب پر فائز ہونے سے گنہگاروں کے گناہ بخشے گئے۔ اس آیتِ پاک میں لفظ ذَنْبٌ آیا ہے۔ لغت میں اس (جاری ہے)

إِنَّا أَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّ

بے شک ہم نے تمہیں بھیجا حاضر و ناظر اور خوشی اور

نَذِيرًا ۙ لِّتُؤْمِنُوا بِاللّٰهِ وَرَسُولِهٖ

ڈر سناتا تاکہ اے لوگو تم اللہ اور اس کے رسول پر

وَتُعَزِّرُوهُ وَتُوَقِّرُوهُ ۭ وَتُسَبِّحُوهُ

ایمان لاؤ اور رسول کی تعظیم و توقیر کرو اور صبح و شام

بُكْرَةً وَّأَصِيلًا ۝ إِنَّ الَّذِينَ يُبَايِعُونَكَ

اللہ کی پاکی بولو جو تمہاری بیعت کرتے ہیں

إِنَّمَا يُبَايِعُونَ اللّٰهَ ۭ يَدُ اللّٰهِ فَوْقَ

وہ تو اللہ ہی سے بیعت کرتے ہیں ان کے ہاتھوں پر

(بقیہ حاشیہ صد سے آگے) کے دو معنی ہیں۔ پہلے معنی گناہ۔ یہاں گناہ سے مراد اُمت کے گناہ ہیں۔ کیونکہ ہمارے سیّدِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم گناہوں سے معصوم ہیں۔ دوسرے معنی الزام۔ تو آیت پاک کے معانی ہوں گے۔ اے حبیب ہم نے تمہارے اگلے پچھلے سب الزامات جو کفارِ مکہ آپ پر لگایا کرتے تھے سب معاف کر دیئے۔

اب اس کے بعد آپ کو اِن الزامات وغیرہ سے کوئی نہیں مخاطب کرے گا۔

أَيْدِيْهِمْ ۚ فَمَنْ نَّكَثَ فَاِنَّمَا يَنْكُثُ

اللہ کا ہاتھ ہے تو جس نے عہد توڑا اس نے اپنے بُرے عہد کو توڑا

عَلٰى نَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ اَوْفٰى بِمَا عٰهَدَ عَلَيْهُ

اور جس نے پورا کیا وہ عہد جو اس نے اللہ سے کیا تھا تو

اللّٰهَ فَسَيُؤْتِيْهِ اَجْرًا عَظِيْمًا ۝ پارہ ۲۶ رکوع ۹

بہت جلد اللہ اسے بڑا ثواب دے گا

لَقَدْ صَدَقَ اللّٰهُ رَسُوْلَهُ الرُّءْيَا

بے شک اللہ نے سچ کر دیا اپنے رسول کا سچا خواب

بِالْحَقِّ ۚ لَتَدْخُلُنَّ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ

بے شک تم ضرور مسجد حرام میں داخل ہوگے

اِنْ شَآءَ اللّٰهُ اٰمِنِيْنَ ۙ مُحَلِّقِيْنَ رُءُوْسَكُمْ

اگر اللہ چاہے امن و امان سے اپنے سروں کے بال

وَمُقَصِّرِيْنَ ۙ لَا تَخَافُوْنَ ؕ فَعَلِمَ مَا لَمْ

منڈاتے یا ترشواتے بے خوف تو اس نے جانا

تَعْلَمُوْا فَجَعَلَ مِنْ دُوْنِ ذٰلِكَ

جو تمہیں معلوم نہیں تو اس سے پہلے ایک نزدیک

فَتْحًا قَرِیْبًا ○ هُوَ الَّذِیْۤ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ

آنے والی فتح رکھی وہی ہے جس نے اپنے رسول کو

بِالْهُدٰی وَ دِیْنِ الْحَقِّ لِیُظْهِرَهٗ

ہدایت اور سچے دین کے ساتھ بھیجا کہ اُسے

عَلَی الدِّیْنِ كُلِّهٖ ؕ وَ كَفٰی بِاللّٰهِ شَهِیْدًا ؕ○

سب دینوں پر غالب کرے اور اللہ کافی ہے گواہ

مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ؕ وَ الَّذِیْنَ مَعَهٗۤ

محمد اللہ کے رسول ہیں اور اُن کے ساتھ والے

اَشِدَّآءُ عَلَی الْكُفَّارِ رُحَمَآءُ بَیْنَهُمْ

کافروں پر سخت ہیں اور آپس میں نرم دِل تو انہیں

تَرٰىهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا یَّبْتَغُوْنَ

دیکھے گا رکوع کرتے سجدے میں گرتے اللہ کا

فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَ رِضْوَانًا ؗ سِیْمَاهُمْ

فضل و رضا چاہتے اُن کی علامت اُن کے

فِیْ وُجُوْهِهِمْ مِّنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ ؕ ذٰلِكَ

چہروں میں ہے سجدوں کے نشان سے یہ اُن

مَثَلُهُمْ فِى التَّوْرٰىةِ ۚۖۛ وَمَثَلُهُمْ

کی صفت توریت میں ہے اور اُن کی

فِى الْاِنْجِيْلِ پارہ ۲۶ رکوع ۱۲

صفت انجیل میں

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُقَدِّمُوْا بَيْنَ

اے ایمان والو اللہ اور اس کے رسول

يَدَىِ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ

سے آگے نہ بڑھو اور اللہ سے ڈرو

اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝ پارہ ۲۶ رکوع ۱۳

بے شک اللہ سنتا جانتا ہے

شانِ نزول: چند آدمیوں نے عید الاضحےٰ کے روز حضور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم سے پہلے قربانی کر لی تو انہیں حکم ہوا کہ دوبارہ قربانی کریں۔

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے بعض رمضان سے پہلے ہی ایک روز روزہ رکھ لیتے۔ ان کے حق میں یہ آیت نازل ہوئی اور حکم دیا گیا کہ روزہ رکھنے میں اپنے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم سے پہل نہ کیا کرو۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَرْفَعُوْٓا اَصْوَاتَكُمْ

اے ایمان والو اپنی آوازیں اونچی نہ کرو

فَوْقَ صَوْتِ النَّبِيِّ وَلَا تَجْهَرُوْا لَهٗ

اس غیب بتانے والے نبی کی آواز سے اور ان کے حضور

بِالْقَوْلِ كَجَهْرِ بَعْضِكُمْ لِبَعْضٍ اَنْ

بات چلّا کر نہ کہو جیسے آپس میں ایک دوسرے

تَحْبَطَ اَعْمَالُكُمْ وَاَنْتُمْ لَا تَشْعُرُوْنَ ۝

کے سامنے چلّاتے ہو کہ کہیں تمہارے عمل اکارت نہ ہو جائیں

اِنَّ الَّذِيْنَ يَغُضُّوْنَ اَصْوَاتَهُمْ

اور تمہیں خبر نہ ہو بیشک وہ جو اپنی آوازیں پست کرتے ہیں

عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ

رسول اللہ کے پاس وہ ہیں جن کا دل اللہ نے

امْتَحَنَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ لِلتَّقْوٰى ؕ

پرہیزگاری کے لئے پرکھ لیا ہے

لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ عَظِيْمٌ ۝

اُن کے لئے بخشش اور بڑا ثواب ہے

إِنَّ الَّذِيْنَ يُنَادُوْنَكَ مِنْ وَّرَآءِ الْحُجُرٰتِ

بے شک وہ جو تمہیں حجروں کے باہر سے پکارتے ہیں

أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ○ وَلَوْ أَنَّهُمْ

ان میں اکثر بے عقل ہیں اور اگر وہ

صَبَرُوْا حَتّٰى تَخْرُجَ إِلَيْهِمْ لَكَانَ

صبر کرتے یہاں تک کہ تم آپ اُن کے پاس تشریف

خَيْرًا لَّهُمْ ۚ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ○ پارہ ۲۶ رکوع ۱۳

لاتے تو وہ ان کیلئے بہتر تھا اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے

فَذَكِّرْ فَمَا أَنْتَ بِنِعْمَتِ رَبِّكَ

تو اے محبوب تم نصیحت فرماؤ کہ تم اپنے رب کے فضل سے

بِكَاهِنٍ وَّلَا مَجْنُوْنٍ ○ پارہ ۲۷ رکوع ۳

نہ کاہن ہو نہ مجنون

وَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ فَإِنَّكَ

اور اے محبوب تم اپنے رب کے حکم پر ٹھہرے رہو

بِأَعْيُنِنَا وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ حِيْنَ

کہ بے شک تم ہماری نگہداشت میں ہو اور اپنے رب

تَقُوْمُ ۙ وَمِنَ الَّيْلِ فَسَبِّحْهُ وَاِدْبَارَ

کی تعریف کرتے ہوئے اس کی پاکی بولو جب تم کھڑے ہو اور کچھ رات میں اس کی

النُّجُوْمِ ۝ پارہ ۲۷ رکوع ۴

پاکی بولو اور تاروں کے پیٹھ بولو

وَالنَّجْمِ اِذَا هَوٰى ۙ۝ مَا ضَلَّ

اُس پیارے چمکتے تارے محمد کی قسم جب یہ معراج سے اُترے تمہارے صاحب

صَاحِبُكُمْ وَمَا غَوٰى ۚ۝ وَمَا يَنْطِقُ

نہ بہکے نہ بے راہ چلے اور وہ کوئی بات

عَنِ الْهَوٰى ۗ۝ اِنْ هُوَ اِلَّا وَحْیٌ يُّوْحٰى ۙ

اپنی خواہش سے نہیں کرتے وہ تو نہیں مگر وحی جو انہیں کی جاتی ہے

عَلَّمَهٗ شَدِيْدُ الْقُوٰى ۙ۝ ذُوْ مِرَّةٍ ؕ

انہیں سکھایا سخت قوتوں والے طاقتور نے پھر اس جلوہ

فَاسْتَوٰى ۙ۝ وَهُوَ بِالْاُفُقِ الْاَعْلٰى ؕ۝

نے قصد فرمایا اور وہ آسمانِ بریں کے سب سے بلند کنارہ پر تھا

ثُمَّ دَنَا فَتَدَلّٰى ۙ۝ فَكَانَ قَابَ

پھر وہ جلوہ نزدیک ہوا پھر خوب اُتر آیا تو اس جلوے اور اس محبوب

قَوْسَيْنِ اَوْ اَدْنٰى ۚ فَاَوْحٰٓى اِلٰى عَبْدِهٖ

میں دو ہاتھ کا فاصلہ رہا بلکہ اس سے بھی کم   اب وحی فرمائی اپنے بندے

مَآ اَوْحٰى ؕ مَا كَذَبَ الْفُؤَادُ مَا رَاٰى ۝

کو جو وحی فرمائی   دل نے جھوٹ نہ کہا جو دیکھا

اَفَتُمٰرُوْنَهٗ عَلٰى مَا يَرٰى ۝ وَلَقَدْ

تو کیا تم اُن سے اُن کے دیکھے ہوئے پر جھگڑتے ہو   اور انہوں

رَاٰهُ نَزْلَةً اُخْرٰى ۙ عِنْدَ سِدْرَةِ

نے تو وہ جلوہ دو بار دیکھا   سدرۃ المنتہٰی

الْمُنْتَهٰى ۝ عِنْدَهَا جَنَّةُ الْمَاْوٰى ؕ

کے پاس   اس کے پاس جنت الماویٰ ہے

اِذْ يَغْشَى السِّدْرَةَ مَا يَغْشٰى ۙ

جب سدرہ پر چھا رہا تھا جو چھا رہا تھا

مَا زَاغَ الْبَصَرُ وَمَا طَغٰى ۝ لَقَدْ رَاٰى

آنکھ نہ کسی طرف پھری نہ حد سے بڑھی   بیشک اپنے

مِنْ اٰيٰتِ رَبِّهِ الْكُبْرٰى ۝ ع پارہ ۲۷ رکوع ۵

رب کی بہت بڑی نشانیاں دیکھیں

حاشیہ ۱ اِس سورہ پاک کے آغاز میں صَاحِبُکُمْ سے مراد حضرت سیّدِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم ہیں اور معنی یہ ہوئے کہ حضور سرورِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے کبھی بھی طریق حق و ہدایت سے عدول نہ کیا۔ ہمیشہ اپنے رب کی عبادت اور توحید بیان فرمانے میں لگے رہے۔ آپ کے دامنِ عصمت پر کبھی کسی امر مکروہ کی گرد تک نہ آئی۔

عَلَّمَهٗ شَدِيْدُ الْقُوٰى سے مراد اللہ تعالےٰ ہے اس نے اپنی ذات کو اس وصف کے ساتھ ذکر فرمایا ہے اور معنی یہ ہوں گے کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کو ربِ کریم نے بے واسطہ تعلیم فرمائی۔

مَا كَذَبَ الْفُؤَادُ مَا رَاٰى سے مراد ہے کہ سیّدِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے قلبِ مبارک نے اسکی تصدیق کی جو آپ کی چشمِ مبارک نے دیکھا معنی یہ ہوں گے کہ آنکھ سے دیکھا دِل سے پہچانا اور اس دیکھنے اور پہچاننے میں شک اور تردد نے راہ نہ پائی۔

اب یہ بات کہ آپ نے کیا دیکھا۔ بعض مفسرین کا قول ہے کہ آپ نے حضرت جبرئیل کو دیکھا کیونکہ آپ نے اُسے اصلی شکل میں دیکھنے کی خواہش فرمائی تھی۔ مگر زیادہ صحیح قول یہ ہے کہ سیّدِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ربِ تبارک و تعالیٰ کو دیکھا اور پھر یہ دیکھنا کِس طرح تھا چشمِ سَر سے یا چشمِ دِل سے۔

اِس میں دو قول ہیں۔ حضرت ابن عباس کا قول ہے کہ سیّدِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ربِ کریم کو اپنے قلبِ مبارک سے دو بار دیکھا۔ دیگر مفسرین کا قول

ہے کہ آنجناب صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ربِ عزّ وجل کو حقیقتہً چشم مبارک سے دیکھا اور یہ قول حضرت حسن، حضرت انس بن مالک اور حضرت عکرمہ کا ہے۔ حضرت ابنِ عباس سے مروی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کو خلعت، حضرت موسیٰ علیہ السلام کو کلام اور حضرت سیدِ عالم محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنے دیدار سے امتیاز بخشا۔ حضرت کعب رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اللہ تعالےٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام سے دوبار کلام فرمایا اور حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کو دوبار اللہ تعالیٰ نے اپنے دیدار سے نوازا۔

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے دیدار کا انکار کیا ہے اور آیت کو حضرت جبرئیل کے دیدار پر محمول کیا ہے اور سند میں لاتدرکہ الابصار تلاوت فرمائی ہے۔ مگر قابلِ غور بات یہ ہے کہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے یہ کلام حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام سے نقل نہیں فرمایا بلکہ آیت سے اپنے استنباط پر اعتماد کیا ہے اور آیت پاک میں ادراک یعنی احاطہ کرنے کی نفی ہے جبکہ حدیث مرفوع سے نبی پاک کا اپنے ربّ کا دیدار کرنا ثابت ہے مسلم کی حدیث ہے رائیت ربی بعینی وبقلبی یعنی میں نے اپنے رب کو اپنی آنکھ اور اپنے دل سے دیکھا۔ یہی مسلک حضرت ابن عباس، حضرت حسن بصری اور حضرت امام احمد رحمۃ اللہ کا ہے۔

يَاأَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَاٰمِنُوا

اے ایمان والو اللہ سے ڈرو اور اس کے

بِرَسُوْلِهٖ يُؤْتِكُمْ كِفْلَيْنِ مِنْ رَّحْمَتِهٖ

رسول پر ایمان لاؤ وہ اپنی رحمت کے دو حصے تمہیں

وَيَجْعَلْ لَّكُمْ نُوْرًا تَمْشُوْنَ بِهٖ وَ

عطا فرمائے گا اور تمہارے لئے نور کر دے گا جس میں چلو اور

يَغْفِرْ لَكُمْ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ پارہ ۲۷ رکوع ۲۰

تمہیں بخش دے گا اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ يُحَاۗدُّوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ

بے شک وہ جو مخالفت کرتے ہیں اللہ اور اس کے رسول کی

كُبِتُوْا كَمَا كُبِتَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ

ذلیل کئے گئے جیسے ان سے اگلوں کو ذلت دی گئی

وَقَدْ اَنْزَلْنَآ اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ ۭ وَلِلْكٰفِرِيْنَ

اور بے شک ہم نے روشن آیتیں اتاریں اور کافروں کے

عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ۝ پارہ ۲۸ رکوع ۱

لئے خواری کا عذاب ہے

يَاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا نَاجَيْتُمُ

اے ایمان والو جب تم رسول سے کوئی بات آہستہ

الرَّسُوْلَ فَقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَيْ نَجْوٰىكُمْ

عرض کرنا چاہو تو اپنی عرض سے پہلے کچھ صدقہ

صَدَقَةً ؕ ذٰلِكَ خَيْرٌ لَّكُمْ وَاَطْهَرُ ؕ

دے لو یہ تمہارے لئے بہتر اور بہت صاف ستھرا ہے

فَاِنْ لَّمْ تَجِدُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ

پھر اگر تمہیں مقدور نہ ہو تو اللہ بخشنے والا

رَّحِيْمٌ ○ پارہ ۲۸ رکوع ۲

مہربان ہے

اِنَّ الَّذِيْنَ يُحَآدُّوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗٓ

بیشک وہ جو اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کرتے ہیں

اُولٰٓئِكَ فِي الْاَذَلِّيْنَ ○ كَتَبَ اللّٰهُ

وہ سب سے زیادہ ذلیلوں میں ہیں اللہ لکھ چکا

لَاَغْلِبَنَّ اَنَا وَرُسُلِيْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

کہ ضرور میں غالب آؤں گا اور میرے رسول بے شک اللہ

قَوِيٌّ عَزِيْزٌ ○ لَا تَجِدُ قَوْمًا يُّؤْمِنُوْنَ

قوّت والا عزّت والا ہے تم نہ پاؤ گے ان لوگوں کو جو یقین

بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ يُوَآدُّوْنَ مَنْ

رکھتے ہیں اللہ اور پچھلے دن پر کہ دوستی کریں اُن سے

حَآدَّ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَلَوْ كَانُوْٓا اٰبَآءَهُمْ

جنہوں نے اللہ اور اس کے رسول سے مخالفت کی اگرچہ وہ انکے باپ

اَوْ اَبْنَآءَهُمْ اَوْ اِخْوَانَهُمْ اَوْ

یا بیٹے یا بھائی یا

عَشِيْرَتَهُمْ ؕ اُولٰٓئِكَ كَتَبَ فِىْ

کنبے والے ہوں یہ ہیں جن کے دلوں میں اللہ

قُلُوْبِهِمُ الْاِيْمَانَ وَاَيَّدَهُمْ بِرُوْحٍ

نے ایمان نقش فرما دیا اور اپنی طرف کی رُوح

مِّنْهُ ؕ وَيُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِىْ

سے انکی مدد کی اور انہیں باغوں میں لے جائے گا

مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ

جن کے نیچے نہریں بہیں ان میں ہمیشہ رہیں

رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمْ وَرَضُوْا عَنْہُ ط

اللہ اُن سے راضی اور وہ اللہ سے راضی

اُولٰٓئِکَ حِزْبُ اللّٰہِ ط اَلَآ اِنَّ حِزْبَ

یہ اللہ کی جماعت ہے سُنتا ہے اللہ ہی

اللّٰہِ ھُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝ پارہ ۲۸ رکوع ۳

کی جماعت کامیاب ہے

مَآ اَفَآءَ اللّٰہُ عَلٰی رَسُوْلِہٖ مِنْ

جو غنیمت دلائی اللہ نے اپنے رسول کو شہر

اَھْلِ الْقُرٰی فَلِلّٰہِ وَ لِلرَّسُوْلِ

والوں سے وہ اللہ اور رسول کی ہے

وَلِذِی الْقُرْبٰی وَالْیَتٰمٰی وَالْمَسٰکِیْنِ

اور رشتہ داروں اور یتیموں اور مسکینوں

وَابْنِ السَّبِیْلِ کَیْ لَا یَکُوْنَ دُوْلَۃً م

اور مسافروں کے لئے کہ تمہارے اغنیاء

بَیْنَ الْاَغْنِیَآءِ مِنْکُمْ ط وَمَآ اٰتٰکُمُ

کا مال نہ ہو جائے اور جو کچھ تمہیں

الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ ۚ وَمَا نَهٰكُمْ عَنْهُ

رسول عطا فرمائیں وہ لو اور جس سے منع فرمائیں

فَانْتَهُوْا ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ

باز رہو اور اللہ سے ڈرو بے شک اللہ

شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝ پارہ ۲۸ رکوع ۴

کا عذاب سخت ہے۔

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ اِذَا جَاۗءَكَ الْمُؤْمِنٰتُ

اے نبی جب تمہارے حضور مسلمان عورتیں

يُبَايِعْنَكَ عَلٰٓي اَنْ لَّا يُشْرِكْنَ

حاضر ہوں اس پر بیعت کرنے کو کہ

بِاللّٰهِ شَيْـــًٔا وَّلَا يَسْرِقْنَ وَلَا يَزْنِيْنَ

اللہ کا کچھ شریک نہ ٹھہرائیں گی اور نہ چوری کریں گی اور نہ بدکاری

حاشیہ ۱؎ اس میں ایسے مال غنیمت کی تقسیم کے طریق کار کا بیان ہے جسے مسلمانوں نے اپنی قوت سے حاصل کیا ہو اور آیت پاک میں رشتہ داروں سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اہل قرابت یعنی بنی ہاشم و بنی مطلب مراد ہیں۔

وَلَا یَقْتُلْنَ اَوْلَادَھُنَّ وَلَا یَاْتِیْنَ

اور نہ اپنی اولاد کو قتل کریں گی اور نہ وہ بہتان

بِبُھْتَانٍ یَّفْتَرِیْنَہٗ بَیْنَ اَیْدِیْھِنَّ

لائیں گی جسے اپنے ہاتھوں اور پاؤں کے درمیان یعنی موضع ولادت

وَاَرْجُلِھِنَّ وَلَا یَعْصِیْنَکَ فِیْ مَعْرُوْفٍ

میں اٹھائیں اور کسی نیک بات میں تمہاری نافرمانی نہ کریں گی

فَبَایِعْھُنَّ وَاسْتَغْفِرْ لَھُنَّ اللّٰہَ ط

تو اُن سے بیعت لو اور اللہ سے اُن کی مغفرت چاہو

اِنَّ اللّٰہَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ○ ۱؎ پارہ ۲۸ رکوع ۸

بے شک اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

حاشیہ ۱؎ فتح مکہ مکرمہ کے روز جب نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم مردوں کی بیعت لے کر فارغ ہوئے تو کوہِ صفا پر عورتوں سے بیعت لینی شروع کی اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ نیچے کھڑے ہوئے حضور سیدِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم کا کلامِ مبارک عورتوں کو سناتے جاتے تھے اور اس مقام پر چار سو ستاون عورتوں نے بیعت کی۔ اس بیعت میں سیدِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ عورتوں سے مصافحہ فرمایا اور نہ اُن کو دستِ مبارک چھونے دیا۔

وَاِذْ قَالَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ

اور یاد کرو جب عیسیٰ بن مریم نے کہا

يٰبَنِیْٓ اِسْرَآءِيْلَ اِنِّیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ

اے بنی اسرائیل میں تمہاری طرف اللہ کا رسول ہوں

اِلَيْكُمْ مُّصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَیَّ

اپنے سے پہلی کتاب توریت کی تصدیق

مِنَ التَّوْرٰىةِ وَمُبَشِّرًاۢ بِرَسُوْلٍ يَّاْتِیْ

کرتا ہوا اور اُن رسول کی بشارت سُناتا ہوا

مِنْۢ بَعْدِی اسْمُهٗٓ اَحْمَدُ ؕ فَلَمَّا

جو میرے بعد تشریف لائیں گے ان کا نام احمد ہے پھر جب

جَآءَهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ قَالُوْا هٰذَا سِحْرٌ

احمد ان کے پاس روشن نشانیاں لے کر تشریف لائے

مُّبِيْنٌ ۝ پارہ ۲۸ رکوع ۹

بولے یہ کھلا جادو ہے۔

حاشیہ[1] احدیث: رسولِ کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم سے اصحابِ کرام رضی اللہ عنہم نجاشی بادشاہ کے پاس گئے تو نجاشی نے کہا میں

هُوَ الَّذِیْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰی

وہی ہے جس نے اپنے رسول کو ہدایت

وَدِیْنِ الْحَقِّ لِیُظْهِرَهٗ عَلَی الدِّیْنِ

اور سچے دین کے ساتھ بھیجا کہ اسے سب دینوں پر غالب

كُلِّهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ ۝ پارہ ۲۸ رکوع ۹

کرے پڑے برا مانیں مشرک

(بقیہ حاشیہ صد سے آگے) گواہی دیتا ہوں کہ آپ وہی رسول ہیں جن کی حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے تورات میں بشارت دی۔ اگر امور سلطنت کی پابندیاں نہ ہوتیں تو میں ان کی خدمت میں حاضر ہو کر کفش برداری بجا لاتا۔ حضرت عبداللہ بن سلام سے مروی ہے کہ توریت میں حضرت سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی صفات موجود ہیں۔ اور یہ بھی کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام آپ کے پاس مدفون ہوں گے۔ ابوداؤد مدنی نے کہا ہے کہ روضہ مبارک میں ایک قبر کی جگہ باقی ہے۔

حاشیہ ا؎ چنانچہ ہر ایک دین بعنایت الٰہی اسلام سے مغلوب ہو گیا ہے اور حضرت مجاہد سے منقول ہے کہ جب حضرت عیسیٰ علیہ السلام نزول فرمائیں گے تو روئے زمین پر سوائے اسلام کے اور کوئی دین نہیں ہوگا۔

هُوَ الَّذِیْ بَعَثَ فِی الْاُمِّیّٖنَ رَسُوْلًا

وہی ہے جس نے اَن پڑھوں میں سے ایک رسول بھیجا

مِّنْهُمْ یَتْلُوْا عَلَیْهِمْ اٰیٰتِهٖ وَ یُزَكِّیْهِمْ

کہ ان پر اس کی آیتیں پڑھتے ہیں اور انہیں پاک کرتے ہیں

وَ یُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَ الْحِكْمَةَ ق

اور انہیں کتاب اور حکمت کا علم عطا فرماتے ہیں۔

وَ اِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِیْ ضَلٰلٍ

اور بے شک وہ اس سے پہلے ضرور کھلی گمراہی

مُّبِیْنٍ ۝ پارہ ۲۸ رکوع ۱۱

میں تھے

وَ اِذَا قِیْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا یَسْتَغْفِرْ لَكُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ لَوَّوْا

اور جب اُن سے کہا جائے کہ آؤ رسول اللہ تمہارے لئے معافی چاہیں تو اپنے سر

رُءُوْسَهُمْ وَ رَاَیْتَهُمْ یَصُدُّوْنَ وَ هُمْ مُّسْتَكْبِرُوْنَ ۝[۱] ۲۸/۱۳

گھماتے ہیں اور تم انہیں دیکھو کہ غور کرتے ہوئے منہ پھیر لیتے ہیں۔

حاشیہ[۱]

یہ آیت پاک ابن ابی منافق کے حق میں نازل ہوئی تھی۔

مَآ اَنْتَ بِنِعْمَةِ رَبِّكَ بِمَجْنُوْنٍ ۝

تم اپنے رب کے فضل سے مجنون نہیں

وَاِنَّ لَكَ لَاَجْرًا غَيْرَ مَمْنُوْنٍ ۝

اور ضرور تمہارے لئے بے انتہا ثواب ہے

وَاِنَّكَ لَعَلٰى خُلُقٍ عَظِيْمٍ ۝ پارہ ۲۹ رکوع ۳

اور بے شک تمہاری خو بو بڑی شان کی ہے۔

عٰلِمُ الْغَيْبِ فَلَا يُظْهِرُ عَلٰى غَيْبِهٖٓ

غیب کا جاننے والا تو اپنے غیب پر کسی کو مسلط نہیں کرتا

اَحَدًا ۙ اِلَّا مَنِ ارْتَضٰى مِنْ رَّسُوْلٍ

سوائے اپنے پسندیدہ رسولوں کے

فَاِنَّهٗ يَسْلُكُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَ

کہ ان کے آگے پیچھے پہرہ مقرر کر

مِنْ خَلْفِهٖ رَصَدًا ۝ پارہ ۲۹ رکوع ۱۲

دیتا ہے

يٰٓاَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ ۝ لا قُمْ فَاَنْذِرْ ۝

اے بالا پوش اوڑھنے والے کھڑے ہو جاؤ

وَرَبَّكَ فَكَبِّرْ ۝ وَثِيَابَكَ فَطَهِّرْ ۝

پھر ڈر سناؤ اور اپنے رب ہی کی بڑائی بولو اور اپنے کپڑے پاک رکھو

وَالرُّجْزَ فَاهْجُرْ ۝ وَلَا تَمْنُنْ تَسْتَكْثِرُ ۝

اور بتوں سے دور رہو اور زیادہ لینے کی نیت سے کسی پر احسان نہ کرو

وَلِرَبِّكَ فَاصْبِرْ ۝ پارہ ۲۹ رکوع ۱۵

اور اپنے رب کے لئے صبر کئے رہو

سورۃ المزمل بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يٰٓاَيُّهَا الْمُزَّمِّلُ ۝ قُمِ الَّيْلَ اِلَّا قَلِيْلًا ۝

اے جھرمٹ مارنے والے رات میں قیام فرما سوا

نِّصْفَهٗٓ اَوِ انْقُصْ مِنْهُ قَلِيْلًا ۝ اَوْ زِدْ عَلَيْهِ

کچھ رات کے آدھی رات یا اس سے کچھ کم کرو یا اس پر کچھ بڑھاؤ

وَرَتِّلِ الْقُرْاٰنَ تَرْتِيْلًا ۝ اِنَّا سَنُلْقِيْ

اور قرآن خوب ٹھہر ٹھہر کر پڑھو بے شک عنقریب ہم

عَلَيْكَ قَوْلًا ثَقِيْلًا ۝ اِنَّ نَاشِئَةَ

تم پر ایک بھاری بات ڈالیں گے بے شک رات کا اٹھنا وہ زیادہ

الَّيْلِ هِيَ اَشَدُّ وَطْاً وَّاَقْوَمُ قِيْلًا ۝

دباؤ ڈالتا ہے اور بات خوب سیدھی نکلتی ہے

إِنَّ لَكَ فِي النَّهَارِ سَبْحًا طَوِيلًا ۝

بے شک دن میں تو تم کو بہت سے کام ہیں

وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ وَتَبَتَّلْ إِلَيْهِ

اور اپنے رب کا نام یاد کرو اور سب سے ٹوٹ کر اسی

تَبْتِيلًا ۝ رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ

کے ہو رہو وہ پورب کا رب اور پچھم کا رب

لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ وَكِيلًا ۝

اس کے سوا کوئی معبود نہیں تو تم اسی کو اپنا کارساز بناؤ

وَاصْبِرْ عَلَىٰ مَا يَقُولُونَ وَاهْجُرْهُمْ

اور کافروں کی باتوں پر صبر فرماؤ اور انہیں اچھی

هَجْرًا جَمِيلًا ۝ وَذَرْنِي وَالْمُكَذِّبِينَ

طرح چھوڑ دو اور مجھ پر چھوڑ دو ان جھٹلانے والے

أُولِي النَّعْمَةِ وَمَهِّلْهُمْ قَلِيلًا ۝

مال داروں کو اور انہیں تھوڑی مہلت دو

إِنَّ لَدَيْنَا أَنكَالًا وَجَحِيمًا ۝ وَطَعَامًا

بے شک ہمارے پاس بھاری بیڑیاں ہیں اور بھڑکتی آگ اور گلے میں

ذَا غُصَّةٍ وَّعَذَابًا اَلِيْمًا ۝ يَوْمَ تَرْجُفُ

پھنستا کھانا اور درد ناک عذاب جس دن تھرتھرائیں گے

الْاَرْضُ وَالْجِبَالُ وَكَانَتِ الْجِبَالُ

زمین اور پہاڑ اور پہاڑ ہو جائیں گے ریتے

كَثِيْبًا مَّهِيْلًا ۝ اِنَّآ اَرْسَلْنَآ اِلَيْكُمْ

کا ٹیلا بہتا ہوا بے شک ہم نے تمہاری طرف

رَسُوْلًا ۙ شَاهِدًا عَلَيْكُمْ كَمَآ اَرْسَلْنَآ

ایک رسول بھیجے کہ تم پر حاضر ناظر ہیں جیسے ہم نے

اِلٰى فِرْعَوْنَ رَسُوْلًا ۝ فَعَصٰى فِرْعَوْنُ

فرعون کی طرف رسول بھیجے تو فرعون نے اس

الرَّسُوْلَ فَاَخَذْنٰهُ اَخْذًا وَّبِيْلًا ۝

رسول کا حکم نہ مانا تو ہم نے اسے سخت گرفت سے پکڑا

فَكَيْفَ تَتَّقُوْنَ اِنْ كَفَرْتُمْ يَوْمًا

پھر کیسے بچوگے اگر کفر کرو اس دن جو بچوں کو

يَّجْعَلُ الْوِلْدَانَ شِيْبًا ۖ السَّمَآءُ

بوڑھا کر دے گا آسمان

مُنْفَطِرٌ بِهٖ ؕ كَانَ وَعْدُهٗ مَفْعُوْلًا ۝

اس کے صدمہ سے پھٹ جائیگا اللہ کا وعدہ ہو کر رہنا ہے

اِنَّ هٰذِهٖ تَذْكِرَةٌ ۚ فَمَنْ شَآءَ

بے شک یہ نصیحت ہے تو جو چاہے اپنے

اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلًا ۝ اِنَّ رَبَّكَ

رب کی طرف راہ لے بیشک تمہارا رب

يَعْلَمُ اَنَّكَ تَقُوْمُ اَدْنٰى مِنْ ثُلُثَيِ

جانتا ہے کہ تم قیام کرتے ہو کبھی دو تہائی رات کے

الَّيْلِ وَنِصْفَهٗ وَثُلُثَهٗ وَطَآئِفَةٌ

قریب کبھی آدھی رات کبھی تہائی اور ایک جماعت

مِّنَ الَّذِيْنَ مَعَكَ ؕ وَاللّٰهُ يُقَدِّرُ

تمہارے ساتھ والی اور اللہ رات اور

الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ؕ عَلِمَ اَنْ لَّنْ تُحْصُوْهُ

دن کا اندازہ فرماتا ہے اسے معلوم ہے کہ اے مسلمانو تم سے رات کا

فَتَابَ عَلَيْكُمْ فَاقْرَءُوْا مَا تَيَسَّرَ

شمار نہ ہو سکے گا تو اس نے اپنی مہر سے تم پر رجوع فرمائی اب قرآن میں سے

مِنَ الْقُرْاٰنِ ؕ عَلِمَ اَنْ سَيَكُوْنُ مِنْكُمْ

جتنا تم پر آسان ہو اتنا پڑھو اسے معلوم ہے کہ عنقریب کچھ تم میں سے بیمار

مَّرْضٰى ۙ وَاٰخَرُوْنَ يَضْرِبُوْنَ فِي

ہوں گے اور کچھ زمین میں سفر کریں گے

الْاَرْضِ يَبْتَغُوْنَ مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ ۙ

اللہ کا فضل تلاش کرنے

وَاٰخَرُوْنَ يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۖ

اور کچھ اللہ کی راہ میں لڑتے ہوں گے

فَاقْرَءُوْا مَا تَيَسَّرَ مِنْهُ ۙ وَاَقِيْمُوا

تو جتنا قرآن میسر ہو پڑھو اور نماز

الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاَقْرِضُوا اللّٰهَ

قائم رکھو اور زکوٰۃ دو اور اللہ کو اچھا

قَرْضًا حَسَنًا ؕ وَمَا تُقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ

قرض دو اور اپنے لئے جو بھلائی آگے

مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوْهُ عِنْدَ اللّٰهِ هُوَ خَيْرًا وَّ

بھیجو گے اسے اللہ کے پاس بہتر اور بڑے

أَعْظَمَ أَجْرًا ۭ وَ اسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ ۭ

ثواب کی پاؤ گے اور اللہ سے بخشش مانگو

اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ع

بیشک اللہ بخشنے والا مہربان ہے

سورۃ الضحیٰ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَالضُّحٰى ۝ وَالَّيْلِ اِذَا سَجٰى ۝ مَا وَدَّعَكَ

چاشت کی قسم اور رات کی جب پردہ ڈالے کہ تمہیں تمہارے

رَبُّكَ وَمَا قَلٰى ۝ وَلَلْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لَّكَ

رب نے نہ چھوڑا اور نہ مکروہ جانا اور بیشک پچھلی تمہارے لئے

مِنَ الْاُوْلٰى ۝ وَلَسَوْفَ يُعْطِيْكَ

پہلی سے بہتر ہے اور بیشک قریب ہے کہ تمہارا رب تمہیں اتنا دے

رَبُّكَ فَتَرْضٰى ۝ اَلَمْ يَجِدْكَ يَتِيْمًا

گا کہ تم راضی ہو جاؤ گے کیا اس نے تمہیں یتیم نہ پایا پھر جگہ

فَاٰوٰى ۝ وَوَجَدَكَ ضَآلًّا فَهَدٰى ۝

دی اور تمہیں اپنی محبت میں خود رفتہ پایا تو اپنی طرف راہ دی

وَوَجَدَكَ عَآئِلًا فَاَغْنٰىؕ فَاَمَّا الْيَتِيْمَ

اور تمہیں حاجت مند پایا پھر غنی کر دیا تو یتیم پر

فَلَا تَقْهَرْؕ وَاَمَّا السَّآئِلَ فَلَا تَنْهَرْؕ

دباؤ نہ ڈالو اور منگتا کو نہ جھڑکو

وَاَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ ع

اور اپنے رب کی نعمت کا خوب چرچا کرو

سورہ الم نشرح

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَۙ وَوَضَعْنَا

کیا ہم نے تمہارا سینہ کشادہ نہ کیا اور تم پر سے

عَنْكَ وِزْرَكَۙ الَّذِيْٓ اَنْقَضَ ظَهْرَكَۙ

تمہارا وہ بوجھ اُتار لیا جس نے تمہاری پیٹھ توڑی تھی

وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَؕ فَاِنَّ مَعَ الْعُسْرِ

اور ہم نے تمہارے لئے تمہارا ذکر بلند کر دیا تو بیشک دشواری کے ساتھ

يُسْرًاۙ اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًاؕ

آسانی ہے بے شک دشواری کے ساتھ آسانی ہے۔

فَاِذَا فَرَغْتَ فَانْصَبْ ۙ

تو جب تم نماز سے فارغ ہو تو دعا میں محنت کرو

وَاِلٰی رَبِّكَ فَارْغَبْ ۝ع

اور اپنے رب کی طرف رغبت کرو

سورہ الکوثر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

اِنَّآ اَعْطَيْنٰكَ الْكَوْثَرَ ۝ ط

اے محبوب بے شک ہم نے تمہیں بے شمار خوبیاں عطا فرمائیں

فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ ۝ ط اِنَّ

تو تم اپنے رب کیلئے نماز پڑھو اور قربانی کرو بیشک

شَانِئَكَ هُوَ الْاَبْتَرُ ۝ ع

جو تمہارا دشمن ہے وہی ہر خیر سے محروم ہے

سورۃ النصر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ ۝ ۙ وَرَاَيْتَ

جب اللہ کی مدد اور فتح آئے اور لوگوں

النَّاسَ يَدْخُلُوْنَ فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ

کو تم دیکھو کہ اللہ کے دین میں فوج فوج داخل

اَفْوَاجًا ۙ فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَ

ہوتے ہیں تو اپنے رب کی ثنا کرتے ہوئے اسکی پاکی بولو اور

اسْتَغْفِرْهُ ؕ اِنَّهٗ كَانَ تَوَّابًا ۧ

اس سے بخشش چاہو بے شک وہ بہت توبہ قبول کرنیوالا ہے۔

سورہ الاخلاص

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۚ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۚ

تم فرماؤ وہ اللہ ہے وہ ایک ہے اللہ بے نیاز ہے

لَمْ يَلِدْ ۙ وَلَمْ يُوْلَدْ ۙ وَلَمْ

نہ اسکی کوئی اولاد اور نہ وہ کسی سے پیدا ہوا اور نہ

يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۧ

اس کے جوڑ کا کوئی

سورہ الفلق

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۙ مِنْ شَرِّ

تم فرماؤ میں اسکی پناہ لیتا ہوں جو صبح کا پیدا کرنیوالا ہے اس کی سب

مَا خَلَقَ ۙ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا

مخلوق کے شر سے اور اندھیری ڈالنے والے کے شر سے جب وہ

وَقَبَ ۙ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی

ڈوبے اور ان عورتوں کے شر سے جو گرہوں میں

الْعُقَدِ ۙ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ؏

پھونکتی ہیں اور حسد والے کے شر سے جب وہ مجھ سے جلے

سورۃ النّاس

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۙ مَلِكِ النَّاسِ ۙ اِلٰهِ النَّاسِ ۙ

تم کہو میں اسکی پناہ میں آیا جو سب لوگوں کا رب سب لوگوں کا بادشاہ سب لوگوں کا خدا

مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۵ الْخَنَّاسِ ۙ الَّذِیْ یُوَسْوِسُ فِیْ

اسکے شر سے جو دل میں برے خطرے ڈالے اور دبک رہے وہ جو لوگوں کے دلوں

صُدُوْرِ النَّاسِ ۙ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ؏

میں وسوسے ڈالتے ہیں جن اور آدمی

طریقہ زکوٰۃ درود مستغاث شریف

یہ ہے کہ ہر مہینہ قمری کے اوّل چہار شنبہ کو شروع کرے۔ پہلے روز ایک بار۔ دوسرے روز دو بار۔ اسی طرح ایک ایک بار ہر روز زیادہ کرتا جائے تاکہ گیارہویں روز گیارہ بار پڑھے۔ پھر گھٹانا شروع کرے یعنی بارہویں روز دس بار۔ علیٰ ہٰذا القیاس اکیسویں روز ایک مرتبہ پڑھ کر ختم کرے۔ بعد ازاں ہمیشہ نماز صبح سے اوّل یا بعد ایک مرتبہ ہر روز پڑھ لیا کرے۔ ایامِ زکوٰۃ میں روزہ رکھے اور اشیاء جلالی مثل گوشت و پیاز و لہسن وغیرہ کی پرہیز کرے اور جماع بھی نہ کرے۔ پڑھنے کے وقت خوشبو پاس رکھے، کپڑا صاف و سفید پہنے اور خواندگی کی ایک جگہ معین رکھے اور شروع کرنے سے پہلے اور بعد کھانا پکا کر حضرت رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم کی روح پاک اور ارواح خواجگان چشتیہ خصوصاً اپنے پیر کی روح پاک کو ثواب پہنچاوے اور دونوں جہان کی سلامتی و عافیت کے لیئے دعا مانگے۔

درود شریف مستغاث

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

شروع اللہ کے نام سے جو بخشنے والا مہربان ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ زَیَّنَ النَّبِیِّیْنَ بِحَبِیْبِہٖ

تمام تعریفیں ثابت ہیں واسطے اللہ کے ایسا اللہ کہ زینت دی نبیوں کو ساتھ

الْمُصْطَفٰی وَمَنَّ عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ بِنَبِیِّہٖ

حبیب اپنے پیغمبر چیدہ صلعم کے اور احسان کیا اوپر مومنوں کے ساتھ نبی کریم

الْمُجْتَبٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِہٖ

اپنے برگزیدہ کے درود اور سلام اوپر رسول کریم کے

مُحَمَّدٍ خَیْرِ الْوَرٰی ○ اَلْمُسَیَّرِ بِہٖ مِنْ

جو اسم ان کا محمد ہے بہتر خلق کے وہ نبی کہ سیر کرایا گیا ان کو

فَوْقِ الْعَرْشِ اِلٰی تَحْتِ الثَّرٰی ○ اَلْحَمْدُ

عرش مجید سے سات زمین کے نیچے تک تمام صفات ثابت

لِلّٰہِ عَلٰی مَا مَضٰی وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی مَا

ہیں واسطے اللہ کے اوپر اس چیز کے جو گزری اور تمام صفات ثابت ہیں اللہ

بَقِیَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِہٖ

کی اوپر گنتی اس چیز کے جو باقی ہے اور درود اور سلام اوپر رسول اللہ کے

مُحَمَّدٍ خَیْرِ الْوَرٰی مَدَحْتُکَ یَا

جو محمد ہیں بہتر خلق کے تعریف کی میں نے تیرے لیے

رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَی النَّبِیِّ

اے رسول اللہ کے درود بھیجے اللہ تعالیٰ اوپر نبی کریم

الْاُمِّیِّ اَنْتَ خِیَارُ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی

امی کے ہیں یا نبی برگزیدہ اللہ کے فریاد پہنچے گئے

حَضْرَتِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ

طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام

عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ رَسُوْلُ سَیِّدُ

اوپر تیرے اے رسول اللہ کے رسول سردار

الْکَوْنَیْنِ فَتَّاحُ فَاتِحِ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ

دو جہان کے کھولنے والے مشکلوں کے جاری کرنیوالے امر اللہ کے فریاد

اِلٰی حَضْرَتِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ

پہنچائے گئے طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام

عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اَلنَّبِیُّ الْمُصْطَفٰی

اوپر تیرے اے رسول اللہ کے ایسے نبی کہ برگزیدہ

رَسُوْلُ سِرَاجُ الْعٰلَمِیْنَ مَحْمُوْدٌ مُطَیَّبٌ

ہیں رسول چراغ عالم کے لوگوں سے تعریف کئے گئے پاک کئے گئے

اَللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَتِ اللّٰہِ

اللہ کے فریاد پہنچے گئے طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے

تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا

درود اور سلام ہو آپ پر اے اللہ کے

رَسُوْلَ اللّٰہِ اَلسَّیِّدُ الْمُعَلّٰی رَسُوْلُ

رسول سردار بلند مرتبہ والے رسول

نَبِیُّ الْخَافِقَیْنِ قَاسِمُ خَیْرُ خَلْقِ

نبی اہل مشرق اور مغرب کے بانٹنے والے حوض کوثر کے بہتر

اَللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَتِ اللّٰہِ

خلقت اللہ کے فریاد چاہے گئے طرف درگاہ اللہ تعالیٰ

تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا

اے پر آپ ہو سلام اور درود کے

رَسُوْلَ اللّٰہِ اَوْلٰی مِنْ عِبَادِ اللّٰہِ

اللہ کے رسول بہتر بندوں سے اللہ کے

رَسُوْلُ صَاحِبُ الدَّارَیْنِ خَادِمُ

رسول صاحب دوجہان کے خادم

طَیِّبُ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَتِ

پاک بندوں سے اللہ کے فریاد چاہے گئے طرف درگاہ

اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا

اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام ہو آپ پر اے

رَسُوْلَ اللّٰہِ اَلنَّبِیُّ الْمُزَكّٰی رَسُوْلُ

رسول اللہ کے نبی پاک کیے گئے رسول

تَاجُ الْحَرَمَیْنِ نَاہٍ طَاهِرٍ لِلّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ

تاج دونوں حرم مکہ معظمہ اور مدینہ منورہ کے منع کرنیوالے اللہ کے پاک اے فریاد

اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ

پہنچا ہے گئے طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام ہو

عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ هَدَانَا رَسُوْلُ

آپ پر اے رسول اللہ کے ہدایت کیا ہمکو رسول

جَدُّ الطَّیِّبَیْنِ اَلْحَسَنِ وَالْحُسَیْنِ

نانا دو پاکوں کے یعنی حسن اور حسین کے

دَاعٍ مُّطَهَّرُ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی

بلانیوالے طرف عبادت اللہ کے پاک کیے گئے اللہ کے اے فریاد پہنچا ہے گئے

حَضْرَتِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ

طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام ہو

عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ نَبِیٌّ مُّخْتَارٌ

آپ پر اے اللہ کے رسول نبی اختیار کیے گئے

مُرْتَضٰی اِمَامٌ رَّسُوْلٌ مُّقْتَدَی الْاَئِمَّةِ

برگزیدہ کیے گئے امام رسول اقتدا کیے گئے اماموں کے وہ

اَلْمَهْدِيِّيْنَ هَادٍ مُّبَيِّنُ اللّٰهِ اَلْمُسْتَغَاثُ

امام جو راہ راست دکھائے گئے ہدایت دینے والے ظاہر کرنے والے امر اللہ کے فریاد چاہیے

اِلٰی حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ

گئے طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام ہو آپ پر

عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ هَادِيْنَا رَسُوْلٌ

اے اللہ کے رسول ہدایت دیا ہمیں رسول

مَّهْدِيٌّ مِّنَ الضَّلَالَةِ مُهْتَدٍ مُّطِيْعٌ

راہ راست دکھائے گئے گمراہی سے راہ راست دکھائے گئے

اللّٰهِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَةِ اللّٰهِ

فرمانبردار اللہ کے فریاد چاہیے گئے طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے

تَعَالٰی اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ

درود اور سلام ہو آپ پر اے اللہ

اللّٰهِ حَبِيْبُنَا رَسُوْلٌ مُّهْدِي الْاُمَّةِ

کے رسول محبوب ہمارے رسول ہدایت دینے والے امت

وَرَسُوْلٌ صَفِيٌّ حُجَّةُ اللّٰهِ اَلْمُسْتَغَاثُ

کے اور رسول برگزیدہ برہان اور ہادی راہ اللہ کے فریاد چاہیے

اِلٰی حَضْرَةِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ

گئے طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام ہو

عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ مُحَمَّدٌ مُّحِبَّنَا

آپؐ پر اے رسول اللہ کے محمدؐ دوست رکھدیئے گئے

اَحْمَدُ رَسُوْلٌ کَرِیْمٌ مُّرْضٰی خَلِیْفَةٌ

ہم کو احمد رسول کریم برگزیدہ کیے گئے خلیفہ کیے گئے

اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَةِ اللّٰہِ تَعَالٰی

اللہ کے فریاد چاہے گئے طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ

درود اور سلام ہو آپؐ پر اے رسول اللہ کے

رَسُوْلُنَا رَسُوْلٌ عَلَی الدَّوَامِ نَبِیٌّ

رسول ہمارے رسول اوپر ہمیشگی کے نبی

طٰہٰ قَائِمٌ حَامِدُ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی

طٰہٰ قائم ہونے والے عبادت میں تعریف کرنیوالے اللہ کی فریاد چاہے

حَضْرَةِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ

گئے طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام ہو

عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اَمِیْرُنَا رَسُوْلٌ

آپؐ پر اے رسول اللہ کے امیر ہمارے رسول

وَنَبِیٌّ مُّحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ
اور نبی محمد رسول اللہ کے رحمت کرے اللہ
تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّمَ نَاصِرٌ کَلِیْمُ اللّٰہِ ٥
تعالیٰ ان پر اور سلام یاری دینے والے کلام کرنیوالے ساتھ اللہ کے
اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ
فریاد چاہے گئے طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود
وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ٥ مُعِیْنُنَا
اور سلام ہو آپ پر اے رسول اللہ کے مدد کرنے والے
رَسُوْلٌ وَّالدُّرُّ النَّبِیُّ اَلْیَاسِیْنُ
ہم کو رسول اور موتی خالص نبی کریم وہ کہ نام مبارک انکا الیسین
اِمَامٌ اَمِیْنُ اللّٰہِ ٥ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی
ہے پیشوا امانتدار اللہ کے فریاد چاہے گئے طرف
حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ
درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام ہو
عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ٥ مُصَدِّقُنَا
آپ پر اے رسول اللہ کے سچا کرنیوالے ہم کو
رَسُوْلٌ وَّحَبِیْبُنَا نَبِیٌّ مُّزَّمِّلٌ بَیَانٌ
رسول اور محبوب ہمارے نبی گلیم پوش بیان کرنیوالے

رَسُوْلُ اللّٰہِ ؕ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ

رسول اللہ کے فریاد چاہے گئے طرف درگاہ اللہ

اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا

تعالےٰ کے درود اور سلام ہو آپ پر اے

رَسُوْلَ اللّٰہِ ؕ شَاھِدُنَا رَسُوْلٌ وَّنَبِیٌّ

رسول اللہ کے شاہد ہمارے رسول اور نبی

مُدَّثِّرٌ قُرْاٰنٌ نُوْرُ اللّٰہِ ؕ اَلْمُسْتَغَاثُ

لباس پوشش نزدیک کرنیوالے نور اللہ کے فریاد چاہے گئے

اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ

طرف درگاہ اللہ تعالےٰ کے درود اور سلام ہو

عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ؕ مُذَکِّرُنَا رَسُوْلُ

آپ پر اے رسول اللہ کے یاد دلانے والے ہمارے رسول

مُعَطَّرُ الرُّوْحِ بَارٌّ جَوَادُ اللّٰہِ ؕ

خوشبودار روح والے نیکی کرنیوالے سخی اللہ کے

اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی

فریاد چاہے گئے طرف درگاہ اللہ تعالےٰ کے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ؕ

درود اور سلام ہو آپ پر اے رسول اللہ کے

سُلْطَانُ الْاَنْبِيَآءِ رَسُوْلٌ صَاحِبُ

بادشاہ نبیوں کے رسول صاحب

اَلْفُرْقَانِ مَكِّيٌّ شَكُوْرًا لِلّٰهِ ط اَلْمُسْتَغَاثُ

فرقان شریف کے مکے والے شکر کرنیوالے اللہ کے فریاد چاہا ہے

اِلٰى حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ

سگرے طرف درگاہ اللہ تعالےٰ کے درود اور سلام

عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ط اِمَامُ الْاَتْقِيَآءِ

ہو آپ پر اے رسول اللہ کے امام پرہیزگاروں کے

رَسُوْلٌ صَاحِبُ الْكَوْثَرِ مَدَنِيٌّ مُنِيْرٌ

رسول صاحب حوض کوثر کے مدینے شریف کے رہنے والے

اللّٰهِ ط اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَةِ اللّٰهِ

نورانی بندے اللہ کے فریاد چاہا ہے سگرے طرف درگاہ اللہ

تَعَالٰى اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ

تعالیٰ کے درود اور سلام ہو آپ پر اے رسول

اللّٰهِ ط سِرَاجُ الْاَوْلِيَآءِ رَسُوْلٌ صَاحِبُ

اللہ کے چراغ ولیوں کے رسول صاحب

اَلْمِيْزَانِ اَبْطَحِيٌّ قَرِيْبُ اللّٰهِ ط

میزان کے بطحی والے نزدیک اللہ کے

اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی

فریاد چاہے گئے طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ

درود اور سلام ہو آپ پر اے رسول اللہ کے

بُرْھَانُ الْاَصْفِیَاءِ رَسُوْلٌ سَیِّدُ

برہان برگزیدوں کے رسول سردار

الْقَوْمِ عَرَبِیٌّ یَتِیْمُ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ

قوم کے عربی یتیم اللہ کے فریاد چاہے گئے

اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَ

طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود اور

السَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ

سلام ہو آپ پر اے رسول اللہ کے

شَفِیْعُنَا رَسُوْلٌ مُجْرَاہُ الْمُھْدِیْ

شفیع ہمارے رسول کریم جگہ جاری ہوتے شفاعت کے

قُرَیْشِیٌّ شَھِیْدُ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ

ہدایت بھیجنے والے قریشی شاہد اللہ کے فریاد چاہے گئے

اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ

طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام ہو

عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ اِمَامُ

آپ پر اے رسول اللہ کے پیشوا

الْمُؤْمِنِيْنَ وَزِيْنَةُ الْاَنْبِيَآءِ رَسُوْلُ

مومنوں کے اور زینت نبیوں کے رسول

خَادِمُ الْفُقَرَآءِ حِجَازِيٌّ نَذِيْرُ اللّٰهِ

خدمت کرنے والے فقیروں کے حجازی ڈرانیوالے اللہ کے

اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى

فریاد چاہے گئے طرف درگاہ اللہ تعالےٰ کے

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ

درود اور سلام ہو آپ پر اے رسول اللہ کے

خَتْمُ الْاَنْبِيَآءِ رَسُوْلُ مَّاحٍ مُّحَمَّدُ

آخر آنے والے نبیوں کے رسول دور کرنیوالے کفر کے محمدؐ

بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى

بیٹے عبداللہ کے فریاد چاہے گئے طرف

حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ

درگاہ اللہ تعالےٰ کے درود اور سلام ہو

عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ صَادِقُنَا رَسُوْلُ

آپ پر اے رسول اللہ کے سچ کہنے والے ہمارے رسول

مُرْسَلٌ مُّتَوَسِّطٌ رَحِيْمُ اللّٰہِ ؕ

بھیجے گئے درمیان کرنے والے شرع کو رحیم اللہ کے

اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَةِ اللّٰہِ تَعَالٰی

فریاد کیے گئے طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ؕ

درود اور سلام ہو آپ پر اے رسول اللہ کے

سَیِّدُنَا رَسُوْلٌ مُّسْتَغِیْثٌ مُّقْتَصِدٌ

سردار ہمارے رسول فریاد چاہنے والے میانہ روی کرنیوالے

حَلِیْمُ اللّٰہِ ؕ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَتِ

بردبار بندے اللہ کے ۔ فریاد چاہے گئے طرف درگاہ

اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ

اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام ہو آپ پر اے

یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ؕ اَغِثْنَا یَا رَسُوْلَ

رسول اللہ کے فریاد پہنچو ہم کو اے رسول

الثَّقَلَیْنِ اَنْتَ حَقٌّ مُّنِیْبُ اللّٰہِ ؕ

انسانوں اور جنوں کے آپ برحق اور صحیح ہیں رجوع کرنیوالے طرف اللہ کے

اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَتِ اللّٰہِ تَعَالٰی

فریاد چاہے گئے طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے

ف - تین بار پڑھنا چاہیے۔

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ

درود اور سلام ہو آپ پر اے رسول اللہ کے

وَاعِظْنَا رَسُوْلٌ وَّرَسُوْلُہُ الْمُجْتَبٰی

اور نصیحت کرنیوالے ہمکو رسول اور رسول اللہ کے ایسے رسول کہ برگزیدہ

اَوَّلُ حَبِیْبُ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی

ہیں پہلے ہیں حبیب اللہ کے فریاد چاہے گئے طرف

حَضْرَتِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ

درگاہ اللہ تعالےٰ کے درود اور سلام ہو

عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ اَکْرَمُنَا

آپ پر اے رسول اللہ کے بزرگ ہمارے

رَسُوْلٌ صَاحِبُ الشَّرِیْعَۃِ اٰخِرُ

رسول صاحب شریعت کے آخر آنیوالے

عَزِیْزُ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ

غلبہ دیئے گئے اللہ کے فریاد چاہے گئے طرف درگاہ

اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ

اللہ تعالےٰ کے درود اور سلام ہو آپ پر

یَارَسُوْلَ اللّٰہِ اَھْلُ التَّقْوٰی رَسُوْلٌ

اے رسول اللہ کے صاحب پرہیزگاری کے رسول

صَاحِبُ الطَّرِيْقَةِ شِفَاءٌ فَصِيْحُ اللّٰهِ

صاحب طریقت کے تندرستی دینے والے امراض قلبی کے خوشگو اللہ کے

اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰی

فریاد چاہے گئے طرف درگاہ اللہ تعالےٰ کے

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ

درود اور سلام ہو آپ پر اے رسول

اللّٰهِ اٰمَنَّا بِكَ اَنْتَ نَبِيُّنَا رَسُوْلٌ

اللہ کے ایمان لائے ہم ساتھ نبوت تیری کے نبی ہمارے

صَاحِبُ الْحَقِيْقَةِ مُضَرِيٌّ بَشِيْرٌ

رسول صاحب حقیقت کے طرف اولاد مضر کے خوشخبری دینے

اللّٰهِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَةِ اللّٰهِ

والے اللہ کے فریاد چاہے گئے طرف درگاہ اللہ

تَعَالٰی اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا

تعالےٰ کے درود اور سلام ہو آپ پر اے

رَسُوْلَ اللّٰهِ اِمَامُ الْاُمَمِ مُحَمَّدٌ

رسول اللہ کے پیشوا امتوں کے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم)

صَاحِبُ الْمَعْرِفَةِ بُرْهَانٌ رَحْمَتٌ

صاحب معرفت کے دلیل رحمت

اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَتِ

اللہ کے فریاد چاہے گئے طرف درگاہ

اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ

اللہ تعالےٰ کے درود اور سلام ہو آپؐ پر

یَارَسُوْلَ اللّٰہِ کَبِیْرُنَا رَسُوْلُ

اے رسول اللہ کے بزرگ ہمارے رسول

صَاحِبُ الْجَنَّۃِ ظَاھِرُ کَرِیْمُ اللّٰہِ

صاحب بہشت کے غالب سخی اللہ کے

اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی

فریاد چاہے گئے طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ

درود اور سلام ہو آپؐ پر اے رسول

اللّٰہِ سَنَدُ الْعَاصِیْنَ رَسُوْلُ

اللہ کے تکیہ گاہ گنہگاروں کے رسول

صَاحِبُ الْجَنَّۃِ فَارِقُ جَھَنَّمَ سُلْطَانُ

صاحب بہشت کے اور خالی کرنیوالے دوزخ کے بادشاہ

تِھَامِیُّ مُؤْمِنُ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی

تہامی یعنی مکہ معظمہ والے ایمان لانیوالے بندے اللہ کے فریاد چاہے گئے طرف

حَضْرَةِ اللهِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ

درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام ہو

عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللهِ فَقِیْهُنَا

آپ پر اے رسول اللہ کے دانا ہمارے

رَسُوْلُ صَاحِبُ الصِّرَاطِ مُبَلِّغُ عَاقِبُ

رسول صاحب صراط کے پہنچانے والے پیچھے آنیوالے

اللهِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَتِ اللهِ

نبی اللہ کے فریاد چاہے گئے طرف درگاہ اللہ

تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا

تعالیٰ کے درود اور سلام ہو آپ پر اے

رَسُوْلَ اللهِ اٰمَنَّا بِکَ اَنْتَ وَلِیُّنَا

رسول اللہ کے ایمان لائے ہم تو ہے والی ہمارا

رَسُوْلُ صَاحِبُ الشَّفَاعَةِ بَاطِنُ

رسول صاحب شفاعت کے باطن ہونے والے

خَلِیْلُ اللهِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی

دوست اللہ کے فریاد چاہے گئے طرف

حَضْرَةِ اللهِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ

درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام ہو

عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ شَهِيْدُ عَوَامِنَا

ہو آپ پر اے رسول اللہ کے گواہی دینے والے ہم سب کے

رَسُوْلٌ صَاحِبُ التَّاجِ مُحَلِّلٌ بِاِذْنِ

رسول صاحب چھتر کے آزاد کرنے والے ساتھ اذن

اللّٰهِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَةِ اللّٰهِ

اللہ کے فریاد چاہے گئے طرف درگاہ اللہ

تَعَالٰى اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا

تعالیٰ کے درود اور سلام ہو آپ پر اے

رَسُوْلَ اللّٰهِ وَمِنَ النَّارِ مُخَلِّصُنَا

رسول اللہ کے اور اس آگ دوزخ سے خلاصی دینے والے

رَسُوْلٌ صَاحِبُ الْمِحْرَابِ حَاشِرُ

ہم کو رسول صاحب محراب کے جمع کرنے والے

نَبِيُّ اللّٰهِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَتِ

نبی اللہ کے فریاد چاہے گئے طرف درگاہ

اللّٰهِ تَعَالٰى اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ

اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام ہو آپ پر اے

يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَفْضَلُ مِنَ النَّبِيِّيْنَ

رسول اللہ کے افضل سب نبیوں سے

وَالصِّدِّيْقِيْنَ مَحْبُوْبُنَا رَسُوْلٌ صَاحِبُ

اور صدیقوں سے دوست ہمارے رسول صاحب

الْمِنْبَرِ خَطِيْبُ رَحْمَةِ اللّٰهِ اَلْمُسْتَغَاثُ وَ

منبر کے خطاب کرنیوالے رحمت اللہ کے فریاد چاہے

اِلٰى حَضْرَتِ اللّٰهِ تَعَالٰى اَلصَّلٰوةُ وَ

گئے طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مُبَشِّرُنَا

ہو آپ اے اللہ کے رسول خوشخبری دینے والے

رَسُوْلٌ صَاحِبُ الْبَيْتِ عَامِرُ كَعْبَةٍ

ہم کو رسول صاحب بیت اللہ کے آباد کرنے والے کعبہ

اللّٰهِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَةِ اللّٰهِ

اللہ کے فریاد چاہے گئے طرف درگاہ اللہ

تَعَالٰى اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ

تعالیٰ کے درود اور سلام ہو آپ پر اے رسول

اللّٰهِ اَكْبَرُنَا رَسُوْلٌ صَاحِبُ الْمِعْرَاجِ

اللہ کے بزرگ ہمارے رسول صاحب معراج کے

عَالِمُ غَنِيُّ اللّٰهِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى

عالم غنی اللہ کے فریاد چاہے گئے طرف

حَضْرَتِ اللّٰهِ تَعَالیٰ اَلصَّلوٰةُ وَالسَّلَامُ

درگاہ اللہ تعالےٰ کے درود اور سلام ہو

عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ نَبِيُّ اٰخِرِ

آپؐ اے رسول اللہ کے نبی آخر زمانے کے

الزَّمَانِ رَسُوْلٌ صَاحِبُ الْاِجْتِهَادِ

رسول صاحب اجتہاد کے

مُنْتَقِمُ مُكَرَّمُ اللّٰهِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلیٰ

بدلہ لینے والے بزرگ کئے گئے اللہ کے فریاد چاہے گئے طرف

حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالیٰ اَلصَّلوٰةُ وَالسَّلَامُ

درگاہ اللہ تعالےٰ کے درود اور سلام ہو

عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَفِي

آپؐ پر اے رسول اللہ کے اور بیچ

الدِّيْنِ صَادِقُنَا رَسُوْلٌ صَاحِبُ

دین کے راست گو ہمارے رسول صاحب

الْقِيٰمَةِ نَاطِقٌ شَفِيْعُ اللّٰهِ اَلْمُسْتَغَاثُ

قیامت کے بولنے والے شفاعت کرنیوالے اللہ کے فریاد چاہے

اِلیٰ حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالیٰ اَلصَّلوٰةُ وَالسَّلَامُ

گئے طرف درگاہ اللہ تعالےٰ کے درود اور سلام ہو

عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مُشَفَّعُ الْاُمَّةِ

آپ پر اے رسول اللہ کے شفاعت قبول کئے گئے واسطے

يُعِيْنُنَا بِالشَّفَاعَةِ رَسُوْلُ صَاحِبُ

امت کے۔ مدد کرنے والے ہمارے ساتھ شفاعت کے رسول صاحب

النُّبُوَّةِ مُحَرَّمُ نَبِيُّ اللّٰهِ اَلْمُسْتَغَاثُ

نبوت کے حرمت کئے گئے نبی اللہ کے فریاد چاہے گئے

اِلٰى حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ

طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام ہو

عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَنَبِيَّ الرَّحْمَةِ

آپ پر اے رسول اللہ کے اور نبی رحمت کے

سَابِقُنَا رَسُوْلُ صَاحِبُ الدَّارَيْنِ

اول ہمارے رسول صاحب دو جہانوں کے

حَرِيْصٌ رَّءُوْفٌ اللّٰهِ اَلْمُسْتَغَاثُ

رغبت کرنے والے مہربان بندے اللہ کے فریاد چاہے گئے

اِلٰى حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ

طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام ہو

عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ سَيِّدُ الْجِنِّ

آپ پر اے رسول اللہ کے سردار جن

وَالْاِنْسِ نَارِهِ نَبِيُّنَا رَسُوْلُ صَاحِبُ

اور انسان کے منع کرنے والے بد کاموں سے نبی ہمارے رسول صاحب

النِّعْمَةِ هَاشِمِيُّ كَرَامَةُ اللهِ ۵

نعمت کے اولاد حضرت ہاشم کے بزرگ اللہ کے

اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَةِ اللهِ تَعَالٰى

فریاد پہنچائے گئے طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ

درود اور سلام ہو آپ پر اے رسول

اللهِ ۵ مُقَرِّبُنَا رَسُوْلُ اِلٰى رَحْمَةِ اللهِ

اللہ کے نزدیک کرنے والے ہمکو رسول طرف رحمت اللہ

تَعَالٰى مِائَةَ اَلْفِ اَلْفِ صَلٰوةٍ وَّسَلَامٍ

تعالیٰ کے لاکھ درود اور سلام

عَلٰى رَسُوْلِهِ الْمُصْطَفٰى وَحَبِيْبِهِ

اوپر رسول خدا کے جو برگزیدہ ہیں اور حبیب خدا کے

الْمُجْتَبٰى صَلَّى اللهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَ

جو برگزیدہ ہے درود اللہ تعالیٰ کا ہو اس پر اور

اٰلِهٖ وَسَلَّمَ اَللّٰهُمَّ ارْحَمْ اَبَابَكْرٍ رض

اس کی آل پر اور سلام اے یار خدایا رحمت کر حضرت ابوبکر رض پر کہ

التَّقِيِّ وَعُمَرَ النَّقِيِّ وَعُثْمَانَ
تقی ہے اور حضرت عمر رضؓ پر کہ پاک ہے اور عثمان رضؓ پر

الزَّكِيِّ وَعَلِيِّ نِ الْوَفِيِّ أَسَدَ اللّٰهِ
کہ پاک ہے اور حضرت علی رضؓ وفا کرنیوالے پر کہ شیر خدا کا برگزیدہ

الْمُرْتَضٰى وَفَاطِمَةَ الزَّهْرَآءِ وَخَدِيْجَةَ
ہے اور حضرت فاطمۃ رضؓ الزھراء پر اور حضرت خدیجہ رضؓ

الْكُبْرٰى وَعَائِشَةَ الصِّدِّيْقَةَ الْعُلْيَا
بزرگ پر اور حضرت عائشہ صدیقہ رضؓ بلند مرتبہ پر

وَالْحَسَنَ الرِّضٰى وَالْحُسَيْنَ الشَّهِيْدَ
اور حضرت امام حسن رضؓ صاحب رضا پر اور حضرت امام حسین رضؓ شہید

الْمُجْتَبٰى وَالشُّهَدَآءِ الْكَرْبَلَا وَالسَّعْدَ
برگزیدہ پر اور جمیع شہداء کربلا پر اور حضرت سعد رضؓ

وَالسَّعِيْدَ وَالطَّلْحَةَ وَالزُّبَيْرَ وَ
اور حضرت سعید رضؓ اور حضرت طلحہ رضؓ اور حضرت زبیر رضؓ اور

عَبْدَ الرَّحْمٰنِ ابْنِ عَوْفٍ وَّ اَبَا
حضرت عبدالرحمٰن رضؓ فرزند عوف پر اور حضرت

عُبَيْدَةَ بْنِ الْجَرَّاحِ الْعَشَرَةَ الْمُبَشَّرِيْنَ
ابوعبیدہ رضؓ فرزند جراح پر دس اصحاب کہ خوشخبری

وَسَآئِرِ الصَّحَابَةِ وَالتَّابِعِيْنَ وَ

دیئے گئے ہیں جنت کی اور تمام اصحاب کے اور تابعین پر اور

الْخُلَفَآءِ الرَّاشِدِيْنَ رِضْوَانُ اللّٰهِ

خلیفوں رہنمائی کرنے والوں پر راضی ہو اللہ تعالیٰ

تَعَالٰى عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ ۝ اَللّٰهُمَّ

ان سب پر اے بار خدایا

اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَارْحَمْهُمَا

بخش مجھ کو اور واسطے ماں باپ میرے کے اور رحم کر

كَمَا رَبَّيَانِيْ صَغِيْرًا وَّاغْفِرِ اللّٰهُمَّ

ان دونوں پر جیسا پرورش کی انہوں نے میری طفولیت میں اور بخش

لِجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ

مجھ کو اے بار خدایا واسطے تمام مومن مردوں اور مومنہ عورتوں اور مسلمان مردوں

وَالْمُسْلِمَاتِ الْاَحْيَآءِ مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ

اور مسلمان عورتوں کے زندوں کو ان سے اور مُردوں کو

بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ۝

اپنی رحمت کے ساتھ اے بہت مہربان سب مہربانوں سے

تمت بالخیر (کتبہ فقیر عبدالرزاق عابد۔ بہاولنگر)

فوائد درود وصال

این درودِ شریف راہر کہ در شبِ جمعہ باوضو چہل و یک بار بخواند و مستقبل قبلہ خواب کند بزیارتِ آنحضرت سرورِ عالم فخرِ موجودات صلی اللہ علیہ وسلم مشرف گردد اگر در شبِ اوّل نشود تا سہ شب ہمچناں کند بالضرور بزیارتِ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم مشرف خواہد شد۔ بہتر است کہ ہر روز یک بار یا سہ بار وِرد نماید۔ بروُے از آسمان برکاتِ بے اندازہ نازل شود۔ اگر ہر روز سہ بار وِرد نماید۔ ظلمِ ظاہری و باطنی از وُے دور گردد۔ اگر واصل باللہ و فنا فی اللہ شدن خواہد تاہم ہر روز سہ بار وِرد نماید بمطلب برسد۔ باید کہ بتوجہ تمام خشوع و خضوعِ دل بخواند ہر کہ را مشکلے پیش آید ہر روز پانزدہ بار بوقتِ صبح بخواند و شروع از دوشنبہ نماید۔ خود را بخوشبوے پاک دارد تا دوشنبہ آیندہ مشکل اسان گردد۔ بہر نیتے کہ بخواند بر آید۔ خواصِ این درودِ پاک بسیار اند۔ اند کے ازان نوشتہ شد۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ فِي الصَّلَاةِ ط اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مِنَ اللّٰهِ وَعِبَادِهٖ بِعَدَدِ مَخْلُوْقَاتِهٖ بِكَمَالِ حُبِّهٖ وَرَضَآئِهٖ الَّذِيْ جَعَلَكَ فَخْرَ الْاَنْبِيَآءِ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ اَنْتَ مَوْلٰنَا وَهَادِيْنَا خُذْ بِيَدَيْنَا مِنَ الضَّلَالَةِ تَهْدِنَا وَتُوْصِلُنَا اِلٰى رَبِّنَا بِحَقِّ سُبْحَانَ الَّذِيْ اَسْرٰى بِعَبْدِهٖ ط

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ مِنَ اللّٰہِ وَعِبَادِہٖ بِعَدَدِ مَخْلُوْقَاتِہٖ
بِکَمَالِ حُبِّہٖ وَرِضَآئِہِ الَّذِیْ جَعَلَکَ خَاتَمَ الْاَنْبِیَآءِ یَاحَبِیْبَ اللّٰہِ
اَنْتَ مَوْلٰنَا وَ ھَادِیْنَا خُذْ بِیَدَیْنَا مِنَ الضَّلَالَۃِ تَھْدِ نَا وَتُوْصِلُنَا
اِلٰی رَبِّنَا بِحَقِّ وَمَآ اَرْسَلْنٰکَ اِلَّا رَحْمَۃً لِّلْعٰلَمِیْنَ ط اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ
عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ مِنَ اللّٰہِ وَعِبَادِہٖ بِعَدَدِ مَخْلُوْقَاتِہٖ بِکَمَالِ
حُبِّہٖ وَرِضَآئِہِ الَّذِیْ جَعَلَکَ تَاجَ الْاَنْبِیَآءِ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ اَنْتَ
مَوْلٰنَا وَھَادِیْنَا خُذْ بِیَدَیْنَا مِنَ الضَّلَالَۃِ تَھْدِ نَا وَتُوْصِلُنَا
اِلٰی رَبِّنَا بِحَقِّ اِنَّا فَتَحْنَا لَکَ فَتْحًا مُّبِیْنًا ط اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ
یَارَسُوْلَ اللّٰہِ مِنَ اللّٰہِ وَعِبَادِہٖ بِعَدَدِ مَخْلُوْقَاتِہٖ بِکَمَالِ حُبِّہٖ وَ
رِضَآئِہِ الَّذِیْ جَعَلَکَ اَشْرَفَ الْاَنْبِیَآءِ یَانُوْرَ اللّٰہِ اَنْتَ
مَوْلٰنَا وَھَادِیْنَا خُذْ بِیَدَیْنَا مِنَ الضَّلَالَۃِ تَھْدِ نَا وَتُوْصِلُنَا
اِلٰی رَبِّنَا بِحَقِّ مَا ضَلَّ صَاحِبُکُمْ وَمَا غَوٰی ط اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ
عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ مِنَ اللّٰہِ وَعِبَادِہٖ بِکَمَالِ حُبِّہٖ وَرِضَآئِہِ
الَّذِیْ جَعَلَکَ اَکْرَمَ الْاَنْبِیَآءِ یَاخَیْرَ خَلْقِ اللّٰہِ اَنْتَ
مَوْلٰنَا وَھَادِیْنَا خُذْ بِیَدَیْنَا مِنَ الضَّلَالَۃِ تَھْدِ نَا وَ
تُوْصِلُنَا اِلٰی رَبِّنَا بِحَقِّ مَا یَنْطِقُ عَنِ الْھَوٰی ط اَلصَّلٰوۃُ
وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ مِنَ اللّٰہِ وَعِبَادِہٖ بِکَمَالِ حُبِّہٖ

وَرَضَآئِہٖ الَّذِیْ جَعَلَكَ اَفْضَلَ الْاَنْبِيَآءِ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ اَنْتَ
مَوْلٰنَا وَهَادِيْنَا خُذْ بِيَدَيْنَا مِنَ الضَّلَالَةِ تَهْدِ نَا
وَتُوْصِلُنَا اِلٰى رَبِّنَا بِحَقِّ اِنْ هُوَ اِلَّا وَحْيٌ يُّوْحٰى ط
اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مِنَ اللّٰهِ وَعِبَادِهٖ
بِعَدَدِ مَخْلُوْقَاتِهٖ بِكَمَالِ حُبِّهٖ وَرَضَآئِهٖ الَّذِيْ جَعَلَكَ
اَكْرَمَ الْاَنْبِيَآءِ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ اَنْتَ مَوْلٰنَا وَهَادِيْنَا خُذْ بِيَدَيْنَا
مِنَ الضَّلَالَةِ تَهْدِ نَا وَتُوْصِلُنَا اِلٰى رَبِّنَا بِحَقِّ دَنَا فَتَدَلّٰى ط
اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مِنَ اللّٰهِ وَعِبَادِهٖ بِعَدَدِ
مَخْلُوْقَاتِهٖ بِكَمَالِ حُبِّهٖ وَرَضَآئِهٖ الَّذِيْ جَعَلَكَ اَفْضَلَ الْاَنْبِيَآءِ
يَا نَبِيَّ اللّٰهِ اَنْتَ مَوْلٰنَا وَهَادِيْنَا خُذْ بِيَدَيْنَا. مِنَ الضَّلَالَةِ
تَهْدِ نَا وَتُوْصِلُنَا اِلٰى رَبِّنَا بِحَقِّ فَكَانَ قَابَ قَوْسَيْنِ اَوْ اَدْنٰى ط
اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مِنَ اللّٰهِ وَعِبَادِهٖ بِعَدَدِ
مَخْلُوْقَاتِهٖ بِكَمَالِ حُبِّهٖ وَرَضَآئِهٖ الَّذِيْ جَعَلَكَ اَشْرَفَ الْاَنْبِيَآءِ
يَا خَزَآئِنَ رَحْمَتِ اللّٰهِ اَنْتَ مَوْلٰنَا وَهَادِيْنَا خُذْ بِيَدَيْنَا
مِنَ الضَّلَالَةِ تَهْدِ نَا وَتُوْصِلُنَا اِلٰى رَبِّنَا بِحَقِّ فَاَوْحٰى اِلٰى عَبْدِهٖ
مَآ اَوْحٰى ط اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مِنَ اللّٰهِ
وَعِبَادِهٖ بِعَدَدِ مَخْلُوْقَاتِهٖ بِكَمَالِ حُبِّهٖ وَرَضَآئِهٖ الَّذِيْ

جَعَلَكَ سُلْطَانَ الْاَنْبِيَآءِ يَاكُنُوْزَ رَحْمَتِ اللّٰهِ اَنْتَ مَوْلٰنَا
وَهَادِيْنَا خُذْ بِيَدِيْنَا مِنَ الضَّلَالَةِ تَهْدِنَا وَتُوْصِلُنَا
اِلٰى رَبِّنَا بِحَقِّ مَا كَذَبَ الْفُؤَادُ مَا رَاٰى ط اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ
عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ مِنَ اللّٰهِ وَعِبَادِهٖ بِعَدَدِ مَخْلُوْقَاتِهٖ بِكَمَالِ
حُبِّهٖ وَرَضَآئِهِ الَّذِىْ جَعَلَكَ شَمْسَ الْاَنْبِيَآءِ يَانَبِىَّ اللّٰهِ
اَنْتَ مَوْلٰنَا وَهَادِيْنَا خُذْ بِيَدِيْنَا مِنَ الضَّلَالَةِ تَهْدِنَا وَ
تُوْصِلُنَا اِلٰى رَبِّنَا بِحَقِّ مَا زَاغَ الْبَصَرُ وَمَا طَغٰى ط اَلصَّلٰوةُ
وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ مِنَ اللّٰهِ وَعِبَادِهٖ بِعَدَدِ مَخْلُوْقَاتِهٖ
بِكَمَالِ حُبِّهٖ وَرَضَآئِهِ الَّذِىْ جَعَلَكَ اِمَامَ الْاَنْبِيَآءِ يَا
حَبِيْبَ اللّٰهِ اَنْتَ مَوْلٰنَا وَهَادِيْنَا خُذْ بِيَدِيْنَا مِنَ الضَّلَالَةِ
تَهْدِنَا وَتُوْصِلُنَا اِلٰى رَبِّنَا بِحَقِّ مَا اَنْتَ بِنِعْمَةِ رَبِّكَ
بِمَجْنُوْنٍ ط اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مِنَ
اللّٰهِ وَعِبَادِهٖ بِعَدَدِ مَخْلُوْقَاتِهٖ بِكَمَالِ حُبِّهٖ وَرَضَآئِهِ الَّذِىْ
جَعَلَكَ سَيِّدَ الْاَنْبِيَآءِ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ اَنْتَ مَوْلٰنَا وَهَادِيْنَا
خُذْ بِيَدِيْنَا مِنَ الضَّلَالَةِ تَهْدِنَا وَتُوْصِلُنَا اِلٰى رَبِّنَا
بِحَقِّ اِنَّ لَكَ لَاَجْرًا غَيْرَ مَمْنُوْنٍ ط اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ
عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ مِنَ اللّٰهِ وَعِبَادِهٖ بِعَدَدِ مَخْلُوْقَاتِهٖ

بِكَمَالِ حُبِّهٖ وَرِضَآئِهِ الَّذِی جَعَلَكَ شَفِیْعَ الْخَلَائِقِ فِی الْمِیْعَادِ یَا نَبِیَّ اللّٰهِ اَنْتَ مَوْلٰنَا وَهَادِیْنَا خُذْ بِیَدِیْنَا مِنَ الضَّلَالَةِ تَهْدِنَا وَتُوْصِلُنَا اِلٰی رَبِّنَا بِحَقِّ اِنَّكَ لَعَلٰی خُلُقٍ عَظِیْمٍ ط اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مِنَ اللّٰهِ وَعِبَادِهٖ بِعَدَدِ مَخْلُوْقَاتِهٖ بِكَمَالِ حُبِّهٖ وَرِضَآئِهِ الَّذِی جَعَلَكَ قَآئِدَ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِیْنَ یَا خَیْرَ خَلْقِ اللّٰهِ اَنْتَ مَوْلٰنَا وَهَادِیْنَا خُذْ بِیَدِیْنَا مِنَ الضَّلَالَةِ تَهْدِنَا وَتُوْصِلُنَا اِلٰی رَبِّنَا بِحَقِّ مَا هُوَ عَلَی الْغَیْبِ بِضَنِیْنٍ ط اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مِنَ اللّٰهِ وَعِبَادِهٖ بِعَدَدِ مَخْلُوْقَاتِهٖ بِكَمَالِ حُبِّهٖ وَرِضَآئِهِ الَّذِی جَعَلَكَ سَیِّدَ الْمُرْسَلِیْنَ یَا خَزَآئِنَ رَحْمَتِ اللّٰهِ اَنْتَ مَوْلٰنَا وَهَادِیْنَا خُذْ بِیَدِیْنَا مِنَ الضَّلَالَةِ تَهْدِنَا وَتُوْصِلُنَا اِلٰی رَبِّنَا بِحَقِّ مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلٰی ط اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مِنَ اللّٰهِ وَعِبَادِهٖ بِعَدَدِ مَخْلُوْقَاتِهٖ بِكَمَالِ حُبِّهٖ وَرِضَآئِهِ الَّذِی جَعَلَكَ اِمَامَ الْمُتَّقِیْنَ یَا كُنُوْزَ رَحْمَتِ اللّٰهِ اَنْتَ مَوْلٰنَا وَهَادِیْنَا خُذْ بِیَدِیْنَا مِنَ الضَّلَالَةِ تَهْدِنَا وَتُوْصِلُنَا اِلٰی رَبِّنَا بِحَقِّ وَلَلْاٰخِرَةُ خَیْرٌ لَّكَ مِنَ الْاُوْلٰی ط

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰهِ مِنَ اللّٰهِ وَعِبَادِهٖ
بِعَدَدِ مَخْلُوْقَاتِهٖ بِكَمَالِ حُبِّهٖ وَرِضَآئِهِ الَّذِیْ جَعَلَكَ
خَاتَمَ الْمُرْسَلِیْنَ یَا نَبِیَّ اللّٰهِ اَنْتَ مَوْلٰنَا وَ هَادِیْنَا
خُذْ بِیَدَیْنَا مِنَ الضَّلَالَةِ تَهْدِ نَا وَتَوْصِلْنَا اِلٰی
رَبِّنَا بِحَقِّ وَلَسَوْفَ یُعْطِیْكَ رَبُّكَ فَتَرْضٰی ط اَلصَّلٰوۃُ
وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰهِ مِنَ اللّٰه وَعِبَادِهٖ بِعَدَدِ
مَخْلُوْقَاتِهٖ بِكَمَالِ حُبِّهٖ وَرِضَآئِهِ الَّذِیْ جَعَلَكَ
سَیِّدَ الْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ یَاحَبِیْبَ اللّٰهِ اَنْتَ مَوْلٰنَا
وَهَادِیْنَا خُذْ بِیَدَیْنَا مِنَ الضَّلَالَةِ تَهْدِ نَاوَ
تَوْصِلْنَا اِلٰی رَبِّنَا بِحَقِّ وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ ط
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰهِ مِنَ اللّٰه وَعِبَادِهٖ
بِعَدَدِ مَخْلُوْقَاتِهٖ بِكَمَالِ حُبِّهٖ وَرِضَآئِهِ الَّذِیْ جَعَلَكَ
شَفِیْعَ الْمُذْنِبِیْنَ یَارَسُوْلَ اللّٰهِ اَنْتَ مَوْلٰنَاوَهَادِیْنَا
خُذْ بِیَدَیْنَا مِنَ الضَّلَالَةِ تَهْدِ نَاوَتَوْصِلْنَا اِلٰی
رَبِّنَا بِحَقِّ اِنَّآ اَعْطَیْنٰكَ الْكَوْثَرَ ط اَلصَّلٰوۃ وَالسَّلَامُ
عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰهِ مِنَ اللّٰهِ وَعِبَادِهٖ بِعَدَدِ مَخْلُوْقَاتِهٖ
بِكَمَالِ حُبِّهٖ وَرِضَآئِهِ الَّذِیْ جَعَلَكَ رَحْمَةً لِّلْعَالَمِیْنَ

يَانُوْرَ اللهِ اَنْتَ مَوْلٰنَا وَهَادِيْنَا خُذْ بِيَدِيْنَا مِنَ الضَّلَالَةِ تَهْدِنَا وَتُوْصِلُنَا اِلٰى رَبِّنَا بِحَقِّ قَوْلِكَ الْحَقِّ اُرْسِلْتُ اِلَى الْخَلْقِ كَآفَّةً ؕ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ اللهِ مِنَ اللهِ وَعِبَادِهٖ بِعَدَدِ مَخْلُوْقَاتِهٖ بِكَمَالِ حُبِّهٖ وَرَضَآئِهِ الَّذِىْ جَعَلَكَ صَاحِبَ الْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ يَانَبِىَّ اللهِ اَنْتَ مَوْلٰنَا وَهَادِيْنَا خُذْ بِيَدِيْنَا مِنَ الضَّلَالَةِ تَهْدِنَا وَتُوْصِلُنَا اِلٰى رَبِّنَا بِحَقِّ كَلَامِكَ الْجَمِيْلِ شَفَاعَتِىْ لِاَهْلِ كَبَآئِرِ اُمَّتِىْ ؕ

اِلٰهِىْ فَاَنَّى الْعَاصِىُ الْمُذْنِبُ اِذَا سَأَلَكَ غُفْرَانَكَ وَرِضَاءَكَ بِاِسْمِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ اَفْضَلُ الصَّلٰوةِ وَالسَّلَامِ كَمَا يَنْبَغِىْ بِكَمَالِهٖ مِنْكَ وَجَمِيْعِ عِبَادِكَ وَلَمْ تَغْفِرْهُ وَلَمْ تَرْضَ عَنْهُ وَاَنْتَ قُلْتَ فِىْ شَانِهٖ مِنْ لَدُنِ الْعَرْشِ اِلٰى تَحْتِ الْاَرْضِيْنَ كُلُّهُمْ يَطْلُبُوْنَ رِضَآئِىْ وَاَنَا اَطْلُبُ رِضَاءَكَ يَا مُحَمَّدُ (صلى الله عليه وسلم) فَاَسْئَلُكَ يَا اَللّٰهُ بِاِسْمِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صلى الله عليه وسلم اِيْمَانًا دَآئِمًا وَيَقِيْنًا صَادِقًا لَيْسَ بَعْدَهُ الْكُفْرُ وَنَجَاةً كَامِلَةً مِّنْ شُرُوْرِ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ.

فَاَعْطِنِیْ یَا اَللّٰہُ مَآ اَسْئَلُکَ وَاقْضِ لِیْ حَاجَاتِیْ کُلَّھَا وَلَا تَکِلْنِیْ اِلٰی نَفْسِیْ طَرْفَۃَ عَیْنٍ وَاکْلَأْنِیْ کَلَأَۃَ الْوَلِیْدِ بِحَقِّ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْمُصْطَفٰی صلی اللہ علیہ وسلم۔

اِلٰھِیْ اِنَّکَ قُلْتَ بِمَحْضِ فَضْلِکَ وَاِحْسَانِکَ اِذَا سَاَلَکَ عِبَادِیْ عَنِّیْ فَاِنِّیْ قَرِیْبٌ اُجِیْبُ دَعْوَۃَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ فَالْاٰنَ اَدْعُوْکَ یَا اَللّٰہُ وَاسْئَلُکَ الْاِسْتِقَامَۃَ فِیْ ذِکْرِکَ وَشُکْرِکَ وَحُسْنِ عِبَادَتِکَ اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ ۝ صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْھِمْ غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْھِمْ وَلَا الضَّآلِّیْنَ ۝

اٰمین۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ۔ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِنَا رَحْمَۃً لِّلْعَالَمِیْنَ ۝

حالاتِ مؤلفِ دلائل الخیرات

دلائل الخیرات کے مؤلف ولی کامل حضرت علامہ ابو عبداللہ سید محمد بن سلیمان جزولی علوم دینیہ تفسیر و حدیث اور فقہ میں کامل اور طریقہ شاذلیہ پر عامل تھے۔ آپ کے شاگرد تقریباً بیس ہزار سے زیادہ تھے۔ کثیر تعداد میں لوگوں نے آپ کے دستِ حق پرست پر بیعت کی۔

آپ نے مراکش کے مدینہ فاس میں تحصیل علم کے بعد تفسیر و حدیث کی تدریس شروع فرمائی۔ باطنی علوم حضرت شیخ محمد بن عبداللہ سے حاصل کئے آپ بڑے صاحبِ کرامات بزرگ تھے۔ یکم ربیع الاول ۸۷۰ ہجری بمقام سوس نماز فجر میں بحالتِ سجدہ آپ کا وصال ہوا اور بعد از ظہر مسجد کے قریب آپکی تدفین ہوئی ہے۔

ستّر اسی سال بعد مراکش کے بادشاہ نے آپ کو بمقام سوس سے منتقل کراکر مراکش کے مشہور قبرستان ریاض العروس میں دفن کرایا۔ اللہ اکبر جب آپ کے جسد مبارک کو قبر سے نکالا گیا تو یوں معلوم ہوتا تھا جیسے آج ہی دفن کیے گئے ہوں اور اتنی طویل مدت گذرنے کے باوجود بھی آپ کے جسدِ مبارک پر بوسیدگی کا کوئی اثر نہیں تھا۔

حاکم مراکش نے مزار مبارک پر ایک عالیشان گنبد بنوایا۔ جہاں انوارِ خداوندی کی بارش ہوتی رہتی ہے ہر وقت زائرین کا ہجوم رہتا ہے اور لوگ کثرت سے تلاوت قرآن پاک اور ورد دلائل الخیرات میں مشغول رہتے ہیں۔

سببِ تالیف

روایت ہے ایک مرتبہ حضرت علامہ جزولی رحمۃ اللہ علیہ مخلوقِ خدا کی رشد و ہدایت کے لیئے سفر کرتے ہوئے شہر فاس کے ایک گاؤں میں پہنچے تو ظہر کا وقت ہو گیا تلاشِ بسیار کے بعد ایک کنوئیں پر پہنچے لیکن وہاں ڈول نہ رسی۔ آپ پریشان تھے کہ قریب ہی سے ایک آٹھ نو سالہ لڑکی بولی "اے شیخ! آپ پریشان کیوں ہیں؟" آپ نے فرمایا: "بیٹی ظہر کا وقت جا رہا ہے اور پانی نہیں ہے"! لڑکی نے کنوئیں میں تھوکا اور گھر چلی گئی۔ پانی میں یکدم جوش آیا اور کناروں سے بہنے لگا۔ حضرت شیخ اپنے مریدین کیساتھ نماز ادا فرما کر اس لڑکی کے گھر گئے اور اسے قسم دے کر پوچھا "بیٹی! تو اس بلند مرتبے کو کیسے پہنچی؟" وہ بولی۔ "میں فلاں درود پاک کا ورد کرتی ہوں اور یہ اسی کی برکت ہے" حضرت شیخ نے اس بچی سے اس خاص درود پاک کے پڑھنے کی اجازت لی اور ارادہ کر لیا کہ وہ کتب احادیث سے ماخوذ صلوٰۃ و سلام کی ایک ایسی جامع کتاب لکھیں جس میں اس بچی کا بھی درود ہو۔ چنانچہ یہ بابرکت کتاب تالیف ہوئی۔

تمام اہلِ علم کا اتفاق ہے کہ تلاوت قرآن پاک کے بعد باطن کی صفائی اور شیطان کے دفعیہ کے لیئے درود شریف کا پڑھنا بہترین علاج ہے۔ اسکی فضیلت

قرآن پاک سے ثابت ہے۔ خود صاحب دلائل الخیرات نے اسکے ثبوت میں قرآن حکیم کی آیات اور بہت سی صحیح احادیث نقل کی ہیں اور یہ سب احادیث صحاح ستہ میں موجود ہیں نیز تمام علماء و مشائخ امت کا اجماع ہے کہ جو درود وصلوٰت سلام اور مناجات وتحیات صاحب دلائل الخیرات نے اس کتاب میں جمع کئے ہیں وہ بحذف اسانید احادیث کا لب لباب ہیں اسی وجہ سے تمام عالیمقام بزرگان دین اس کتاب کا ورد کرتے آرہے ہیں۔

دلائل الخیرات شریف کے پڑھنے کے آداب اور طریقہ

دلائل الخیرات کے ورد سے پہلے انسان کے کپڑے۔ مکان اور بدن صاف ستھرا ہونا ضروری ہے لہٰذا مسواک وغیرہ کرکے اچھی طرح وضو کرے اگر کوئی عذر ہو تو تیمم کرے۔ دنیاوی تفکرات کو دل سے دور کرے پھر انسان اپنے آپ کو اللہ جل شانہٗ اور رسول مقبول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی درگاہ میں بصد عجز و انکسار پیش کرنے کے لیئے قبلہ رخ ہو کر مصلے پر بیٹھے اور باآواز بلند یا آہستہ بصد ذوق وشوق وحضور قلب نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے اسمائے گرامی پڑھے۔ درود پاک پڑھتے وقت ایسا سمجھے کہ جناب رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کے حضور ورد پڑھ رہا ہے اور اس ورد پاک کو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم خود سن رہے ہیں۔

درود پاک پڑھتے ہوئے کسی سے باتیں نہ کرے۔ طہارت کے بغیر درود پاک پڑھنا یا نام پاک آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا زبان پر لانا خلاف ادب ہے۔

ہزار بار بشویم دہن بمشک وگلاب ؎ ہنوز نام تو گفتن کمال بے ادبی است

دلائل الخیرات کو دو نصف۔ تین ثلث اور سات حزبوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ ورد کرنے والے کیلئے مناسب ہے اگر ہو سکے تو دلائل الخیرات کو روزانہ ایک۔ دو یا تین بار ختم کرے اگر کسی سے ہر روز ایکبار بھی ختم نہ ہو سکے تو دو دن میں۔ یہ بھی نہ ہو سکے تو تین دن میں۔ یہ بھی نہ ہو سکے تو روزانہ ایک حزب پڑھ کر ہفتہ میں ایکبار ختم کرے۔ دلائل الخیرات کو بروز دوشنبہ حزب اوّل سے شروع کرے خوب یاد رکھنا چاہیئے کہ دلائل الخیرات ایک ایسا وظیفہ ہے جسکی برکت سے انسان دونوں جہان میں عزت اور بزرگی پاتا ہے اسی سے سعادت دارین حاصل ہوتی ہے اور دنیا و آخرت کی سب پریشانیاں اور تکلیفیں دور ہو جاتی ہیں۔ نہایت اطمینان اور وقار سے حضور قلب کے ساتھ ٹھہر ٹھہر کر پڑھے زبدۃ العارفین حضرت امیر ملت الحاج الحافظ پیر سید جماعت علیشاہ صاحب محدث علی پوری قدس سرہٗ نے اپنے ملفوظات میں فرمایا۔ کوئی پچاس برس کا واقعہ ہے کہ فقیر رات کو مدینہ منورہ کی مسجد نبوی میں شیخ الحرم کی اجازت سے شب باش ہوا رات کو عشاء کی نماز کے بعد حرم شریف کی بتیاں بجھادی جاتی تھیں مجھے دلائل الخیرات شریف اور موم بتی دیدی گئی جو سرکاری طور پر اندر رہنے والوں کو ملتی ہیں۔ ایک بجے رات کو جب میں دلائل الخیرات پڑھ رہا تھا تو حضرت خواجہ ضیاء معصوم صاحب کابلی نے جو قائم اللیل اور صائم الدہر تھے اور ان کو اندر رہنے کی اجازت تھی مجھ سے فرمایا کہ میں کل رات ریاض الجنۃ میں دلائل الخیرات شریف پڑھ رہا تھا تو حضرت سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم بذات خود تشریف لائے، مجھے فرمایا کہ شویہ شویہ یعنی آہستہ آہستہ پڑھو۔ حضرت امیر ملت قدس سرہٗ فرماتے ہیں تب

مجھے خواجہ ضیا معصوم صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا۔ پس میں تم کو کہتا ہوں کہ آہستہ آہستہ پڑھو۔

٭ ٭ ٭ ٭

وَاِذَا رَاَیْتَ النَّفْسَ مِنْكَ تَحَكَّمَتْ

اور جو وقت تو دیکھے نفس اپنے کو کہ تجھ پر جبر کرتا ہے

وَغَدَتْ تَقُوْدُكَ فِیْ لَظَی الشَّهَوَاتِ

اور ہو گیا ہے کہ کھینچتا ہے تجھ کو بیچ شعلہ لذتوں کے

فَاصْرِفْ هَوَاهَا بِالصَّلٰوةِ مُوَاظِبًا

پس دور کر دے اس کی خواہشوں کو ساتھ درود کے ہمیشہ

لَاسِیَّمَا بِدَلَائِلِ الْخَیْرَاتِ

خاص کر ساتھ دلائل الخیرات کے

بِدَلَائِلِ الْخَیْرٰتِ كُنْ مُّتَمَسِّكًا

ساتھ دلائل الخیرات کے ہو متمسک

وَالْزِمْ قِرَاءَتَهَا تَنَلْ مَا تَبْتَغِیْ

اور لازم پکڑ پڑھنا اسکا پائیگا وہ جو تو چاہتا ہے

فَتَوَارِقُ الْاَنْوَارِ لَائِحَةٌ بِهَا

پس چمکائے نور کے چمکتے ہیں ساتھ اس کے

فَالتَّرْكُ مِنْكَ لَهَا اَخِیْ لَا یَنْبَغِیْ

پس چھوڑنا تجھ سے واسطے اسکے اے بھائی میرے نہیں لائق

فَاتِحَةُ الْاَوْرَادِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع خدا کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اُقَدِّمُ اِلَيْكَ بَيْنَ يَدَیْ كُلِّ

الٰہی میں پیش کرتا ہوں تیری طرف ہر سانس

نَفَسٍ وَّلَمْحَةٍ وَّطَرْفَةٍ يَّطْرِفُ بِهَا اَهْلُ

اور ہر وقت اور ہر پلک جھپکنے میں کہ جھپکتے ہیں اس کو

السَّمٰوٰتِ وَاَهْلُ الْاَرْضِ وَكُلُّ شَیْءٍ

آسمان اور زمین والے اور ہر چیز کہ تیرے

هُوَ فِیْ عِلْمِكَ كَآئِنٌ اَوْ قَدْ كَانَ اُقَدِّمُ

علم میں ہونے والی ہے ہو چکی پیش کرتا ہوں

اِلَيْكَ بَيْنَ يَدَیْ ذٰلِكَ كُلِّهٖ ؞

تیری طرف ان سب اوقات میں

اَلتَّهْلِيْلُ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ فِیْ

لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ ہر

كُلِّ لَمْحَةٍ وَّنَفَسٍ عَدَدَ مَا وَسِعَهٗ

لمحہ میں اور ہر سانس میں کہ شمار اسکا علم الٰہی

عِلْمُ اللّٰهِ ؞ اَلصَّلٰوةُ الْعَظِيْمَةُ ؞

میں ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ الٰہی میں

اَسْئَلُكَ بِنُوْرِ وَجْهِ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ الَّذِيْ

مانگتا ہوں تجھ سے بوسیلہ نور ذات خداوند کے وہ نور کہ

مَلَاَ اَرْكَانَ عَرْشِ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَ

بھر دیا ارکان عرش بزرگ خدا کو اور

قَامَتْ بِهٖ عَوَالِمُ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ اَنْ تُصَلِّيَ

ٹھہرے ہیں ببرکت اس کے خدا کے جہان یہ کہ رحمت

عَلٰى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ ذِي الْقَدْرِ الْعَظِيْمِ

بھیجے تو سردار ہمارے محمدؐ صاحب مرتبہ بلند پر

وَعَلٰٓى اٰلِ نَبِيِّ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ بِقَدْرِ عَظَمَةِ

اور آپ کی اولاد پر بقدر بزرگی ذات

ذَاتِ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ فِيْ كُلِّ لَمْحَةٍ وَّنَفَسٍ

اللہ عظیم کے ہر لمحہ ہر سانس میں کہ

عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ صَلَاۃً

کہ شمار اس کا علم خدا میں ہے رحمت ہمیشہ

دَآئِمَۃً بِدَوَامِ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ تَعْظِیْمًا لِّحَقِّکَ

رہنے والی ساتھ ہمیشگی خدا کے واسطے بزرگی تیرے حق کے

یَا مَوْلَانَا یَا مُحَمَّدُ یَا ذَا الْخُلُقِ الْعَظِیْمِ وَ

یا سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم بڑے خلق والے اور

سَلِّمْ عَلَیْہِ وَ عَلٰٓی اٰلِہٖ مِثْلَ ذٰلِکَ وَاجْمَعْ

سلام آپ پر اور آپ کی اولاد پر اسی طرح اور جمع کر

بَیْنِیْ وَ بَیْنَہٗ کَمَا جَمَعْتَ بَیْنَ

مجھے آپ کیساتھ مثل یک جائی روح اور

الرُّوْحِ وَالنَّفْسِ ظَاھِرًا وَّ بَاطِنًا یَّقْظَۃً

نفس کے اعلانیہ اور پوشیدہ اور جاگتے

وَّ مَنَامًا وَّ اجْعَلْہُ یَا رَبِّ رُوْحًا لِّذَاتِیْ مِنْ

اور سوتے اور اے رب بنادے آپ کو میرے واسطے روح

جَمِیْعِ الْوُجُوْہِ فِی الدُّنْیَا قَبْلَ الْاٰخِرَۃِ یَا

ہر صورت سے دنیا میں پہلے عقبیٰ سے اے

عَظِیْمُ ❊ اَلْاِسْتِغْفَارُ الْکَبِیْرُ ❊

اللہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ بخشش مانگتا ہوں

الْعَظِيْمَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَىُّ الْقَيُّوْمُ

میں اللہ عظیم سے کہ جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہی زندہ ہے بندوبست

غَفَّارُ الذُّنُوْبِ ذُوالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ وَاَتُوْبُ

کرنیوالا گناہوں کا بخشنے والا ہے بڑی بزرگی والا اور جلال والا ہے اور توبہ کرتا

اِلَيْهِ مِنْ جَمِيْعِ الْمَعَاصِىْ كُلِّهَا وَالذُّنُوْبِ

ہوں میں تمام گناہوں سے بتمامہ اور خطاؤں سے

وَالْاٰثَامِ وَمِنْ كُلِّ ذَنْبٍ اَذْنَبْتُهٗ عَمَدًا اَوْ خَطَاً

اور اس گناہ سے کہ ارتکاب کیا میں نے اس کا جان کر یا غلطی سے علانیہ

ظَاهِرًا اَوْ بَاطِنًا قَوْلًا اَوْ فِعْلًا فِىْ جَمِيْعِ حَرَكَاتِىْ

یا پوشیدہ زبان سے اور عمل سے اور تمام حرکتوں

وَسَكَنَاتِىْ وَخَطَرَاتِىْ وَاَنْفَاسِىْ كُلِّهَا دَائِمًا اَبَدًا

اور سکونوں اور وسوسوں اور سانسوں میں تمام میں ہمیشہ ہمیشہ

سَرْمَدًا مِّنَ الذَّنْبِ الَّذِىْٓ اَعْلَمُ وَمِنَ

جس گناہ کو میں جانتا ہوں یا جس

الذَّنْبِ الَّذِىْ لَآ اَعْلَمُ عَدَدَ مَآ اَحَاطَ

گناہ کو میں نہیں جانتا شمار اتنے

بِهٖ الْعِلْمُ وَاَحْصَاهُ الْكِتٰبُ وَخَطَّهُ الْقَلَمُ

کرے کر جو علم میں آسکے اور کتاب میں اور جسقدر تحریر میں قلم سے

وَعَدَدَ مَا اَوْجَدَتْهُ الْقُدْرَةُ وَخَصَّصَتْهُ

اور شمار میں اتنے کہ جسکو قدرت پا سکے اور ارادہ سے

الْاِرَادَةُ مِدَادَ كَلِمَاتِ اللّٰهِ كَمَا يَنْبَغِيْ

خصوصیت رکھے اور مقدار خدا کے کلمات کے جیسے خدا کی ذات

لِجَلَالِ وَجْهِ رَبِّنَا وَجَمَالِهٖ وَكَمَالِهٖ

بزرگ کے لائق اور اس کے جمال اور اسکے کمال

وَكَمَا يُحِبُّ رَبُّنَا وَيَرْضٰى

کے لائق جسطرح خدا پسند کرے اور راضی ہو

اَسْمَاءُ الْحُسْنٰى

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اَللّٰهُ جَلَّ جَلَالُهٗ	اَلرَّحْمٰنُ جَلَّ جَلَالُهٗ	اَلرَّحِيْمُ جَلَّ جَلَالُهٗ
خدا بڑی ہے شان اسکی	بڑا مہربان ہے بڑی ہے شان اسکی	نہایت رحم والا
اَلْمَلِكُ جَلَّ جَلَالُهٗ	اَلْقُدُّوْسُ جَلَّ جَلَالُهٗ	اَلسَّلَامُ جَلَّ جَلَالُهٗ
سب کا بادشاہ	بہت پاک	سلامتی والا

جلّ جلالہٗ اَلْمُؤْمِنُ	جلّ جلالہٗ اَلْمُهَيْمِنُ	جلّ جلالہٗ اَلْعَزِيْزُ	جلّ جلالہٗ اَلْجَبَّارُ
امن میں رکھنے والا	نگہبان	سب پر غالب	نقصان کا پورا کرنیوالا
جلّ جلالہٗ اَلْمُتَكَبِّرُ	جلّ جلالہٗ اَلْخَالِقُ	جلّ جلالہٗ اَلْبَارِئُ	جلّ جلالہٗ اَلْمُصَوِّرُ
بزرگی والا	پیدا کرنے والا	عالم کا بنانیوالا	صورت بنانے والا
جلّ جلالہٗ اَلْغَفَّارُ	جلّ جلالہٗ اَلْقَهَّارُ	جلّ جلالہٗ اَلْوَهَّابُ	جلّ جلالہٗ اَلرَّزَّاقُ
بڑا بخشنے والا	بڑا غلبہ والا	بہت دینے والا	بڑا روزی رساں
جلّ جلالہٗ اَلْفَتَّاحُ	جلّ جلالہٗ اَلْعَلِيْمُ	جلّ جلالہٗ اَلْقَابِضُ	جلّ جلالہٗ اَلْبَاسِطُ
سب کاموں کے کھولنے والا	بڑا جاننے والا	بند کرنے والا	کھولنے والا
جلّ جلالہٗ اَلْخَافِضُ	جلّ جلالہٗ اَلرَّافِعُ	جلّ جلالہٗ اَلْمُعِزُّ	جلّ جلالہٗ اَلْمُذِلُّ
پست کرنے والا	بلند کرنے والا	عزت دینے والا	ذلت دینے والا
جلّ جلالہٗ اَلسَّمِيْعُ	جلّ جلالہٗ اَلْبَصِيْرُ	جلّ جلالہٗ اَلْحَكَمُ	جلّ جلالہٗ اَلْعَدْلُ
بڑا سننے والا	بڑا دیکھنے والا	بڑا فیصلہ کرنیوالا	بڑا داد دینے والا
جلّ جلالہٗ اَللَّطِيْفُ	جلّ جلالہٗ اَلْخَبِيْرُ	جلّ جلالہٗ اَلْحَلِيْمُ	جلّ جلالہٗ اَلْعَظِيْمُ
بڑا مہربان	بڑا خبردار	بردبار	بزرگ
جلّ جلالہٗ اَلْغَفُوْرُ	جلّ جلالہٗ اَلشَّكُوْرُ	جلّ جلالہٗ اَلْعَلِيُّ	جلّ جلالہٗ اَلْكَبِيْرُ
بڑا بخشنے والا	شاکروں کا قدردان	برتر	بڑا
جلّ جلالہٗ اَلْحَفِيْظُ	جلّ جلالہٗ اَلْمُقِيْتُ	جلّ جلالہٗ اَلْحَسِيْبُ	جلّ جلالہٗ اَلْجَلِيْلُ
نگہبان	قوت دینے والا	کافی	بزرگ

اَلْکَرِیْمُ جلّ جلالہٗ	اَلرَّقِیْبُ جلّ جلالہٗ	اَلْمُجِیْبُ جلّ جلالہٗ	اَلْوَاسِعُ جلّ جلالہٗ	
کرم کرنے والا	نگہبان	قبول کرنے والا	فراخی والا	
اَلْحَکِیْمُ جلّ جلالہٗ	اَلْوَدُوْدُ جلّ جلالہٗ	اَلْمَجِیْدُ جلّ جلالہٗ	اَلْبَاعِثُ جلّ جلالہٗ	
حکمت والا	بڑا دوست	بزرگ	بھیجنے والا رسولوں کا	
اَلشَّہِیْدُ جلّ جلالہٗ	اَلْحَقُّ جلّ جلالہٗ	اَلْوَکِیْلُ جلّ جلالہٗ	اَلْقَوِیُّ جلّ جلالہٗ	
بڑا گواہ	ثابت	کارساز	توانا	
اَلْمَتِیْنُ جلّ جلالہٗ	اَلْوَلِیُّ جلّ جلالہٗ	اَلْحَمِیْدُ جلّ جلالہٗ	اَلْمُحْصِیْ جلّ جلالہٗ	
مضبوط	دوست	حمد والا	گھیرنے والا	
اَلْمُبْدِیُٔ جلّ جلالہٗ	اَلْمُعِیْدُ جلّ جلالہٗ	اَلْمُحْیِیْ جلّ جلالہٗ	اَلْمُمِیْتُ جلّ جلالہٗ	
پہلے پیدا کرنیوالا	لوٹانے والا	زندہ کرنے والا	مارنے والا	
اَلْحَیُّ جلّ جلالہٗ	اَلْقَیُّوْمُ جلّ جلالہٗ	اَلْوَاجِدُ جلّ جلالہٗ	اَلْمَاجِدُ جلّ جلالہٗ	
زندہ	ہمیشہ رہنے والا	پانے والا	بزرگ	
اَلْوَاحِدُ جلّ جلالہٗ	اَلْاَحَدُ جلّ جلالہٗ	اَلصَّمَدُ جلّ جلالہٗ	اَلْقَادِرُ جلّ جلالہٗ	اَلْمُقْتَدِرُ جلّ جلالہٗ
اکیلا	ایک	بے نیاز	توانا	قدرت رکھنے والا
اَلْمُقَدِّمُ جلّ جلالہٗ	اَلْمُؤَخِّرُ جلّ جلالہٗ	اَلْاَوَّلُ جلّ جلالہٗ	اَلْاٰخِرُ جلّ جلالہٗ	
آگے کرنیوالا	پیچھے کرنے والا	سب سے پہلا	پچھلا	
اَلظَّاہِرُ جلّ جلالہٗ	اَلْبَاطِنُ جلّ جلالہٗ	اَلْوَالِیْ جلّ جلالہٗ	اَلْمُتَعَالِیْ جلّ جلالہٗ	
آشکارا	پوشیدہ	وارث	برتر	

جل جلالہ اَلْبَرُّ	جل جلالہ اَلتَّوَّابُ	جل جلالہ اَلْمُنْتَقِمُ	جل جلالہ اَلْعَفُوُّ
نیک کار	توبہ قبول کرنیوالا	بدلہ دینے والا	معاف کرنے والا
جل جلالہ اَلرَّءُوْفُ	جل جلالہ مَالِكُ الْمُلْكِ	جل جلالہ ذُوالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ	
مہربان	مالک ملک کا	صاحب بزرگی اور انعام کا	
جل جلالہ اَلْمُقْسِطُ	جل جلالہ اَلْجَامِعُ	جل جلالہ اَلْغَنِیُّ	جل جلالہ اَلْمُغْنِی
انصاف کرنیوالا	جمع کرنیوالا	بے پرواہ	بے پرواہ کرنیوالا
جل جلالہ اَلْمُعْطِی	جل جلالہ اَلْمَانِعُ	جل جلالہ اَلضَّارُّ	جل جلالہ اَلنَّافِعُ
عطا کرنے والا	باز رکھنے والا	ضرر پہنچانے والا	نفع پہنچانیوالا
جل جلالہ اَلنُّوْرُ	جل جلالہ اَلْهَادِی	جل جلالہ اَلْبَدِیْعُ	جل جلالہ اَلْبَاقِی
روشنی والا	راہ دکھانیوالا	نیا پیدا کرنے والا	ہمیشہ رہنے والا
جل جلالہ اَلْوَارِثُ	جل جلالہ اَلرَّشِیْدُ	جل جلالہ اَلصَّبُوْرُ	❊ ❊ ❊
مالک	راست تدبیر	بڑا تحمل والا	

هٰذَا دُعَاءُ الْاِفْتِتَاحِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان رحم والا ہے

اِلٰهِيْ بِجَاهِ نَبِيِّكَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى

الٰہی بطفیل رتبہ اپنے نبی سردار ہمارے حضرت محمد کے درود بھیجے

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَكَ وَمَكَانَتِهٖ لَدَيْكَ

اللہ ان پر اور سلام نزدیک تیرے اور بطفیل درجہ اس کے پاس تیرے

وَمَحَبَّتِكَ لَهٗ وَمَحَبَّتِهٖ لَكَ وَبِالسِّرِّ الَّذِيْ

اور بطفیل محبت تیری کے ان سے اور ان کی محبت کے تجھ سے اور اس بھید کے

بَيْنَكَ وَبَيْنَهٗ اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ وَتُسَلِّمَ

کہ درمیان تیرے اور اسکے ہے سوال کرتا ہوں میں تجھ سے کہ اپنی رحمت کاملہ بھیجے

عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَضَاعِفِ اللّٰهُمَّ

تو اور سلام ان پر اور ان کی اولاد پر اور یاروں پر اور دونی کر اے خدا

مَحَبَّتِيْ فِيْهِ وَعَرِّفْنِيْ بِحَقِّهٖ وَرُتْبَتِهٖ وَ

میری محبت ان سے اور شناسا کر مجھ کو ان کے حق اور انکے رتبہ سے اور

وَوَفِّقْنِي لِاتِّبَاعِهِ وَالْقِيَامِ بِاَدَبِهِ وَسُنَّتِهِ

توفیق دے مجھے انکی پیروی کی اور بجا لانے میں ان کے ادب کے اور انکے

وَاجْمَعْنِي عَلَيْهِ وَمَتِّعْنِي بِرُؤْيَتِهِ وَاَسْعِدْنِي

سنت کے اور جمع کر مجھ کو اوپر اسکے اور نفع دے مجھ کو انکی زیارت سے اور سعید کر

بِمُكَالَمَتِهِ وَارْفَعْ عَنِّي الْعَوَائِقَ وَالْعَلَائِقَ

مجھ کو ان کے ساتھ کلام کرنے سے اور دور کر مجھ سے روکنے والوں اور علاقوں

وَالْوَسَائِطَ وَالْحِجَابَ وَشَنِّفْ سَمْعِي

اور تمام واسطوں اور پردوں کو اور سنا میرے کان کو

مَعَهُ بِلَذِيْذِ الْخِطَابِ وَهَيِّئْنِي لِلتَّلَقِّيْ

ان کے ساتھ شیریں کلام اور لائق کر دے مجھ کو انکے ملنے کا

مِنْهُ وَاَهِّلْنِي لِخِدْمَتِهِ وَاجْعَلْ صَلَاتِي

اور مستعد کر دے مجھے ان کی خدمت کیلئے اور کر دے میرے درود ان پر

عَلَيْهِ نُوْرًا نَيِّرًا كَامِلًا مُكَمِّلًا طَاهِرًا

روشنی چمکتی پوری کامل کرنے والی پاک کرنے

مُطَهِّرًا مَاحِيًا كُلَّ ظُلْمٍ وَّظُلْمَةٍ وَّشَكٍّ وَّ

والی مٹانے والی سب ظلم اور اندھیارے کو اور شک اور

شِرْكٍ وَّكُفْرٍ وَّزُوْرٍ وَّوِزْرٍ وَاجْعَلْهَا سَبَبًا

شرک اور کفر اور فریب اور گناہ کو اور کر اسکو سبب

لِلتَّمَحِيْضِ وَمَرْقَىً لَا نَالُ بِهَا أَعْلَىٰ

خالص ہونے اور ترقی کا کہ پہنچیں ہم اس کے سبب سے برتر

مَقَامِ الْإِخْلَاصِ وَالتَّخْصِيْصِ حَتّٰى لَا يَبْقٰى

مقام محبت اور خصوصیت کو یہاں تک کہ نہ باقی رہے مجھ میں

فِيَّ رَبَّانِيَّةٌ لِغَيْرِكَ وَحَتّٰى أَصْلُحَ لِحَضْرَتِكَ

خیال عبادت تیرے غیر کیلئے اور یہانتک کہ لائق ہو جاؤں میں تیری

وَأَكُوْنَ مِنْ أَهْلِ خُصُوْصِيَّتِكَ مُسْتَمْسِكًا

حضرت کا اور ہو جاؤں میں تیرے خاصوں سے اسطرح کہ لپٹا ہوا

بِأَدَبِهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُسْتَمِدًّا مِّنْ

رہوں ان کے ادب کیساتھ خدا کا ان پر درود اور سلام مدد چاہنے والا ہوں

حَضْرَتِهِ الْعَالِيَةِ فِيْ كُلِّ وَقْتٍ وَّحِيْنٍ يَا

ان کی درگاہ برتر سے ہر وقت اور ہر زمانے میں اے

اَللّٰهُ يَا نُوْرُ يَا حَقُّ يَا مُبِيْنُ ثَلٰثًا[۱]

اللہ اے نور اے حق اے مبین

[۱] یعنی ان چاروں ناموں کو تین تین مرتبہ پڑھے اور لفظ ثلثا کو نہ پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ
شروع اللہ کے نام سے جو بڑا بخشنے والا بہت مہربان ہے
وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِہٖ
اور رحمت کاملہ نازل کرے خدا ہمارے سردار محمد پر اور ان کی اولاد پر
وَصَحْبِہٖ وَسَلَّمَ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ ھَدَانَا
اور ان کے یاروں پر اور سلام بھیجے سب تعریف خدا تعالیٰ کو ہے جس نے راہ دکھائی
لِلْاِیْمَانِ وَالْاِسْلَامِ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی
ہم کو طرف ایمان اور اسلام کے اور رحمت کاملہ خدا کی اور سلام نازل ہو

ف۔ فرمایا حضرت شیخ رحمۃ اللہ تعالےٰ نے کہ ایک مرد ترکی وقت پر پڑھتے والا دلائل الخیرات کے لفظ سیدنا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے نام مبارک پر نہیں کہتا تھا ہمارے شیخ نے فرمایا کہہ سیدنا۔ اس نے کہا کتاب میں نہیں لکھا ہے پس جو کتاب میں نہیں لکھا ہے وہ نہیں کہونگا۔ ہر چند شیخ نے فرمایا۔ اس نے نہ کہا اور اس پر اصرار کیا۔ شب کو حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو خواب میں دیکھا کہ انہوں نے ایک تلوار اس ترکی کے پیٹ پر رکھی اور فرمایا لفظ سیدنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے نام پر کیوں نہیں کہتا اور وہ تو سید العالمین ہیں۔ پس ترکی بیدار ہوا اور توبہ کی۔

—— اس واسطے شیخ نے فرمایا ہے کہ دلائل الخیرات کے پڑھنے میں جس جگہ اسم پاک آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم آئے وہ اسم علم ہو خواہ صفاتی اسماء سے ہو بس پر سیدنا ضرور کہنا چاہیئے۔ کتاب میں لکھا ہو یا نہ لکھا ہو۔

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نَبِيِّهِ الَّذِي اسْتَنْقَذَنَا

ہمارے سردار حضرت محمد پیغمبر خدا پر کہ جن کے سبب سے چھڑایا ہم کو خدا

بِهٖ مِنْ عِبَادَةِ الْاَوْثَانِ وَالْاَصْنَامِ

نے عبادت سے بتوں کے اور باطل معبودوں کے

وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهِ النُّجَبَاءِ الْبَرَرَةِ

اور ان کی اولاد اور ان کے یاروں پر جو سب کے سب برگزیدہ اور

الْكِرَامِ وَبَعْدُ هٰذَا فَالْغَرَضُ فِي

نیکوکار اور بزرگ ہیں اور بعد حمد و نعت کے پس غرض ہماری اس

هٰذَا الْكِتَابِ ذِكْرُ الصَّلٰوةِ عَلَى النَّبِيِّ

کتاب میں بیان کرنا درود کا ہے حضرت پیغمبر پر کہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفَضَائِلُهَا نَذْكُرُهَا

رحمت بھیجے خدا ان پر اور سلام اور بیان کرنا فضائل درود کا ہے

مَحْذُوْفَةَ الْاَسَانِيْدِ لِيَسْهُلَ حِفْظُهَا

ذکر کریں گے ہم ان کا سندیں چھوڑ کے یعنی راویوں کے نام چھوڑ کر تاکہ آسان ہو

عَلَى الْقَارِئِ وَهِيَ مِنْ اَهَمِّ الْمُهِمَّاتِ

یاد کر لینا پڑھنے والے پر اور یہ درود بہترین سب مقصدوں کا ہے اس شخص کیلئے

لِمَنْ يُّرِيْدُ الْقُرْبَ مِنْ رَّبِّ الْاَرْبَابِ

جو چاہتا ہے قرب درگاہ خداوند حقیقی سے اور نام رکھا میں نے اس

وَتَسْمِيَتُهُ بِكِتَابِ دَلَائِلِ الْخَيْرَاتِ

کتاب کا دلائل الخیرات

وَشَوَارِقِ الْأَنْوَارِ فِي ذِكْرِ الصَّلٰوةِ

اور شوارق الانوار بیان میں درود کے

عَلَى النَّبِيِّ الْمُخْتَارِ ابْتِغَاءً لِمَرْضَاتِ اللهِ

حضرت نبی مختار پر چاہنے خوشنودی اللہ برتر

تَعَالٰى وَمَحَبَّةً فِي رَسُوْلِهِ الْكَرِيْمِ

پاک اور محبت حضرت رسول خدا صاحب کرم کے

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

جو سردار ہمارے محمدؐ ہیں درود بھیجے اللہ ان پر اور سلام

تَسْلِيْمًا وَاللهُ الْمَسْئُوْلُ اَنْ يَّجْعَلَنَا بِسُنَّتِهٖ

کامل اور اللہ ہی سے ہمارا سوال ہے کہ داخل کرے ہم لوگوں کو ان

مِنَ التَّابِعِيْنَ وَلِذَاتِهِ الْكَامِلَةِ مِنَ

کی سنت کی اتباع کرنے والوں میں اور اس کی ذات کامل کے

الْمُحِبِّيْنَ فَاِنَّهٗ عَلٰى ذٰلِكَ قَدِيْرٌ لَا اِلٰهَ

دوستداروں میں سو بے شک اللہ اس سوال کے قبول کرنے پر قادر ہے نہیں کوئی

غَيْرُهٗ وَلَا خَيْرَ اِلَّا خَيْرُهٗ وَهُوَ نِعْمَ

معبود سوا اس کے اور نہیں کوئی نیکی ہے مگر نیکی اسکی ہے اور وہ کیا اچھا

الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ

مولا ہے اور کیا اچھا مددگار ہے اور کوئی حیلہ نہیں گناہ سے بچنے اور کچھ زور

اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ فَصْلٌ فِيْ

نہیں عبادت پر مگر اللہ برتر بزرگ کی عنایت سے یہ فصل ہے درود

فَضْلِ الصَّلٰوةِ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

بھیجنے کی بزرگی کے بیان میں نبی صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ اِنَّ اللّٰهَ وَ

وسلم پر فرمایا اللہ غالب اور بزرگ نے کہ تحقیق اللہ اور

مَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ يٰٓاَيُّهَا

سارے فرشتے اسکے برابر درود بھیجتے ہیں نبی پر اے ایمان

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا

والو تم بھی درود بھیجو ان پر اور سلام بھیجو سلام کامل

لَبَّيْكَ وَيُرْوٰى اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى

حاضر ہوں اور روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَآءَ ذَاتَ يَوْمٍ وَّالْبُشْرٰى

وسلم تشریف لائے ایک دن اور خوشی ظاہر تھی

تُرٰى فِيْ وَجْهِهٖ فَقَالَ اِنَّهٗ جَآءَنِيْ

آپ کے چہرے سے پس فرمایا آپ نے تحقیق آئے میرے

جِبْرِيْلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَقَالَ لِيْ اَمَا تَرْضٰى
پاس جبریل علیہ السلام اور کہا اس نے مجھ سے کہ آیا آپ
يَا سَيِّدَنَا مُحَمَّدُ اَنْ لَّا يُصَلِّيَ عَلَيْكَ
راضی نہیں ہیں اے ہمارے سردار محمد اس امر سے کہ صلوٰۃ نہ بھیجے آپ پر ایک بار کوئی
اَحَدٌ مِّنْ اُمَّتِكَ اِلَّا صَلَّيْتُ عَلَيْهِ عَشْرًا
شخص آپکی امت سے مگر یہ کہ رحمت بھیجوں میں اس پر دس بار
وَّلَا يُسَلِّمَ عَلَيْكَ اَحَدٌ مِّنْ اُمَّتِكَ اِلَّا سَلَّمْتُ
اور نہ سلام بھیجے آپ پر کوئی شخص آپ کی امت سے مگر یہ کہ سلام
عَلَيْهِ عَشْرًا ؕ وَقَالَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
بھیجوں میں اس پر دس بار اور فرمایا صلی اللہ علیہ وسلم نے
اِنَّ اَوْلَى النَّاسِ بِيْ اَكْثَرُهُمْ عَلَيَّ
کہ البتہ نزدیک ترین سب لوگوں کا مجھ سے وہ ہوگا جو بہت زیادہ ہمیں درود
صَلٰوةً ؕ وَقَالَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ
بھیجا کرتا ہوگا اور فرمایا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو درود
صَلّٰى عَلَيَّ صَلَّتْ عَلَيْهِ الْمَلٰٓئِكَةُ مَا دَامَ
بھیجتا ہے مجھ پر تو درود بھیجتے ہیں اس پر فرشتے جب تک وہ
يُصَلِّيْ عَلَيَّ فَلْيُقَلِّلْ عِنْدَ ذٰلِكَ اَوْلِيُكْثِرْ ؕ
شخص درود بھیجتا رہتا ہے مجھ پر پس وہ شخص مختار ہے اس فضیلت کے

وَقَالَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِحَسْبِ الْمَرْءِ

سن لینے کے بعد کہ درود کم بھیجا کرے یا زیادہ اور فرمایا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ کافی ہے

مِنَ الْبُخْلِ اَنْ اُذْكَرَ عِنْدَهٗ وَلَا

مرد کے واسطے اسیقدر بخل کہ میں ذکر کیا جاؤں اس کے پاس اور نہ درود

يُصَلِّيَ عَلَيَّ وَقَالَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

بھیجے مجھ پر اور فرمایا صلی اللہ علیہ وسلم نے زیادہ

اَكْثِرُوا الصَّلٰوةَ عَلَيَّ يَوْمَ الْجُمُعَةِ ۝ وَقَالَ

درود بھیجا کرو مجھ پر دن جمعہ کے اور فرمایا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّى عَلَيَّ

صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو کوئی درود بھیجے مجھ پر

مِنْ اُمَّتِيْ مَرَّةً وَّاحِدَةً كُتِبَتْ لَهٗ عَشْرُ

میری امت میں سے ایکبار تو لکھی جائیں گی اس کیواسطے دس

حَسَنَاتٍ وَّمُحِيَتْ عَنْهُ عَشْرُ سَيِّاٰتٍ ۝

نیکیاں اور محو کردی جائینگی اس سے دس برائیاں

وَقَالَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ حِيْنَ

اور فرمایا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص پڑھے یہ دعا

يَسْمَعُ الْاَذَانَ وَالْاِقَامَةَ اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ

جب سنے اذان اور اقامت الٰہی پروردگار اس دعا

الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ وَالصَّلٰوةِ الْقَائِمَةِ اٰتِ

پوری نفع دینے والی کے اللہ نماز حاضر کے عطا کر

سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ

سردار ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو وسیلہ اور بزرگی

وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا الَّذِيْ وَعَدْتَّهٗ

اور قائم کر ان کو مقام محمود میں جسکا تونے ان سے وعدہ کیا

حَلَّتْ لَهٗ شَفَاعَتِيْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَقَالَ

ہے قرآن مجید میں تو واجب ہوجائے گی اس کے لئے شفاعت میری دن قیامت

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلّٰى عَلَيَّ

کے اور فرمایا صلی اللہ علیہ وسلم نے جس نے درود بھیجا مجھ پر

فِيْ كِتَابٍ لَّمْ تَزَلِ الْمَلٰٓئِكَةُ تُصَلِّيْ عَلَيْهِ

کسی کتاب میں لکھ کر تو ہمیشہ فرشتے درود بھیجا کرتے ہیں اس پر

مَادَامَ اِسْمِيْ فِيْ ذٰلِكَ الْكِتٰبِ وَقَالَ

جب تک لکھا رہتا ہے میرا نام اس کتاب میں اور فرمایا

اَبُوْ سُلَيْمَانَ الدَّارَانِيُّ مَنْ اَرَادَ اَنْ

ابو سلیمان دارانی نے جو شخص چاہے یہ کہ سوال کرے

يَّسْئَلَ اللّٰهَ حَاجَتَهٗ فَلْيُكْثِرْ بِالصَّلٰوةِ عَلٰى

اللہ سے حاجت اپنی تو چاہئے کہ درود زیادہ بھیجا کرے

النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ يَسْئَلِ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر بعد اس کے مانگے

اللّٰهَ حَاجَتَهٗ وَلْيَخْتِمْ بِالصَّلٰوةِ عَلَى

اللہ سے حاجت اپنی اور چاہیئے کہ ختم کرے دعا کو ساتھ درود کے

النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاِنَّ اللّٰهَ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر اس واسطے کہ اللہ

يَقْبَلُ الصَّلَاتَيْنِ وَهُوَ اَكْرَمُ مِنْ اَنْ

تعالیٰ قبول کرے گا دونوں درودوں کو اور وہ بڑا کریم ہے

يَدَعَ مَا بَيْنَهُمَا ۔ وَرُوِيَ عَنْهُ صَلَّى

پاک تر اس سے کہ چھوڑ دے اس دعا کو جو درمیاں دونوں درودوں کے ہے اور روایت

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ مَنْ صَلّٰى عَلَيَّ

ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ تحقیق فرمایا آپ نے جو آدمی

يَوْمَ الْجُمُعَةِ مِائَةَ مَرَّةٍ غُفِرَتْ لَهٗ خَطِيْئَةُ

درود بھیجے مجھ پر دن جمعہ کے سو بار تو بخشدیئے جائیں گے اسکے گناہ

ثَمَانِيْنَ سَنَةً ۔ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ

اسی برس کے اور روایت ہے ابوہریرہ رضی اللہ

اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

عنہ سے کہ تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ قَالَ لِلْمُصَلِّيْ عَلَيَّ نُوْرٌ عَلَى الصِّرَاطِ
وسلم نے فرمایا کہ مجھ پر درود بھیجنے والے کیلئے ایک نور ہوگا پلصراط

وَمَنْ كَانَ عَلَى الصِّرَاطِ مِنْ اَهْلِ النُّوْرِ
پر اور جو آدمی کہ ہوگا پلصراط پر نور والوں سے تو نہ ہوگا

لَمْ يَكُنْ مِّنْ اَهْلِ النَّارِ وَقَالَ صَلَّى
دوزخ والوں سے اور فرمایا صلی اللہ

اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ نَسِيَ الصَّلٰوةَ عَلَيَّ
علیہ وسلم نے جو کوئی بھولا درود بھیجنا مجھ پر پس

فَقَدْ اَخْطَاَ طَرِيْقَ الْجَنَّةِ وَاِنَّمَا اَرَادَ
وہ بے شک بھولا راہ جنت کی اور البتہ مراد

بِالنِّسْيَانِ التَّرْكَ وَاِذَا كَانَ
صلی اللہ علیہ وسلم کی بھولنے سے درود کے چھوڑ دینا ہے اسکا اور جب ہوا چھوڑ

التَّارِكُ يُخْطِئُ طَرِيْقَ الْجَنَّةِ كَانَ
دینے والا درود کا بھولنے والا راہ جنت کی تو ہوا درود

الْمُصَلِّيْ عَلَيْهِ سَالِكًا اِلَى الْجَنَّةِ وَفِيْ
بھیجنے والا آپ پر چلنے والا طرف جنت کے اور

رِوَايَةِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ رَضِيَ
روایت میں عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ

اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ

عنہ کی ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ جَآءَنِیْ سَیِّدُنَا جِبْرِیْلُ عَلَیْہِ السَّلَامُ

وسلم نے کہ آتے میرے پاس سردار ہمارے جبرائیل علیہ السلام

فَقَالَ یَا سَیِّدَنَا مُحَمَّدُ لَا یُصَلِّیْ عَلَیْکَ

اور کہا اس نے اے سردار ہمارے محمدؐ نہیں درود بھیجتا ہے آپ پر

اَحَدٌ مِّنْ اُمَّتِکَ اِلَّا صَلّٰی عَلَیْہِ سَبْعُوْنَ

کوئی شخص آپ کی امت سے مگر یہ کہ درود بھیجتے ہیں اس پر ستر

اَلْفَ مَلَکٍ وَّمَنْ صَلَّتْ عَلَیْہِ الْمَلٰٓئِکَۃُ

ہزار فرشتے اور جس شخص پر درود بھیجا فرشتوں نے

کَانَ مِنْ اَھْلِ الْجَنَّۃِ وَقَالَ صَلَّی اللّٰہُ

تو ہوگا وہ شخص بہشت والوں میں سے اور فرمایا صلی اللہ

عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَکْثَرُکُمْ عَلَیَّ صَلٰوۃً

علیہ وسلم نے جو شخص تم میں سے بہت درود بھیجا

اَکْثَرُکُمْ اَزْوَاجًا فِی الْجَنَّۃِ وَرُوِیَ عَنْہُ

کریگا مجھ پر تو وہ بہت بی بیوں والا ہوگا جنت میں اور مروی ہے

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَنَّہٗ قَالَ مَنْ صَلّٰی

جناب صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ آپ نے فرمایا جس شخص نے

عَلَيَّ صَلٰوةً تَعْظِيْمًا لِحَقِّيْ خَلَقَ اللّٰهُ

درود بھیجا مجھ پر محض میرے حق کی تعظیم کے لیئے تو پیدا کرتا ہے اللہ

عَزَّ وَجَلَّ مِنْ ذٰلِكَ الْقَوْلِ مَلَكًا لَّهٗ

کہ غالب و بزرگ ہے اسی درود سے ایک فرشتہ کہ اسکا ایک

جَنَاحٌ بِالْمَشْرِقِ وَالْاٰخَرُ بِالْمَغْرِبِ وَرِجْلَاهُ

بازو تو مشرق میں اور دوسرا مغرب میں ہے اور دونوں پاؤں

مَقْرُوْرَتَانِ فِي الْاَرْضِ السَّابِعَةِ

اسکے ٹھہرے ہوتے ہیں ساتویں زمین میں جو سب

السُّفْلٰى وَعُنُقُهٗ مُلْتَوِيَةٌ تَحْتَ الْعَرْشِ

زمینوں کے نیچے ہے اور گردن اسکی لگی ہوئی ہے نیچے عرش کے

يَقُوْلُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ لَهٗ صَلِّ عَلٰى عَبْدِيْ

فرماتا ہے اللہ کہ غالب و بزرگ ہے اس فرشتے سے کہ تو درود بھیجا کر

كَمَا صَلّٰى عَلٰى نَبِيِّيْ فَهُوَ يُصَلِّيْ عَلَيْهِ

میرے بندے پر جسطرح اس نے درود بھیجا ہے میرے نبی پر پس وہ فرشتہ برابر درود

اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ وَرُوِيَ عَنْهُ صَلَّى اللّٰهُ

بھیجتا رہتا ہے اس پر قیامت تک اور روایت ہے صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ لَيَرِدَنَّ عَلَيَّ

علیہ وسلم سے تحقیق فرمایا آپ نے کہ البتہ آویں گے ہمارے پاس

الْحَوْضَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اَقْوَامٌ مَّا اَعْرِفُهُمْ

حوض کوثر پر قیامت کے دن اس قدر قومیں کہ نہ پہچانوں گا میں

اِلَّا بِكَثْرَةِ الصَّلٰوةِ عَلَيَّ وَرُوِيَ عَنْهُ

ان کو مگر بباعث ان کے زیادہ درود بھیجنے کے مجھ پر اور روایت ہے

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ مَنْ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ آپ نے فرمایا جو شخص

صَلّٰى عَلَيَّ مَرَّةً وَّاحِدَةً صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

درود بھیجے مجھ پر ایکبار تو رحمت بھیجتا ہے اللہ اس پر

عَشْرَ مَرَّاتٍ وَّمَنْ صَلّٰى عَلَيَّ عَشْرَ مَرَّاتٍ

دس بار اور جو درود بھیجے مجھ پر دس بار تو رحمت

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ مِائَةَ مَرَّةٍ وَّمَنْ صَلّٰى

بھیجتا ہے اللہ اس پر سو بار اور جو درود بھیجتا

عَلَيَّ مِائَةَ مَرَّةٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ اَلْفَ مَرَّةٍ وَّ

ہے مجھ پر سو بار درود بھیجتا ہے اللہ اس پر ہزار بار اور

مَنْ صَلّٰى عَلَيَّ اَلْفَ مَرَّةٍ حَرَّمَ اللّٰهُ جَسَدَهٗ

جو درود بھیجتا ہے مجھ پر ہزار بار تو حرام کر دیتا ہے اللہ

عَلَى النَّارِ وَثَبَّتَهٗ بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِي

بدن اسکا آتش دوزخ پر اور ثابت رکھے اس کو ساتھ قول ثابت کے

الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَفِي الْاٰخِرَةِ عِنْدَ الْمَسْئَلَةِ

زندگانی دنیا اور آخرت میں وقت سوال کے

وَاَدْخَلَهُ الْجَنَّةَ وَجَاءَتْ صَلَوٰاتُهٗ عَلَيَّ

اور داخل کرے اسے جنت میں اور آوینگے درود اس کے جو

نُوْرٌ لَّهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَلَى الصِّرَاطِ مَسِيْرَةَ

مجھ پر بھیجے ہیں نور بن کر اس درودخواں کے لیئے قیامت کیدن پلصراط پر

خَمْسِ مِائَةِ عَامٍ وَّاَعْطَاهُ اللّٰهُ بِكُلِّ

پاپانچ سو برس کی راہ تک اور دیگا اس کو اللہ بدلے ہر درود

صَلٰوةٍ صَلَّاهَا قَصْرًا فِي الْجَنَّةِ قَلَّ ذٰلِكَ

کے کہ اس نے پڑھا ایک بڑا محل جنت میں کم ہو یہ درود

اَوْكَثُرَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

یا زیادہ فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

مَامِنْ عَبْدٍ صَلّٰى عَلَيَّ اِلَّا خَرَجَتِ

نہیں ہے کوئی ایسا بندہ کہ جس نے درود بھیجا مجھ پر مگر یہ کہ نکل جاتا

الصَّلٰوةُ مُسْرِعَةً مِّنْ فِيْهِ فَلَا يَبْقٰى

ہے وہ درود ساتھ تیزی کے اس کے منہ سے پھر نہیں باقی رہتا

بَرٌّ وَّلَا بَحْرٌ وَّلَا شَرْقٌ وَّلَا غَرْبٌ اِلَّا وَ

کوئی میدان اور نہ کوئی دریا اور نہ کوئی جانب پورب اور پچھم کی مگر یہ کہ

تَمُرُّ بِهٖ وَتَقُوْلُ اَنَا صَلٰوةُ فُلَانِ بْنِ

گزرتا ہے وہ درود ان سب تک اور کہتا ہے میں درود فلاں بن

فُلَانٍ صَلّٰى عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْمُخْتَارِ

فلاں کا ہوں کہ اس نے درود بھیجا ہے سردار ہمارے محمدؐ پر جو مختار

خَيْرِ خَلْقِ اللّٰهِ فَلَا يَبْقٰى شَيْءٌ اِلَّا وَصَلّٰى

ہیں اللہ کے اور بہترین ہیں خلق اللہ کے پس نہیں باقی رہتی کوئی چیز مگر یہ کہ

عَلَيْهِ وَيُخْلَقُ مِنْ تِلْكَ الصَّلٰوةِ طَآئِرٌ

درود بھیجتی ہے اس پر اور پیدا کی جاتی ہے اس درود سے ایک چڑیا

لَهٗ سَبْعُوْنَ اَلْفَ جَنَاحٍ فِيْ كُلِّ جَنَاحٍ

جسکے ستر ہزار بازو ہوتے ہیں ہر بازو میں

سَبْعُوْنَ اَلْفَ رِيْشَةٍ فِيْ كُلِّ رِيْشَةٍ

ستر ہزار پر اور ہر پر میں ستر ہزار

سَبْعُوْنَ اَلْفَ رَاْسٍ فِيْ كُلِّ رَاْسٍ سَبْعُوْنَ

سر اور ہر سر میں ستر

اَلْفَ وَجْهٍ فِيْ كُلِّ وَجْهٍ سَبْعُوْنَ اَلْفَ

ہزار چہرے ہر چہرے میں ستر ہزار منہ

فَمٍ فِيْ كُلِّ فَمٍ سَبْعُوْنَ اَلْفَ لِسَانٍ

ہر منہ میں ستر ہزار زبان

فِیْ کُلِّ لِسَانٍ یُّسَبِّحُ اللّٰہَ تَعَالٰی بِسَبْعِیْنَ

ہر زبان میں وہ تسبیح کرتی ہے اللہ تعالیٰ کی ستر

اَلْفَ لُغَاتٍ وَّ یَکْتُبُ اللّٰہُ لَہٗ ثَوَابَ

ہزار بولیوں میں اور لکھتا ہے اللہ اس کے لئے ثواب

ذٰلِکَ کُلِّہٖ ۔ وَعَنْ عَلِیِّ بْنِ اَبِیْ طَالِبٍ

ان تسبیحوں کا اور روایت ہے علی بن ابی طالب

رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ

رضی اللہ عنہ سے کہا انہوں نے کہ فرمایا جناب رسول اللہ

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ یَوْمَ

صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص درود بھیجے مجھ پر

الْجُمُعَۃِ مِائَۃَ مَرَّۃٍ جَآءَ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ وَمَعَہٗ

جمعہ کے دن سو بار تو آویگا وہ شخص قیامت کے دن اور ساتھ

نُوْرٌ لَوْ قُسِمَ ذٰلِکَ النُّوْرُ بَیْنَ الْخَلْقِ

اس کے ایسا نور ہوگا کہ اگر تقسیم کیا جاوے یہ نور درمیان تمامی خلق کے

کُلِّھِمْ لَوَسِعَھُمْ ذُکِرَ فِیْ بَعْضِ الْاَخْبَارِ

تو کافی ہو جاوے سب کو ذکر کیا گیا ہے بعض خبروں میں

مَکْتُوْبٌ عَلٰی سَاقِ الْعَرْشِ مَنِ اشْتَاقَ

کہ لکھا ہوا ہے عرش کے پائے پر کہ جو مشتاق ہوگا میرا

اِلَیَّ رَحْمَتُہٗ وَمَنْ سَاَلَنِیْ اَعْطَیْتُہٗ وَ

تو میں اس پر مہربانی کرونگا اور جو شخص سوال کریگا مجھ سے تو

مَنْ تَقَرَّبَ اِلَیَّ بِالصَّلٰوۃِ عَلٰی حَبِیْبِیْ مُحَمَّدٍ

میں اسکو دونگا اور جو شخص نزدیکی چاہیگا میری طرف بوسیلہ درود بھیجنے کے میرے پیارے

غَفَرْتُ لَہٗ ذُنُوْبَہٗ وَلَوْ کَانَتْ مِثْلَ زَبَدِ

محمد پر تو میں بخشدونگا اسکے گناہ اگرچہ ہونگے گناہ برابر کف دریا

الْبَحْرِ وَرُوِیَ عَنْ بَعْضِ الصَّحَابَۃِ

کے اور روایت کیا گیا ہے بعض صحابہ سے

رِضْوَانُ اللّٰہِ عَلَیْھِمْ اَجْمَعِیْنَ اَنَّہٗ قَالَ

کہ رضامندی اللہ تعالٰی کی ان سب پر نازل ہو یہ کہ کہا

مَا مِنْ مَّجْلِسٍ یُّصَلّٰی فِیْہِ عَلٰی سَیِّدِنَا

انہوں نے کہ نہیں ہے کوئی مجلس جس میں درود بھیجا جائے حضرت سردار

مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِلَّا قَامَتْ

ہمارے محمد پر رحمت اللہ کی ہو ان پر اور سلام مگر یہ کہ اٹھتی ہے

مِنْہُ رَآئِحَۃٌ طَیِّبَۃٌ حَتّٰی تَبْلُغَ عَنَانَ

اس مجلس سے ایک خوشبو یہاں تک کہ پہنچ جاتی ہے اطراف

السَّمَآءِ فَتَقُوْلُ الْمَلٰٓئِکَۃُ ھٰذَا مَجْلِسُ

آسمان تک پس کہتے ہیں فرشتے کہ یہ وہ مجلس ہے

صُلِّیَ فِیْهِ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ

جس میں درود بھیجا گیا ہے سردار ہمارے حضرت محمد صلی اللہ

عَلَیْهِ وَسَلَّمَ ذُکِرَ فِیْ بَعْضِ الْاَخْبَارِ اَنَّ

علیہ وسلم پر مذکور ہے بعض خبروں میں کہ البتہ

الْعَبْدَ الْمُؤْمِنَ اَوِالْاَمَةَ الْمُؤْمِنَةَ اِذَا بَدَاَ

جب کوئی مرد مسلمان یا کوئی عورت مسلمان شروع کرے

بِالصَّلٰوةِ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ

درود بھیجنا سردار ہمارے محمد صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ فُتِحَتْ لَهٗ اَبْوَابُ السَّمَآءِ وَالسُّرَادِقَاتُ

وسلم پر تو کھولے جاتے ہیں اس کیلئے دروازے آسمان کے اور

حَتّٰی تَبْلُغَ اِلَی الْعَرْشِ فَلَا یَبْقٰی مَلَكٌ

سراپردے عرش تک پس نہیں باقی رہتا کوئی فرشتہ

فِی السَّمٰوٰتِ اِلَّا صَلّٰی عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

آسمانوں میں مگر یہ کہ درود بھیجتا ہے سردار ہمارے محمد پر

وَّیَسْتَغْفِرُوْنَ لِذٰلِكَ الْعَبْدِ اَوِالْاَمَةِ

اور سب فرشتے استغفار کرتے ہیں اس مرد یا عورت کیلئے

مَاشَآءَ اللّٰهُ وَقَالَ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

جب تک اللہ پاک چاہتا ہے اور فرمایا صلی اللہ علیہ وسلم نے

مَنْ عَسُرَتْ عَلَيْهِ حَاجَةٌ فَلْيُكْثِرْ

کہ جس پر مشکل ہو جاوے کوئی حاجت چاہیئے کہ بہت

بِالصَّلٰوةِ عَلَيَّ فَاِنَّهَا تَكْشِفُ الْهُمُوْمَ وَالْغُمُوْمَ

درود بھیجے مجھ پر اسواسطے کہ درود بیشک دور کرتا ہے سب اندیشوں

وَالْكُرُوْبَ وَتُكَثِّرُ الْاَرْزَاقَ وَتَقْضِي

اور غموں اور سخت رنجوں کو اور زیادہ کرتا ہے روزیوں کو اور روا کرتا ہے

الْحَوَائِجَ وَعَنْ بَعْضِ الصَّالِحِيْنَ اَنَّهٗ

حاجتوں کو اور روایت ہے بعض نیکوکاروں سے یہ کہ

قَالَ كَانَ لِيْ جَارٌ نَسَّاخٌ فَمَاتَ فَرَاَيْتُهٗ

انہوں نے کہ تھا میرا پڑوسی ایک شخص کہ کتابیں لکھا کرتا تھا پس وہ مر

فِي الْمَنَامِ فَقُلْتُ لَهٗ مَا فَعَلَ اللّٰهُ بِكَ

گیا پھر میں نے اسکو خواب میں دیکھا کہا میں نے اس کو کیا کیا اللہ

فَقَالَ غَفَرَ لِيْ فَقُلْتُ فِيْمَ ذٰلِكَ قَالَ كُنْتُ

نے تیرے ساتھ اس نے کہا مجھے تو بخشدیا ہے میں نے اس سے کہا کس

اِذَا كَتَبْتُ اِسْمَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

سبب سے تجھے بخشدیا کہا اس لیئے کہ جب میں لکھتا تھا نام سردار ہمارے محمد صلی اللہ

وَسَلَّمَ فِيْ كِتَابٍ صَلَّيْتُ عَلَيْهِ فَاَعْطَانِيْ

علیہ وسلم کا کتاب میں درود بھیجتا تھا میں آپ پر پس دیں

رَبِّیْ مَالَاعَیْنٌ رَّاَتْ وَلَآ اُذُنٌ سَمِعَتْ

پروردگار نے وہ وہ چیزیں نہ تو دیکھیں اور نہ کانوں نے سنیں

وَلَاخَطَرَ عَلٰی قَلْبِ بَشَرٍ وَعَنْ اَنَسٍ

اور وہ نہ اُنکا خیال گزرا کسی شخص کے دل پر اور روایت ہے انسؓ

اَنَّهٗ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

سے کہا انہوں نے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُؤْمِنُ اَحَدُكُمْ حَتّٰى

علیہ وسلم نے کہ نہیں پورا مومن ہوتا کوئی شخص تم لوگوں

اَكُوْنَ اَحَبَّ اِلَيْهِ مِنْ نَّفْسِهٖ وَمَالِهٖ

میں کا مگر جب ہو جاؤں میں بڑا محبوب اسکے نزدیک اسکی جان اور مال

وَوَلَدِهٖ وَوَالِدِهٖ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ وَ

اور بیٹے اور باپ اور سارے جہان کے لوگوں سے اور

فِیْ حَدِيْثِ عُمَرَؓ اَنْتَ اَحَبُّ اِلَیَّ يَا

حدیث میں عمر رضی اللہ عنہ کے ہے کہ انہوں نے عرض کیا آپ

رَسُوْلَ اللّٰهِ مِنْ كُلِّ شَیْءٍ اِلَّا نَفْسِیَ الَّتِیْ

محبوب ترین ہیں میرے نزدیک اے رسول اللہ ہر چیز سے سوا میری جان

بَيْنَ جَنْبَیَّ فَقَالَ لَهٗ عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ

کے جو درمیان میرے دو پہلوؤں کے ہے پس فرمایا عمرؓ سے حضرت علیہ الصلوٰۃ

وَالسَّلَامُ لَا تَكُوْنُ مُؤْمِنًا حَتّٰى اَكُوْنَ

والسلام نے اے عمر تم پورے مومن نہیں ہو گے جبتک کہ ہو جاؤں میں

اَحَبَّ اِلَيْكَ مِنْ نَّفْسِكَ فَقَالَ عُمَرُ رض

بڑا پیارا تمہارے نزدیک تمہاری جان سے پس عرض کی عمر رض نے

وَالَّذِیْ اَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ لَاَنْتَ

کہ قسم ہے اس ذات پاک کی جس نے اتاری آپؐ پر کتاب سب سے

اَحَبُّ اِلَیَّ مِنْ نَّفْسِیَ الَّتِیْ بَیْنَ جَنْبَیَّ

زیادہ محبوب ہیں میرے نزدیک میری جان سے جو درمیان میرے دو پہلوؤں کے

فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ہے پس فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

اَلْاٰنَ يَا عُمَرُ تَمَّ اِيْمَانُكَ وَقِيْلَ

البتہ اب اے عمر پورا ہوا ایمان تمہارا اور عرض کیا گیا

لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَتٰٓى

جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ میں

اَكُوْنُ مُؤْمِنًا وَّفِیْ لَفْظٍ اٰخَرَ مُؤْمِنًا صَادِقًا

کب ہونگا مومن اور دوسری روایت میں ہے مومن سچا

قَالَ اِذَآ اَحْبَبْتَ اللّٰهَ فَقِيْلَ مَتٰٓى اُحِبُّ

فرمایا جب تو دوست رکھیگا اللہ کو پھر عرض کیا گیا کیونکر معلوم ہو

اللّٰهَ قَالَ اِذَا اَحْبَبْتَ رَسُوْلَهٗ فَقِيْلَ وَمَتٰى

کہ میں دوست رکھتا ہوں اللہ پاک کو فرمایا جب تو دوست رکھے رسول کو پھر

اُحِبُّ رَسُوْلَهٗ قَالَ اِذَا اتَّبَعْتَ طَرِيْقَتَهٗ

عرض کیا گیا اور کیونکر معلوم ہو کہ دوست رکھتا ہوں میں اسکے رسول کو فرمایا جب

وَاسْتَعْمَلْتَ سُنَّتَهٗ وَاَحْبَبْتَ بِحُبِّهٖ وَاَبْغَضْتَ

پیروی کرے تو اسکی راہ کی اور عمل کرے تو اسکی سنت پر اور دوستی کرے تو بسبب اسکے دوستی کے

بِبُغْضِهٖ وَوَالَيْتَ بِوَلَايَتِهٖ وَعَادَيْتَ

اور دشمنی کرے تو بسبب اسکی دشمنی کے اور یاری کرے تو بسبب اسکی یاری کی اور بدخواہی کرے تو

بِعَدَاوَتِهٖ وَيَتَفَاوَتُ النَّاسُ فِى الْاِيْمَانِ

بسبب اسکی بدخواہی کے اور متفاوت ہوتے ہیں لوگ ایمان میں بقدر ان کی

عَلٰى قَدْرِ تَفَاوُتِهِمْ فِىْ مَحَبَّتِىْ وَ

تفاوت کے میری دوستی میں اور متفاوت

يَتَفَاوَتُوْنَ فِى الْكُفْرِ عَلٰى قَدْرِ تَفَاوُتِهِمْ

ہوتے ہیں لوگ کفر میں بقدر انکی تفاوت کے

فِىْ بُغْضِىْ اَلَا لَا اِيْمَانَ لِمَنْ لَّا

میرے بغض میں ہاں البتہ اسکو ایمان نہیں جس کو آنحضرت سے

مَحَبَّةَ لَهٗ اَلَا لَا اِيْمَانَ لِمَنْ لَّا مَحَبَّةَ

عشق نہیں ہاں البتہ اس کو ایمان نہیں جسکو آنحضرت سے سچی محبت نہیں

لَهٗ اَلَا لَا اِيْمَانَ لِمَنْ لَا مَحَبَّةَ لَهٗ

ہاں البتہ اس کو ایمان نہیں جس کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے خالص

وَقِيْلَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محبت نہیں اور عرض کیا گیا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے

نَرٰى مُؤْمِنًا يَّخْشَعُ وَمُؤْمِنًا لَّا يَخْشَعُ مَا

کہ ہم دیکھتے ہیں کہ بعض مومن فروتنی کرتے ہیں اور بعض مومن فروتنی نہیں کرتے

السَّبَبُ فِيْ ذٰلِكَ فَقَالَ مَنْ وَّجَدَ لِاِيْمَانِهٖ

کیا سبب ہے اسکا پس فرمایا جس نے پائی اپنے ایمان میں حلاوت

حَلَاوَةً خَشَعَ وَمَنْ لَّمْ يَجِدْ هَا لَمْ يَخْشَعْ

اس نے فروتنی کی اور جس نے نہ پائی وہ لذت اس نے فروتنی نہ کی پھر عرض کیا

فَقِيْلَ بِمَ تُوْجَدُ اَوْ بِمَ تُنَالُ وَتُكْتَسَبُ

گیا کسطرح پائی جاتی ہے یا پہچانی جاتی ہے اور حاصل کی جاتی ہے

قَالَ بِصِدْقِ الْحُبِّ فِى اللّٰهِ فَقِيْلَ وَبِمَ

حلاوت ایمان کی فرمایا سچی محبت سے اللہ کے ساتھ پھر عرض کیا گیا اور

يُوْجَدُ حُبُّ اللّٰهِ اَوْ بِمَ يُكْتَسَبُ فَقَالَ

کیونکر پائی جاتی ہے دوستی اللہ پاک یا کسطرح حاصل کیجاتی ہے پس فرمایا

بِحُبِّ رَسُوْلِهٖ فَالْتَمِسُوْا رِضَآءَ اللّٰهِ وَ

کہ محبت کرنے سے اسکے رسول کیساتھ پس جستجو کرو رضامندی اللہ کی اور

رِضَاءَ رَسُوْلِهٖ فِیْ حُبِّهِمَا وَقِیْلَ لِرَسُوْلِ

خوشنودی اس کے رسول کی محبت میں ان دونوں کے اور عرض کیا گیا رسول اللہ

اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اٰلُ

صلی اللہ علیہ وسلّم سے کہ کون ہیں

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ نِ الَّذِیْنَ اُمِرْنَا بِحُبِّهِمْ

آل سردار ہمارے حضرت محمدؐ کے جن کے ساتھ محبت کرنے کا

وَاِکْرَامِهِمْ وَالْبُرُوْرِ بِهِمْ فَقَالَ اَهْلُ

اور انکی تعظیم اور ان کے ساتھ نیکی کرنے کا ہم کو حکم ہوا ہے پس فرمایا

الصَّفَآءِ وَالْوَفَآءِ مَنْ اٰمَنَ بِیْ وَ

آپ نے کہ وہ لوگ دل کے صاف اور وعدے کے پورے

اَخْلَصَ فَقِیْلَ لَهٗ وَمَا عَلَامَاتُهُمْ

ہیں جو میرے ساتھ ایمان لاتے اور مخلص ہوتے پھر عرض کیا گیا آپ سے اور

فَقَالَ اِیْثَارُ مَحَبَّتِیْ عَلٰی کُلِّ مَحْبُوْبٍ وَّ

کیا نشانیاں ہیں انکی پس فرمایا کہ وہ اختیار کرتے ہیں میری محبت کو اپنے

اِشْتِغَالُ الْبَاطِنِ بِذِکْرِیْ بَعْدَ ذِکْرِ

ہر دوست کی محبت پر اور لگائے رہتے ہیں دل میرے ذکر کے ساتھ اللہ کے

اللّٰهِ وَفِیْ اُخْرٰی عَلَامَاتُهُمْ اِدْمَانُ

ذکر کے بعد اور دوسری روایت میں ہے کہ نشانیاں ان کی یہ ہیں کہ وہ ہمیشہ

ذِكْرِیْ وَالْاِكْثَارُ مِنَ الصَّلٰوةِ عَلَیَّ قِ

میرا ذکر کرتے رہتے ہیں اور کثرت سے درود بھیجتے رہتے ہیں مجھ پر اور

قِیْلَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

عرض کیا گیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

مَنِ الْقَوِیُّ فِی الْاِیْمَانِ بِكَ فَقَالَ مَنْ

سے کہ کون قوی ہے ایمان لانے میں آپ کے ساتھ پس فرمایا جو

اٰمَنَ بِیْ وَلَمْ یَرَنِیْ فَاِنَّهٗ مُؤْمِنٌ

ایمان لائے میرے ساتھ اور نہ دیکھا ہو مجھ کو کیونکہ وہ ایمان لایا

بِیْ عَلٰی شَوْقٍ مِّنِّیْ وَصِدْقٍ فِیْ مَحَبَّتِیْ

مجھ پر محض ایک شوق سے جو میرے ساتھ ہے اور سچی محبت سے جو

وَعَلَامَةُ ذٰلِكَ مِنْهُ اَنَّهٗ یَوَدُّ رُؤْیَتِیْ

میرے ساتھ ہے اور شناخت اسکے شوق اور محبت کی یہ ہے کہ وہ دوست

بِجَمِیْعِ مَا یَمْلِكُ وَفِیْ اُخْرٰی مِلْءَ الْاَرْضِ

رکھیگا میرے لقا کو بمقابلہ اپنی ساری ملکیت کے اور دوسری روایت میں ہے

ذَهَبًا ذٰلِكَ الْمُؤْمِنُ بِیْ حَقًّا وَّالْمُخْلِصُ

زمین بھر سونے کے عوض میں یہ ایمان لانے میں میرے ساتھ پکا اور خالص محبت

فِیْ مَحَبَّتِیْ صِدْقًا وَّقِیْلَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ

کرنے والا ہے میرے ساتھ سچائی سے اور عرض کیا گیا رسول اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَرَاَيْتَ صَلٰوةَ
صلی اللہ علیہ وسلم سے خبر دیجئے ان لوگوں کے درود سے

الْمُصَلِّيْنَ عَلَيْكَ مِمَّنْ غَابَ عَنْكَ وَمَنْ
جو درود بھیجتے ہیں آپ پر جو آپ سے غائب ہیں اور جو آئیں

يَّاتِيْ بَعْدَكَ مَا حَالُهُمَا عِنْدَكَ فَقَالَ
گے آپ کے بعد کیا حال ہے ان دونوں کا آپ کے نزدیک پس فرمایا کہ

اَسْمَعُ صَلٰوةَ اَهْلِ مَحَبَّتِيْ وَ اَعْرِفُهُمْ
میں خود سن لیتا ہوں درود اپنے محب کا اور پہچانتا ہوں ان کو اور

وَتُعْرَضُ عَلَيَّ صَلٰوةُ غَيْرِهِمْ عَرْضًا وَّفِيْ
پیش ہوتے ہیں میرے پاس درود غیر محبت والوں کے بواسطہ فرشتوں کے

رِوَايَةٍ يُّقْرَءُ هٰذَا الدُّعَاءُ قَبْلَ الْاَسْمَآءِ
اور ایک روایت میں پڑھی جاتی ہے یہ دعا قبل اسماء مبارکہ

الشَّرِيْفَةِ ؛
صلی اللہ علیہ وسلم کے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝
شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ حَسْبِيَ اللّٰهُ وَ
تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جو پالنے والا تمام عالموں کا ہے کافی ہے مجھ کو اللہ اور

نِعْمَ الْوَكِيْلُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اچھا کام بنانے والا ہے اور نہیں ہے پھرنا گناہ سے اور نہ طاقت عبادت کی مگر خدا کے

الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَبْرَاُ مِنْ حَوْلِيْ

برتر و بزرگ کی مدد سے اے خدا بہ تحقیق میں بیزار ہوں اپنی طرف

وَقُوَّتِيْ اِلٰى حَوْلِكَ وَقُوَّتِكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ

اور اپنی قوت سے طرف تیرے اور قوت تیری کے اے اللہ بیشک میں نے

نَوَيْتُ بِصَلَاتِيْ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ

ارادہ کیا ہے درود سے نبی صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِمْتِثَالًا لِاَمْرِكَ وَتَصْدِيْقًا

علیہ وسلم پر فرمانبرداری تیرے حکم کی اور سچا جاننا

لِنَبِيِّكَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

تیرے نبی ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ وَمَحَبَّةً فِيْهِ وَشَوْقًا اِلَيْهِ وَتَعْظِيْمًا

وسلم کا اور محبت ان کی اور شوق ان کی طرف اور بڑائی

لِقَدْرِهٖ وَكَوْنَهٗ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَهْلًا

وفی نسخۃ لکونہ اھلا

ان کے مرتبہ کی اور ہونا ان حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا لائق

لِذٰلِكَ فَتَقَبَّلْهَا مِنِّيْ بِفَضْلِكَ وَ

اس کے تو قبول کر اس کو اپنی مہربانی اور

إِحْسَانِكَ وَ اَزِلْ حِجَابَ الْغَفْلَةِ عَنْ

احسان سے اور دور کر پردہ غفلت کا میرے

قَلْبِيْ وَاجْعَلْنِيْ مِنْ عِبَادِكَ الصَّالِحِيْنَ

دل سے اور کر مجھ کو اپنے بندوں نیکوں سے

اَللّٰهُمَّ زِدْهُ شَرَفًا عَلٰى شَرَفِهِ الَّذِيْ

اے اللہ زیادہ کر ان کی بزرگی اور بڑائی پر جو

اَوْلَيْتَهٗ وَعِزًّا عَلٰى عِزِّهِ الَّذِيْ

تونے دی ہے ان کو اور بڑھا ان کی عزت عزت پر جو تونے

اَعْطَيْتَهٗ وَنُوْرًا عَلٰى نُوْرِهِ الَّذِيْ

بخشی ہے ان کو اور زیادہ کر نور ان کے نور پر جس سے پیدا

مِنْهُ خَلَقْتَهٗ وَاَعْلِ مَقَامَهٗ فِيْ مَقَامَاتِ

کیا تونے ان کو اور بلند کر مقام ان کا مقاموں میں

الْمُرْسَلِيْنَ وَدَرَجَتَهٗ فِيْ دَرَجَاتِ

پیغمبروں کے اور مرتبہ ان کا نبیوں کے

النَّبِيِّيْنَ وَاَسْئَلُكَ رِضَاكَ وَرِضَاهُ

مرتبوں میں اور مانگتا ہوں تیرے سے خوشی تری اور خوشی ان کی

يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ مَعَ الْعَافِيَةِ الدَّائِمَةِ

اے پالنے والے سب عالموں کے تندرستی ہمیشہ کے ساتھ

وَالْمَوْتَ عَلَى الْكِتَابِ وَالسُّنَّةِ وَالْجَمَاعَةِ

اور مانگتا ہوں موت پیروی قرآن شریف اور مذہب اہلسنت وجماعت

وَكَلِمَةِ الشَّهَادَةِ عَلٰى تَحْقِيْقِهَا مِنْ غَيْرِ

پر اور کلمہ شہادت پر اس کی تصدیق پر بے بدلنے

تَبْدِيْلٍ وَّتَغْيِيْرٍ وَّاغْفِرْلِيْ مَا ارْتَكَبْتُهٗ

اور تغیر کے اور بخش مجھ کو وہ چیز جو گناہ کیا

بِفَضْلِكَ وَجُوْدِكَ وَكَرَمِكَ يَا اَرْحَمَ

میں نے اپنے فضل اور بخشش اور مہربانی سے اے مہربان زیادہ

الرَّاحِمِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

سب رحم کرنیوالوں سے اور درود بھیجے خدا تعالیٰ ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم

وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا وَّ

پر اور ان کی اولاد اور یاروں پر اور سلام بھیجے سلام کامل اور

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۞ اَللّٰهُمَّ

سب تعریف اللہ کے لئے ہے جو پالنے والا سب عالموں کا ہے۔ اے اللہ

جَدِّدْ وَجَرِّدْ فِيْ هٰذَا الْوَقْتِ وَفِيْ

تازہ اور خالص کر اس وقت اور اس

هٰذِهِ السَّاعَةِ مِنْ صَلَوٰتِكَ التَّامَّاتِ

زمانہ میں اپنی رحمتوں پوری سے

وَتَحِيَّاتِكَ الزَّاكِيَاتِ وَرِضْوَانِكَ الْأَكْبَرِ

اور ہدیوں پاکیزہ سے اور خوشی بڑی بڑی

الْأَتَمِّ الْأَدْوَمِ عَلٰى أَكْمَلِ عَبْدٍ لَّكَ فِي

پوری ہمیشہ زیادہ سے کامل زیادہ اپنے بندے پر اس

هٰذَا الْعَالَمِ مِنْ بَنِي اٰدَمَ الَّذِيْ اَقَمْتَهٗ

دنیا میں اولاد سردار ہمارے آدم سے جسکو کھڑا کیا

لَكَ ظِلًّا وَّجَعَلْتَهٗ لِحَوَائِجِ خَلْقِكَ

تونے اپنا سایہ اور کیا تونے اسکو واسطے حاجتوں اپنی مخلوقت

قِبْلَةً وَّمَحَلًّا وَّاصْطَفَيْتَهٗ لِنَفْسِكَ

کے قبلہ اور محل اور پسند کیا تونے اسکو اپنے لیئے

وَاَقَمْتَهٗ بِحُجَّتِكَ وَاَظْهَرْتَهٗ بِصُوْرَتِكَ

اور قائم کیا تونے اسکو اپنی دلیل کے ساتھ اور ظاہر کیا تونے اسکو اپنے ظل

وَاخْتَرْتَهٗ مُسْتَوٰى لِتَجَلِّيْكَ وَمَنْزِلًا

سے اور پسند کیا اسکو منظر اپنی روشنی کا اور مرتبہ واسطے

لِتَنْفِيْذِ اَوَامِرِكَ وَنَوَاهِيْكَ فِيْ

جاری کرنے اپنے حکموں اور منع کی چیزوں کے

اَرْضِكَ وَسَمٰوٰتِكَ وَوَاسِطَةً بَيْنَكَ

اپنی زمین اور آسمانوں میں اور وسیلہ درمیان اپنے

وَبَيْنَ مُكَوَّنَاتِكَ وَبَلِّغْ سَلَامَ عَبْدِكَ

اور درمیان اپنے خلق کے اور پہنچا سلام اس بندے

هٰذَا اِلَيْهِ فَعَلَيْهِ مِنْكَ الْاٰنَ مِنْ

اپنے کا طرف اس کے پس پہنچے اس پر تجھ سے اس وقت

عَبْدِكَ اَشْرَفُ الصَّلٰوتِ وَ اَفْضَلُ

تیرے بندے سے بہت بڑے درودوں سے اور بڑے

التَّحِيَّاتِ وَ اَزْكَى التَّسْلِيْمَاتِ اَللّٰهُمَّ

تحفوں سے اور پاکیزہ زیادہ سلاموں سے اے خدا

ذَكِّرْهُ بِيْ لِيَذْكُرَنِيْ عِنْدَكَ بِمَا اَنْتَ

خبردار کر اس کو میرے حال سے اور وہ یاد کرے مجھ کو نزدیک تیرے

اَعْلَمُ اَنَّهٗ نَافِعٌ لِّيْ عَاجِلًا وَّ اٰجِلًا

ساتھ اس چیز کے کہ تو اسکو خوب جانتا ہے کہ وہ بیشک نفع دینے والی ہے مجھ کو دنیا اور

عَلٰى قَدْرِ مَعْرِفَتِهٖ بِكَ وَمَنْزِلَتِهٖ لَدَيْكَ

آخرت میں بقدر معرفت اسکی تجھ کو اور بقدر اسکے مرتبہ کے نزدیک

لَا عَلٰى قَدْرِ عِلْمِيْ وَ مُنْتَهٰى فَهْمِيْ اِنَّكَ

تیرے نہ بقدر میرے علم کے اور انتہائے فہم میرے کے بے شک

بِكُلِّ فَضْلٍ جَدِيْرٌ وَّعَلٰى مَا تَشَاءُ

تو ہر مہربانی کے لائق ہے اور ہر چیز پر جو تو چاہے

قَدِيْرٌ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِىْ فِىْ قَلْبِ الْاِنْسَانِ

قادر ہے اے اللہ کر مجھ کو دل انسان

الْكَامِلِ وَحَبِّبْهُ فِىَّ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى

کامل میں اور دوست کر دے اسکو میرے نزدیک اور رحمت کرے خدا

سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ

ہمارے سردار اور ہمارے مولا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور ان کی اولاد پر اور یاروں

عَدَدَ ذَرَّاتِ الْوُجُوْدِ وَعَدَدَ مَعْلُوْمَاتِ

پر بقدر گنتی ذروں وجود کے اور گنتی خدائے تعالیٰ

اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ وَفِّقْنِىْ لِقِرَاءَتِهَا عَلَى الدَّوَامِ

کے معلومات کی اے خدا توفیق دے مجھے درود پڑھنے کی ہمیشگی پر

اٰمِيْنَ يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ط

قبول کر اے پالنے والے سب عالموں کے

بَعْدُ يُقْرَءُ اَسْمَاءُ سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا

بعد اس کے پڑھے نام پاک سردار ہمارے اور ہمارے نبی

وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

اور ہمارے مولا حضرت محمدؐ صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ وَهِيَ هٰذِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

وسلّم کے اور وہ یہ ہیں الٰہی درود اور سلام بھیج

وَبَارِكْ عَلٰى مَنِ اسْمُهٗ سَيِّدُنَا مُحَمَّدٌ ؐ

اور برکت دے ان پر جن کا نام پاک سردار ہمارے حضرت محمدؐ ہے

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ف محمدؐ سب کے سراہے گئے یعنی کثیر الخصال حمیدہ و صاحب احوال محمودہ اس صیغہ میں کثرت ملحوظ ہوتی ہے اور اس میں شک نہیں کہ آپ اپنے ذاتی اوصاف و خلق اعمال و احوال وعلوم و احکام و تبلیغ دین میں محمود و منعوت ہیں۔ کلام مجید میں حق تعالیٰ نے بہمہ وجوہ جابجا آپ کی تعریف کی۔

روایت میں ہے کہ جب آپؐ تولد ہوئے تو آپ کے دادا عبدالمطلب نے آپ کو نام نامی محمدؐ سے موسوم کیا اس سے پہلے قریش میں اس اسم کا رواج نہیں تھا لہٰذا تعجباً قوم نے استفسار کیا کہ اے عبدالمطلب تونے آبائی و قومی اسماء سے کس لیئے گریز کیا ہے آپ نے جواب دیا کہ میں نے اس نونہال وحدت کا نام محمدؐ اس امید پر رکھا ہے کہ تمام اہل زمین و آسمان کی زبان پر اسکی حمد و نعت جاری ہوگی اور محمود خلائق ہوگا۔

سَیِّدُنَا اَحْمَدُ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ	سَیِّدُنَا حَامِدُ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے بڑی تعریف کئے گئے	سردار ہمارے تعریف کرنے والے اللہ تعالیٰ کی
سَیِّدُنَا مَحْمُوْدٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ	سَیِّدُنَا اَحِیْدُ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے بڑی تعریف کئے گئے	سردار ہمارے ایک طرف کرنے والے
سَیِّدُنَا وَحِیْدٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ	سَیِّدُنَا مَاحِی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے یگانہ و یکتا	سردار ہمارے کفر کے مٹانے والے
سَیِّدُنَا حَاشِرٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ	سَیِّدُنَا عَاقِبٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے مردوں کو اٹھانے والے	سردار ہمارے پیچھے آنیوالے تمام انبیاء سے
سَیِّدُنَا طٰہٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ	سَیِّدُنَا یٰسٓ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے طالب شفاعت ہادی شریعت	سردار ہمارے یٰسین صلی اللہ علیہ وسلم
سَیِّدُنَا طَاہِرٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ	سَیِّدُنَا مُطَہَّرٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے پاک صاف	سردار ہمارے پاک کئے گئے ہر عیب سے

ف ۲ احمد کہا ہے افعل بمعنی مفعول ہے تقدیر عبارت یہ ہے احمد الناس ای احق الناس و اولٰی ہم ان یحمد کہ آنجناب علیہ السلام اپنی صفات و حالات میں افضل و اکمل حمد کے مستحق ہیں اور اس لائق ہیں کہ سب سے زیادہ تعریف کئے جائیں اور کہا ہے احمد بمعنی فاعل حامد ہے کیونکہ آنجناب سب سے زیادہ اپنے رب کے حامد ہیں۔ اسے فانہ کان اکثر الناس حمدًا لربہ۔ شعر:

مقام تو محمود و نامت محمد ؛ بدینساں مقامے و نامے کہ دارد

سَیِّدُنَا طَیِّبٌ صلی اللہ علیہ وسلم	سَیِّدُنَا سَیِّدٌ صلی اللہ علیہ وسلم
سردار ہمارے صاحب پاکیزگی کے	سردار ہمارے سردار سب کے
سَیِّدُنَا رَسُوْلٌ صلی اللہ علیہ وسلم	سَیِّدُنَا نَبِیٌّ صلی اللہ علیہ وسلم
سردار ہمارے رسول تمام مخلوق کیطرف	سردار ہمارے نبی اللہ کے
سَیِّدُنَا رَسُوْلُ الرَّحْمَۃِ صلی اللہ علیہ وسلم	سَیِّدُنَا قَیِّمٌ صلی اللہ علیہ وسلم
سردار ہمارے پیغمبر رحمت الہٰی کے	سردار ہمارے قائم امور امت پر
سَیِّدُنَا جَامِعٌ صلی اللہ علیہ وسلم	سَیِّدُنَا مُقْتَفٍ صلی اللہ علیہ وسلم
سردار ہمارے جامع کمالات کے	سردار ہمارے پیچھے آنیوالے سب پیغمبروں کے

ف ۱۔ طیّبٌ۔ پاک و پاکیزہ و معطر۔ روایت میں ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے بدن مبارک سے ایک خاص قسم کی خوشبو پھیلتی تھی جو مشک سے زیادہ معطر ہوتی تھی جس گلی یا کوچے میں آپ کا گزر ہوتا تھا پہروں اس سے خوشبو زائل نہ ہوتی تھی اور اگر کسی شیر خوار بچے کے سر پر بنظر رحم اپنا ہاتھ مبارک رکھتے تھے یا اس بچے کو اٹھا لیتے یا اس کے منہ میں آب دہن مبارک ڈالتے تو مدتوں اس لڑکے کے بدن سے وہ خوشبو نکلا کرتی جس سے صحابہ دیکھ کر پہچان لیتے تھے۔

ف ۲۔ قیّمٌ۔ قائم کنندہ طریقہ نیکی یا قائم بانجام دہی کار مخلوق و تدابیر امور خلائق و اصل الاصل۔ اہل تحقیق کہتے ہیں کہ تجلی اول کی صورت معلومیت کو تعین اول اور حقیقت محمدی کہتے ہیں۔ یہی حقیقت اصل حقائق ہے اور دوسری تمام حقیقتیں اسکی فروع اور تفصیل ہیں اس اجمال کا۔ ۱۲۔ خلاصہ شروع

سَيِّدُنَا مُقَفِّيْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے پیچھے آنے والے درود اور سلام ہو ان پر

سَيِّدُنَا رَسُوْلُ الْمَلَاحِمِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے پیغمبر معرکوں کے درود اور سلام ہو ان پر

سَيِّدُنَا رَسُوْلُ الرَّاحَةِ صلى الله عليه وسلم

سردار ہمارے پیغمبر راحت دینے والے

سَيِّدُنَا كَامِلٌ صلى الله عليه وسلم

سردار ہمارے پورے سب کمالات میں

سَيِّدُنَا اِكْلِيْلٌ صلى الله عليه وسلم

سردار ہمارے سرتاج انبیاء کے

سَيِّدُنَا مُدَّثِّرٌ صلى الله عليه وسلم

سردار ہمارے لحاف میں لپٹنے والے

سَيِّدُنَا مُزَّمِّلٌ صلى الله عليه وسلم

سردار ہمارے کمبل جھرمٹ مارنے والے

سَيِّدُنَا عَبْدُ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم

سردار ہمارے اللہ کے خالص بندے

سَيِّدُنَا حَبِيْبُ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم

سردار ہمارے اللہ کے پیارے

سَيِّدُنَا صَفِيُّ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم

سردار ہمارے چنے ہوئے اللہ کے

سَيِّدُنَا نَجِيُّ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم

سردار ہمارے ہمراز خدا کے

سَيِّدُنَا كَلِيْمُ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم

سردار ہمارے خدا سے بلا واسطہ کلام کرنیوالے

سَيِّدُنَا خَاتَمُ الْاَنْبِيَاءِ صلى الله عليه وسلم

سردار ہمارے ختم کرنے والے نبیوں کے درود اور سلام ہو انپر

سَيِّدُنَا خَاتَمُ الرُّسُلِ صلى الله عليه وسلم

سردار ہمارے آخر سب پیغمبروں کے درود اور سلام ہو انپر

سَیِّدُنَا مُحْیِیْ صلی اللہ علیہ وسلم	سَیِّدُنَا مُنْجٍ صلی اللہ علیہ وسلم
سردار ہمارے زندہ کرنے والے	سردار ہمارے نجات دینے والے
سَیِّدُنَا مُذَکِّرٌ صلی اللہ علیہ وسلم	سَیِّدُنَا نَاصِرٌ صلی اللہ علیہ وسلم
سردار ہمارے نصیحت کرنے والے	سردار ہمارے مدد دینے والے

۱۵۔ مُحْیِیْ۔ زندہ کرنے والے یعنی مومنین کے مُردہ دلوں کو بنورِ معرفت ونورِ عرفاں زندہ کرنیوالے۔ روایت میں ہے کہ ایکدن جناب سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وسلم حضرت جابرؓ کے ہاں مہمان ہوتے اور آپ نے بتقریبِ ضیافت بکری کا ایک چھوٹا بچہ ذبح کیا۔ جابرؓ کے دو بیٹے تھے۔ بڑے نے چھوٹے سے کہا آؤ تو میں تمہیں بتاؤں کہ میرے ماں باپ نے بکری کے بچہ کیساتھ کیا کیا ہے۔ آخر اس نے اسکو زمین پر لٹا دیا اور اسکے حلق پر چھری پھیر دی جس سے اسکا گلا کٹ گیا۔ اس حالت کو دیکھ کر بڑا لڑکا پریشان ہو کر چھت پر چڑھ گیا اور آخر گر کر مر گیا۔ حضرت جابرؓ اس کو اٹھا لائے اور دونوں بھائیوں کو ایک جگہ لٹا کر ان پر ایک چادر اڑھا دی اور بیوی سے یہ تاکید کر دی کہ راز فاش نہ کریں تاکہ سرورِ کائنات کے دل پر رنج وغم کا بار نہ آئے۔ آخر ادھر طعام تیار ہوا اور دسترخوان بچھایا گیا ادھر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر کیفیت منکشف ہوگئی۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دعا کی جس سے یہ دونوں بچے صحیح وسالم اٹھ کھڑے ہوئے اور طعام میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ شریک ہوئے۔

سَیِّدُنَا مَنْصُوْرٌ صلی اللہ علیہ وسلم	سَیِّدُنَا نَبِیُّ الرَّحْمَۃِ صلی اللہ علیہ وسلم
سردار ہمارے مدد دیئے گئے	سردار ہمارے نبی رحمت اور بخشش کے
سَیِّدُنَا نَبِیُّ التَّوْبَۃِ صلی اللہ علیہ وسلم	سَیِّدُنَا حَرِیْصٌ عَلَیْکُمْ صلی اللہ علیہ وسلم
سردار ہمارے نبی توبہ قبول ہونے کے	سردار ہمارے حرص کرنے والے تمہارے اسلام پر
سَیِّدُنَا مَعْلُوْمٌ صلی اللہ علیہ وسلم	سَیِّدُنَا شَهِیْرٌ صلی اللہ علیہ وسلم
سردار ہمارے جانے گئے	سردار ہمارے مشہور
سَیِّدُنَا شَاهِدٌ صلی اللہ علیہ وسلم	سَیِّدُنَا شَهِیْدٌ صلی اللہ علیہ وسلم
سردار ہمارے گواہی دینے والے	سردار ہمارے گواہ
سَیِّدُنَا مَشْهُوْدٌ صلی اللہ علیہ وسلم	سَیِّدُنَا بَشِیْرٌ صلی اللہ علیہ وسلم
سردار ہمارے گواہی دیئے گئے	سردار ہمارے خوشخبری دینے والے
سَیِّدُنَا مُبَشَّرٌ صلی اللہ علیہ وسلم	سَیِّدُنَا نَذِیْرٌ صلی اللہ علیہ وسلم
سردار ہمارے خوشخبری دیئے گئے	سردار ہمارے ڈرانے والے
سَیِّدُنَا مُنْذِرٌ صلی اللہ علیہ وسلم	سَیِّدُنَا نُوْرٌ صلی اللہ علیہ وسلم
سردار ہمارے ڈر سنانے والے	سردار ہمارے نور اللہ کے
سَیِّدُنَا سِرَاجٌ صلی اللہ علیہ وسلم	سَیِّدُنَا مِصْبَاحٌ صلی اللہ علیہ وسلم
سردار ہمارے چراغ دو جہاں کے	سردار ہمارے چراغ روشن
سَیِّدُنَا هُدًی صلی اللہ علیہ وسلم	سَیِّدُنَا مَهْدِیٌّ صلی اللہ علیہ وسلم
سردار ہمارے ہدایت والے	سردار ہمارے ہدایت دیئے گئے

سَیِّدُنَا مُنِیْرٌ صلی اللہ علیہ وسلم	سَیِّدُنَا دَاعٍ صلی اللہ علیہ وسلم
سردار ہمارے روشن	سردار ہمارے بلانے والے اللہ کی طرف
سَیِّدُنَا مَدْعُوٌّ صلی اللہ علیہ وسلم	سَیِّدُنَا مُجِیْبٌ صلی اللہ علیہ وسلم
سردار ہمارے بلائے گئے	سردار ہمارے قبول کرنے والے
سَیِّدُنَا مُجَابٌ صلی اللہ علیہ وسلم	سَیِّدُنَا حَفِیٌّ صلی اللہ علیہ وسلم
سردار ہمارے قبول کیے گئے	سردار ہمارے مہربان
سَیِّدُنَا عَفُوٌّ صلی اللہ علیہ وسلم	سَیِّدُنَا وَلِیٌّ صلی اللہ علیہ وسلم
سردار ہمارے معاف کرنے والے	سردار ہمارے خدا کے دوست
سَیِّدُنَا حَقٌّ صلی اللہ علیہ وسلم	سَیِّدُنَا قَوِیٌّ صلی اللہ علیہ وسلم
سردار ہمارے سراپا حق	سردار ہمارے زور آور
سَیِّدُنَا اَمِیْنٌ صلی اللہ علیہ وسلم	سَیِّدُنَا مَاْمُوْنٌ صلی اللہ علیہ وسلم
سردار ہمارے امانت دار	سردار ہمارے نڈر کیے گئے
سَیِّدُنَا کَرِیْمٌ صلی اللہ علیہ وسلم	سَیِّدُنَا مُکَرَّمٌ صلی اللہ علیہ وسلم
سردار ہمارے بزرگ و سخی	سردار ہمارے بزرگی دیے گئے
سَیِّدُنَا مَکِیْنٌ صلی اللہ علیہ وسلم	سَیِّدُنَا مَتِیْنٌ صلی اللہ علیہ وسلم
سردار ہمارے مرتبے اور دبدبے والے	سردار ہمارے استوار

۱۵- وَلِیٌّ۔ دوست خدا و مقرب بارگاہ الٰہ تحقیق ولی اس فانی شخص کو کہتے ہیں کہ غلبہ محبوبیت اور استغراق مشاہدہ حق میں اپنے آپ کو بھول جائے۔

سَیِّدُنَا مُبِیْنٌ صلی اللہ علیہ وسلم	سَیِّدُنَا مُؤَمَّلٌ صلی اللہ علیہ وسلم
سردار ہمارے ظاہر	سردار ہمارے امیدوار
سَیِّدُنَا وَصُوْلٌ صلی اللہ علیہ وسلم	سَیِّدُنَا ذُوْ قُوَّۃٍ صلی اللہ علیہ وسلم
سردار ہمارے ملنے والے اللہ سے	سردار ہمارے صاحب قوت کے
سَیِّدُنَا ذُوْ حُرْمَۃٍ صلی اللہ علیہ وسلم	سَیِّدُنَا ذُوْ مَکَانَۃٍ صلی اللہ علیہ وسلم
سردار ہمارے صاحب بزرگی کے	سردار ہمارے صاحب بلند مرتبے کے
سَیِّدُنَا ذُوْ عِزٍّ صلی اللہ علیہ وسلم	سَیِّدُنَا ذُوْ فَضْلٍ صلی اللہ علیہ وسلم
سردار ہمارے عزت والے	سردار ہمارے بزرگی والے
سَیِّدُنَا مُطَاعٌ صلی اللہ علیہ وسلم	سَیِّدُنَا مُطِیْعٌ صلی اللہ علیہ وسلم
سردار ہمارے مانے گئے سب کے	سردار ہمارے فرمانبردار اللہ کے
سَیِّدُنَا قَدَمُ صِدْقٍ [ح ۱] صلی اللہ علیہ وسلم	سَیِّدُنَا رَحْمَۃٌ صلی اللہ علیہ وسلم
سردار ہمارے پیشرو نیک	سردار ہمارے سراپا رحمت
سَیِّدُنَا بُشْرٰی صلی اللہ علیہ وسلم	سَیِّدُنَا غَوْثٌ صلی اللہ علیہ وسلم
سردار ہمارے خوشخبری دینے والے	سردار ہمارے فریاد رس
سَیِّدُنَا غَیْثٌ صلی اللہ علیہ وسلم	سَیِّدُنَا غِیَاثٌ صلی اللہ علیہ وسلم
سردار ہمارے مینہ رحمت کے	سردار ہمارے سراسر فریاد رس

ح ۱۔ قدم صدق پیشرو نیک۔ شعر۔ نماند بعصیاں کسے در گرو ٭ کہ دارد چنیں
سید پیش رو ٭ اگر دفترت از گناہ پاک نیست ٭ چو او عذر خواہست مرا باک نیست

سَیِّدُنَا نِعْمَۃُ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم
سردار ہمارے نعمت اللہ کی

سَیِّدُنَا ھَدِیَّۃُ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم
سردار ہمارے تحفہ خدا کے

سَیِّدُنَا عُرْوَۃٌ وُّثْقٰی صلی اللہ علیہ وسلم
سردار ہمارے دستاویز استوار

سَیِّدُنَا صِرَاطُ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم
سردار ہمارے راہ خدا کے

سَیِّدُنَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِیْمٌ صلی اللہ علیہ وسلم
سردار ہمارے راہ راست

سَیِّدُنَا ذِکْرُ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم
سردار ہمارے سبب یاد خدا کے

سَیِّدُنَا سَیْفُ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم
سردار ہمارے شمشیر اللہ کے

سَیِّدُنَا حِزْبُ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم
سردار ہمارے لشکر اللہ کے

سَیِّدُنَا النَّجْمُ الثَّاقِبُ صلی اللہ علیہ وسلم
سردار ہمارے ستارہ چمکتے ہوتے

سَیِّدُنَا مُصْطَفًی صلی اللہ علیہ وسلم
سردار ہمارے چنے ہوئے

سَیِّدُنَا مُجْتَبًی صلی اللہ علیہ وسلم
سردار ہمارے برگزیدہ

سَیِّدُنَا مُنْتَقًی صلی اللہ علیہ وسلم
سردار ہمارے پاک و چیدہ

سَیِّدُنَا اُمِّیٌّ[1] صلی اللہ علیہ وسلم
سردار ہمارے صاحب ام الکتاب

سَیِّدُنَا مُخْتَارٌ صلی اللہ علیہ وسلم
سردار ہمارے اختیار دیے گئے

سَیِّدُنَا اَجِیْرٌ صلی اللہ علیہ وسلم
سردار ہمارے اجر دیے گئے

سَیِّدُنَا جَبَّارٌ صلی اللہ علیہ وسلم
سردار ہمارے بجبر لوگوں کو کفر سے پھیرنے والے

ﮬ ١ - امی - نگارمن کہ بمکتب نرفت وخط ننوشت بغمزۂ مسئلہ آموز صد مدرس شد۔

اور کہا کہ ام الکتاب کی طرف منسوب کر کے آپ کو امی کہتے ہیں۔

سَیِّدُنَا أَبُو الْقَاسِمِ صلی اللہ علیہ وسلم	سَیِّدُنَا أَبُو الطَّاهِرِ صلی اللہ علیہ وسلم
سردار ہمارے باپ حضرت قاسم کے	سردار ہمارے باپ حضرت طاہر کے
سَیِّدُنَا أَبُو الطَّیِّبِ صلی اللہ علیہ وسلم	سَیِّدُنَا أَبُو إِبْرَاهِیْمَ صلی اللہ علیہ وسلم
سردار ہمارے باپ حضرت طیب کے	سردار ہمارے باپ حضرت ابراہیم کے
سَیِّدُنَا مُشَفَّعٌ صلی اللہ علیہ وسلم	سَیِّدُنَا شَفِیْعٌ صلی اللہ علیہ وسلم
سردار ہمارے قبول کیے گئے شفاعت	سردار ہمارے سفارش کرنیوالے
سَیِّدُنَا صَالِحٌ صلی اللہ علیہ وسلم	سَیِّدُنَا مُصْلِحٌ صلی اللہ علیہ وسلم
سردار ہمارے نیکوکار	سردار ہمارے اصلاح دینے والے
سَیِّدُنَا مُهَیْمِنٌ صلی اللہ علیہ وسلم	سَیِّدُنَا صَادِقٌ صلی اللہ علیہ وسلم
سردار ہمارے نگہبان	سردار ہمارے سچے
سَیِّدُنَا مُصَدَّقٌ صلی اللہ علیہ وسلم	سَیِّدُنَا صِدْقٌ صلی اللہ علیہ وسلم
سردار ہمارے تصدیق کیے گئے	سردار ہمارے سراپا راستی

ح۲۔ ابوالقاسم ۔ سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کے تین صاحبزادے تھے حضرت ابراہیم حضرت ماریہ قبطیہ سے اور حضرت قاسم و حضرت عبداللہ حضرت خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ عنہا سے ۔ حضرت عبداللہ کو اس وجہ سے کہ آپ اسلام میں یعنی بعد نزول وحی پیدا ہوتے تھے ۔ از روئے تعظیم طیب و طاہر کہا کرتے تھے۔

سَیِّدُنَا سَیِّدُ الْمُرْسَلِیْنَ صلی اللہ علیہ وسلم

سردار ہمارے سردار سب رسولوں کے درود اور سلام ہو انپر

سَیِّدُنَا اِمَامُ الْمُتَّقِیْنَ صلی اللہ علیہ وسلم

سردار ہمارے پیشوا پرہیزگاروں کے درود اور سلام ہو اُن پر

سَیِّدُنَا قَائِدُ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِیْنَ صلی اللہ علیہ وسلم

سردار ہمارے بہشت میں لیجانے والے انکے جنکے ہاتھ پاؤں اور پیشانی چمکتی ہوگی

سَیِّدُنَا خَلِیْلُ الرَّحْمٰنِ صلی اللہ علیہ وسلم

سردار ہمارے دوست اللہ کے درود اور سلام ہو ان پر

سَیِّدُنَا بَرٌّ صلی اللہ علیہ وسلم

سردار ہمارے نیکوکار

سَیِّدُنَا مُبِرٌّ صلی اللہ علیہ وسلم

سردار ہمارے نیکی کرنے والے

سَیِّدُنَا وَجِیْہٌ صلی اللہ علیہ وسلم

سردار ہمارے خوب صورت

سَیِّدُنَا نَصِیْحٌ صلی اللہ علیہ وسلم

سردار ہمارے نصیحت دینے والے

سَیِّدُنَا نَاصِحٌ صلی اللہ علیہ وسلم

سردار ہمارے نصیحت کرنے والے

سَیِّدُنَا وَکِیْلٌ صلی اللہ علیہ وسلم

سردار ہمارے ضامن امت کے

سَیِّدُنَا مُتَوَکِّلٌ صلی اللہ علیہ وسلم

سردار ہمارے بھروسہ کرنیوالے اللہ پر

سَیِّدُنَا کَفِیْلٌ صلی اللہ علیہ وسلم

سردار ہمارے ضامن امت کے

ف۱ـ امام المتقین۔ اہل حق کہتے ہیں کہ اصل تقوٰی کہ زاد این راہ است۔ ترک مجموع ماسوائے اللہ است۔

سَیِّدُنَا شَفِیْقٌ صلی اللہ علیہ وسلم سردار ہمارے مہربان	سَیِّدُنَا مُقِیْمُ السُّنَنِ صلی اللہ علیہ وسلم سردار ہمارے برپا کرنیوالے طریق اللہ کے
سَیِّدُنَا مُقَدَّسٌ صلی اللہ علیہ وسلم سردار ہمارے پاک کئے گئے	سَیِّدُنَا رُوْحُ الْقُدُسِ صلی اللہ علیہ وسلم سردار ہمارے جان سے پاکیزہ
سَیِّدُنَا رُوْحُ الْحَقِّ صلی اللہ علیہ وسلم سردار ہمارے جانِ حق	سَیِّدُنَا رُوْحُ الْقِسْطِ صلی اللہ علیہ وسلم سردار ہمارے جانِ عدل
سَیِّدُنَا کَافٍ صلی اللہ علیہ وسلم سردار ہمارے کفایت کرنے والے	سَیِّدُنَا مُکْتَفٍ صلی اللہ علیہ وسلم سردار ہمارے بس کرنے والے
سَیِّدُنَا بَالِغٌ صلی اللہ علیہ وسلم سردار ہمارے مرتبہ کمال پر پہنچنے والے	سَیِّدُنَا مُبَلِّغٌ صلی اللہ علیہ وسلم سردار ہمارے کمال کو پہنچانے والے
سَیِّدُنَا شَافٍ صلی اللہ علیہ وسلم سردار ہمارے صحت بخشنے والے	سَیِّدُنَا وَاصِلٌ صلی اللہ علیہ وسلم سردار ہمارے واصل باللہ
سَیِّدُنَا مَوْصُوْلٌ صلی اللہ علیہ وسلم سردار ہمارے ملے ہوئے حق سے	سَیِّدُنَا سَابِقٌ صلی اللہ علیہ وسلم سردار ہمارے پہلے سب سے
سَیِّدُنَا سَائِقٌ صلی اللہ علیہ وسلم سردار ہمارے ہانکنے والے	سَیِّدُنَا هَادٍ صلی اللہ علیہ وسلم سردار ہمارے راہنما
سَیِّدُنَا مُهْدٍ صلی اللہ علیہ وسلم سردار ہمارے راہ دکھانے والے	سَیِّدُنَا مُقَدَّمٌ صلی اللہ علیہ وسلم سردار ہمارے پیشوا

سَیِّدُنَا عَزِیْزٌ صلی اللہ علیہ وسلم	سَیِّدُنَا فَاضِلٌ صلی اللہ علیہ وسلم
سردار ہمارے غالب	سردار ہمارے بزرگ
سَیِّدُنَا مُفَضَّلٌ صلی اللہ علیہ وسلم	سَیِّدُنَا فَاتِحٌ صلی اللہ علیہ وسلم
سردار ہمارے بزرگی دیئے گئے	سردار ہمارے کھولنے والے دروازہ رحمت کے
سَیِّدُنَا مِفْتَاحٌ صلی اللہ علیہ وسلم	سَیِّدُنَا مِفْتَاحُ الرَّحْمَۃِ صلی اللہ علیہ وسلم
سردار ہمارے کلید اسرار الٰہی	سردار ہمارے کلید رحمت کاملہ
سَیِّدُنَا مِفْتَاحُ الْجَنَّۃِ صلی اللہ علیہ وسلم	سَیِّدُنَا عَلَمُ الْاِیْمَانِ صلی اللہ علیہ وسلم
سردار ہمارے کلید جنت	سردار ہمارے علامت ایمان
سَیِّدُنَا عَلَمُ الْیَقِیْنِ صلی اللہ علیہ وسلم	سَیِّدُنَا دَلِیْلُ الْخَیْرَاتِ صلی اللہ علیہ وسلم
سردار ہمارے علامت یقین	سردار ہمارے رہنما نیکیوں کے
سَیِّدُنَا مُصَحِّحُ الْحَسَنَاتِ صلی اللہ علیہ وسلم	سَیِّدُنَا مُقِیْلُ الْعَثَرَاتِ صلی اللہ علیہ وسلم
سردار ہمارے صحیح کرنیوالے نیکیوں کے	سردار ہمارے درگذر کرنیوالے خطاؤں سے
سَیِّدُنَا صَفُوْحٌ عَنِ الزَّلَّاتِ صلی اللہ علیہ وسلم	سَیِّدُنَا صَاحِبُ الشَّفَاعَۃِ صلی اللہ علیہ وسلم
سردار ہمارے درگذر کرنیوالے لغزشوں سے	سردار ہمارے صاحب شفاعت کے

۱۵ ۔ مصحح الحسنات ۔ صحیح کرنے والے نیکیوں کے یعنی کسی شخص کا نیک عمل اسی وقت صحیح و معتبر و موجب اجر سمجھا جا سکتا ہے کہ اسکا صدور حسب ارشاد و بطریق تبعیت و اطاعت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ہوا ہو اور جو عمل اس کے خلاف ہے وہ بے قاعدہ ہے اور غیر معتبر۔

سَیِّدِنَا صَاحِبِ الْمَقَامِ ط صلی اللہ علیہ وسلم	سَیِّدِنَا صَاحِبِ الْقَدَمِ صلی اللہ علیہ وسلم
سردار ہمارے صاحب مقام محمود کے	سردار ہمارے صاحب پیشوائی کے
سَیِّدِنَا مَخْصُوْصٍ بِالْعِزِّ صلی اللہ علیہ وسلم	سَیِّدِنَا مَخْصُوْصٍ بِالْمَجْدِ صلی اللہ علیہ وسلم
سردار ہمارے خاص کیے گئے ساتھ عزت کے	سردار ہمارے خاص کیے گئے ساتھ بزرگی کے
سَیِّدِنَا مَخْصُوْصٍ بِالشَّرَفِ صلی اللہ علیہ وسلم	سَیِّدِنَا صَاحِبِ الْوَسِیْلَةِ صلی اللہ علیہ وسلم
سردار ہمارے خاص کیے گئے ساتھ شرف کے	سردار ہمارے صاحب وسیلہ کے
سَیِّدِنَا صَاحِبِ السَّیْفِ صلی اللہ علیہ وسلم	سَیِّدِنَا صَاحِبِ الْفَضِیْلَةِ صلی اللہ علیہ وسلم
سردار ہمارے صاحب شمشیر کے	سردار ہمارے صاحب بزرگی کے
سَیِّدِنَا صَاحِبِ الْإِزَارِ صلی اللہ علیہ وسلم	سَیِّدِنَا صَاحِبِ الْحُجَّةِ صلی اللہ علیہ وسلم
سردار ہمارے صاحب تہہ بند والے	سردار ہمارے صاحب دلیل استوار کے
سَیِّدِنَا صَاحِبِ السُّلْطَانِ صلی اللہ علیہ وسلم	سَیِّدِنَا صَاحِبِ الرِّدَاءِ صلی اللہ علیہ وسلم
سردار ہمارے صاحب غلبے اور قوت کے	سردار ہمارے صاحب چادر کے
سَیِّدِنَا صَاحِبِ الدَّرَجَةِ الرَّفِیْعَةِ صلی اللہ علیہ وسلم	سَیِّدِنَا صَاحِبِ التَّاجِ صلی اللہ علیہ وسلم
سردار ہمارے مرتبہ بلند کے	سردار ہمارے صاحب تاج کے

ط۱۔ صاحب المقام۔ اے صاحب مقام محمود۔ فتوحات میں ہے کہ مقام محمود اس عالی مقام کا نام ہے کہ مرجع جمیع مقامات کمالیہ و منظر تمام اسماء اللہ کا ہے۔ اور یہ خاصہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ہے۔

سَیِّدُنَا صَاحِبُ الْمِغْفَرِ صلی اللہ علیہ وسلم	سَیِّدُنَا صَاحِبُ اللِّوَاءِ صلی اللہ علیہ وسلم
سردار ہمارے صاحب خود آہنی کے	سردار ہمارے صاحب لواء الحمد کے
سَیِّدُنَا صَاحِبُ الْمِعْرَاجِ صلی اللہ علیہ وسلم	سَیِّدُنَا صَاحِبُ الْقَضِیْبِ صلی اللہ علیہ وسلم
سردار ہمارے صاحب معراج کے	سردار ہمارے صاحب عصا اور تلوار کے
سَیِّدُنَا صَاحِبُ الْبُرَاقِ صلی اللہ علیہ وسلم	سَیِّدُنَا صَاحِبُ الْخَاتَمِ صلی اللہ علیہ وسلم
سردار ہمارے صاحب براق کے	سردار ہمارے مہر نبوت کے
سَیِّدُنَا صَاحِبُ الْعَلَامَةِ صلی اللہ علیہ وسلم	سَیِّدُنَا صَاحِبُ الْبُرْهَانِ صلی اللہ علیہ وسلم
سردار ہمارے صاحب نبوت کے	سردار ہمارے صاحب دلیل استوار
سَیِّدُنَا صَاحِبُ الْبَیَانِ صلی اللہ علیہ وسلم	سَیِّدُنَا فَصِیْحُ اللِّسَانِ صلی اللہ علیہ وسلم
سردار ہمارے صاحب بیان روشن کے	سردار ہمارے فصیح زبان

ط۔ صاحب المعراج۔ نزول وحی سے بارھویں سال ماہ رجب کی ستائیسویں تاریخ میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو مقام قرب قاب قوسین میں باریابی کا شرف حاصل ہوا ہے۔ مکہ سے بیت المقدس تک کا ثبوت تو قرآن مجید میں ہے اور وہاں سے آسمانوں، عرش، جنت لامکاں تک کی سیر احادیث مشہورہ سے ثابت ہے۔ منکر اسکا گمراہ و بے دین ہے اور صحیح یہ ہے کہ معراج شریف جسد اور روح کے ساتھ بیداری میں ہوئی۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالٰی کے دیدار سے مشرف ہوئے۔ اور کوئی غیب کیا تم سے نہاں ہو بھلا: جب نہ خدا ہی چھپا تم پہ کروڑوں درود:

سَیِّدُنَا مُطَھَّرُ الْجَنَانِ صلی اللہ علیہ وسلم

سردار ہمارے پاک دل والے درود اور سلام ہو ان پر

سَیِّدُنَا رَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ صلی اللہ علیہ وسلم

سردار ہمارے شفیق مہربان درود اور سلام ہو انپر

سَیِّدُنَا اُذُنُ خَیْرٍ صلی اللہ علیہ وسلم

سردار ہمارے سننے والے نیکوئی کے

سَیِّدُنَا صَحِیْحُ الْاِسْلَامِ صلی اللہ علیہ وسلم

سردار ہمارے درست اسلام والے

سَیِّدُنَا سَیِّدُ الْکَوْنَیْنِ صلی اللہ علیہ وسلم

سردار ہمارے سردار دو جہاں کے

سَیِّدُنَا عَیْنُ النَّعِیْمِ صلی اللہ علیہ وسلم

سردار ہمارے چشم نعمت کے

سَیِّدُنَا عَیْنُ الْغُرِّ صلی اللہ علیہ وسلم

سردار ہمارے رئیس قوم شریف کے

سَیِّدُنَا سَعْدُ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم

سردار ہمارے نیکی اللہ کے

سَیِّدُنَا سَعْدُ الْخَلْقِ صلی اللہ علیہ وسلم

سردار ہمارے برکت مخلوق کے

سَیِّدُنَا خَطِیْبُ الْاُمَمِ صلی اللہ علیہ وسلم

سردار ہمارے خطبہ پڑھنے والے امتوں کے

سَیِّدُنَا عَلَمُ الْھُدٰی صلی اللہ علیہ وسلم

سردار ہمارے نشانے ہدایت کے

سَیِّدُنَا کَاشِفُ الْکَرْبِ صلی اللہ علیہ وسلم

سردار ہمارے دور کرنیوالے غم اور سختی کے

سَیِّدُنَا رَافِعُ الرُّتَبِ صلی اللہ علیہ وسلم

سردار ہمارے بلند کرنیوالے رتبوں کے

سَیِّدُنَا عِزُّ الْعَرَبِ صلی اللہ علیہ وسلم

سردار ہمارے عزت عرب کے

سَیِّدُنَا صَاحِبُ الْفَرَجِ صلی اللہ علیہ وسلم

سردار ہمارے سبب کشائش ہر کام کے

سَیِّدُنَا رَفِیْعُ الدَّرَجِ صلی اللہ علیہ وسلم

سردار ہمارے بلند قدر و منزلت والے

سَيِّدُنَا كَرِيْمُ الْمَخْرَجِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ

سردار ہمارے بزرگ مقام والے درود بھیجے اللہ ان پر اور

عَلٰى اٰلِهٖ اَللّٰهُمَّ يَا رَبِّ بِجَاهِ نَبِيِّكَ الْمُصْطَفٰى

ان کی اولاد پر الٰہی اے میرے پروردگار بتصدق اپنے نبی برگزیدہ

وَ رَسُوْلِكَ الْمُرْتَضٰى طَهِّرْ قُلُوْبَنَا مِنْ كُلِّ وَصْفٍ

کے اور رسول پسندیدہ کے پاک کر دے ہمارے دلوں کو ان سب

يُبَاعِدُنَا عَنْ مُشَاهَدَتِكَ وَ مَحَبَّتِكَ

خصلتوں سے کہ دور پھینکیں ہم کو تیرے دیدار سے اور تیری محبت سے

ح ۱- کریم المخرج کہا ہے کہ اشارہ ہے طرف شرافت اصل و نسب آنحضرتؐ کے اور یہ ظاہر ہے اور یا مخرج سے مراد مکہ معظمہ ہے جو مولد آنجنابؐ ہے۔

ح ۲- مشاہدہ حق محویت تامہ قلب کو کہتے ہیں اور واضح ہو کہ قلب اس مضغۂ گوشت کو بھی کہتے ہیں جو سینہ کے بائیں جانب میں لٹکا ہوا ہے اور منبع روح حیوانی و منشاء حس و حرکت اعضاء ہے مگر اس جگہ قلب سے مراد جوہر مجرد لطیفہ ربانی و سرّ غیبی ہے جو مشعر الہام الٰہی مورد تکالیف شرعی عالم احوال کلیات و جزئیات ہے البتہ تعلق اس لطیفہ مجرد کا اسی لحمی قلب سے ہے۔ اور سالک کو ابتدا اسی لحمی قلب کیطرف توجہ کرنی ہوتی ہے جب یہ حرکت کرنے لگ جاتا ہے تو اس کے بعد اس لطیفہ ربانی کا انکشاف ہوتا ہے۔

وَ اَمِتْنَا عَلَى السُّنَّةِ وَ الْجَمَاعَةِ وَالشَّوْقِ

اور خاتمہ کر تو ہمارا سنت و جماعت کے طریقے پر اور اپنے دیدار

اِلٰى لِقَائِكَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ

کے شوق پر اے صاحب بزرگی اور بخشش کے

وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

اور درود بھیجے اللہ ہمارے سردار اور ہمارے مولا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر

وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا

اور ان کی آل اور اصحاب پر اور سلام بھیجے کامل سلام

وَّالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

اور سب تعریف واسطے اللہ کے ہے جو پروردگار ہے تمام عالم کا

هٰذِهٖ صِفَةُ الرَّوْضَةِ الْمُبَارَكَةِ

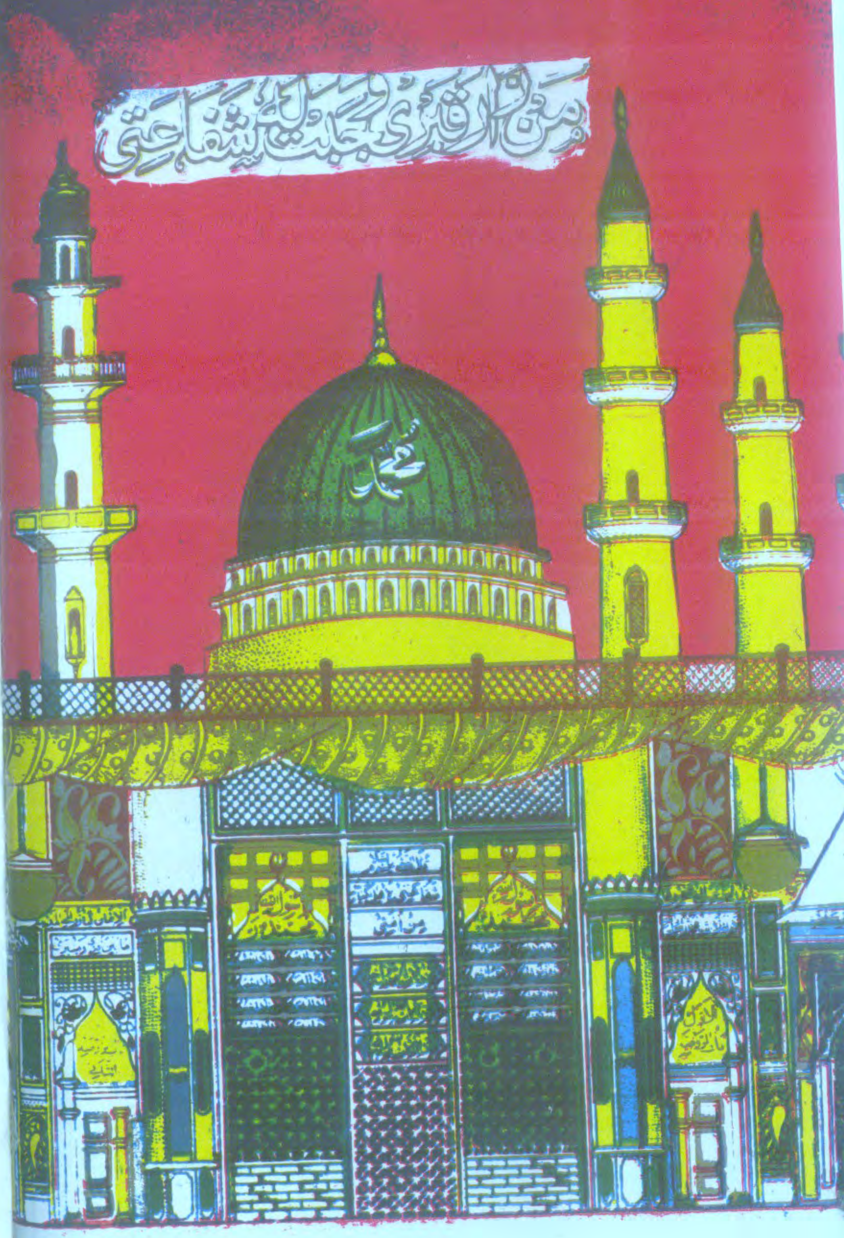
یہ مثال اس روضہ مبارک کی ہے

الَّتِیْ دُفِنَ فِيْهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ

جس میں مدفون ہیں رسول اللہ

ف ا۔ کہا ہے شیخ نے جلال مظہر صفات قہریہ اور اکرام مظہر اوصاف لطیفہ ہے پس یہ اسم جامع صفات الٰہی ہے لہٰذا اسے اسم اعظم کہتے ہیں جو دعا اس اسم کے وسیلہ سے کی جاتی ہے وہ مقبول ہوتی ہے۔ ۱۲ مفتاح


الله


من زار قبری وجبت لہ شفاعتی
محمد

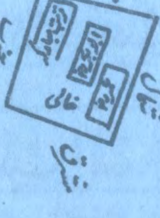
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصَاحِبَاهُ أَبُوبَكْرٍ

صلی اللہ علیہ وسلم اور دونوں یار آپ کے حضرت ابوبکر

وَعُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا هٰكَذَا ذَكَرَهُ عُرْوَةُ بْنُ

اور حضرت عمر راضی ہے اللہ ان دونوں سے اسی طرح بیان کیا ہے عروہ بن

ف ا۔ روایت ہے حضرت عروہ بن زبیر رضی اللہ عنہ سے کہ دفن کئے گئے آنحضرت اقدس صحن خانہ میں اور بعد میں دفن کئے گئے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ بائیں جانب میں رسول اکرم کے اور بعد اسکے دفن کئے گئے حضرت عمر بن الخطاب بائیں جانب میں حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے اجیار میں ہے۔ تحقیق یہ ہے کہ دفن ہوئے ہیں آنحضرت حجرہ مبارک کی جنوبی دیوار کے قریب اور ابوبکر رضی اللہ عنہ دفن ہوئے ہیں اسطرح کہ آپ کا سر سرور کائنات کے دوش مبارک کے محاذی ہے اور پھر دفن ہوئے عمر بن الخطاب اس طرح کہ سر آپ کا ابوبکر رضی اللہ عنہ کے دوش کے محاذی۔ پس بائیں جانب میں سرور کائنات کے کہ جانب شرقیہ ہے ایک قبر کی جگہ خالی ہے کہ مکہ جنوبی جانب ہے۔



صورت ہکذا

الزُّبَیْرِ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ قَالَ دُفِنَ

زبیر نے راضی رہے اللہ برتر ان سے کہا عروہ نے کہ مدفون

رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فِی

ہوئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صحن خانہ

السَّہْوَۃِ وَ دُفِنَ اَبُوْبَکْرٍ رَّضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

میں اور مدفون ہوئے حضرت ابوبکر راضی رہے اللہ ان سے

خَلْفَ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

پیچھے حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے

وَدُفِنَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِیَ اللّٰہُ

اور مدفون ہوئے حضرت عمر بن خطاب راضی رہے اللہ

عَنْہُ عِنْدَ رِجْلَیْ اَبِیْ بَکْرٍ وَّ بَقِیَتِ

ان سے نزدیک دونوں پاؤں حضرت ابوبکر کے اور باقی رہ گیا

السَّہْوَۃُ الشَّرْقِیَّۃُ فَارِغَۃً فِیْہَا مَوْضِعُ

صحن پورب کی طرف کا خالی کہ اس میں جگہ ہے

قَبْرٍ یُّقَالُ وَاللّٰہُ اَعْلَمُ اَنَّ عِیْسَی

ایک قبر کی کہتے ہیں اور اللہ اسے خوب جانتا ہے کہ حضرت عیسٰی

ابْنَ مَرْیَمَ عَلَیْہِ السَّلَامُ یُدْفَنُ فِیْہِ

بن مریم علیہ السلام دفن کئے جائیں گے اسمیں

وَكَذٰلِكَ جَآءَ فِي الْخَبَرِ عَنْ رَسُوْلِ

اور اسیطرح آیا ہے حدیث میں رسول اللہ

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَتْ

صلی اللہ علیہ وسلم سے اور فرمایا

عَآئِشَةُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا رَأَيْتُ ثَلٰثَةَ

حضرت عائشہ راضی ہے اللہ ان سے کہ دیکھے میں نے خواب

أَقْمَارٍ سُقُوْطًا فِي حُجْرَتِي فَقَصَصْتُ

میں کہ تین چاند گرے ہیں میرے گھر میں پس بیان کیا میں نے

رُؤْيَايَ عَلٰى أَبِي بَكْرٍ فَقَالَ يَا

اپنا خواب اپنے باپ ابوبکر پر پس فرمایا اے

عَآئِشَةُ لَيُدْفَنَنَّ فِي بَيْتِكِ ثَلٰثَةٌ

عائشہ بے شک دفن کیے جائیں گے تیرے گھر میں تین شخص

هُمْ خَيْرُ أَهْلِ الْأَرْضِ فَلَمَّا تُوُفِّيَ

کہ وہ بہترین اہل زمین ہیں پس جب انتقال

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَ

فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اور

دُفِنَ فِي بَيْتِي قَالَ لِي أَبُوْ بَكْرٍ هٰذَا

وہ دفن ہوتے میرے گھر میں کہا مجھ سے میرے باپ ابوبکر نے یہ

وَاحِدٌ مِّنْ اَقْمَارِكَ وَهُوَ خَيْرُهُمْ

ایک چاند ہیں تیرے تین چاندوں میں سے اور بہترین ان میں کے

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ وَسَلَّمَ

ہیں رحمت اللہ کی ان پر اور ان کی آل پر اور سلام

كَثِيْرًا

بہت بہت

فَصْلٌ فِىْ كَيْفِيَّةِ الصَّلٰوةِ

فصل ہے کیفیت میں درود بھیجنے

عَلَى النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

کے حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر

اَلْحِزْبُ الْاَوَّلُ مِنَ الْاَحْزَابِ السَّبْعَةِ

حزب پہلا من جملہ سات حزبوں کے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع کرتا ہوں میں خدا کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

درود اللہ کا ہمارے سردار اور ہمارے مولا جناب حضرت محمدؐ پر

بَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى

برکت بھیج سردار ہمارے حضرت محمد صاحب پر اور

اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰٓى

اوپر آل سردار ہمارے حضرت محمد کے جسطرح برکت بھیجی تونے

اٰلِ سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ فِى الْعٰلَمِيْنَ

اوپر آل سردار ہمارے حضرت ابراہیم کے تمام عالم میں

اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ (۴) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰٓى

تو ہی ہے سراہا گیا بزرگی والا الٰہی درود بھیج

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

سردار ہمارے حضرت محمد پر اور آل ہمارے سردار حضرت محمد پر

كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ

جیسے درود بھیجا تونے سردار ہمارے حضرت ابراہیمؑ پر

وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ

اور برکت بھیج سردار ہمارے حضرت محمدؐ پر اور

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا

سردار ہمارے حضرت محمد کی آل پر جسطرح برکت بھیجی تونے سردار

اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ (۵) اَللّٰهُمَّ

ہمارے حضرت ابراہیمؑ پر تو ہی ہے سراہا گیا بزرگی والا الٰہی

صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ

درود بھیج سردار ہمارے حضرت محمد پر جو نبی ہیں

الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ (۶)

بے پڑھے اور آل پر سردار ہمارے حضرت محمد کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

الٰہی درود بھیج سردار ہمارے حضرت محمد پر

عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ (۷) اَللّٰهُمَّ صَلِّ

جو تیرے بندے اور تیرے رسول ہیں الٰہی درود بھیج

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا

سردار ہمارے حضرت محمد پر اور آل پر سردار ہمارے

مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی سَیِّدِنَا اِبْرَاهِیْمَ

حضرت محمد کے جسطرح درود بھیجا تو نے سردار ہمارے حضرت ابراہیمؑ پر

وَعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا اِبْرَاهِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ

اور سردار ہمارے حضرت ابراہیمؑ کی آل پر تو ہی ہے سراہا گیا

مَّجِیْدٌ (۸) اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا

بزرگی والا الٰہی برکت بھیج سردار ہمارے

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا

حضرت محمد پر اور سردار ہمارے حضرت محمد کی آل پر جیسے

بَارَكْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى

برکت بھیجی تونے سردار ہمارے حضرت ابراہیمؑ پر اور

اٰلِ سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

سردار ہمارے حضرت ابراہیمؑ کی آل پر تو ہی ہے سراہا گیا بزرگی والا

(۹) اَللّٰهُمَّ وَتَرَحَّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

الٰہی اور رحم کر سردار ہمارے حضرت محمد پر

وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا تَرَحَّمْتَ

اور آل سردار ہمارے حضرت محمد پر جیسے رحم کیا تونے

عَلٰى سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ

سردار ہمارے حضرت ابراہیمؑ پر اور سردار ہمارے

سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

حضرت ابراہیمؑ کی آل پر تو ہی ہے سراہا گیا بزرگی والا

(۱۰) اَللّٰهُمَّ وَتَحَنَّنْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

الٰہی مہربانی کر سردار ہمارے حضرت محمد پر

وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا تَحَنَّنْتَ

اور سردار ہمارے حضرت محمد کی آل پر جس طرح مہربانی کی

عَلٰى سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ

تونے سردار ہمارے حضرت ابراہیمؑ پر اور آل پر

سَیِّدِنَا اِبْرَاهِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ

سردار ہمارے حضرت ابراہیمؑ کے تو ہی ہے سراہا گیا بزرگی والا

(۱۱) اَللّٰهُمَّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ

الٰہی اور سلام بھیج سردار ہمارے حضرت محمد پر

وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا سَلَّمْتَ

اور آل پر سردار ہمارے حضرت محمد کے جسطرح سلام بھیجا

عَلٰی سَیِّدِنَا اِبْرَاهِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ

تو نے سردار ہمارے حضرت ابراہیمؑ پر اور آل پر

سَیِّدِنَا اِبْرَاهِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ

سردار ہمارے حضرت ابراہیمؑ کے تو ہی ہے سراہا گیا بزرگی والا

(۱۲) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

الٰہی درود بھیج سردار ہمارے حضرت محمد پر

وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّارْحَمْ

اور آل پر سردار ہمارے حضرت محمد کے اور رحمت کر

سَیِّدَنَا مُحَمَّدًا وَّاٰلَ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

سردار ہمارے حضرت محمد پر بعد آل پر سردار ہمارے حضرت محمد کے

وَّبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی

اور برکت بھیج سردار ہمارے حضرت محمد پر اور

آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ وَرَحِمْتَ

آل پر سردار ہمارے حضرت محمد کے جیسے درود بھیجا تونے اور رحم کیا تونے

وَبَارَكْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ وَ

اور برکت بھیجی تو نے سردار ہمارے حضرت ابراہیمؑ پر اور

عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ فِي

آل پر سردار ہمارے حضرت ابراہیمؑ کے درمیان

الْعَالَمِيْنَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ (۱۳) اَللّٰهُمَّ

تمام عالم کے تو ہی ہے سراہا گیا بزرگی والا الٰہی

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ وَ

درود بھیج سردار ہمارے حضرت محمد پر جو نبی ہیں اور

اَزْوَاجِهٖ اُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَذُرِّيَّتِهٖ

ان کی بیبیوں پر جو مائیں ہیں سب مومنوں کی اور انکی اولاد

وَاَهْلِ بَيْتِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى

پر اور ان کے اہل بیت پر جیسے درود بھیجا تو نے

سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

سردار ہمارے حضرت ابراہیمؑ پر تو ہی ہے سراہا گیا بزرگی والا

(۱۴) اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

الٰہی برکت بھیج سردار ہمارے حضرت محمد پر

وَعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ
اور آل پر سردار ہمارے حضرت محمد کے جیسے برکت بھیجی تونے
عَلٰی سَیِّدِنَا اِبْرَاهِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ
سردار ہمارے حضرت ابراہیمؑ پر تو بیشک ہے سراہا گیا بزرگی والا
(۱۵) اَللّٰهُمَّ دَاحِیَ الْمَدْحُوَّاتِ وَبَارِئَ
الہی بچھانے والے فرش زمینوں کے اور پیدا کرنیوالے
الْمَسْمُوْكَاتِ وَجَبَّارَ الْقُلُوْبِ عَلٰی
بلند آسمانوں کے اور بزور بنانے والے دلوں کے ان کی
فِطْرَتِهَا شَقِیِّهَا وَسَعِیْدِهَا اَجْعَلْ
خلقت پر بدبخت کو ان کے اور نیک بخت کو ان کے نازل کر

ف ۱ ۔ اللھم بارک ... الخ ۔ شفا میں ہے کہ حضرت علی کرم اللہ وجہہ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین سے فرمایا کرتے تھے کہ جناب سرور کائنات علیہ الصلوٰۃ والسلام پر ان الفاظ میں درود بھیجا کرو ۔ ۱۲ ۔

ف ۲ ۔ سعیدہا نیک بخت ۔ سعادت کی پانچ علامتیں ہیں ۔ نرمی و رقت قلب بسیاری گریہ عدم محبت دنیا کوتاہی آرزو و ندامت و شرمندگی اور تعارف سعادت ہے حضرت سری سقطی سے منقول ہے کہ نہیں دیکھی میں نے کوئی زہر قاتل طلب مولٰی کیواسطے مر اغنیاء و اہل دنیا کی صحبت کیونکہ صحبت اہل دنیا کی مار ڈالتی ہے اور جب مومن کا دل مرجاتا ہے تو وہ کہتا ہے جو چاہتا ہے اور کرتا ہے جو چاہتا ہے اور کچھ خوف نہیں کرتا ۔

۱۲ مفتاح ۔

شَرَائِفَ صَلَوٰتِكَ وَنَوَامِيَ بَرَكَاتِكَ وَ

اپنے بزرگ ترین درودوں کو اور بڑھنے والی اپنی برکتوں کو اور

رَأْفَةَ تَحَنُّنِكَ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اپنی بخشائش اور مہربانی کو سردار ہمارے حضرت محمد پر

عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ الْفَاتِحِ لِمَآ اُغْلِقَ

جو بندے تیرے اور رسول تیرے کھولنے والے ہیں اس چیز کو جو بند

وَالْخَاتِمِ لِمَا سَبَقَ وَالْمُعْلِنِ الْحَقَّ بِالْحَقِّ

کی گئی ہے اور ختم کرنیوالے اسکے جو گزرا اور ظاہر کرنے والے دین دین اسلام کے

وَالدَّامِغِ لِجَيْشَاتِ الْاَبَاطِيْلِ كَمَا

ساتھ راستی کے اور توڑنے والے لشکروں باطل کے جسطرح

حُمِّلَ فَاضْطَلَعَ بِاَمْرِكَ بِطَاعَتِكَ

اٹھائے گئے تھے ان کے توڑنے کو پس مستعد ہو گئے تیرے حکم سے تیری بندگی

مُسْتَوْفِزًا فِيْ مَرْضَاتِكَ وَاعِيًا لِّوَحْيِكَ

میں جلدی کرنے والے تیری خوشنودی کی طلب میں نگاہ رکھنے والے تیری وحی کو

ف ۱۔ لوحیک لغت میں کلام خفی کو کہتے ہیں اسکی تین قسم ہیں۔ سماعت کلام بیواسطہ جیسے موسیٰ علیہ السلام طور پر سنتے تھے اور سرورکائنات نے شب معراج میں ہمکلامی کا شرف حاصل کیا ہے۔ دوم کلام شمات بواسطے ملک سوم بطریق الہام یعنی القا ہونا معنی کا دل میں۔ ۱۲

حَافِظًا لِعَهْدِكَ مَاضِيًا عَلٰى نَفَاذِ
حفاظت کرنے والے تیرے قول کی اوقات گزارنے والے تیرے

أَمْرِكَ حَتّٰى أَوْرٰى قَبَسًا لِقَابِسٍ آلَاءُ
حکم کی جاری کرنے پر۔ یہانتک کہ روشن کر دیا ہے شعلہ دین اسلام کا

اللّٰهِ تَصِلُ بِأَهْلِهٖ أَسْبَابَهٗ بِهٖ هُدِيَتِ
واسطے روشنی لینے والوں کو کہ نعمتیں اللہ کی مہیا کر دیتی ہیں واسطے اہل اس شعلہ کے

الْقُلُوْبُ بَعْدَ خَوْضَاتِ الْفِتَنِ وَالْإِثْمِ
اسباب وصول کو اسکے آپ ہی کے باعث سے راہ دکھائے گئے دل بعد ڈوب جانے دلوں

وَأَبْهَجَ مُوْضِحَاتِ الْأَعْلَامِ وَنَائِرَاتِ
کے کفر کے فتنوں میں اور گناہ میں۔ اور خوبی دی آپ نے ظاہر کرنے والی نشانیوں کو دین

الْأَحْكَامِ وَمُنِيْرَاتِ الْإِسْلَامِ فَهُوَ
کے اور اسکے چمکنے والے حکموں کو اور چمکتے ارکان اسلام کو پس

أَمِيْنُكَ الْمَأْمُوْنُ وَخَازِنُ
آپ امین ہیں تیرے امن دیئے گئے اور نگہبان تیرے

عِلْمِكَ الْمَخْزُوْنِ وَشَهِيْدُكَ يَوْمَ
علم پوشیدہ کے اور گواہ تیرے دن

الدِّيْنِ وَبَعِيْثُكَ نِعْمَةً وَّرَسُوْلُكَ
قیامت کے اور تیرے بھیجے ہوئے محض نعمت اور تیرے رسول

بِالْحَقِّ رَحْمَةً (۱) اَللّٰهُمَّ افْسَحْ لَهٗ فِیْ

برحق محض رحمت الٰہی وسیع کر ان کے لیے جگہ اپنی

عَدْنِكَ وَاجْزِهٖ مُضَاعَفَاتِ الْخَيْرِ مِنْ

جنت میں اور بدلا دے ان کو دوچند نیکیوں کا اپنے

فَضْلِكَ مُهَنَّاٰتٍ لَّهٗ غَيْرَ مُكَدَّرَاتٍ

فضل سے کر خوشگوار ہوں آپ کو اور بے کدورت ہوں

مِّنْ فَوْزِ ثَوَابِكَ الْمَحْلُوْلِ وَجَزِيْلِ عَطَآئِكَ

تیرے ثواب کے ساتھ فتح یابی سے جو اتارا گیا ہے اور بزرگی بخششوں

الْمَعْلُوْلِ (۲) اَللّٰهُمَّ اَعْلِ عَلٰى بِنَآءِ

سے تیرے پے در پے آنیوالی ہیں الٰہی بلند کر آدمیوں کی منزل پر آپ

النَّاسِ بِنَآءَهٗ وَاَكْرِمْ مَثْوَاهُ لَدَيْكَ وَ

کی منزل اور بزرگ کر آرامگاہ آپکی اپنے پاس اور

نُزُلَهٗ وَاَتْمِمْ لَهٗ نُوْرَهٗ وَاجْزِهٖ مِنْ

مہمانی ان کی اور تمام کر دے آپ کیواسطے نور آپکا اور جزا دے ان کو

ابْتِعَاثِكَ لَهٗ مَقْبُوْلَ الشَّهَادَةِ وَ

واسطے مبعوث کرنے کے تیرے ان کو درحالیکہ مقبول ہے گواہی ان کی اور

مَرْضِیَّ الْمَقَالَةِ ذَا مَنْطِقٍ عَدْلٍ وَّ

موافق تیری مرضی کے ہے بات ان کی صاحب سچی زبان اور راستی کے اور

خُطَّةِ فَصْلٍ وَّ بُرْهَانٍ عَظِيْمٍ ؕ م ١

صاحب ایسی شان کے کہ جدا کرے اور حق کو باطل سے اور صاحب دلیل بزرگی کے

اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ

بے شک اللہ اور سب فرشتے اس کے درود بھیجتے ہیں

عَلَى النَّبِىِّ ؕ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا

حضرت نبی پر سو اے ایمان والو تم بھی درود بھیجو

عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا (٣) تصوّر خیال

ان پر اور سلام سلام کامل یا الٰہی درود بھیج اوپر ہمارے نبی کے

م ١۔ ان اللہ و ملائکتہ الخ بشیر بن مسعود سے مروی ہے کہ جب یہ آیت نازل ہوئی تو صحابہؓ نے عرض کی کہ یا رسول اللہ اس سلام کی کیفیت تو ہمیں معلوم ہے لیکن آپ پر صلوٰۃ کیونکر ہو سکتی ہے جبکہ آپ ہر قسم کے عیوب و نقائص سے پاک ہیں تو ارشاد ہوا قولوا اللھم صلی اللہ علی محمد کما صلیت علی ابراہیم اللھم بارک علی محمد کما بارکت علی آل ابراہیم۔ خداوند عالم کی یہ محض عنایت ہے کہ اس نے مومنین امت کو دولت عظمیٰ یعنی شرکت صلوٰۃ علی النبی کی اجازت دی ہے اور منظور فرمایا ہے کہ وہ اپنی طرف سے تحفہ صلوٰۃ سرور کائنات کی خدمت میں پہنچائیں یہ محض لطف کریمانہ ہے ورنہ صلوٰۃ ملائکہ و صلوٰۃ اللہ کے سامنے صلوٰۃ عبد کی کیا حقیقت ہے اب چاہیے کہ بے تردد انکا کمال عقیدت و خلوص سے امتثال امر الٰہی میں کمربستہ ہو کر زمرۂ العبیہ و ملائکہ میں داخل ہونے کی کوشش کرے اور دنیا و حشر میں اپنے آپ کو اس مسلک میں منسلک کرے اور حلقۂ العبیہ میں محسوب ہونے لگے جیسا کہ چاہیے کنارہ کرے اور زمرۂ غیر العبیہ کا ایک فرد ہے۔ ذلک فضل اللہ یوتیہ من یشاء۔ مفتاح ۲۔

لَبَّيْكَ اَللّٰهُمَّ رَبِّيْ وَسَعْدَيْكَ صَلَوٰتُ

حاضر ہوں میں خداوندا پروردگار میرے اور حاضر ہوں میں تیرے دین کی مدد

اللّٰهِ الْبَرِّ الرَّحِيْمِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ

کرتے ہیں درود اللہ احسان کرنیوالے مہربان کے اور مقرب فرشتوں کے

وَالنَّبِيِّيْنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَآءِ

اور نبیوں کے اور سچے لوگوں اور شہیدوں سے

وَالصّٰلِحِيْنَ وَمَا سَبَّحَ لَكَ مِنْ شَيْءٍ يَّا

اور نیک کام والوں کے اور درود اس چیز کی تسبیح کرے تیری جو ہر موجود سے اے

رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ بْنِ

پروردگار تمام عالموں کے نازل ہوں ہمارے سردار حضرت محمد بن

عَبْدِ اللّٰهِ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ وَسَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ

عبداللہ پر کہ آخر سب انبیاء کے ہیں اور سردار رسولوں کے

وَاِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ وَرَسُوْلِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

اور پیشوا پرہیزگاروں کے اور رسول پروردگار تمام عالموں کے

الشَّاهِدِ الْبَشِيْرِ الدَّاعِيْ اِلَيْكَ بِاِذْنِكَ

گواہ خوشخبری دینے والے بلانے والے تیری طرف تیرے حکم سے

السِّرَاجِ الْمُنِيْرِ وَعَلَيْهِ السَّلَامُ

چراغ روشن اور ان پر ہو سلام

(۴۴) اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِكَ وَبَرَكَاتِكَ

الٰہی نازل کر درود اپنے اور برکتیں اپنی

وَرَحْمَتَكَ عَلٰی سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ وَ

اور رحمت اپنی سب رسولوں کے سردار اور

اِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ وَخَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ سَيِّدِنَا

پرہیزگاروں کے پیشوا اور خاتم انبیا سردار ہمارے

مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ اِمَامِ الْخَيْرِ

حضرت محمد پر کہ تیرے بندے اور تیرے رسول پیشوا نیکوں کے

وَقَائِدِ الْخَيْرِ وَرَسُوْلِ الرَّحْمَةِ (۵)

اور کھینچنے والے بھلائیوں کے اور رسول رحمت کے ہیں

اَللّٰهُمَّ ابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا يَّغْبِطُهٗ

الٰہی اٹھا ان کو مقام محمود میں کہ رشک کریں

۵؎ ۔ اجعل الخ ابن مسعود روایت کرتے ہیں کہ فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جب درود بھیجو ہم پر تو بہتر درود بھیجو تم نہیں جانتے کہ درود تمہارا پیش کیا جاتا ہے ہم پر پس کہو اللّٰھم اجعل الخ سیرت محمدیہ ۔ کہا ہے شیخ نے کہ یہ درود شریف حل مشکل دفع رنج وغم ومصیبت ودفع مرض میں بغایت مؤثر ہے ۔ ۹۲ یا ۱۲۱ یا ۳۱۲ مرتبہ تین ہفتہ یا چالیس روز تک وقت معینہ میں پڑھے ۔ ۱۲ مفتاح ۔

فِیْهِ الْاَوَّلُوْنَ وَالْاٰخِرُوْنَ (٦)

آپ پر اس مقام میں سب پہلے اور پچھلے لوگ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

الٰہی درود بھیج سردار ہمارے حضرت محمد پر

وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا

اور آل پر سردار ہمارے محمد کے جس طرح

صَلَّيْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ

درود بھیجا تو نے سردار ہمارے حضرت ابراہیم پر

اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ (٧) اَللّٰهُمَّ بَارِكْ

تو ہی ہے سراہا گیا بزرگی والا الٰہی برکت بھیج

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى

سردار ہمارے حضرت محمد پر اور آل

اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا

پر سردار ہمارے حضرت محمد کے جس طرح

بَارَكْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ

برکت بھیجی تو نے سردار ہمارے حضرت ابراہیم پر

اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

تو ہی ہے سراہا گیا بزرگی والا

(۸) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ
الٰہی درود بھیج سردار ہمارے حضرت محمد پر اور

عَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَوْلَادِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ
ان کی اولاد پر اور ان کے یاروں پر اور انکی بی بیوں پر اور انکے فرزندوں

وَذُرِّيَّتِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ وَاَصْهَارِهٖ وَاَنْصَارِهٖ
اور ان کے اہل بیت اور انکے سسرال کے کنبے اور انکی یاری

وَاَشْيَاعِهٖ وَمُحِبِّيْهِ وَاُمَّتِهٖ وَ
دینے والوں اور ان کے پیروں اور دوستوں اور انکی امت پر اور

عَلَيْنَا مَعَهُمْ اَجْمَعِيْنَ يَا اَرْحَمَ
ہم پر ان سب کے ساتھ اے بڑے رحم کرنے والے

الرَّاحِمِيْنَ
سب رحمت کرنیوالوں سے

ف ۱ ۔ حضرت حسن بصری سے منقول ہے کہ جو شخص حوض کوثر سے جام پینا چاہتا ہے وہ اس درود کا ورد کرے۔ کہا ہے شیخ نے جو شخص اس درود شریف کو ۹۲ یا ۱۲۱ مرتبہ بعد نماز عشاء ۲۱ روز یا چالیس دن تک پڑھے اور ویسے ہی اس حالت میں سو رہے تو وہ جملہ اہل بیت کی زیارت سے مشرف ہو جاتا ہے اور عنایت الہٰی اس کے شامل حال ہو جاتی ہے۔ ۱۲ مفتاح۔

(۹) طۤ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

الٰہی رحمت کاملہ نازل فرما سردار ہمارے حضرت محمدؐ پر

عَدَدَ مَنْ صَلّٰی عَلَیْہِ (۱۰) وَصَلِّ

بشمار ان کے کہ درود بھیجتے ہیں ان پر اور رحمت کاملہ نازل فرما

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ لَّمْ

سردار ہمارے حضرت محمدؐ پر بشمار ان کے کہ نہیں

یُصَلِّ عَلَیْہِ (۱۱) وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا

درود بھیجتے ان پر اور درود بھیج سردار ہمارے

مُحَمَّدٍ کَمَآ اَمَرْتَنَا بِالصَّلٰوۃِ عَلَیْہِ

حضرت محمدؐ پر جسطرح حکم فرمایا ہم کو ان پر درود بھیجنے کا

طا۔ حضرت امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ سے منقول ہے کہ آپ نے ایک بزرگ کو خواب میں دیکھا اور پوچھا کہ تمہارے ساتھ حق تعالیٰ نے کیا کیا؟ کہا مجھے بخشدیا خدا نے۔ میں پانچ کلمے درود کے ہمیشہ پڑھا کرتا تھا۔ ازاں جملہ چار اس درود میں ہیں اور پانچواں کلمہ یہ ہے وصل علی محمد کما ینبغی الصلوٰۃ علیہ۔ کہا ہے شیخ نے یہ درود شریف بخشائش گناہ قبولیت عمل قطاع الطریق اور دوسرے مہلکات سے محفوظ رہنے کے لیئے نہایت موثر ہے۔ ۹۲ یا ۱۲۱ یا ۳۱۳ بار ہر روز پڑھنا چاہیئے۔ نیز فرمایا شیخ نے کہ زیارت جناب حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے لیئے یہ درود شریف عجب تاثیر رکھتا ہے۔ ہر روز سوتے وقت ایک مقررہ تعداد پڑھے۔ مفتاح ۱۲۔

(۱۲) وَصَلِّ عَلَيْهِ كَمَا تُحِبُّ أَنْ يُّصَلّٰى
اور درود بھیج ان پر جیسے کہ دوست رکھتا ہے تو کہ درود بھیجا
عَلَيْهِ (۱۳) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا
جائے ان پر الٰہی درود بھیج سردار ہمارے
مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
حضرت محمد پر اور آل پر سردار ہمارے حضرت محمد کے
كَمَا اَمَرْتَنَا اَنْ نُّصَلِّيَ عَلَيْهِ
جیسا کہ حکم کیا تو نے ہم کو کہ درود بھیجیں ہم ان پر
(۱۴) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
الٰہی درود بھیج سردار ہمارے حضرت محمد پر
وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا هُوَ
اور آل پر سردار ہمارے حضرت محمد کے جیسا کہ وہ
اَهْلُهٗ (۱۵) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا
لائق ہیں اسکے الٰہی درود بھیج سردار ہمارے

ف: جو شخص ان درودوں کو یعنی یہاں سے کما تحب و ترضاہ تک شب جمعہ کو ستر مرتبہ یا سو مرتبہ یا سات سو مرتبہ بحضور قلب پڑھے تو خواب میں زیارت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مشرف ہو-۱۲-

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا
حضرت محمد پر اور آل پر سردار ہمارے حضرت محمد کے جیسا
تُحِبُّ وَتَرْضَاهُ لَهٗ (۱) اَللّٰهُمَّ یَارَبِّ
کہ دوست رکھتا ہے اور راضی ہوتا ہے تو اس سے الٰہی اے پروردگار
سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلِّ
سردار ہمارے محمدؐ کے اور اے رب سردار ہمارے محمد کی آل کے رحمت بھیج
عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
سردار ہمارے حضرت محمدؐ پر اور سردار ہمارے محمد کی آل پر
وَّاَعْطِ سَیِّدَنَا مُحَمَّدَ الدَّرَجَةَ وَالْوَسِیْلَةَ
اور دے ہمارے سردار حضرت محمدؐ کو درجہ اور وسیلہ
فِی الْجَنَّةِ (۲) اَللّٰهُمَّ یَارَبَّ سَیِّدِنَا
بہشت میں الٰہی پروردگار سردار ہمارے

ف۱۔ کہا ہے شیخ نے کہ زیارت جناب حضرت محمدؐ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیئے یہ درود شریف عجب تاثیر رکھتا ہے ہر روز سوتے وقت ایک معین عدد پر اسکو پڑھ لینا چاہیئے۔۱۲۔

ف۲۔ اس درود شریف کو ۹۲ مرتبہ ہر روز ورد رکھنے سے خاص قبولیت پیدا ہوتی ہے۔ ستر فرشتے اس کے نامۂ اعمال میں ہزار روز تک نیکی لکھتے ہیں۔۱۲

مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ اِجْزِ سَیِّدَنَا

محمد کے اور سردار ہمارے محمد کی آل کے جزا دے سردار ہمارے

مُحَمَّدًا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَا ھُوَ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو بعض جزا کے وہ

اَھْلُہٗ (۳) اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

لائق ہیں الٰہی درود بھیج سردار ہمارے حضرت محمد پر

وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اَھْلِ

آل پر سردار ہمارے حضرت محمد کے اور ان کے اہل

بَیْتِہٖ (۴) اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا

بیت پر الٰہی درود بھیج سردار ہمارے

ص ۱ - جو شخص سو مرتبہ اس درود شریف کو پڑھے اللہ تعالےٰ سو حاجتیں اسکی بر لاوے - ۱۲

ص ۲ - یعنی محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر ایسی اپنی رحمت نازل فرما کہ کچھ باقی نہ رہے اس پر کچھ ناواقف اعتراض کرتے ہیں کہ رحمت الٰہی غیر تناہی ہمیشہ باقی رہتی ہے پس یہ دعا محال کی ہے اور وہ ناجائز ہے - جواب اسکا یہ ہے کہ مراد اس سے وہ رحمت ہے جسکے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم مستحق ہیں - وہ باقی نہ رہے نہ مطلق رحمت یا مراد اقسام رحمت ہیں - نہ افراد رحمت یعنی کسی قسم کی باقی نہ رہے اگرچہ افراد رحمت کے ہمیشہ باقی رہیں یا بطور مبالغہ ہے اس سے مراد کثیر رحمت ہے نہ جمیع افراد رحمت - ۱۲

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ حَتّٰی لَا

محمد پر اور آل پر سردار ہمارے محمدؐ کے کر نہ باقی

یَبْقٰی مِنَ الصَّلٰوۃِ شَیْءٌ (۵) وَّارْحَمْ

رہے درود سے کچھ بھی اور مہربانی فرما

سَیِّدَنَا مُحَمَّدًا وَّاٰلَ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ حَتّٰی لَا یَبْقٰی

سردار ہمارے محمدؐ پر اور آل پر سردار ہمارے محمدؐ کے کر نہ باقی

مِنَ الرَّحْمَۃِ شَیْءٌ (۶) وَّبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

رہے رحمت سے کچھ اور برکت بھیج سردار ہمارے محمدؐ پر

وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ حَتّٰی لَا یَبْقٰی مِنَ الْبَرَکَۃِ شَیْءٌ

اور آل پر سردار ہمارے محمدؐ کے حتیٰ کہ نہ باقی رہے برکت سے کچھ

(۷) وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ حَتّٰی [۱]

اور سلام درود بھیج سردار ہمارے محمدؐ پر اور آل پر سردار ہمارے محمدؐ کے کہ

[۱] طبرانی نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کی ہے کہ ایک شخص اونٹ کی چوری میں مہتم رماخوذ تھا اس نے یہ درود شریف پڑھا اسکی برکت سے فرشتے نازل ہوتے اور اونٹ نے اس کے بری ہونے پر گواہی دی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے چھوڑ دیا اور فرمایا کہ اس درود کو پڑھنے والے کو میں نے دیکھا کہ جبتک وہ اسے پڑھتا تھا گروہ در گروہ فرشتوں کے اسپر جمع ہوتے گئے یہانتک میں نے کہ تمام راستے انسے بھر گئے کہ آسمان سے زمین تک فرشتے ہی دکھائی دیتے ہیں کہا ہے شیخ نے اگر کوئی شخص پریشانی اور مصیبت کیوقت اس صلوٰۃ کو ورد کرے۔ ۱۲۱ مرتبہ یا ۳۱۳ مرتبہ یا ۱۰۰۱ مرتبہ تو حق تعالیٰ اسکی مصیبت دفع کر دیتا ہے۔ ۱۲ مفتاح

لَا یَبْقٰی مِنَ السَّلَامِ شَیْءٌ (۸) اَللّٰھُمَّ

نہ باقی رہے سلام سے کچھ الٰہی

صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْاَوَّلِیْنَ

درود بھیج سردار ہمارے محمد پر پہلوں کے درمیان

(۹) وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی

اور درود بھیج سردار ہمارے محمد پر پچھلوں

الْاٰخِرِیْنَ (۱۰) وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

کے درمیان اور درود بھیج سردار ہمارے محمد پر

فِی النَّبِیِّیْنَ (۱۱) وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

تمامی انبیاء کے درمیان اور درود بھیج سردار ہمارے محمد پر

فِی الْمُرْسَلِیْنَ (۱۲) وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا

تمام رسولوں کے درمیان اور درود بھیج سردار ہمارے

مُحَمَّدٍ فِی الْمَلَاِ الْاَعْلٰی اِلٰی یَوْمِ

محمد پر برتر فرشتوں کے درمیان قیامت کیدن

الدِّیْنِ (۱۳) اَللّٰھُمَّ اَعْطِ سَیِّدَنَا مُحَمَّدَا

تک الٰہی دے سردار ہمارے محمد کو

حا۔ حدیث شریف میں آیا ہے کہ جو کوئی اس درود شریف کو پڑھے بہت بزرگی

اور شرف اسکو حاصل ہو۔ پڑھنے کے عدد ۹۲-۱۲۱یا ۳۱۳ ہیں - ۱۲ منتاح

الْوَسِيلَةَ وَالْفَضِيلَةَ وَالشَّرَفَ وَالدَّرَجَةَ

وسیلہ اور بزرگی اور بلندی قدر کی اور درجہ

الْكَبِيرَةَ (۱۴) اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اٰمَنْتُ

بڑا الٰہی میں ایمان لایا

بِسَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّلَمْ اَرَهُ فَلَا تَحْرِمْنِيْ

ساتھ سردار ہمارے محمدؐ کے اس حال میں کہ نہیں دیکھا میں نے انکو پس

فِي الْجِنَانِ رُؤْيَتَهُ وَارْزُقْنِيْ صُحْبَتَهُ

نہ محروم رکھ مجھ کو بہشتوں میں زیارت سے انکے اور عنایت کر مجھ کو

وَتَوَفَّنِيْ عَلٰى مِلَّتِهِ وَاسْقِنِيْ مِنْ

صحبت ان کی اور خاتمہ کر میرا ان کے دین پر اور پلا تو مجھ کو

حَوْضِهِ مَشْرَبًا رَّوِيًّا سَائِغًا هَنِيْئًا

حوض سے پینا سیراب کرنے والا مرغوب گوارہ ہونیوالا کہ

لَا نَظْمَاُ بَعْدَهُ اَبَدًا اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ

پیاسے نہ ہوں ہم بعد اس کے ہرگز تو ہی ہے ہر چیز پر

ط۔ کہا ہے شیخ نے جو شخص اس دعا کا ہمیشہ ورد رکھے اور ۲۱ مرتبہ پڑھ کر سوئے

بفضلہٖ تعالیٰ تین جمعہ میں مشرف بہ رویت جناب اقدس حضرت رسالتمآب صلی اللہ علیہ وسلم ہوگا۔ ۱۲ منہاج

ط۔ اسقنی الخ کہا ہے شیخ نے کہ قاری کو اس موقع پر کوثر معرفت الٰہی اور جام شراب رویت

جناب سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم ہی کا تصور رکھنا چاہیئے اور سوائے اسکے کسی حاجت کو اپنے دل میں لائے۔ ۱۲ منہاج

شَیْئٍ قَدِیْرٌ (۵) اَللّٰھُمَّ اَبْلِغْ رُوْحَ سَیِّدِنَا
قادر ہے الٰہی پہنچا سردار ہمارے حضرت
مُحَمَّدٍ مِّنِّیْ تَحِیَّةً وَّسَلَامًا (۱) اَللّٰھُمَّ
محمدؐ کی روح کو میری طرف سے دعائے خیر اور سلام الٰہی
وَکَمَآ اٰمَنْتُ بِہٖ وَلَمْ اَرَہٗ فَلَا تَحْرِمْنِیْ
اور جسطرح ایمان لایا میں حضرت محمدؐ پر اور نہ دیکھا میں نے انکو پس نہ محروم
فِی الْجِنَانِ رُؤْیَتَہٗ (۲) اَللّٰھُمَّ
رکھنا مجھے بہشت میں ان کے دیدار سے الٰہی
تَقَبَّلْ شَفَاعَةَ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الْکُبْرٰی
قبول فرما بڑی شفاعت سردار ہمارے محمدؐ کی اور بلند کر
وَارْفَعْ دَرَجَتَہُ الْعُلْیَا وَاٰتِہٖ سُؤْلَہٗ
مرتبہ ان کا کہ بلند ہے اور دے تو ان کو مراد ان کی
فِی الْاٰخِرَةِ وَالْاُوْلٰی کَمَآ اٰتَیْتَ
آخرت اور دنیا میں جسطرح دی تو نے
سَیِّدَنَا اِبْرَاھِیْمَ وَسَیِّدَنَا مُوْسٰی
سردار ہمارے ابراہیمؑ اور سردار ہمارے موسیٰؑ کو
(۳) اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
الٰہی درود بھیج سردار ہمارے محمدؐ پر

وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ

اور آل پر سردار ہمارے محمد کے جس طرح درود بھیجا

عَلٰی سَیِّدِنَا اِبْرَاهِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ

تو نے سردار ہمارے ابراہیم پر اور آل پر

سَیِّدِنَا اِبْرَاهِیْمَ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا

سردار ہمارے ابراہیم کے اور برکت بھیج سردار ہمارے

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا

محمد پر اور آل پر سردار ہمارے محمد کے جسطرح

بَارَکْتَ عَلٰی سَیِّدِنَا اِبْرَاهِیْمَ وَ

برکت بھیجی تو نے سردار ہمارے ابراہیم پر اور

عَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا اِبْرَاهِیْمَ اِنَّكَ

آل پر سردار ہمارے ابراہیم کے تو ہی ہے

حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ (۴) اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

سراہا گیا بزرگی والا الٰہی درود اور سلام بھیج

ف۔ اتحاد و محبت پیدا کرنے و رفع خصومت و عداوت و آزردہ و رنجیدہ شخصوں میں صلح کرا دینے کے لیے اس درود مکرم کو لکھ کر پلاوے یا تعویذ بنا تے یا اس کا ورد کرے۔ نہایت مؤثر ہے۔ ۱۲ مفتاح

وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نَّبِيِّكَ

اور برکت نازل فرما سردار ہمارے محمد پر جو تیرے نبی

وَرَسُوْلِكَ وَسَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ خَلِيْلِكَ

اور تیرے رسول ہیں اور سردار ہمارے ابراہیم پر جو تیرے دوست

وَصَفِيِّكَ وَسَيِّدِنَا مُوْسٰى كَلِيْمِكَ وَ

اور برگزیدہ ہیں اور سردار ہمارے موسیٰ پر جو تیرے ہمکلام اور

نَجِيِّكَ وَسَيِّدِنَا عِيْسٰى رُوْحِكَ

ہمراز ہیں اور سردار ہمارے عیسیٰ پر جو تیری روح

وَكَلِمَتِكَ وَعَلٰى جَمِيْعِ مَلٰٓئِكَتِكَ وَ

اور تیرے کلمے ہیں اور اپنے سب فرشتوں اور

رُسُلِكَ وَاَنْبِيَآئِكَ وَخِيَرَتِكَ مِنْ

اپنے رسولوں اور اپنے نبیوں اور اپنے برگزیدوں پر اپنی

خَلْقِكَ وَاَصْفِيَآئِكَ وَخَاصَّتِكَ وَ

مخلوق سے اور اپنے چنے ہوئے لوگوں پر اور خاصوں پر اور

اَوْلِيَآئِكَ مِنْ اَهْلِ اَرْضِكَ وَسَمَآئِكَ

اپنے دوستوں پر جو تیری زمین پر رہتے ہیں اور تیرے آسمان پر

(۵) وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

رہتے ہیں۔ اور درود بھیج اللہ تعالیٰ سردار ہمارے محمد پر

عَدَدَ خَلْقِهٖ وَرِضَآءَ نَفْسِهٖ وَزِنَةَ

بشمار اپنی مخلوق کے اور بمقدار خوشنودی اپنی ذات کے

عَرْشِهٖ وَمِدَادَ كَلِمَاتِهٖ وَكَمَا هُوَ

اور برابر وزن اپنے عرش کے اور بمقدار سیاہی اپنے کلموں کے اور جسطرح کہ

أَهْلُهٗ وَكُلَّمَا ذَكَرَهُ الذَّاكِرُوْنَ

وہ لائق اسکے ہیں اور جبکہ یاد کریں اس کو یاد کرنے والے

وَغَفَلَ عَنْ ذِكْرِهِ الْغَافِلُوْنَ وَ

اور غفلت کریں اس کی یاد سے غفلت کرنے والے اور

عَلٰى أَهْلِ بَيْتِهٖ وَعِتْرَتِهِ الطَّاهِرِيْنَ

ان کی اہل بیت پر اور انکی اولاد پاک پر

وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا (٦) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

اور سلام بھیجے سلام کا الٰہی درود بھیج

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى أَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ

سردار ہمارے محمدؐ پر اور ان کی بیبیوں پر اور فرزندان پر

وَعَلٰى جَمِيْعِ النَّبِيِّيْنَ وَالْمُرْسَلِيْنَ

اور تمام نبیوں پر اور رسولوں پر

وَالْمَلٰٓئِكَةِ وَالْمُقَرَّبِيْنَ وَجَمِيْعِ عِبَادِ

اور فرشتوں اور نزدیکان بارگاہ پر اور سارے بندگان

اللّٰہِ الصَّالِحِیْنَ عَدَدَ مَآ اَمْطَرَتِ
خدا پر کہ نیک ہیں بشمار ان سب قطروں کے
السَّمَآءُ مُنْذُ بَنَیْتَہَا (۷) وَ صَلِّ عَلٰی
کہ برساتے آسمان نے جب سے بنایا ہے تو نے اسکو۔ اور درود بھیج
سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَآ اَنْبَتَتِ الْاَرْضُ
سردار ہمارے محمدؐ پر بشمار ان سب چیزوں کے کہ اگائی ہیں
مُنْذُ دَحَوْتَہَا (۸) وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا
زمین نے جب سے بچھادیا ہے تو نے اسکو اور درود بھیج سردار ہمارے
مُحَمَّدٍ عَدَدَ النُّجُوْمِ فِی السَّمَآءِ فَاِنَّکَ
محمدؐ پر بشمار ستاروں کے جو آسمان میں ہیں سو تو ہی نے
اَحْصَیْتَہَا (۹) وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
شمار کیا ہے انکو اور درود بھیج سردار ہمارے محمدؐ پر
عَدَدَ مَا تَنَفَّسَتِ الْاَرْوَاحُ مُنْذُ خَلَقْتَہَا
بشمار سانس لینے سب جانداروں کے جب سے پیدا کیا ہے تو نے انکو
(۱۰) وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ
اور درود بھیج سردار ہمارے محمدؐ پر بشمار اس کے کہ
مَا خَلَقْتَ وَمَا تَخْلُقُ وَمَآ اَحَاطَ بِہٖ
پیدا کرچکا تو اور بشمار اس کے کہ اب بھی پیدا کرتا ہے اور بشمار

عِلْمُكَ وَ اَضْعَافَ ذٰلِكَ (١١) اَللّٰهُمَّ
ان سب کے کہ گھیرا ہے اسے علم نے تیرے اور دوگنا ان سب چیزوں سے الٰہی

صَلِّ عَلَيْهِمْ عَدَدَ خَلْقِكَ وَ رِضَآءَ
درود بھیج ان سب پر بشمار اپنی مخلوق کے اور خوشنودی اپنی

نَفْسِكَ وَ زِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ
ذات کے اور برابر وزن اپنے عرش کے اور بمقدار سیاہی اپنے کلموں کے

وَ مَبْلَغَ عِلْمِكَ وَ اٰيَاتِكَ (١٢) اَللّٰهُمَّ
اور باندازہ اپنے علم کے اور اپنی نشانیوں کے الٰہی

صَلِّ عَلَيْهِمْ صَلٰوةً تَزِيْدُ وَ تَفُوْقُ
درود بھیج ان سب پر ایسا درود کہ زیادہ ہو اور بلند ہو

وَ تَفْضُلُ صَلٰوةَ الْمُصَلِّيْنَ عَلَيْهِمْ مِّنَ
اور بزرگ ہو مرتبے میں درود سے ان کے جو درود بھیجتے ہیں

الْخَلْقِ اَجْمَعِيْنَ كَفَضْلِكَ عَلٰى جَمِيْعِ
آنحضرت پر تمامی مخلوق سے مثل تیری بزرگی کے تیری

خَلْقِكَ (١٣) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِمْ صَلٰوةً
تمام مخلوقات پر الٰہی درود بھیج آنحضرت پر ایسا درود

دَآئِمَةً مُّسْتَمِرَّةَ الدَّوَامِ عَلٰى مَرِّ
کہ ہمیشہ ہو ہمیشہ جاری رہے برابر جاری رہنے

اللَّيَالِي وَالْأَيَّامِ مُتَّصِلَةً الدَّوَامِ لَا
راتوں اور دنوں کے برابر ملا ہوا ہمیشہ کو اسطرح پر کہ نہ

انْقِضَاءَ لَهَا وَلَا انْصِرَامَ عَلٰى مَرِّ
نہایت ہووے اس درود کو اور نہ انقطاع بر طریق

اللَّيَالِي وَالْأَيَّامِ عَدَدَ كُلِّ وَابِلٍ
جاری رہنے راتوں اور دنوں کے بشمار ہر مہینہ اور

وَطَلٍّ (۱۴) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا
شبنم کے الٰہی درود بھیج سردار ہمارے

مُحَمَّدٍ نَبِيِّكَ وَسَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ خَلِيْلِكَ
محمد اپنے نبی پر اور سردار ہمارے ابراہیم اپنے دوست پر

وَعَلٰى جَمِيْعِ اَنْبِيَآئِكَ وَاَصْفِيَآئِكَ
اور اپنے تمام انبیاؤں اور برگزیدوں پر جو

مِنْ اَهْلِ اَرْضِكَ وَسَمَآئِكَ
رہنے والے تیری زمین اور تیرے آسمان کے ہیں بشمار

عَدَدَ خَلْقِكَ وَرِضَاءَ نَفْسِكَ وَزِنَةَ
اپنی مخلوق کے اور خوشنودی اپنی ذات کے اور بوزن

عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ وَمُنْتَهٰى
اپنے عرش کے اور بمقدار سیاہی اپنے کلموں کے اور باندازہ

عِلْمِكَ وَزِنَةَ جَمِيْعِ مَخْلُوْقَاتِكَ صَلٰوةً

اپنے علم بے نہایت کے اور برابر وزن اپنی تمام مخلوق کے درود

مُّكَرَّرَةً اَبَدًا عَدَدَ مَا اَحْصٰى عِلْمُكَ

پے در پے ہمیشہ بشمار اس کے کہ شمار کیا اسکو تیرے علم نے

وَمِلْءَ مَا اَحْصٰى عِلْمُكَ وَاَضْعَافَ

اور بمقدار اس کے کہ احاطہ کیا اسے تیرے علم نے اور دوگنا اس سے

مَا اَحْصٰى عِلْمُكَ صَلٰوةً تَزِيْدُ وَتَفُوْقُ

کہ گھیرا اسکو تیرے علم نے ایسا درود کہ زیادہ ہو اور بلند ہو

وَتَفْضُلُ صَلٰوةَ الْمُصَلِّيْنَ عَلَيْهِمْ

اور بزرگ ہو مرتبے میں ان لوگوں کے درود سے جو درود

مِنَ الْخَلْقِ اَجْمَعِيْنَ كَفَضْلِكَ عَلٰى

بھیجتے ہیں آنحضرت پر سب مخلوق سے مانند تیری بزرگی کے

جَمِيْعِ خَلْقِكَ دھ١) اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِىْ

تمام مخلوق پر الٰہی کردے مجھے

ھ١۔ کہا ہے شیخ نے یہ مقام محل اجابت ہے اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے

کہ بغیر درود کے دعا درمیان زمین اور آسمان کے معلق رہتی ہے اور قبول نہیں ہوتی

پس اول و آخر دعا کے درود پڑھنا ضروری ہے۔

مِمَّنْ لَزِمَ مِلَّةَ نَبِيِّكَ سَيِّدِنَا

ان لوگوں میں سے کہ لازم کر لیا ہے انہوں نے مذہب تیرے نبی سردار

مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَظَّمَ

ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا اور بزرگ رکھا ہے

حُرْمَتَهٗ وَاَعَزَّ كَلِمَتَهٗ وَحَفِظَ عَهْدَهٗ

مرتبہ بزرگی کا ان کے اور بزرگی دی ہے ان کے کلمہ کو اور نگاہ رکھا ہے

وَذِمَّتَهٗ وَنَصَرَ حِزْبَهٗ وَدَعْوَتَهٗ

ان کے عہد اور پیمان کو اور مدد کی انکے لشکر کی اور ان کے اللہ کیطرف بلانیکی

وَكَثَّرَ تَابِعِيْهِ وَفِرْقَتَهٗ وَوَافَى

اور بڑھایا ان کے پیروؤں کو اور ان کے گروہ کو اور موافقت کی

زُمْرَتَهٗ وَلَمْ يُخَالِفْ سَبِيْلَهٗ وَسُنَّتَهٗ ۲

انکی جماعت کی اور مخالفت نہ کی انکے طریق کی اور انکی سنت کی

ف۱۔ نظر بد و شر شیاطین دفع آفات کے لیئے نہایت مفید ہے ۱۲۱ مرتبہ پڑھے یا ۱۲ مرتبہ لکھ کر مریض کے گلے میں ڈالے تو دفع مرض و آسیب وغیرہ ہو اور بحفظ ما تقدم بچے کے گلے میں ڈالے تو وہ تمام مصائب و بلیات سے محفوظ رہیگا بفضلہ اگر اسکا ورد بھی رکھے تو نہایت موثر ہوگا۔ ورد کیلئے تعداد معین نہیں۔ ۱۲ مفتاح

ف۲۔ سنتہ روایت میں ہے کہ فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو عمل کرے میری سنت پر وقت فساد میری امت کے پس واسطے اسکے ثواب ہے سو شہیدوں کا۔ ۱۲

(۱) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الْاِسْتِمْسَاكَ

الٰہی میں مانگتا ہوں تجھ سے اسی حصول آنحضرت

بِسُنَّتِهٖ وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ الْاِنْحِرَافِ

کے طریقے کا اور پناہ مانگتا ہوں تجھ سے روگرداں ہونے سے

عَمَّا جَآءَ بِهٖ (۲) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ

ان سب چیزوں سے کہ لائے ہیں انکو آنحضرت الٰہی میں مانگتا ہوں تجھ ہی

مِنْ خَیْرِ مَا سَأَلَكَ مِنْهُ سَیِّدُنَا

سے وہ بہترین چیزیں کہ مانگیں تجھ سے وہ چیزیں سردار ہمارے

مُحَمَّدٌ نَّبِیُّكَ وَرَسُوْلُكَ صَلَّی اللّٰهُ

محمدؐ تیرے نبی نے اور تیرے رسول صلی اللہ

عَلَیْهِ وَسَلَّمَ (۳) وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ

علیہ وسلم نے اور پناہ مانگتا ہوں میں ساتھ

شَرِّ مَا اسْتَعَاذَكَ مِنْهُ سَیِّدُنَا مُحَمَّدٌ

تیرے بدی سے ان چیزوں کے کہ پناہ مانگی ہے تجھ سے سردار ہمارے

نَّبِیُّكَ وَرَسُوْلُكَ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ

محمدؐ تیرے نبی اور تیرے رسول صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ (۴) اَللّٰهُمَّ اعْصِمْنِیْ مِنْ شَرِّ

وسلم نے الٰہی بچا تو مجھے برائی سے

الْفِتَنِ وَعَافِنِيْ مِنْ جَمِيْعِ الْمِحَنِ وَ
فسادوں کے اور محفوظ رکھ مجھے ساری محنتوں سے اور

اَصْلِحْ مِنِّيْ مَا ظَهَرَ وَمَا بَطَنَ وَنَقِّ
سنوار تو میرا ظاہر اور باطن اور پاک کر

قَلْبِيْ مِنَ الْحِقْدِ وَالْحَسَدِ وَلَا
دل میرا کینے اور بدخواہی سے اور نہ کر تو

تَجْعَلْ عَلَيَّ تِبَاعَةً لِاَحَدٍ (۵) اَللّٰهُمَّ
مجھ پر تاوان کسی کا الٰہی

اِنِّيْ اَسْئَلُكَ الْاَخْذَ بِاَحْسَنِ مَا تَعْلَمُ
میں مانگتا ہوں تجھ ہی سے توفیق بہترین ان چیزوں کی کہ جانتا

وَالتَّرْكَ لِسَيِّئِ مَا تَعْلَمُ وَاَسْئَلُكَ
ہے تو اور چھوڑ دینا ان سب برائیوں کا کہ جانتا ہے تو اور مانگتا ہوں

۵ا۔ حسد روایت میں ہے کہ ایکدن آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم تشریف فرما تھے فرمایا آپؐ نے ابھی ایک جوان بہشتی آئیگا اور اسوقت ایک جوان انصاری تشریف لائے۔ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ نے دریافت کیا تو معلوم ہوا کہ سوائے نماز پنج وقتہ اور کسب حلال کے اور کوئی عبادت نہیں کرتا۔ حضرت عبداللہ نے ارشاد مبارک کے متعلق اس سے دریافت کیا تو اسنے کہا میری صرف یہ عادت ہے کہ میں کبھی حسد نہیں کرتا۔ یہ سنکر حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بہت روئے۔ ۱۲ حاشیہ دلائل

اَلتَّکَفُّلَ بِالرِّزْقِ وَالزُّهْدَ فِی الْکَفَافِ

تجھ سے بھروسہ ساتھ تیرے روزی دینے کے اور زہد خرچ روزمرہ

وَالْمَخْرَجَ بِالْبَیَانِ مِنْ کُلِّ شُبْهَةٍ

میں اور نکلنا ہر شے سے بسبب ظاہر ہونے امر حق کے اور

وَّالْفَلَجَ بِالصَّوَابِ فِی کُلِّ حُجَّةٍ

فتح مندی امر حق کی ہر حجت میں

وَّالْعَدْلَ فِی الْغَضَبِ وَالرِّضَا وَالتَّسْلِیْمَ

اور میانہ روی غصے سے اور خوشنودی میں اور قبول کرنا

لِمَا یَجْرِیْ بِهِ الْقَضَآءُ وَالْاِقْتِصَادَ فِی

اس چیز کا کہ جاری ہوا ہے اس پر حکم تیرا اور

الْفَقْرِ وَالْغِنٰی وَالتَّوَاضُعَ فِی الْقَوْلِ

میانہ روی افلاس اور تونگری میں اور فروتنی بات کہنے میں اور

وَالْفِعْلِ وَالصِّدْقَ فِی الْجِدِّ وَالْهَزْلِ

اور کام کرنے میں اور راستی ہر تحقیق کی بات اور مزاح کی بات میں

(۲) اَللّٰهُمَّ اِنَّ لِیْ ذُنُوْبًا فِیْمَا بَیْنِیْ وَبَیْنَكَ

الٰہی میرے بہت ایسے گناہ ہیں جو درمیان میرے اور تیرے ہیں

وَذُنُوْبًا فِیْمَا بَیْنِیْ وَبَیْنَ خَلْقِكَ (۷)

اور بہت ایسے گناہ ہیں جو درمیان میرے اور درمیان تیرے مخلوق کے ہیں

اَللّٰھُمَّ مَا کَانَ لَکَ مِنْھَا فَاغْفِرْہُ
پس اے خداوند جو گناہ تیرا ہو ان گناہوں سے پس بخشدے تو اسکو

وَمَا کَانَ مِنْھَا لِخَلْقِکَ فَتَحَمَّلْہُ عَنِّیْ
اور جو گناہ ہو ان گناہوں سے تیری مخلوق کا پس اٹھالے تو اسکو مجھ سے

وَاَغْنِنِیْ بِفَضْلِکَ اِنَّکَ وَاسِعُ الْمَغْفِرَۃِ
اور بے پرواہ کردے تو مجھے اپنے فضل سے بے شک تو ہی بہت بخشش کرنیوالا

(۸) اَللّٰھُمَّ نَوِّرْ بِالْعِلْمِ قَلْبِیْ وَاسْتَعْمِلْ
الٰہی روشن کردے علم سے دل میرا اور کام میں لا اپنی طاعت

بِطَاعَتِکَ بَدَنِیْ وَخَلِّصْ مِنَ
کے بدن میرا اور خالص کردے سب فتنوں

الْفِتَنِ سِرِّیْ وَاشْغَلْ بِالْاِعْتِبَارِ
سے باطن میرا اور مشغول کردے عبرت پکڑنے میں

فِکْرِیْ وَقِنِیْ شَرَّ وَسَاوِسِ الشَّیْطٰنِ
فکر میری اور بچا مجھے بدی سے وسوسوں شیطان کے

ف۔ فرمایا حضرت شیخ نے جو شخص اس درود کو آخر تک یعنی علی سلطان
تک سنئے برتن پر لکھ کر آب زم زم یا مینہ کے پانی سے یا آب جاری
سے دھو کے پیئے تو وساوس شیطانی اس سے دفع ہوں۔ ۱۲

وَاَجِرْنِيْ مِنْهُ يَا رَحْمٰنُ حَتّٰى لَا

اور پناہ دے تو مجھے اس سے اے بڑے مہربان تاکہ نہ ہووے

يَكُوْنَ لَهٗ عَلَيَّ سُلْطَانٌ (۹) اَللّٰهُمَّ

اس شیطان کا مجھ پر زور الٰہی

اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا تَعْلَمُ وَاَعُوْذُ

میں مانگتا ہوں تجھ ہی سے بھلائی اس چیز کی کہ تو جانتا ہے اور پناہ مانگتا

بِكَ مِنْ شَرِّ مَا تَعْلَمُ وَاَسْتَغْفِرُكَ

ہوں تجھ سے برائی سے اس چیز کی کہ تو جانتا ہے اور بخشش چاہتا ہوں

مِنْ كُلِّ مَا تَعْلَمُ اِنَّكَ تَعْلَمُ

تجھ سے ان سب چیزوں سے کہ جانتا ہے بے شک تو ہی جانتا ہے

ف۔ کہا ہے کہ یہ دعا ایک حصن ہے حصون اللہ میں سے۔ اگر کوئی شخص اسکا ورد رکھے تو وہ ہر قسم کے اثرات سحر و جن و شیاطین اور ہر قسم کے امراض وبائیہ سے مصئون و مامون ہو جاتا ہے اسکے ورد کا طریقہ یہ ہے۔ سورۃ فاتحہ آیۃ الکرسی چاروں قل ایک ایک بار پڑھے اور بعد میں اللھم انی اسئلک سے اجلی معافی تک ایک بار پڑھ کر پہلے سیدھی طرف اپنے دم کرے اسی طرح پانچوں جہات پر پڑھ کر دم کرے اور اگر ہمیشہ ورد رکھے تو جملہ بلیات سے محفوظ رہے گا۔ ۱۲ مفتاح۔

وَلَا نَعْلَمُ وَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ (۱۰) اَللّٰهُمَّ

حالانکہ ہم نہیں جانتے اور تو بڑا جاننے والا ہے چھپی چیزوں کا　الہٰی

ارْحَمْنِىْ مِنْ زَمَانِىْ هٰذَا وَ

نگاہ رکھ مجھے میرے اس زمانے سے اور گھیر لینے سے

اِحْدَاقِ الْفِتَنِ وَ تَطَاوُلِ اَهْلِ

فتنوں کے اور ظلم سے دلیروں کے

الْجُرْاَةِ عَلَىَّ وَاسْتِضْعَافِهِمْ اِيَّاىَ

مجھ پر اور کمزور سمجھنے سے ان لوگوں کے مجھ کو

(۱۱) اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِىْ مِنْكَ فِىْ

الہٰی کر دے تو مجھے اپنی طرف سے پناہ

عِيَاذٍ مَّنِيْعٍ وَّحِرْزٍ حَصِيْنٍ مِّنْ

استوار میں اور قلعے محفوظ میں اپنی

جَمِيْعِ خَلْقِكَ حَتّٰى تُبَلِّغَنِىْ اَجَلِىْ

ساری مخلوق سے یہاں تک کہ پہنچائے تو مجھ کو میری موت کی

مُعَافًى

مدت تک

اَلْحِزْبُ الثَّانِیْ مِنَ الْاَحْزَابِ السَّبْعَةِ

دوسرا حزب سات حزبوں میں سے

(۱۲) اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ ؎۱

الٰہی درود بھیج سردار ہمارے حضرت محمد پر

وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ

اور آل پر سردار ہمارے محمد کے بشمار ان کے ۔

؎۱- روایت میں ہے کہ ایک دن سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم صحابہ رضی اللہ عنہم اجمعین میں بیٹھے تھے کہ ایک اجنبی شخص آیا۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اسکو اپنے اور حضرت صدیق رضی اللہ عنہ کے درمیان بٹھا لیا۔ صحابہ رضی اللہ عنہم تعجب کرنے لگے اور بعض کو خیال ہوا کہ شاید یہ جوان حضرت خضر علیہ السلام ہیں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت صدیق رضی اللہ عنہ کی طرف متوجہ ہو کر فرمایا۔ کہ یہ شخص مجھ پر اس کثرت سے درود بھیجتا ہے کہ دوسرا کوئی شخص نہیں بھیجتا۔ پھر آپ نے فرمایا۔ یہ شخص رات بھر صلوٰۃ خمسہ ہمارے پر بھیجا کرتا ہے اور اس میں کبھی ناغہ نہیں کرتا۔ حضرت شیخ فرماتے ہیں کہ یہ صلوٰۃ خمسہ رویت جناب اقدس علیہ السلام کے لیئے نہایت مؤثر ہے۔ بعد نماز عشاء ۱۲ سو بار پڑھ لینا چاہیئے۔ ۳ یا ۷ جمعہ تک ورد اس کا رکھنے سے اسکا قاری قرب حضور نبی علیہ السلام کے لائق بنجاتا ہے۔ ۱۲ مفتاح

صَلّٰى عَلَيْهِ (١٣) وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا
کر درود بھیجا انہوں نے آپ پر اور درود بھیج سردار ہمارے

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ
محمدؐ پر اور سردار ہمارے محمدؐ کی آل پر بشمار

مَنْ لَّمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ (١٤) وَصَلِّ عَلٰى
ان لوگوں کے کہ نہیں درود بھیجا انہوں نے ان پر اور درود بھیج

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا
سردار ہمارے محمدؐ پر اور سردار ہمارے

مُحَمَّدٍ كَمَا تَنْبَغِي الصَّلٰوةُ عَلَيْهِ (١٥) وَ
محمد کی آل پر جسطرح کہ چاہیئے درود بھیجنا ان پر اور

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى
درود بھیج سردار ہمارے محمدؐ پر اور

اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا تَجِبُ الصَّلٰوةُ
آل پر سردار ہمارے محمد کے جسطرح کہ واجب ہے درود

عَلَيْهِ (١) وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
بھیجنا ان پر اور درود بھیجے سردار ہمارے محمدؐ پر

وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا اَمَرْتَ
اور آل پر سردار ہمارے محمدؐ کے جسطرح کہ حکم کیا تو نے کہ

اَنْ یُّصَلّٰی عَلَیْهِ (۲) وَصَلِّ عَلٰی

درود بھیجا جاتے ان پر اور درود بھیج

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا

سردار ہمارے محمد پر اور آل پر سردار ہمارے

مُحَمَّدِ الَّذِیْ نُوْرُہٗ مِنْ نُوْرِ الْاَنْوَارِ

محمد کے وہ محمد کہ نور ان کا اصل ہے سب نوروں کا

وَاَشْرَقَ بِشُعَاعِ سِرِّہِ الْاَسْرَارُ (۳) اَللّٰھُمَّ

اور روشن ہو گئے آپ کے شعاع سر سے تمام اسرار الٰہی

صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی

درود بھیج سردار ہمارے محمد پر اور آل

اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اَھْلِ بَیْتِہٖ

پر سردار ہمارے محمد کے اور ان کی اہل بیت

الْاَبْرَارِ اَجْمَعِیْنَ (۴) اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی

پاک سب پر الٰہی درود بھیج

ف۱ حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب نازل ہوئی آیت فقل تعالوا ندع ابناءنا و ابناء کم الخ تو بلایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علی و فاطمہ و حسن و حسین رضی اللہ عنہم کو اور فرمایا۔ اللّٰھم ھٰؤلاء اہل بیتی۔ کہ خداوندا یہ میرے اہل بیت ہیں۔ ۱۲

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ بَحْرِ

سردار ہمارے محمدؐ پر اور ان کی آل پر جو دریا

اَنْوَارِكَ وَمَعْدِنِ اَسْرَارِكَ وَلِسَانِ

ہیں تیرے نوروں کے اور کان ہیں تیرے رازوں کے اور زبان ہیں

حُجَّتِكَ وَعَرُوْسِ مَمْلَكَتِكَ وَ

تیری وحدانیت کے حجت کی اور دولھا تیرے ملک کے اور

اِمَامِ حَضْرَتِكَ وَخَاتِمِ اَنْبِيَآئِكَ

پیشوا تیرے دربار کے اور ختم کرنیوالے تیرے انبیاء کے

صَلٰوةً تَدُوْمُ بِدَوَامِكَ وَ

ایسا درود کہ ہمیشہ رہے تیرے ہمیشہ رہنے تک اور

تَبْقٰى بِبَقَآئِكَ صَلٰوةً تُرْضِيْكَ

باقی رہے ساتھ تیری بقاء کے ایسا درود کہ خوش کرے تجھے

وَتُرْضِيْهِ وَتَرْضٰى بِهَا عَنَّا يَا اَرْحَمَ

اور خوش کرے ان کو اور خوش ہو جائے تو اسکے باعث ہم سے اے بڑے

۱؎ ۔ امام حضرتک یعنی جو کوئی تیری درگاہ میں پہنچتا ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے وسیلہ ہی سے پہنچتا ہے اور جس کو تیرا قرب حاصل ہوا ہے آنجنابؐ ہی کی اطاعت و پیروی کا نتیجہ ہے ۔ ۱۲

الرَّاحِمِیْنَ (۵) اَللّٰھُمَّ رَبَّ الْحِلِّ ١

رحم والے سب رحم کرنیوالوں سے الٰہی پروردگار حلال

وَالْحَرَامِ وَرَبَّ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ وَ

اور حرام کے اور اے خداوندا مشعر حرام کے اور

رَبَّ الْبَیْتِ الْحَرَامِ وَرَبَّ الرُّکْنِ

اے خداوندا بیت الحرام کے اور اے خداوندا رکن

وَالْمَقَامِ اَبْلِغْ لِسَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

اور مقام کے پہنچا ہمارے سردار اور ہمارے مولا حضرت محمدؐ کو

مِنَّا السَّلَامَ (۶) اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی

ہمارا سلام الٰہی درود بھیج

سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ سَیِّدِ

ہمارے سردار اور ہمارے مولا محمد پر جو سردار

١ - کہا ہے شیخ نے جو شخص صبح و شام گیارہ گیارہ بار اللّٰھم رب الحل تا سلام پڑھا کرتا ہے خاص اس کے لیئے اللہ تعالٰے ایک فرشتہ مقرر فرماتا ہے جو آنجناب علیہ الصلوۃ والسلام کی خدمت اقدس میں حاضر ہو کر عرض کرتا ہے کہ فلاں بن فلاں نے آپ کو سلام عرض کیا ہے یارسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم۔ ۱۲ منتاح

الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ (۷) اَللّٰهُمَّ

اگلوں اور پچھلوں کے ہیں الٰہی

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

درود بھیج سردار ہمارے اور ہمارے مولا حضرت محمدؐ پر

فِيْ كُلِّ وَقْتٍ وَّحِيْنٍ (۸) اَللّٰهُمَّ

ہر وقت اور ہر زمانے میں الٰہی

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

درود بھیج ہمارے سردار اور ہمارے مولا حضرت محمدؐ پر

فِي الْمَلَاءِ الْاَعْلٰى اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ

درمیان گروہ بلندتر فرشتوں کے قیامت کیدن تک

(۹) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا

الٰہی درود بھیج ہمارے سردار اور ہمارے مولا

مُحَمَّدٍ حَتّٰى تَرِثَ الْاَرْضَ

حضرت محمد پر یہاں تک کہ وارث ہو تو زمین کا

وَمَنْ عَلَيْهَا وَاَنْتَ خَيْرُ

جو اس پر ہے اور تو ہی اچھا ہے

الْوَارِثِيْنَ

سب وارثوں کا

(۱۰) ف[1] اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ

الٰہی درود بھیج ہمارے سردار محمد پر

النَّبِیِّ[2] الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا

جو ایسے نبی ہیں کہ پڑھے نہیں کسی سے اور آل پر سردار ہمارے

مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی سَیِّدِنَا

محمد کے جسطرح درود بھیجا تونے ہمارے سردار

اِبْرَاهِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ (۱۱) وَ

ابراہیم پر تو ہی ہے سراہا گیا بزرگی والا اور

بَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ

برکت بھیج ہمارے سردار محمد پر

النَّبِیِّ[2] الْاُمِّیِّ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی

جو نبی امی ہیں جس طرح برکت نازل

ف[1]۔ روایت ہی علیہ الصلوٰۃ والسلام کے لیئے یہ درود شریف بالغ الاثر ہے سالک کو چاہیئے کہ بعد نماز عشاء اکتالیس بار اکتالیس یوم تک پڑھ کر سویا کرے اور مداومت اسکی باعث خیر و برکت و سعادت دارین ہے۔ ۱۲ مفتاح

ف[2]۔ نبی مشتق ہے نبأ یعنی خبر سے المخبر عن الغیب (المنجد) نبی غیب کی خبر دینے والے ہیں یا نبوۃ سے ہے یعنی بلند مرتبے والے۔ اور آپ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں ہر سالک کا وسیلہ ہیں صلی اللہ علیہ وسلم۔

سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

کی تونے سردار ہمارے ابراہیم پر　　تو ہی ہے سراہا گیا بزرگی والا

(۱۲) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

الٰہی　درود بھیج　　سردار ہمارے محمد پر

وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَآ

اور آل پر سردار ہمارے محمد کے　　بشمار اس کے کہ

اَحَاطَ بِهٖ عِلْمُكَ وَجَرٰى بِهٖ قَلَمُكَ

گھیرا اسے　تیرے علم نے　　اور بشمار اس کے لکھا اسکو تیرے قلم

وَسَبَقَتْ بِهٖ مَشِيْئَتُكَ وَصَلَّتْ

نے　اور بشمار اس کے کہ　پہلے ہو چکا ساتھ اس کے ارادہ تیرا اور بشمار

عَلَيْهِ مَلٰٓئِكَتُكَ صَلٰوةً دَآئِمَةً

اس کے کہ درود بھیجا اس پر تیرے فرشتوں نے　ایسا درود کہ ہمیشہ رہنے

بِدَوَامِكَ بَاقِيَةً بِفَضْلِكَ وَاِحْسَانِكَ

والا ہو ساتھ ہمیشہ رہنے تیرے کے　باقی رہے تیرے فضل اور تیرے احسان

اِلٰٓى اَبَدِ الْاَبَدِ اَبَدًا لَّا نِهَايَةَ

سے　　ابد الاباد تک　کہ　نہ ہووے　نہایت اسکی

ف ۱- یہ درود شریف کثیر الفوائد ہے۔ ۲۱ بار روزانہ ورد رکھنے سے خیر و برکت اور سعادت کا موجب ہے اگر لکھ کر مریض کو پلایا جائے تو شفا ہو۔ ۱۲-

لِاَبَدِيَّتِهٖ وَلَا فَنَاءَ لِدَيْمُوْمِيَّتِهٖ

ہمیشگی کی اور نہ فنا ہووے اس کے ہمیشہ رہنے کی

(۱۳) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

الٰہی درود بھیج سردار ہمارے

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰۤى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

محمد پر اور آل پر سردار ہمارے محمد کے

عَدَدَ مَاۤ اَحَاطَ بِهٖ عِلْمُكَ وَ

بشمار اس کے کہ گھیرا اسکو تیرے علم نے اور

اَحْصَاهُ كِتَابُكَ وَشَهِدَتْ بِهٖ

ضبط کیا اسکو تیری کتاب نے اور گواہی دی ساتھ اس کے

مَلٰۤئِكَتُكَ وَارْضَ عَنْ اَصْحَابِهٖ

تیرے فرشتوں نے اور راضی ہو تو ان کے سب یاروں سے

وَارْحَمْ اُمَّتَهٗ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

اور رحمت کر ان کی امت پر تو ہی ہے سراہا گیا بزرگی والا

(۱۴) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

الٰہی درود بھیج سردار ہمارے

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰۤى اٰلِ سَيِّدِنَا

محمد پر اور آل پر سردار ہمارے

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى جَمِيْعِ اَصْحَابِ سَيِّدِنَا

محمد کے اور سب یاروں پر سردار

مُحَمَّدٍ (۱۵۱) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

ہمارے محمد کے الہیٰ درود بھیج

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا

سردار ہمارے محمد پر اور آل پر سردار ہمارے

مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا

محمد کے جسطرح درود بھیجا تو نے سردار ہمارے

اِبْرَاهِيْمَ (۱۱) وَبَارِكْ اللّٰهُمَّ عَلٰى

ابراہیم پر اور برکت نازل فرما الہیٰ سردار

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا

ہمارے محمد پر اور آل پر سردار

مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا

ہمارے محمد کے جسطرح برکت نازل کی تو نے سردار ہمارے

اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ

ابراہیم پر اور آل پر سردار ہمارے ابراہیم کے

فِى الْعٰلَمِيْنَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

درمیان تمام عالم کے تو ہی ہے سراہا گیا بزرگی والا

(۲) ص اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا

اے اللہ درود بھیج سردار ہمارے اور مولا ہمارے

ص۔ بعض نسخوں میں یہ کلمات بھی ہیں۔

اَللّٰهُمَّ بِخُشُوْعِ الْقَلْبِ عِنْدَ السُّجُوْدِ لَكَ يَاسَيِّدِيْ
بِغَيْرِ جُحُوْدٍ وَّ بِكَ يَا اَللّٰهُ يَاجَلِيْلُ فَلَا شَيْءَ
يُدَانِيْكَ فِيْ غَلِيْظِ الْعُهُوْدِ وَبِكُرْسِيِّكَ
الْمُكَلَّلِ بِالنُّوْرِ اِلٰى عَرْشِكَ الْعَظِيْمِ
الْمَجِيْدِ وَبِمَا كَانَ تَحْتَ عَرْشِكَ
حَقًّا قَبْلَ اَنْ تَخْلُقَ السَّمٰوٰتِ وَصَوْتَ
الرَّعُوْدِ لَكَ اِذْ كُنْتَ مِثْلَ مَا لَمْ
تَزَلْ قَطُّ اِلٰهًا عُرِفْتَ بِالتَّوْحِيْدِ
فَاجْعَلْنِيْ مِنَ الْمُحِبِّيْنَ الْمَحْبُوْبِيْنَ
الْمُقَرَّبِيْنَ الْعَاشِقِيْنَ لَكَ يَا اَللّٰهُ
يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا
اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ۔ کہا شیخ نے کہ اس دعا کو وقت خوف اور مصیبت کے
تین بار پڑھے۔ ۱۲

مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا اَحَاطَ بِهٖ عِلْمُكَ

محمد پر بشمار اس کے کہ گھیرا اسے تیرے علم نے

(۳) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا

الٰہی درود بھیج سردار ہمارے اور مولا ہمارے

مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا اَحْصَاهُ كِتَابُكَ

محمد پر بشمار اس کے کہ ضبط کیا اسکو تیری کتاب نے

(۴) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا

الٰہی درود بھیج سردار ہمارے اور مولا ہمارے

مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا نَفَذَتْ بِهٖ قُدْرَتُكَ

محمد پر بشمار اس کے کہ جاری ہوئی ساتھ اسکے قدرت تیری

(۵) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا

الٰہی درود بھیج سردار ہمارے اور مولا ہمارے

مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا خَصَّصَتْهُ اِرَادَتُكَ

محمد پر بشمار اس کے کہ خاص کیا ہے آنحضرتؐ کو تیرے ارادے

(۶) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا

الٰہی درود بھیج سردار ہمارے اور مولا ہمارے

مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا تَوَجَّهَ اِلَيْهِ اَمْرُكَ

محمد پر بشمار اس کے کہ متوجہ ہوا انکی طرف امر تیرا

وَنَهْيُكَ (٧) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

اور تیری نہی　الٰہی　درود بھیج　سردار ہمارے

وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا وَسِعَهٗ سَمْعُكَ

اور مولا ہمارے حضرت محمد پر بشمار اس کے کہ پہنچ گئی ہے اس تک شنوائی

(٨) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا

تیری　الٰہی　درود بھیج　سردار ہمارے　اور مولا ہمارے

مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا اَحَاطَ بِهٖ بَصَرُكَ

حضرت محمد پر بشمار اس کے کہ گھیرا اسے تیری بینائی نے

(٩) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا

الٰہی　درود نازل فرما　سردار ہمارے　اور مولا ہمارے

مُحَمَّدٍ عَدَدَ[ف] مَا ذَكَرَهُ الذَّاكِرُوْنَ

حضرت محمد پر بشمار اس کے کہ یاد کیا ان کو یاد کرنے والوں نے

ف۔ عدد ذکرہٗ۔ ایک بزرگ ابوالحسن نے خواب میں دیکھا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو اور عرض کیا۔ یا رسول اللہ! کیا بدلا دیا گیا امام شافعی کو کہ انہوں نے کتاب رسالت میں لکھا ہے۔ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ كُلَّمَا ذَكَرَهُ الذَّاكِرُوْنَ وَغَفَلَ عَنْ ذِكْرِهِ الْغَافِلُوْنَ۔ فرمایا آپ نے بدلا دیا گیا ہماری طرف سے اسکو یہ کہ حساب کے واسطے نہ کھڑا کیا جاویگا۔ واضح ہو کہ کثرت ذکر علامت غلبۂ محبت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ہے۔ موافق من احب شیئا اکثر ذکرہٗ کے۔ اور یہ ظاہر ہے کہ جب ایک شخص شب و روز ذکر میں مشغول رہے گا تو آنجناب صلی اللہ علیہ وسلم بھی کہ متخلق باخلاق اللہ ہیں۔ بحکم فاذکرونی اذکرکم۔ اپنے ذاکر کو ضرور یاد فرماویں گے۔ ۱۲

(١٠) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا غَفَلَ

الٰہی درود نازل فرما سردار ہمارے اور مولا ہمارے حضرت محمد پر بشمار اس کے کہ

عَنْ ذِكْرِهِ الْغَافِلُوْنَ (١١) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا

غافل ہوئے ان کے ذکر سے غفلت کرنیوالے　الٰہی درود نازل فرما سردار ہمارے اور مولا ہمارے

مُحَمَّدٍ عَدَدَ قَطْرِ الْاَمْطَارِ (١٢) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

حضرت محمد پر بشمار قطروں بارش کے　الٰہی درود نازل فرما سردار ہمارے اور

وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ اَوْرَاقِ الْاَشْجَارِ (١٣) اَللّٰهُمَّ

مولا ہمارے حضرت محمدؐ پر بشمار پتوں درختوں کے　الٰہی

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ

درود نازل فرما سردار ہمارے اور مولا ہمارے حضرت محمدؐ پر بشمار

دَوَابِّ الْقِفَارِ (١٤) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

جانوروں جنگل کے　الٰہی درود نازل فرما سردار ہمارے

وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ دَوَابِّ

اور مولا ہمارے حضرت محمدؐ پر بشمار جانوروں

الْبِحَارِ (١٥) اَللّٰهُمَّ صَلِّ

دریاؤں کے　الٰہی درود نازل فرما

عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

سردار ہمارے اور مولا ہمارے حضرت محمدؐ پر

عَدَدَ مِيَاهِ الْبِحَارِ (١) اَللّٰهُمَّ صَلِّ
بشمار پانی دریاؤں کے الٰہی درود

عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ
بھیج سردار ہمارے اور مولا ہمارے حضرت محمد پر بشمار

مَا اَظْلَمَ عَلَيْهِ اللَّيْلُ وَاَضَاءَ عَلَيْهِ
اس کے کہ اندھیری ہوئی اس پر رات اور چمکا اس

النَّهَارُ (٢) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا
پر دن الٰہی درود بھیج سردار ہمارے

وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ ؎
اور مولا ہمارے حضرت محمدؐ پر صبح اور شام کے وقت

(٣) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا
الٰہی درود بھیج سردار ہمارے اور مولا ہمارے

مُحَمَّدٍ عَدَدَ الرِّمَالِ (٤) اَللّٰهُمَّ
حضرت محمد پر بشمار ریتوں کے الٰہی

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ
درود بھیج سردار ہمارے اور مولا ہمارے حضرت محمدؐ پر

؎ - غدو الاصال۔ غدو طلوع فجر اور طلوع آفتاب کے درمیانی وقت کو کہتے ہیں
اور اصال بمعنی عشی عصر و مغرب درمیانی وقت کا نام ہے۔

عَدَدَ النِّسَآءِ وَالرِّجَالِ (۵) اَللّٰهُمَّ

بےشمار عورتوں اور مردوں کے الٰہی

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

درود بھیج سردار ہمارے اور مولا ہمارے حضرت محمدؐ پر

رِضَآءَ نَفْسِكَ (٦) اَللّٰهُمَّ صَلِّ

باندازہ خوشی اپنی ذات کے الٰہی درود

عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ مِّدَادَ

بھیج سردار ہمارے اور مولا ہمارے محمد پر بمقدار

كَلِمَاتِكَ (٧) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

کلام اپنے کے الٰہی درود بھیج

سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ مِّلْءَ سَمٰوٰتِكَ

سردار ہمارے اور مولا ہمارے محمد پر باندازہ پری اپنے آسمانوں

وَاَرْضِكَ (٨) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

اور زمین کے الٰہی درود بھیج

سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ زِنَةَ

سردار ہمارے اور مولا ہمارے محمد پر برابر وزن

عَرْشِكَ (٩) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

عرش اپنے کے الٰہی درود بھیج

سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ

سردار ہمارے اور مولا ہمارے محمد پر بشمار

مَخْلُوْقَاتِكَ (١٠) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

مخلوقات اپنی کے الٰہی درود بھیج

سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ اَفْضَلَ

سردار ہمارے اور مولا ہمارے محمد پر بہترین درودوں

صَلَوَاتِكَ (١١) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

سے اپنے الٰہی درود بھیج

سَیِّدِنَا نَبِیِّ الرَّحْمَةِ (١٢) اَللّٰهُمَّ

سردار ہمارے نبی صاحب رحمت پر الٰہی

صَلِّ عَلٰى سَیِّدِنَا شَفِیْعِ الْاُمَّةِ (١٣)

درود بھیج سردار ہمارے امت کی شفاعت کرنے والے پر

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَیِّدِنَا كَاشِفِ

الٰہی درود بھیج سردار ہمارے دکھ کے دور

ف۔ صلوٰۃ اصل میں بمعنی دعا ہے اور صلوٰۃ حق سبحانہٗ تعالیٰ کی طرف سے وہ ہے کہ جو اس پر مترتب ہو رحمت اور برکت اور مغفرت اور جمع کرنا اس کا واسطے تنبیہہ کے اوپر کثرت انواع اس کے کے۔ ١٢ مظہری

الْغُمَّةِ (۱۴) اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا

کرنے والے پر الٰہی درود بھیج سردار ہمارے

مُجْلِی الظُّلْمَةِ (۱۵/۸) اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی

کفر کی تاریکی دور کرنے والے پر الٰہی درود بھیج

سَیِّدِنَا مُوْلِی النِّعْمَةِ (۱) اَللّٰھُمَّ صَلِّ

سردار ہمارے نعمت کے دینے والے پر الٰہی درود

عَلٰی سَیِّدِنَا مُؤْتِی الرَّحْمَةِ (۲) اَللّٰھُمَّ

بھیج سردار ہمارے رحمت دینے والے پر الٰہی

صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا صَاحِبِ الْحَوْضِ

درود بھیج سردار ہمارے صاحب حوض کوثر پر

الْمَوْرُوْدِ (۳) اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا

کہ جس پر ساری امت اتریگی الٰہی درود بھیج سردار ہمارے

صَاحِبِ الْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ (۴) اَللّٰھُمَّ

صاحب مقام محمود پر الٰہی

صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا صَاحِبِ اللِّوَآءِ

درود بھیج سردار ہمارے پر جو صاحب ہیں لواے حمد کے جو ابھی کھولا

الْمَعْقُوْدِ (۵) اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا

نہیں گیا الٰہی درود بھیج سردار ہمارے

صَاحِبِ الْمَكَانِ الْمَشْهُوْدِ (٦) اَللّٰهُمَّ

صاحب مکان پر کہ آپ حاضر کیے گئے وہاں معراج کی رات ہیں الٰہی

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا الْمَوْصُوْفِ بِالْكَرَمِ

درود بھیج سردار ہمارے جو تعریف کیے گئے ہیں ساتھ کرم

وَالْجُوْدِ (٧) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ هُوَ

اور بخشش کے الٰہی درود بھیج ان پر جن کا نام آسمان

فِي السَّمَآءِ سَيِّدُنَا مَحْمُوْدٌ وَّفِي

میں سردار ہمارے محمود ہے اور

الْاَرْضِ سَيِّدُنَا مُحَمَّدٌ (٨) اَللّٰهُمَّ

زمین میں سردار ہمارے محمد ہے الٰہی

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا صَاحِبِ الشَّامَةِ

درود بھیج سردار ہمارے صاحب نشانی مہر نبوت پر

(٩) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا صَاحِبِ

الٰہی درود بھیج سردار ہمارے صاحب

الْعَلَامَةِ (١٠) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

علامت نبوت پر الٰہی درود بھیج سردار ہمارے پر

الْمَوْصُوْفِ بِالْكَرَامَةِ (١١) اَللّٰهُمَّ صَلِّ

جو تعریف کیے گئے ہیں ساتھ بزرگی کے الٰہی درود بھیج

عَلٰى سَيِّدِنَا الْمَخْصُوْصِ بِالزَّعَامَةِ
سردار ہمارے پر کہ جو خاص کئے گئے ہیں ساتھ ریاست کے

(۱۲) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مَنْ
الٰہی درود بھیج سردار ہمارے پر کہ سایہ

كَانَ تُظِلُّهُ الْغَمَامَةُ (۱۳) اَللّٰهُمَّ
کرتی تھی جن پر بدلی الٰہی

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مَنْ كَانَ يَرٰى
درود بھیج سردار ہمارے پر کہ دیکھتے تھے اپنے پیچھے

مَنْ [ط] خَلْفَهٗ كَمَا يَرٰى مِنْ اَمَامِهٖ
کے لوگوں کو جس طرح دیکھتے تھے اپنے سامنے کے لوگوں کو

(۱۴) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا الشَّفِيْعِ
الٰہی درود بھیج سردار ہمارے اس شفاعت کرنے والے

الْمُشَفَّعِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ (۱۵/۴) اَللّٰهُمَّ
پر جس کی شفاعت قبول ہے قیامت کے دن الٰہی

ط۔ حدیث شریف میں ہے کہ فرمایا سرور کائنات علیہ السلام نے ایک دن۔ اے لوگو میں تمہارے آگے ہوں سو نہ سبقت کر جاؤ تم لوگ مجھ سے رکوع اور سجود میں۔ اس واسطے کہ میں دیکھتا ہوں تم کو سامنے اپنے سے اور پیچھے اپنے سے۔ ۱۲۔ زرقانی

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا صَاحِبِ الضَّرَاعَةِ

درود بھیج سردار ہمارے پر جو عجز کرنیوالے ہیں تیری حضور میں

(۱) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا صَاحِبِ

الٰہی درود بھیج سردار ہمارے صاحب

الشَّفَاعَةِ (۲) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

شفاعت پر الٰہی درود بھیج سردار ہمارے

صَاحِبِ الْوَسِيْلَةِ (۳) اَللّٰهُمَّ صَلِّ

صاحب وسیلہ پر الٰہی درود

عَلٰى سَيِّدِنَا صَاحِبِ الْفَضِيْلَةِ (۴)

بھیج سردار ہمارے صاحب بزرگی پر

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا صَاحِبِ الدَّرَجَةِ

الٰہی درود بھیج سردار ہمارے صاحب مرتبہ

الرَّفِيْعَةِ (۵) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

بلند پر الٰہی درود بھیج سردار ہمارے

صَاحِبِ الْهِرَاوَةِ (۶) اَللّٰهُمَّ

صاحب عصا پر الٰہی

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا صَاحِبِ

درود بھیج سردار ہمارے صاحب

النَّعۡلَیۡنِ ط۱ (۷) اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا
نعلین پر الٰہی درود بھیج سردار ہمارے
صَاحِبِ الۡحُجَّۃِ (۸) اَللّٰھُمَّ صَلِّ
صاحب دلیل قاطعہ پر الٰہی درود بھیج
عَلٰی سَیِّدِنَا صَاحِبِ الۡبُرۡھَانِ
سردار ہمارے صاحب دلیل روشن پر
(۹) اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا صَاحِبِ
الٰہی درود بھیج سردار ہمارے صاحب

ط۱۔ صاحب نعلین سید محمد مہدی مغربی مطالع المرات میں اور بعض اکابر محدثین لکھتے ہیں کہ تمثال وشبیہہ نعلین مبارک کے برکات وخواص بے شمار ہیں لہٰذا فرمایا شیخ نے کہ قاری کو چاہیئے کہ قرآت کیوقت تصور وخیال سے نعلین مبارک پر بوسہ دے باعثِ خیر وبرکت ہے چنانچہ اکثر محدثین نے لکھا ہے کہ جو شخص نقشہ نعلین شریف کا اپنے پاس رکھے تو بہت خیر وبرکت پاوے اور تمام مخلوق اسکی عزت وحرمت کرے اور مال اسکا ضائع نہ ہو اور ہمیشہ وہ فتحیاب ہو اور جس کشتی میں رکھا ہو وہ غرق وضرر سے محفوظ ہے۔ بزرگوں نے نعلین مبارک کی برکات پر مستقل کتابیں لکھی ہیں۔ جیسے۔ فتح المتعال فی مدح النعال۔ دیکھیئے جواہر البحار وغیرہ۔

السُّلْطَانِ (۱۰) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

غلبہ پر الٰہی درود بھیج

سَيِّدِنَا صَاحِبِ التَّاجِ (۱۱) اَللّٰهُمَّ

سردار ہمارے صاحب تاج پر الٰہی

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا صَاحِبِ الْمِعْرَاجِ

درود بھیج سردار ہمارے صاحب معراج پر

(۱۲) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا صَاحِبِ

الٰہی درود بھیج سردار ہمارے صاحب

الْقَضِيْبِ (۱۳) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

عصا پر الٰہی درود بھیج

سَيِّدِنَا رَاكِبِ النَّجِيْبِ (۱۴) اَللّٰهُمَّ

سردار ہمارے اصیل اونٹنی کے سوار پر الٰہی

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا رَاكِبِ الْبُرَاقِ

درود بھیج سردار ہمارے براق کے سوار پر

(۱۵) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُخْتَرِقِ

الٰہی درود بھیج سردار ہمارے ساتوں آسمانوں کو

السَّبْعِ الطِّبَاقِ (۱) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

پھاڑ کر گزرنے والے پر الٰہی درود بھیج

سَیِّدِنَا الشَّفِیْعِ فِیْ جَمِیْعِ الْاَنَامِ (۲) اَللّٰھُمَّ

سردار ہمارے تمام مخلوق کی شفاعت کرنے والے پر الٰہی

صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مَنْ سَبَّحَ فِیْ کَفِّہِ ف۱

درود بھیج سردار ہمارے پر کہ تسبیح پڑھی ان کے ہاتھ میں

الطَّعَامُ (۳) اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مَنْ

طعام نے الٰہی درود بھیج سردار ہمارے پر کہ

بَکٰی اِلَیْہِ الْجِذْعُ ف۲ وَحَنَّ لِفِرَاقِہٖ

رویا انکی طرف ستون حنانہ اور نالے کیے ان کی جدائی سے

ف۱۔ بخاری میں ابن مسعود سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ ہم سرور کائنات علیہ الصلوٰۃ والسلام کیساتھ کچھ طعام کھارہے تھے ہم اس طعام کی تسبیح برابر سنتے تھے جسکو سرور کائنات ؐ اپنے ہاتھ مبارک میں لیتے تھے ایسے ہی قاضی عیاض شفا میں لکھتے ہیں کہ سرور کائنات ؐ کی طبیعت ایکدن ناساز تھی کہ حضرت جبرائیل علیہ السلام چند انار و انگور لیکر تشریف فرما ہوتے آنجناب اقدس ان میں سے تناول فرماتے تھے اور وہ تسبیح پڑھتے یعنی سبحان اللہ کہتے تھے۔۱۲

ف۲۔ جذع بخاری شریف میں ہے کہ سرور کائنات علیہ التحیۃ والتسلیمات جب خطبہ پڑھتے تو ایک ستون مسجد کے ساتھ تکیہ لگایا کرتے تھے بعد میں جب منبر تیار ہوا اور آنجناب ؐ منبر پر رونق افروز ہوتے اور خطبہ پڑھنا شروع کیا تو اس ستون خشک سے شور و پکار کی آواز بلند ہوئی اور اس سے چھلکے چٹکنے لگ گئے۔ اس ولولہ محبت نے سرور کائنات ؐ کو بے اختیار کردیا کہ آپ ؐ فوراً منبر پر سے نیچے اتر آتے اور اس عاشق زار کو اپنی چھاتی سے لگالیا پھر آہستہ آہستہ اسکا شور تھمتا گیا۔ سبحان اللہ یہ ہے اثر عشق اور جذب محبت صادق حضرت حسن بصری ؒ اکثر اس واقعہ کو یاد فرمایا کرتے تھے اور روتے ہوئے فرمایا کرتے انسان کو خشک لکڑی سے کم نہ رہنا چاہیے۔ شفا میں ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس ستون سے فرمایا کہ تو چاہے تو ہم اسی باغ میں تجھے لگادیں جہاں تو پہلے تھا پھر تو ہرا بھرا ہو جائیگا تجھے پھل لگیگا اور چاہے تو تجھے جنت میں بودیں کہ اولیاء اللہ تیرا پھل کھاوینگے اس دنیا کے بدلے

(۴) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مَنْ
الٰہی درود بھیج سردار ہمارے پر کہ وسیلہ بنایا انکو
تَوَسَّلَ بِهٖ طَيْرُ الْفَلَاةِ (۵) اَللّٰهُمَّ
جنگل کے پرندوں نے الٰہی
صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مَنْ سَبَّحَتْ فِىْ
درود بھیج سردار ہمارے پر کہ تسبیح پڑھی ان کے ہاتھ میں
كَفِّهِ الْحَصَاةُ (۶) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
سنگریزوں نے الٰہی درود بھیج
سَيِّدِنَا مَنْ تَشَفَّعَ اِلَيْهِ الظَّبْىُ
سردار ہمارے پر کہ طلب شفاعت کی ان سے ہرن نے
بِاَفْصَحِ كَلَامٍ (۷) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
فصیح بولی میں الٰہی درود بھیج
سَيِّدِنَا مَنْ كَلَّمَهُ الضَّبُّ فِىْ
سردار ہمارے پر کہ باتیں کیں ان سے سوسمار نے جہاں
مَجْلِسِهٖ مَعَ اَصْحَابِهِ الْاَعْلَامِ (۸)
آپ بیٹھے تھے ساتھ اپنے بزرگ اصحابوں کے
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا الْبَشِيْرِ
الٰہی درود بھیج سردار ہمارے خوشخبری دینے والے

النَّذِيْرِ (۹) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

ڈرانے والے پر الٰہی درود بھیج سردار ہمارے

السِّرَاجِ الْمُنِيْرِ (۱۰) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

چراغ روشن پر الٰہی درود بھیج

سَيِّدِنَا مَنْ شَكٰى اِلَيْهِ الْبَعِيْرُ (۱۱)

سردار ہمارے پر کہ شکایت کی ان سے اونٹ نے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مَنْ تَفَجَّرَ

الٰہی درود بھیج سردار ہمارے پر کہ بہا انکی انگلیوں

مِنْ بَيْنِ اَصَابِعِهٖ الْمَاءُ التَّمِيْرُ

کے درمیان سے پانی صاف

ف۔ جنگ حدیبیہ میں پانی کی قلت سے جب صحابہ رضی اللہ عنہم پر تکلیف ہونے لگی تو آنجناب علیہ السلام نے وضو کرتے ہوئے پانی کے ظرف میں اپنا مبارک ہاتھ رکھدیا۔ قدرت خدا سے آپ کی پانچوں انگلیوں میں سے فوارے کی طرح پانی اُبل پڑا۔ تمام لشکر نے اپنی ضرورتوں کے موافق پانی جمع کر لیا۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم اس وقت ایک ہزار پانچسو آدمی تھے۔

اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی فرماتے ہیں ؎

نور کے چشمے لہرائیں، دریا بہیں۔ انگلیوں کی کرامت پہ لاکھوں سلام

(حدائق بخشش)

(۱۲) اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا الطَّاھِرِ

الٰہی درود بھیج سردار ہمارے پر کہ جو پاک ہیں اور

الْمُطَھَّرِ (۱۳) اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا

پاک کئے گئے ہیں الٰہی درود بھیج سردار ہمارے پر

نُوْرِ الْاَنْوَارِ (۱۴) اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی

کہ نور ہیں سب نوروں کے الٰہی درود بھیج

سَیِّدِنَا مَنِ انْشَقَّ لَہُ الْقَمَرُ (۱۵) اَللّٰھُمَّ

سردار ہمارے پر کہ دو ٹکڑے ہوا ان کے لیئے چاند الٰہی

صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا الطَّیِّبِ الْمُطَیَّبِ

درود بھیج سردار ہمارے پر جو پاک و پاکیزہ ہیں

(۱) اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا الرَّسُوْلِ

الٰہی درود بھیج سردار ہمارے پر کہ رسول مقرب بارگاہ

الْمُقَرَّبِ (۲) اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا

کے ہیں الٰہی درود بھیج سردار ہمارے پر

الْفَجْرِ السَّاطِعِ (۳) اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی

کہ صبح ہیں روشنی پھیلانیوالے الٰہی درود بھیج

سَیِّدِنَا النَّجْمِ الثَّاقِبِ (۴) اَللّٰھُمَّ

سردار ہمارے ستارہ چمک دار پر الٰہی

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا الْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى
درود بھیج سردار ہمارے دستاویز محکم پر

(۵) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا نَذِيْرِ
الٰہی درود بھیج سردار ہمارے پر کہ ڈرانیوالے ہیں

اَهْلِ الْاَرْضِ (۶) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
اہل زمین کے الٰہی درود بھیج

سَيِّدِنَا الشَّفِيْعِ يَوْمَ الْعَرْضِ (۷) اَللّٰهُمَّ
سردار ہمارے پر کہ شفیع ہیں پیش آنیوالے دن کے الٰہی

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا السَّاقِيْ لِلنَّاسِ
درود بھیج سردار ہمارے پر کہ جام پلانے والے ہیں

مِنَ الْحَوْضِ (۸) اَللّٰهُمَّ صَلِّ
لوگوں کو حوض کوثر سے الٰہی درود بھیج

عَلٰى سَيِّدِنَا صَاحِبِ اللِّوَآءِ الْحَمْدِ
سردار ہمارے صاحب علم حمد پر

(۹) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا الْمُشَمِّرِ
الٰہی درود بھیج سردار ہمارے پر کہ آستین چڑھانے

عَنْ سَاعِدِ الْجِدِّ (۱۰) اَللّٰهُمَّ صَلِّ
والے ہیں بازو تے کوشش سے الٰہی درود بھیج

عَلٰی سَیِّدِنَا الْمُسْتَعْمِلِ فِی مَرْضَاتِكَ
سردار ہمارے پر کہ عمل کرنیوالے ہیں طلب خوشنودی

غَایَةَ الْجُهْدِ (۱۱) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی
میں تیری اپنی طاقت کے ساتھ الٰہی درود بھیج

سَیِّدِنَا النَّبِیِّ الْخَاتِمِ (۱۲) اَللّٰهُمَّ
سردار ہمارے نبوت کے ختم کرنیوالے پر الٰہی

صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا الرَّسُوْلِ الْخَاتِمِ
درود بھیج سردار ہمارے پر کہ رسول ہیں آخر رسولوں کے

(۱۳) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا الْمُصْطَفٰی
الٰہی درود بھیج سردار ہمارے برگزیدہ پر

الْقَائِمِ (۱۴) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا
کہ قائم ہیں تیری فرمانبرداری میں الٰہی درود بھیج سردار ہمارے

رَسُوْلِكَ اَبِی الْقَاسِمِ (۱۵/۱۲) اَللّٰهُمَّ
اپنے رسول ابی القاسم پر الٰہی

صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا صَاحِبِ الْاٰیَاتِ
درود بھیج سردار ہمارے صاحب نشانیوں نبوت کے ہیں

(۱) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا صَاحِبِ
الٰہی درود بھیج سردار ہمارے صاحب

الدَّلَالَاتِ (۲) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

رہنمائیوں پر الٰہی درود بھیج سردار ہمارے

صَاحِبِ الْإِشَارَاتِ (۳) اَللّٰهُمَّ صَلِّ

صاحب اشارات پر الٰہی درود بھیج

عَلٰى سَيِّدِنَا صَاحِبِ الْكَرَامَاتِ

سردار ہمارے پر جو صاحب کرامات ہیں

(۴) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا صَاحِبِ

الٰہی درود بھیج سردار ہمارے صاحب

الْعَلَامَاتِ (۵) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

علامتوں نبوت کے ہیں الٰہی درود بھیج

سَيِّدِنَا صَاحِبِ الْبَيِّنَاتِ (۶) اَللّٰهُمَّ

سردار ہمارے صاحب دلیلوں روشن پر الٰہی

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا صَاحِبِ الْمُعْجِزَاتِ ؔ

درود بھیج سردار ہمارے صاحب معجزات پر

ؔ۔ فرمایا حضرت شیخ نے معجزات آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم

کے چار ہزار پچاس ہیں؛

(۷) اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا
الٰہی درود بھیج سردار ہمارے پر کہ
صَاحِبِ الْخَوَارِقِ الْعَادَاتِ (۸)
صاحب ہیں ان افعال کے جو خلاف عادت ہیں
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مَنْ
الٰہی درود بھیج سردار ہمارے پر کہ
سَلَّمَتْ عَلَیْہِ الْاَحْجَارُ (۹) اَللّٰھُمَّ
سلام کیا ان پر پتھروں نے الٰہی
صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مَنْ سَجَدَتْ ۲؎
درود بھیج سردار ہمارے پر کہ سجدہ کیا

۲؎ تسلمت و تسجدت۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ ایک سفر میں ہم چلے جاتے تھے کہ ایک اعرابی سامنے آیا۔ آنجناب صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اے اعرابی تو خدا تعالیٰ کی وحدانیت و محمد کی رسالت پر گواہی دیتا ہے۔ اعرابی نے کہا۔ اس دعوے کی بھی تصدیق بھی کرتا ہے۔ آپ نے فرمایا کہ یہ درخت۔ پھر آپ نے اس درخت کی طرف اشارہ کیا۔ اس نے باوازِ بلند تین مرتبہ کلمہ شہادت کو پڑھ کر سنایا اور پھر سجدہ کر کے واپس اپنی جگہ پر آگیا۔ ۱۲ حاشیہ دلائل۔

بَيْنَ يَدَيْهِ الْأَشْجَارُ (١٠) اَللّٰهُمَّ
ان کے سامنے درختوں نے الٰہی
صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مَنْ تَفَتَّقَتْ
درود بھیج سردار ہمارے پر کہ نکلے ہیں
مِنْ نُوْرِهِ الْأَزْهَارُ (١١) اَللّٰهُمَّ
ان کے نور سے شگوفے الٰہی
صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مَنْ طَابَتْ
درود بھیج سردار ہمارے پر کہ پکے ان کی
بِبَرَكَتِهِ الثِّمَارُ (١٢) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
برکت سے پھل الٰہی درود بھیج
سَيِّدِنَا مَنْ اخْضَرَّتْ مِنْ
سردار ہمارے پر کہ سبز ہوئے ان کے وضو کے بچے ہوئے

ف۱۔ جس عورت کو حمل نہ رہتا ہو یا اسکی اولاد زندہ نہیں رہتی اور وہ کہ بچہ ہونے کے بعد اس کا دودھ خشک ہو جاتا ہے وہ خود اس درود معظم اور اس کے اوپر والے درود کو روزانہ چند مرتبہ پڑھا کرے اور پھر پانی پر دم کر کے اسے پی لے یا لکھ کر اسے پلاوے۔ بفضلہ مقصود حاصل ہوگا۔ ۱۲ مفتاح

بَقِيَّةِ وَضُوْئِهِ الْاَشْجَارُ (۱۳) اَللّٰهُمَّ
پانی سے سب درخت الٰہی

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مَنْ فَاضَتْ
درود بھیج سردار ہمارے پر کہ ظاہر ہوئے ان

مِنْ نُّوْرِهٖ جَمِيْعُ الْاَنْوَارِ (۱۴) اَللّٰهُمَّ
کے نور سے سب نور الٰہی

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مَنْ بِالصَّلٰوةِ
درود بھیج سردار ہمارے پر کہ ان پر درود بھیجنے

عَلَيْهِ تُحَطُّ الْاَوْزَارُ (۱۵) اَللّٰهُمَّ
سے جھڑ جاتے ہیں تمام گناہ الٰہی

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مَنْ بِالصَّلٰوةِ
درود بھیج سردار ہمارے پر کہ ان پر درود بھیجنے

عَلَيْهِ تُنَالُ مَنَازِلُ الْاَبْرَارِ (۱)
سے پائے جاتے ہیں مرتبے نیکوکاروں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مَنْ
الٰہی درود بھیج سردار ہمارے پر کہ ان پر درود

بِالصَّلٰوةِ عَلَيْهِ يُرْحَمُ الْكِبَارُ وَ
بھیجنے سے بخشدئیے جاتے ہیں سب بڑے اور

الصِّغَارِ (۲) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
چھوٹے الٰہی درود بھیج سردار

سَيِّدِنَا مَنْ بِالصَّلٰوةِ عَلَيْهِ نَتَنَعَّمُ
ہمارے پر کہ ان پر درود بھیجنے سے بہرہ ور ہوتے ہیں ہم

فِيْ هٰذِهِ الدَّارِ وَفِيْ تِلْكَ
لوگ اس عالم دنیا میں اور اس عالم آخرت

الدَّارِ (۳) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
میں الٰہی درود بھیج

سَيِّدِنَا مَنْ بِالصَّلٰوةِ عَلَيْهِ تُنَالُ
سردار ہمارے پر کہ ان پر درود بھیجنے سے حاصل ہوتی ہے

رَحْمَةُ الْعَزِيْزِ الْغَفَّارِ (۴) اَللّٰهُمَّ
رحمت خدائے غالب بخشنے والے کی الٰہی

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا الْمَنْصُوْرِ الْمُؤَيَّدِ
درود بھیج سردار ہمارے مدد دیے گئے قوت دیئے گئے

(۵) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا الْمُخْتَارِ
پر الٰہی درود بھیج سردار ہمارے برگزیدہ

الْمُمَجَّدِ (۶) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
بزرگی دیئے ہوتے پر الٰہی درود بھیج

سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ (۷)

سردار ہمارے اور مولا ہمارے محمد پر

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا

الٰہی درود بھیج سردار ہمارے پر

مَنْ کَانَ اِذَا مَشٰی فِی

کہ جب وہ چلتے تھے خالی میدان میں

الْبَرِّ الْاَقْفَرِ تَعَلَّقَتِ الْوُحُوْشُ

تو لپٹ جاتے تھے جانوران وحشی ان

بِاَذْیَالِہٖ (۸) اَللّٰھُمَّ صَلِّ

کے دامنوں سے الٰہی درود بھیج

عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ

آنحضرت پر اور انکی آل پر اور انکے یاروں پر

وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا وَّالْحَمْدُ

اور سلام بھیج سلام کامل اور سب تعریف

لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ (۹)

اللہ کے لیئے ہے جو پالنے والا ہے تمام عالم کا

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی حِلْمِہٖ بَعْدَ

سب تعریف اللہ کو ہے اس کے علم پر بعد اس کے

ابتداء الربع الثانی من الحمد للہ علیٰ حلمہ

عِلْمِهٖ وَعَلٰی عَفْوِهٖ بَعْدَ قُدْرَتِهٖ

جان لینے کے اور اس کے معاف کر دینے پر بعد اسکے قادر ہونے کے

(۱۰) اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ

الٰہی میں پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے

الْفَقْرِ اِلَّآ اِلَیْكَ وَمِنَ الذُّلِّ

محتاجی سے مگر تیری ہی طرف اور خواری سے

اِلَّا لَكَ وَمِنَ الْخَوْفِ اِلَّا مِنْكَ

مگر تیرے ہی واسطے اور کسی سے ڈرنے سے مگر تجھی سے

وَاَعُوْذُ بِكَ اَنْ اَقُوْلَ زُوْرًا

اور پناہ مانگتا ہوں تجھی سے اس امر کی کہ کہوں میں

حا۔ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے نقل کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ ایک سفر میں ہم جناب اقدس ؐ کے ہمراہ جاتے تھے کہ ہمارا گذر ایک درخت پر ہوا۔ اس پر چڑیا کا ایک گھونسلا تھا اور اس میں اس کے دو بچے تھے ہم میں سے کسی نے ان بچوں کو پکڑ لیا۔ چڑیا بے اختیار ہوتے آنجناب صلی اللہ علیہ وسلم کے حضور میں آ پہنچی۔ اور پراثر لہجہ میں کچھ عرض کی۔ آنجناب ؐ نے صحابہ رضی اللہ عنہ کیطرف مخاطب ہو کر فرمایا۔ کس شخص نے اس غریب چڑیا کو رنج پہنچایا ہے۔ پھر ارشاد ہوا۔ اس کے بچے وہیں اس کے مکان میں پہنچا دو۔ ۱۲ حاشیہ دلائل

اَوْ اٰغْشٰی فُجُوْرًا اَوْ اَکُوْنَ بِکَ

جھوٹ یا کر آؤں میں بدکاری کو یا یہ کہ ہو جاؤں بسبب تیرے

مَغْرُوْرًا وَّاَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَمَاتَۃِ

کرم کے فریب دیا گیا اور پناہ مانگتا ہوں میں تجھ سے دشمنوں

الْاَعْدَآءِ وَعُضَالِ الدَّآءِ وَ

کی خوشی سے اور سخت بیماری سے اور نہ پانے

خَیْبَۃِ الرَّجَآءِ وَزَوَالِ النِّعْمَۃِ وَ

سے امید کے اور جاتے رہنے سے نعمت کے اور

فُجَآءَۃِ النِّقْمَۃِ (۱۱) اَللّٰھُمَّ صَلِّ

اچانک آ جانے سے عذاب کے الٰہی درود

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّسَلِّمْ عَلَیْہِ

بھیج سردار ہمارے محمد پر اور سلام بھیج ان پر

وَاجْزِہٖ عَنَّا مَا ھُوَ اَھْلُہٗ حَبِیْبُکَ

اور جزا دے انکو ہماری طرف سے کہ لائق اسکے ہو اور وہ دوست ط۱

ثَلٰثًا) (۱۲) اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا

تیرے ہیں (تین بار پڑھے) الٰہی درود بھیج سردار ہمارے

ط۱۔ اس درود شریف اور اس کے بعد کے درود کو تین بار پڑھے اسی طرح جہاں لفظ ثلثا لکھا ہو اس کے اوپر لکھے درود کو تین بار پڑھے اور لفظ ثلثا کو نہ پڑھے اور لفظ حبیبک کی بائی ثانی اور خلیلک کے لام ثانی کو ضمہ اور کسرہ دونوں جائز ہیں۔ ۱۲

اِبْرَاهِيْمَ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ وَاجْزِهٖ

ابراہیم پر اور سلام بھیج ان پر اور جزا دے

عَنَّا مَا هُوَ اَهْلُهٗ خَلِيْلُكَ ثَلٰثًا

ان کو ہماری طرف سے جسکے وہ اہل ہیں اور تیرے دوست ہیں

(١٣) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

الہٰی درود بھیج سردار ہمارے

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

محمد پر اور آل پر سردار ہمارے محمد کے

كَمَا صَلَّيْتَ وَرَحِمْتَ وَبَارَكْتَ

جسطرح درود بھیجا تو نے اور مہربانی کی تو نے اور برکت نازل

عَلٰى سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ فِى الْعٰلَمِيْنَ

کی تو نے سردار ہمارے ابراہیم پر تمام عالموں میں

اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ عَدَدَ خَلْقِكَ وَ

تو ہی ہے سراہا گیا بزرگی والا بشمار اپنی مخلوقات کے اور

رِضَاءَ نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَ

خوشنودی اپنی ذات کے اور برابر وزن اپنے عرش کے اور

مِدَادَ كَلِمَاتِكَ (١٤) اَللّٰهُمَّ صَلِّ

برابر اپنی باتوں کے الہٰی درود بھیج

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ
سردار ہمارے محمد پر بشمار ان کے کہ

صَلّٰی عَلَیْهِ (۱۴۵) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی
درود بھیجے ہیں آپ پر الٰہی درود بھیج

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ لَّمْ یُصَلِّ
سردار ہمارے محمد پر بشمار اس کے کہ درود نہ بھیجا گیا

عَلَیْهِ (۱) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا
آپ پر الٰہی درود بھیج سردار ہمارے

مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا صُلِّیَ عَلَیْهِ (۲) اَللّٰهُمَّ
محمد پر بشمار اس کے درود بھیجا گیا آپ پر الٰہی

صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَضْعَافَ
درود بھیج سردار ہمارے محمد پر دوچند اس

مَا صُلِّیَ عَلَیْهِ (۳) اَللّٰهُمَّ صَلِّ
درود سے کہ بھیجا گیا ہے آپ پر الٰہی درود بھیج

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا هُوَ اَهْلُهٗ
سردار ہمارے محمد پر جس درود کے وہ لائق ہیں

(۴) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
الٰہی درود بھیج سردار ہمارے محمد پر

كَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى لَهٗ (۵) اَللّٰهُمَّ
جیسا کہ دوست رکھتا ہے تو اور راضی ہے تو واسطے آپکے الٰہی

صَلِّ عَلٰى رُوْحِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
درود بھیج روح پاک پر سردار ہمارے محمدؐ کے

فِى الْاَرْوَاحِ وَعَلٰى جَسَدِهٖ فِى
درمیان روحوں کے اور آپؐ کے جسم مبارک پر درمیان

الْاَجْسَادِ وَعَلٰى قَبْرِهٖ فِى الْقُبُوْرِ
جسموں کے اور آپؐ کی قبر مطہر پر درمیان قبروں کے

وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ (۶)
اور ان کی آل اور یاروں پر اور سلام بھیج

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
الٰہی درود بھیج سردار ہمارے محمدؐ پر

كُلَّمَا ذَكَرَهُ الذَّاكِرُوْنَ
جبکہ یاد کریں آپ کو یاد کرنیوالے

(۷) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا
الٰہی درود بھیج سردار ہمارے

مُحَمَّدٍ كُلَّمَا غَفَلَ عَنْ
محمدؐ پر جبکہ غافل ہوں آپ کے

ذِكْرِهِ الْغَافِلُونَ ؑ (۱) اَللّٰهُمَّ

ذکر سے غفلت کرنے والے الٰہی

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ

درود بھیج اور سلام بھیج سردار ہمارے محمد پر

النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَاَزْوَاجِهٖ اُمَّهَاتِ

کہ نبی صاحب الکتاب ہیں اور آپ کی بی بیوں پر کہ مائیں ہیں

الْمُؤْمِنِيْنَ وَذُرِّيَّتِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ

سب مسلمانوں کی اور آپ کی اولاد اور آپ کے اہل بیت پر

صَلٰوةً وَّسَلَامًا لَّا يُحْصٰى عَدَدُهُمَا

ایسا درود اور سلام کہ ضبط نہ ہو سکے گنتی ان دونوں کی

وَلَا يُقْطَعُ مَدَدُهُمَا (۹) اَللّٰهُمَّ صَلِّ

اور نہ منقطع ہو زیادتی ان دونوں کی الٰہی درود

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا

بھیج سردار ہمارے محمد پر بشمار اس کے کہ گھیرا

ؑ ابن ناکہانی روایت کی ہے کہ جو ہر شب اللھم صلی علی روح سیدنا سے غافلون تک ستر بار پڑھے زیارت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے خواب میں مشرف ہو۔ چاہیئے کہ وقت سونے کے پڑھے اور مستعد ہو جیسا کہ واسطے زیارت امراء وکیل کے ہوتا ہے حضرت شیخ فرماتے ہیں کہ چالیس روز تک پڑھے ۱۲۔

اَحَاطَ بِهٖ عِلْمُكَ وَاَحْصَاهُ كِتَابُكَ

اسے تیرے علم نے اور ضبط کیا اسکو تیری کتاب نے

صَلٰوةً تَكُوْنُ لَكَ رِضًى وَّلِحَقِّهٖ

ایسا درود کہ ہو تیرے لیئے سبب خوشنودی کا اور انکے حق کی

اَدَآءً وَّاَعْطِهِ الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ

ادائی اور دے ان کو وسیلہ اور بزرگی

وَالدَّرَجَةَ الرَّفِيْعَةَ (١٠) وَابْعَثْهُ

اور درجہ بلند اور اٹھا تو ان کو

اَللّٰهُمَّ الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ الَّذِىْ

اے خداوند مقام محمود میں جس کا وعدہ

وَعَدْتَّهٗ وَاجْزِهٖ عَنَّا مَا هُوَ

کیا تو نے ان سے اور جزا دے تو انکو ہماری طرف سے وہ

اَهْلُهٗ وَعَلٰى جَمِيْعِ اِخْوَانِهٖ مِنَ

جزا کہ لائق ان کو ہو اور رحمت بھیج ان کے سب بھائیوں پر

النَّبِيِّيْنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَآءِ

کہ وہ نبیوں اور سچے لوگوں اور شہیدوں

وَالصَّالِحِيْنَ (١١) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

اور نیکوکاروں سے ہیں الٰہی درود بھیج

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اَنْزِلْهُ الْمُنْزَلَ
سردار ہمارے محمد پر اور اتار ان کو ایسی منزل میں

الْمُقَرَّبَ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ (۱۲) اَللّٰهُمَّ
کہ مقرب ہے قیامت کے دن
الٰہی

صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ (۱۳)
درود بھیج سردار ہمارے محمد پر

اَللّٰهُمَّ تَوِّجْهُ بِتَاجِ الْعِزِّ وَالرِّضٰی
الٰہی پہنا ان کو تاج عزت اور خوشنودی اور

وَالْکَرَامَةِ (۱۴) اَللّٰهُمَّ اَعْطِ لِسَیِّدِنَا
بزرگی کا
الٰہی دے سردار ہمارے

ف ۱ ۔ المقرب بفتح را کے مشدد اسم مفعول ۔ یہ اسناد مجازی ہے یعنی ایسی منزل کہ نزدیک کیا گیا ہے صاحب اسکا ۔ روایت میں ہے کہ فرمایا رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ اپنے نزدیک کریگا مجھے خداوند تعالیٰ اور بٹھائیگا مجھے بعزت و تعظیم اور حدیث میں ہے کہ جو شخص ہمیشہ پڑھتا ہے اللھم سے یوم القیمۃ تک اور اس کا ورد کرتا ہے تو واجب ہو جاتی ہے شفاعت اسکی میرے لیے ۔

ف ۲ توجہ الخ فرمایا ہے شیخ نے کہ اس درود شریف کو روزانہ ۱۴ بار ورد رکھنے سے عام تسخیر کا اثر قائم ہو جاتا ہے ۔ لوگوں کے دلوں میں عامل کی از حد عزت و منزلت پیدا ہوتی ہے اور وہ اس کے مطیع و فرمانبردار بنجاتے ہیں ۱۲

مُحَمَّدٍ اَفْضَلَ مَا سَاَلَكَ لِنَفْسِهٖ (۱۵/۱۵)

محمد کو بزرگ ترین ان چیزوں کا کہ سوال کیا آپ نے تجھ سے اپنی ذات کیلئے

وَاَعْطِ لِسَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَفْضَلَ مَا

اور دے ہمارے سردار محمد کو بزرگ ترین ان چیزوں کا کہ سوال

سَاَلَكَ لَهٗ اَحَدٌ مِّنْ خَلْقِكَ (۱)

کیا تجھ سے ان کا کسی نے تیری مخلوق سے

وَاَعْطِ لِسَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَفْضَلَ مَا

اور دے سردار ہمارے محمد کو بزرگ ترین اس چیز کا کہ

اَنْتَ مَسْئُوْلٌ لَّهٗ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ

ف۲ سوال کیا گیا ہے تو واسطے اس کے قیامت کے دن تک

(۲) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

الٰہی درود بھیج سردار ہمارے محمد پر

وَّسَيِّدِنَا اٰدَمَ وَسَيِّدِنَا نُوْحٍ وَّ

اور سردار ہمارے آدم پر اور سردار ہمارے نوح پر اور

ف۱۔ واعط شفا میں ہے کہ اس دعا کو وہب بن الورد پڑھا کرتے تھے۔۱۲

ف۲۔ فرمایا حضرت شیخ نے جو شخص اس درود کو تین بار پڑھے گویا اسنے تمام دلائل الخیرات پڑھی۔ مطالع المرات ۱۲ ص ۲۶۰۔

سَیِّدِنَا اِبْرَاهِیْمَ وَسَیِّدِنَا مُوْسٰی وَ

سردار ہمارے ابراہیم پر اور سردار ہمارے موسیٰ پر اور

سَیِّدِنَا عِیْسٰی وَمَا بَیْنَهُمْ مِّنَ

سردار ہمارے عیسیٰ پر اور ان لوگوں پر جو درمیان

النَّبِیِّیْنَ وَالْمُرْسَلِیْنَ صَلَوَاتُ اللّٰهِ

ان کے ہیں تمامی انبیاء اور رسولوں سے درود اللہ کے

وَسَلَامُهٗ عَلَیْهِمْ اَجْمَعِیْنَ (۳) اَللّٰهُمَّ

اور سلام اسکا ان سب لوگوں پر الٰہی

صَلِّ عَلٰی اَبِیْنَا سَیِّدِنَا اٰدَمَ وَاُمِّنَا

درود بھیج سر ہمارے باپ سردار ہمارے آدم پر اور ماں

سَیِّدَتِنَا حَوَّآءَ صَلٰوةَ مَلٰٓئِكَتِكَ وَ

سردار ہمارے حوا پر مثل تیرے درود بھیجنے کے اپنے فرشتوں پر اور

اَعْطِهِمَا مِنَ الرِّضْوَانِ حَتّٰی تُرْضِیَهُمَا

دے ان دونوں کو خوشنودی یہانتک کہ خوش کرے توان دونوں کو

(۴) وَاجْزِهِمَا اللّٰهُمَّ اَفْضَلَ مَا جَازَیْتَ

اور جزا دے ان دونوں کو الٰہی افضل اس سے کہ جزا دی تونے

بِهٖ اَبًا وَّاُمًّا عَنْ وَّلَدَیْهِمَا (۵) اَللّٰهُمَّ

ساتھ اسکے باپ اور ماں کو دونوں بیٹوں سے ان دونوں کے الٰہی

صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا جِبْرِیْلَ وَسَیِّدِنَا
درود بھیج سردار ہمارے جبرائیل پر اور سردار ہمارے

مِیْکَائِیْلَ وَسَیِّدِنَا اِسْرَافِیْلَ وَ
میکائیل پر اور سردار ہمارے اسرافیل پر اور

سَیِّدِنَا عِزْرَائِیْلَ وَحَمَلَةِ الْعَرْشِ
سردار ہمارے عزرائیل پر اور عرش کے اٹھانیوالوں پر

وَعَلَی الْمَلٰٓئِکَةِ وَالْمُقَرَّبِیْنَ وَعَلٰی
اور فرشتوں پر اور مقربان درگاہ پر اور

جَمِیْعِ الْاَنْبِیَآءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ صَلَوَاتُ
تمام انبیاء پر اور رسولوں پر درود

اللّٰهِ وَسَلَامُهٗ عَلَیْهِمْ اَجْمَعِیْنَ
اللہ کے اور سلام اسکا ان سب پر

(۶) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
الٰہی درود بھیج سردار ہمارے محمد پر

عَدَدَ مَا عَلِمْتَ وَمِلْءَ مَا عَلِمْتَ
بشمار اس کے کہ جانا تونے اور بمقدار پرے اسکے کہ جانا تونے

وَزِنَةَ مَا عَلِمْتَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ (۷)
اور بوزن اس کے کہ جانا تونے اور بمقدار باتوں اپنی کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً
الٰہی درود بھیج سردار ہمارے محمد پر ایسا درود

مَّوْصُوْلَةً بِالْمَزِيْدِ (٨) اَللّٰهُمَّ صَلِّ
کہ ملا ہوا ہو ساتھ زیادتی کے الٰہی درود بھیج

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً لَّا تَنْقَطِعُ
سردار ہمارے محمد پر ایسا درود کہ منقطع نہ ہووے

اَبَدَ الْاٰبَادِ وَلَا تَبِيْدُ (٩) اَللّٰهُمَّ صَلِّ
آخر زمانے تک اور نہ فانی ہووے الٰہی درود

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوتَكَ الَّتِيْ
بھیج سردار ہمارے محمد پر مثل اس درود کے

صَلَّيْتَ عَلَيْهِ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا
کہ بھیجا تو نے ان پر اور سلام بھیج سردار ہمارے

مُحَمَّدٍ سَلَامَكَ الَّذِيْ سَلَّمْتَ عَلَيْهِ
محمد پر مثل اس سلام کے کہ بھیجا تو نے آپ پر

وَاجْزِهِ عَنَّا مَا هُوَ اَهْلُهٗ (١٠) اَللّٰهُمَّ
اور جزا دے انکو ہماری طرف سے ایسی کہ لائق انکے ہو الٰہی

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً
درود بھیج سردار ہمارے محمد پر ایسا درود

تُرْضِيكَ وَتُرْضِيهِ وَتَرْضَى بِهَا

کہ خوش کرے تجھ کو اور خوش کرے ان کو اور راضی ہو جائے تو اسکے سبب ہم

عَنَّا وَاجْزِهِ عَنَّا مَا هُوَ أَهْلُهُ (١١) اَللّٰهُمَّ

لوگوں سے اور جزا دے انکو ہماری طرف سے ایسی کہ لائق ہو ان کے الٰہی

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بَحْرِ

درود بھیج سردار ہمارے محمد پر کہ دریا ہیں

ف ١١۔ اس درود کا نام صلوٰت وحدت ہے۔ مطالع المسرات میں ہے کہ یہ درود پتھروں پر بخط قدرت لکھا ہوا پایا گیا ہے۔ اکابر اولیاء اللہ سے منقول ہے کہ ثواب اس درود کا چودہ ہزار درود کے برابر ہے اور جاننا چاہیئے کہ توحید کے معنی ہیں جاننا خدا کا واحد و یکتا۔ اس شناخت کے تین اصول ہیں علم تقلیدی یہ ایمان عوام کا ہے دوم علم توحید بواسطہ تفکر آیات و بعد استدلال یہ ایمان متوسطین کا ہے سوم توحید عالی کہ سالک اپنے کو بحر مشاہدہ وحدہ میں کچھ اسطرح غرق کر دیتا ہے کہ سوائے شہود ذات و صفات حقیقی کے اسکی نظر میں اور کچھ نہیں آتا یہ ایمان خاصان خدا کا ہے یہ مقام فنائیت تامہ کے بعد حاصل ہوتا ہے اسی کیطرف اشارہ ہے آیت و مارمیت اذ رمیت ولکن اللہ رمٰی میں کہ حق تعالیٰ نے فعل نبی کو اپنی طرف منسوب کیا ہے کہا ہے شیخ نے کہ یہ درود شریف حل مشکلات و حصول دید سرور کائنات کیلئے اکسیر اعظم ہے اگر کوئی شخص پابندی کیساتھ طہارت اور صوم کیساتھ ۴۰ دن تک ہر روز ۷۰ بار بعد نماز عشاء پڑھے البتہ مراد کو پہنچے اور جو شخص روزانہ ۲۱ مرتبہ پڑھا کرتا ہے وہ ضرور رویت جناب اقدس ؐ سے مشرف ہوگا اور لوگوں کی نظروں میں عزیز ہوگا۔ ۱۲۔

أَنْوَارِكَ وَمَعْدِنِ أَسْرَارِكَ وَلِسَانِ

تیرے نوروں کے اور کان ہیں تیرے رازوں کے اور زبان ہیں

حُجَّتِكَ وَعَرُوْسِ مَمْلَكَتِكَ وَإِمَامِ

تیری دلیل اور دولھا ہیں تیری سلطنت کے اور پیشوا

حَضْرَتِكَ وَطِرَازِ مُلْكِكَ وَخَزَآئِنِ

ہیں تیری درگاہ کے اور آرائش ہیں تیرے ملک کے اور خزانے ہیں

رَحْمَتِكَ وَطَرِيْقِ شَرِيْعَتِكَ الْمُتَلَذِّذِ

تیری رحمت کے اور طریق ہیں تیری شریعت کے لذت پانیوالے

بِتَوْحِيْدِكَ إِنْسَانِ عَيْنِ الْوُجُوْدِ وَ

تیری توحید سے نور ہیں موجودات کی آنکھ کے اور

السَّبَبِ فِيْ كُلِّ مَوْجُوْدٍ عَيْنِ

واسطہ پیدا ہونے ہر موجود کے آنکھ ہیں تیری

أَعْيَانِ خَلْقِكَ الْمُتَقَدِّمِ مِنْ نُوْرِ

مخلوق کے بزرگوں کی پہلے پہل ظاہر ہوئے نور سے

ضِيَآئِكَ صَلٰوةً تَدُوْمُ بِدَوَامِكَ وَ

تیری تجلی ذات کے ایسا درود کہ ہمیشہ رہے ساتھ تیری ہمیشگی کے

تَبْقٰى بِبَقَآئِكَ لَا مُنْتَهٰى لَهَا دُوْنَ

اور باقی رہے ساتھ تیری بقا کے نہ ہو انتہا اسکی سوائے تیرے

عِلْمِكَ صَلٰوةً تُرْضِيْكَ وَتُرْضِيْهِ وَ

علم کے ایسا درود کہ خوش کرے تجھ کو اور خوش کرے انکو

تَرْضٰى بِهَا عَنَّا يَارَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ۖ (۱۲)

اور راضی ہو تو بسبب اسکے ہم لوگوں سے اے پروردگار سب عالموں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ

الٰہی درود بھیج سردار ہمارے محمد پر بشمار

مَا فِيْ عِلْمِ اللّٰهِ صَلٰوةً دَائِمَةً بِدَوَامِ

اس کے جو ہے علم الٰہی میں ایسا درود کہ ہمیشہ رہے ساتھ

مُلْكِ اللّٰهِ (۱۳) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

ہمیشگی ملک اللہ کے الٰہی درود بھیج سردار

مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ

ہمارے محمد پر جسطرح درود بھیجا تو نے سردار ہمارے ابراہیم پر

(۱۴) وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

اور برکت بھیج سردار ہمارے محمد پر اور

ف ۱۔ اس درود کا نام صلوۃ سعادت ہے۔ فرمایا شیخ رحمۃ اللہ علیہ نے ثواب اس درود پڑھنے کا برابر چھ ہزار درود کے ہے اور کہاہے کہ برابر چھ لاکھ درود کے ہے ۳۱۳ یا گیارہ سو مرتبہ روزانہ ورد رکھنے سے سالک پر سعادتمندی دارین یعنی آثار قربیت غالب ہوجاتے ہیں۔ ۱۲۔

عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ

آل پر سردار ہمارے محمد کے جسطرح برکت نازل

عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ فِي الْعٰلَمِيْنَ

کی تو نے آل پر سردار ہمارے ابراہیم کے تمام عالموں میں تو ہی ہے

اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ عَدَدَ خَلْقِكَ وَرِضَا

سراہا گیا بزرگی والا بشمار اپنی مخلوقات کے اور خوشنودی

نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ

اپنی ذات کے اور بوزن سے اپنے عرش کے اور باندازہ

كَلِمَاتِكَ وَعَدَدَ مَا ذَكَرَكَ بِهٖ

اپنے کلموں کے اور بشمار اس کے کہ یاد کر چکی تجھے ساتھ اسکے

خَلْقُكَ فِيْمَا مَضٰى وَعَدَدَ مَا هُوَ

مخلوق تیری زمانہ گذشتہ میں اور بشمار اس کے کہ وہ بہت تیرا

ذَاكِرُوْنَكَ بِهٖ فِيْمَا بَقِيَ فِيْ كُلِّ

ذکر کرنے والے ہیں ساتھ اس کے زمانہ باقی میں ہر سال اور

سَنَةٍ وَّشَهْرٍ وَّجُمُعَةٍ وَّيَوْمٍ وَّلَيْلَةٍ

ہر مہینے میں اور ہر جمعہ اور ہر دن اور ہر رات

وَّسَاعَةٍ مِّنَ السَّاعَاتِ وَشَمٍّ وَّ

اور ہر گھڑی میں سب گھڑیوں سے اور خوشبو پہنچے

نَفَسٍ وَّطَرْفَةٍ وَّلَمْحَةٍ مِّنَ الْاَبَدِ اِلَى

دماغ تک اور سانس لینے اور پلک مارنے اور ہر مقدار نظر کرنے ہیں

الْاَبَدِ وَاٰبَادِ الدُّنْيَا وَاٰبَادِ الْاٰخِرَةِ وَ

ابتدا کے زمانہ سے آخر زمانہ تک اور زمانہائے دنیا اور زمانہائے آخرت میں

اَكْثَرَ مِنْ ذٰلِكَ لَا يَنْقَطِعُ اَوَّلُهٗ

اور زیادہ تر اس سے نہ منقطع ہو کے اول اس کا اور

وَلَا يَنْفَدُ اٰخِرُهٗ (۱۵/۱۶) اَللّٰهُمَّ صَلِّ

نہ فنا ہووے آخر اس کا الٰہی درود بھیج

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَلٰى قَدْرِ

سردار ہمارے محمد پر بقدر اپنی محبت

حُبِّكَ فِيْهِ (۱) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

کے جو ان سے ہے الٰہی درود بھیج

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَلٰى قَدْرِ عِنَايَتِكَ بِهٖ

سردار ہمارے محمد پر بقدر اپنی عنایت کے جو ان کے ساتھ ہے

(۲) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

الٰہی درود بھیج سردار ہمارے محمد پر

حَقَّ قَدْرِهٖ وَمِقْدَارِهٖ (۳) اَللّٰهُمَّ

جو لائق اس کے ہے اور ان کی بزرگی کے ہے الٰہی

صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تُنَجِّیْنَا

درود بھیج سردار ہمارے محمد پر ایسا درود کہ بچا دے

بِهَا مِنْ جَمِیْعِ الْاَهْوَالِ وَالْاٰفَاتِ

تو ہم کو بسبب اس کے سب خوفوں سے اور بلاؤں سے

وَتَقْضِیْ لَنَا بِهَا جَمِیْعَ الْحَاجَاتِ وَتُطَهِّرُنَا

اور پوری کرے تو بسبب اسکے سب حاجتیں ہماری اور پاک کرے

بِهَا مِنْ جَمِیْعِ السَّیِّاٰتِ وَتَرْفَعُنَا بِهَا اَعْلٰی

ہم کو بسبب اس کے سب گناہوں سے اور بلند کرے تو اسکے سبب سے

ف۔ روضہ الاحباب تفسیر روح البیان میں ہے کہ ایک بزرگ جہاز پر سوار تھے پس جہاز طوفان سے غرق ہونے لگا اور سب مضطر ہو گئے دفعتہً انکو غنودگی ہوئی اور پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھا آپ نے فرمایا کہ جہاز کے سواروں سے کہو کہ ہزار بار مجھ پر یہ صلوٰۃ تنجینا پڑھیں۔ پس بیدار ہوئے وہ اور سب کو اس درود پڑھنے کا حکم کیا ہنوز تین سو بار نہ پڑھا تھا کہ ہوائے تند موقوف ہوئی اور سب نے خلاصی پائی۔ اور جو کوئی اس درود کو بوقت خواب ہزار مرتبہ پڑھیگا رویت حق تعالےٰ زیارت سرورِ انبیاء سے مشرف ہوگا۔ ایک ہفتہ یا چالیس روز میں اس دولت سے بہرہ ور ہوگا۔ فرمایا حضرت رحمۃ اللہ تعالےٰ نے کہ جو شخص اس درود کو ہزار مرتبہ پڑھے۔ اللہ تعالےٰ تمام اسکے آفات و بلیات دفع کرے بہ برکت النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے۔

الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا بِهَا اَقْصَى الْغَايَاتِ
بڑے درجے ہمارے اور پہنچاوے تو ہم کو اس سبب سے انتہا کے
مِنْ جَمِيْعِ الْخَيْرَاتِ فِي الْحَيٰوةِ وَ
نہایات پر تمام نیکیوں سے زندگی میں اور
بَعْدَ الْمَمَاتِ (۴) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
بعد مرنے کے الٰہی درود بھیج
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةَ الرِّضٰى وَارْضَ
سردار ہمارے محمد پر ایسا درود کہ تیری رضا کا باعث ہو اور راضی
عَنْ اَصْحَابِهٖ رِضَاءَ الرِّضٰى (۵) اَللّٰهُمَّ
ہو جا تو ان کے سب یاروں سے نہایت خوشنودی کیساتھ الٰہی
صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ السَّابِقِ
درود بھیج سردار ہمارے محمد پر جن کا نور پہلے ہے

حا۔ مطالع المسرات میں ہے کہ بعض اکابر اولیاء اللہ سے منقول ہے کہ جو شخص اس درود کو صبح و شام پڑھیگا حق تعالیٰ اس سے راضی ہوگا اور ہر کام آسان کریگا اور بدی سے محفوظ رکھے گا۔ عارف ربانی حضرت غوث الاعظم سید عبدالقادر جیلانی رضی اللہ عنہ نے اپنے حزب کو اسی درود پر ختم کیا ہے۔ ۱۲ حاشیہ

لِلْخَلْقِ نُوْرُهٗ وَرَحْمَةٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ظُهُوْرُهٗ

سب خلق سے اور رحمت ہے تمام عالم کے لیئے ظہور انکا

عَدَدَ مَنْ مَّضٰى مِنْ خَلْقِكَ وَ

بشمار ان لوگوں کے کہ گزر گئے تیری مخلوق سے اور جو باقی

مَنْ بَقِيَ وَمَنْ سَعِدَ مِنْهُمْ وَمَنْ

ہیں اور جو نیک بخت ہوئے ان ہیں سے اور

شَقِيَ صَلٰوةً تَسْتَغْرِقُ الْعَدَّ وَتُحِيْطُ

جو بد بخت ہوئے ایسا درود کہ گھیرے گنتی کو اور احاطہ

بِالْحَدِّ صَلٰوةً لَّا غَايَةَ لَهَا وَلَا

کرلے درود کی حد کو ایسا درود کہ اسکی غایت اور نہایت

مُنْتَهٰى وَلَا انْقِضَاءَ صَلٰوةً دَآئِمَةً

نہ ہو اور نہ تمام ہونا ایسا درود کہ ہمیشہ ہو ساتھ [1]

بِدَوَامِكَ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا مِّثْلَ ذٰلِكَ

تیرے ہمیشگی کے اور انکی آل اور اصحاب پر اور سلام بھیج کامل مثل اس کے

[1] - یہ درود دمقہوری اعلاء و حصول مقصود اظہار غلبہ و عظمت اور فتح مندی کے لیئے اکسیر اعظم ہے۔ ۱۲۱ یا ۳۱۲ مرتبہ روزانہ ۴۰ یوم تک پڑھنے سے مقصود حاصل ہوتا ہے اور ہمیشہ ورد رکھنے سے سالک کی عام عظمت مخلوق میں قائم ہوجاتی ہے۔ ۱۲

(۶) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ
الہیٰ درود بھیج سردار ہمارے محمد پر

الَّذِیْ مَلَاْتَ قَلْبَهٗ مِنْ جَلَالِكَ
کہ بھر دیا تونے ان کے دل کو اپنے جلال سے اور

وَعَيْنَهٗ مِنْ جَمَالِكَ فَاَصْبَحَ
ان کی آنکھ کو اپنے جمال سے پس ہوگئے

فَرِحًا مُّؤَيَّدًا مَّنْصُوْرًا وَّعَلٰى اٰلِهٖ
خوش مدد پائے ہوئے فتح یاب اور انکی آل

وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا وَّالْحَمْدُ
اور اصحاب پر اور سلام بھیج سلام کامل اور سب تعریف

لِلّٰهِ عَلٰى ذٰلِكَ (۷) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
اللہ کے لیے ہے اسبات پر الہیٰ درود بھیج

سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ
سردار ہمارے اور مولا ہمارے محمد پر بشمار

اَوْرَاقِ الزَّيْتُوْنِ وَجَمِيْعِ الثِّمَارِ
پتوں زیتون کے اور سب پھلوں کے

(۸) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا
الہیٰ درود بھیج سردار ہمارے اور مولا ہمارے

مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا كَانَ وَمَا
محمد پر بشمار اس کے کہ ہو چکا اور جو کہ ہوتا
يَكُوْنُ وَعَدَدَ مَا اَظْلَمَ عَلَيْهِ
ہے اور ہو ویگا اور بشمار اس کے کہ تاریک ہوئی ان پر
الَّيْلُ وَاَضَاءَ عَلَيْهِ النَّهَارُ (۹)
رات اور چمکا ان پر دن
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا
الٰہی درود بھیج سردار ہمارے اور مولا ہمارے
مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَ
محمد پر اور ان کی آل اور ان کی بی بیوں پر اور
ذُرِّيَّتِهٖ عَدَدَ اَنْفَاسِ اُمَّتِهٖ (۱۰)
ان کی اولاد پر بشمار سانسوں ان کی امت کے
اَللّٰهُمَّ بِبَرَكَةِ الصَّلٰوةِ عَلَيْهِ
الٰہی درود بھیجنے کی برکت سے ان پر
اجْعَلْنَا بِالصَّلٰوةِ عَلَيْهِ مِنَ
کہ ہم کو ان پر درود بھیجنے میں رستگاروں
الْفَائِزِيْنَ وَعَلٰى حَوْضِهٖ مِنَ
میں سے اور ان کے حوض پر اترنے

اَلْوَارِدِيْنَ الشَّارِبِيْنَ وَبِسُنَّتِهٖ وَطَاعَتِهٖ
والوں میں سے پانی پینے والوں میں سے اور انکے طریقے اور فرمانبرداری

مِنَ الْعَامِلِيْنَ وَلَا تَحُلْ بَيْنَنَا وَبَيْنَهٗ
پر عمل کرنے والوں میں سے اور پردہ نہ ڈال درمیان ہمارے اور

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ۲ وَ
درمیان اسکے قیامت کیدن تک اے پروردگار سب عالموں کے اور

اغْفِرْ لَنَا وَلِوَالِدِيْنَا وَلِجَمِيْعِ الْمُسْلِمِيْنَ
بخشدے ہم کو اور ہمارے ماں باپ کو اور سب مسلمانوں کو

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ط
سب تعریف اللہ کو ہے جو پالنے والا تمام عالموں کا ہے

ف۱۔ وبسنته۔ کیونکہ مخالف سنت وعدم پابندی احکام شریعت مانع وصول بارگاہ حضرت نبوی اور باعث حرمان شرف قربت آنجناب علیہ السلام ہیں اور عمل بطریقہ مختار آنحضرت وسیلہ قوی ہے حصول سعادت لقاء کے لیئے۔ ۱۲

ف۲۔ واغفرلنا حسن آداب دعا سے یہ ہے کہ شروع کرے دعا کرنیوالا اپنے نفس سے وہ دعا جو قرآن وحدیث میں آئی ہے پھر مستحب ہے کہ والدین کیواسطے دعا کرے پھر تعمیم کرے سارے مسلمانوں کو۔ کہا ہے شیخ نے ہر قسم کی حفاظت اور حصول خیر وبرکت کے لیئے صبح وشام اکتالیس مرتبہ پڑھ لینا چاہیئے۔ ۱۲ مفتاح

اَلْحِزْبُ الثَّالِثُ مِنَ الْاَحْزَابِ السَّبْعَةِ

تیسرا حزب سات حزبوں میں سے

(۱۲) اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ

الٰہی درود بھیج اور سلام اور برکت نازل

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ

کر سردار ہمارے محمد پر اور آل پر

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَكْرَمِ خَلْقِكَ وَ

سردار ہمارے محمد کے جو بزرگ ترین مخلوق کے ہیں اور

ف ۱ - یہ جمعرات کا حزب ہے۔ کہا ہے شیخ نے کہ جمعرات کیدن سو مرتبہ درود پڑھنا موجب غنا ہے اور اگر کوئی شخص ظہر وعصر کے درمیان دو رکعت نماز پڑھے پہلی رکعت میں الحمد اکبار آیۃ الکرسی سو بار دوسری رکعت میں الحمد اکبار قل ہو اللہ احد الخ سو بار پڑھے اور درود پڑھے سو بار تو جس مقصود کیلئے پڑھے گا بفضلہ تعالیٰ مقصد کو پہنچے گا۔ اور ثواب دیگا اللہ اس کو شعبان اور رمضان کے روزوں کا اور ثواب حج بیت اللہ کا۔ ۱۲ مفتاح

سِرَاجِ اُفُقِكَ وَ اَفْضَلِ قَائِمٍ بِحَقِّكَ

چراغ تیرے آسمان کے کناروں کے ہیں اور بزرگتر ہر قائم سے تیرے حق

اَلْمَبْعُوْثِ بِتَيْسِيْرِكَ وَرِفْقِكَ صَلٰوةً

کے ساتھ بھیجے گئے بسبب تیرے آسان کرنے کے اور تیری نرمی کے ایسا

تَتَوَالٰى تَكْرَارُهَا وَتَلُوْحُ عَلَى

درود کہ پے در پے ہووے تکرار اسکی اور چمکے سب

الْاَكْوَانِ اَنْوَارُهَا (۱۳) اَللّٰهُمَّ

موجودات پر نور اس کے الٰہی

صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا

درود بھیج اور سلام اور برکت نازل کر سردار ہمارے

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

محمد پر اور آل پر سردار ہمارے محمد کے

اَفْضَلِ مَمْدُوْحٍ بِقَوْلِكَ وَاَشْرَفِ

جو بزرگ تر ہیں ہر تعریف کئے گئے سے ساتھ تیرے کلام کے

ف۔ کہا ہے شیخ نے اس درود معظم کا اکتالیس بار ہمیشہ ورد رکھنا

حصول معرفت و کشف اسرار حقیقت رفع حوادثات نفسانی

و وساوس شیطانی کے لیے اکسیر اعظم کا حکم رکھتا ہے۔ ۱۲۰۔

دَاعٍ لِّلْاِعْتِصَامِ بِحَبْلِكَ وَخَاتَمِ اَنْبِيَآئِكَ

اور بزرگتر ہر بلانے والے سے واسطے پکڑنے رسی دین تیرے کے اور خاتم

وَرُسُلِكَ صَلٰوةً تُبَلِّغُنَا فِي الدَّارَيْنِ

تیرے سب انبیاء کے اور رسولوں کے ایسا درود کہ پہنچاوے تو ہم کو دونوں جہان میں

عَمِيْمَ فَضْلِكَ وَكَرَامَةَ رِضْوَانِكَ

ساتھ اپنے عام بخشش کے اور کرامت رضامندی اپنی اور

وَوَصْلِكَ ؀ (۱۴) اَللّٰهُمَّ صَلِّ ؀ وَسَلِّمْ

وصل اپنے کے الٰہی درود بھیج اور سلام

وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى

اور برکت نازل کر سردار ہمارے محمد پر اور آل پر

اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَكْرَمِ الْكُرَمَآءِ

سردار ہمارے محمد کے جو بزرگ تر سب بزرگترین بندوں

ف۱۔ وصل لغت میں پیوند اور ملنے کو کہتے ہیں۔ اہل تحقیق کے نزدیک فنا کر دینا ہے۔ سالک کا اپنے تمام اوصاف کو صفات حق تعالٰے میں۔ ۱۲۔

ف۲۔ رفع حوادثات کے لیئے اس درود مکرم کا ہمیشہ پڑھنا بغایت موثر ہے۔ ۱۲

مِنْ عِبَادِكَ وَاَشْرَفِ الْمُنَادِيْنَ
کے تیرے ہیں اور بزرگ ترین پکارنے والوں سے

لِطُرُقِ رَشَادِكَ وَسِرَاجِ اَقْطَارِكَ
تیری ہدایت کی راہوں پر اور چراغ تیری زمین کے کناروں

وَبِلَادِكَ صَلٰوةً لَّا تَفْنٰى وَلَا تَبِيْدُ
کے اور تیرے شہروں کے ایسا درود کہ فانی اور نیست نہ ہووے

تُبَلِّغُنَا بِهَا كَرَامَةَ الْمَزِيْدِ (ص۱۵ ر۱۷) اَللّٰهُمَّ
ایسا درود کہ پہنچا دے تو ہم کو بسبب اسکی زیادتی بخشش پر الٰہی

صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا
درود بھیج اور سلام اور برکت نازل کر سردار ہمارے

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
محمد پر اور آل پر سردار ہمارے محمد کے

الرَّفِيْعِ مَقَامُهٗ الْوَاجِبِ تَعْظِيْمُهٗ وَ
کہ بلند ہے مقام ان کا واجب ہے تعظیم ان کی اور

اِحْتِرَامُهٗ صَلٰوةً لَّا تَنْقَطِعُ اَبَدًا وَّ
بزرگی ان کی ایسا درود کہ منقطع نہ ہوئے کبھی اور

ص۱۔ کہا ہے شیخ نے رفع درجات بزرگی و عزت کیلئے یہ درود مکرم بہتر وسیلہ ہے۔

۱۱ مرتبہ روزانہ ورد رکھے۔ ر۱۲

لَا تَفْنٰی سَرْمَدًا وَّلَا تَنْحَصِرُ عَدَدًا (۱)

نہ فنا ہووے کبھی اور نہ سمائے گنتی میں

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

الٰہی درود بھیج سردار ہمارے محمد پر اور

عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ

سردار ہمارے محمد کی آل پر جسطرح درود

عَلٰی سَیِّدِنَا اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ

بھیجا تونے سردار ہمارے ابراہیم پر اور آل پر

سَیِّدِنَا اِبْرَاھِیْمَ فِی الْعٰلَمِیْنَ اِنَّکَ

سردار ہمارے ابراہیم کے درمیان تمام عالم کے توہی ہے

حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ (۲) وَصَلِّ اللّٰھُمَّ عَلٰی

سراہا گیا بزرگی والا اور درود بھیج سردار

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا

ہمارے محمد پر اور آل پر سردار ہمارے

مُحَمَّدٍ کُلَّمَا ذَکَرَہُ الذَّاکِرُوْنَ وَغَفَلَ

محمد کے جب تک یاد کریں انکو یاد کرنے والے اور غافل ہوں

عَنْ ذِکْرِہِ الْغَافِلُوْنَ (۳) اَللّٰھُمَّ

ان کے ذکر سے غفلت کرنے والے الٰہی

صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی

درود بھیج سردار ہمارے محمد پر اور

اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّارْحَمْ سَیِّدَنَا

آل پر سردار ہمارے محمد کے اور رحم کر سردار

مُحَمَّدًا وَّاٰلَ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

ہمارے محمد پر اور آل پر سردار ہمارے محمد کے اور

بَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

برکت نازل کر سردار ہمارے محمد پر

وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا

اور آل پر سردار ہمارے محمد کے جسطرح

صَلَّیْتَ وَرَحِمْتَ وَبَارَکْتَ

درود بھیجا اور رحمت کیا تونے اور برکت نازل کی تونے

عَلٰی سَیِّدِنَا اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰٓی

سردار ہمارے ابراہیم پر اور

اٰلِ سَیِّدِنَا اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ

آل پر سردار ہمارے ابراہیم کے توہی ہے سراہا گیا

مَّجِیْدٌ (۴۳) اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی

بزرگی والا الٰہی درود بھیج

سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الطَّاھِرِ ؎۱

سردار ہمارے محمد پر کہ نبی صاحب ام الکتاب ہیں پاک ہیں

الْمُطَهَّرِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ (۵) اَللّٰھُمَّ

اور پاک کیے گئے اور انکی آل پر اور سلام بھیج　الہٰی

صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مَنْ خَتَمْتَ بِہٖ ؎۲

درود بھیج سردار ہمارے پر کہ ختم کی تونے

؎۱۔ مکروہات وخیالات فاسدہ سے بچنے وحصول لطافت کے لیئے یہ درود مکرم بہتر ذریعہ ہے۔ کہا ہے شیخ نے یہ درود شریف کثیر المنفعت وبالغ الاثر ہے اگر کوئی شخص کسی بد معاملہ شراب خوری وغیرہ افعالِ مکروہ میں گرفتار ہے اگر وہ اس درود کا روزانہ ۱۲۱ مرتبہ کا ورد معین کرے تو بفضلہ تھوڑے ہی دنوں میں اسکی طبیعت ان افعال سے نفرت کرجائے گی اور اگر وہ خود نہیں کرسکتا تو ۴۱ مرتبہ پڑھ کر پانی میں یا شیرینی میں دم کرکے اسکو کھلانا چاہیئے اور لکھ کر اس کے گلے میں تعویذ ڈالے یا اپنے سامنے بٹھاکر سالک تصور خیال سے اس مکرم درود کو پڑھے، اور اسکا اثر بہ تصور وخیال مریض پر ڈالے۔ ہفتہ عشرہ میں بفضلہ وہ تائب ہوجائے گا۔ ایسی ہی کشائش ذہن کے لیئے تعویذ بنانا اور لکھ کر پلانا اکسیر کا حکم رکھتا ہے۔ ۱۲

؎۲۔ فتح ونصرت ومقہوری اعداء کیلئے ۴۱ مرتبہ اس درود شریف کا ہمیشہ ورد رکھنا نہایت مفید ہے۔ ۱۲

الرِّسَالَةِ وَاَيَّدْتَهُ بِالنَّصْرِ وَالْكَوْثَرِ وَالشَّفَاعَةِ

ان پر رسالت اور قوت دی تو نے انکو ساتھ مدد اور کوثر اور شفاعت کے

(٦) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدِ

الٰہی درود بھیج سردار ہمارے اور مولا ہمارے محمد پر

النَّبِيِّ الْحُكْمِ وَالْحِكْمَةِ السِّرَاجِ الْوَهَّاجِ

جو نبی صاحب حکم اور حکمت کے ہیں چراغ روشن خاص

الْمَخْصُوْصِ بِالْخُلُقِ الْعَظِيْمِ وَخَتْمِ الرُّسُلِ ذِي الْمِعْرَاجِ

کیے گئے ایسی عادت بزرگ کے اور ختم کرنیوالے رسولوں کے صاحب معراج

ف۱۔ کہا ہے شیخ نے یہ درود معظم کثیر المنفعت اور بے شمار خاصیتوں کا جامع ہے۔ حصول مقاصد دینی و دنیوی فتح مندی و نصرت و غلبہ و عزت و مقہوری اعداء و عام حفاظت کے لیئے کامل وسیلہ اور حصول شرف رویت جناب اقدس علیہ الصلوٰۃ والسلام و قرب بارگاہ معلی کے لیئے ہادی اکمل ہے۔ استخارۂ کشف قبور زیارت اولیاء اللہ و بزرگانِ دین صاحب مزار سے فیض حاصل کرنے کا بہترین ذریعہ ہے۔ طریق ورد یہ ہے۔ اشد مصیبت۔ کشف اسرار معرفت رویت جناب اقدس علیہ السلام کے لیئے بعد عشاء پہلے دو رکعت نماز بہ نیت حصول مقصد بہ رعایت آداب وضو و سنن ادا کرے بعد ازاں خشوع و خضوع سے ۱۱م مرتبہ درود شریف پڑھ کر سوتا ہے۔ استخارہ و کشف قبور کے لیئے ۱۱م روز تک کے لیئے متواتر عمل کرتا ہے صاحب مزار سے جواب باصواب ملیگا۔ یہ درود اللھم صل علی سیدنا و مولانا محمد النبی ہم سلطانا پر ختم ہوتا ہے۔ ۱۲

وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَتْبَاعِهِ السَّالِكِيْنَ

کے اور ان کی آل اور اصحاب پر اور پیروؤں پر جو چلنے والے ہیں

عَلٰى مَنْهَجِهِ الْقَوِيْمِ ﴿٧﴾ فَاَعْظِمِ اللّٰهُمَّ

آپکی راہ روشن پر جو سیدھی ہے پس کیسی بزرگ ہے الٰہی

بِهٖ مِنْهَاجَ نُجُوْمِ الْاِسْلَامِ وَمَصَابِيْحِ

بسبب اس راہ روشن ستارگان دین اسلام کے اور چراغوں اندھیری

الظَّلَامِ الْمُهْتَدٰى بِهِمْ فِىْ ظُلْمَةِ

رات کے کہ راہ پائی گئی ہے بسبب ان کے تاریکی میں

لَيْلِ الشَّكِّ الدَّاجِ صَلٰوةً دَائِمَةً

شب گمان کی جو سخت اندھیری ہے ایسا درود کر ہمیشہ

مُّسْتَمِرَّةً مَّا تَلَاطَمَتْ فِى الْاَبْحُرِ

پے در پے رہے جب تک تلاطم ہوا کرے دریاؤں میں

الْاَمْوَاجُ وَطَافَ بِالْبَيْتِ الْعَتِيْقِ

لہروں کا اور جبتک طواف کریں کعبہ شریف قدیم میں

مِنْ كُلِّ فَجٍّ عَمِيْقٍ اَلْحُجَّاجُ

ہر ایک راہ دور سے آنے والے حاجی لوگ اور

وَاَفْضَلُ الصَّلٰوةِ وَالتَّسْلِيْمِ عَلٰى

بزرگ ترین درود اور سلام نازل ہو

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ رَّسُوْلِهِ الْكَرِیْمِ وَ

سردار ہمارے محمد پر جو اس کے رسول بزرگ ہیں اور

صَفْوَتِهٖ مِنَ الْعِبَادِ وَ شَفِیْعِ

برگزیدہ اس کے بندوں میں سے اور شفاعت کرنیوالے

الْخَلَآئِقِ فِی الْمِیْعَادِ صَاحِبِ الْمَقَامِ

لوگوں کی قیامت میں صاحب مقام

الْمَحْمُوْدِ وَالْحَوْضِ الْمَوْرُوْدِ النَّاهِضِ

محمود اور حوض کے جہاں پر لوگ اتریں گے اٹھانے

بِاَعْبَآءِ الرِّسَالَةِ وَالتَّبْلِیْغِ الْاَعَمِّ

والے بھاری بوجھوں رسالت کے اور پہنچانے احکام الہٰی کے

وَالْمَخْصُوْصِ بِشَرَفِ السِّعَایَةِ فِی

جو عام ہیں اور خاص کیے گئے ساتھ شرف کوشش کرنے کے

الصَّلَاحِ الْاَعْظَمِ (۸) صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ

بڑی بھلائی میں بھیجے درود اللہ ان پر

وَعَلٰی اٰلِهٖ صَلٰوةً دَآئِمَةً مُّسْتَمِرَّةً

اور انکی آل پر ایسا درود کہ ہمیشہ ہو جاری رہنے والا

الدَّوَامِ عَلٰی مَرِّ اللَّیَالِیْ وَالْاَیَّامِ فَهُوَ

ہمیشہ جاری رہنے راتوں اور دنوں کے پس

سَیِّدُ الْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ وَ اَفْضَلُ
آپ سردار ہیں اگلوں کے اور پچھلوں کے اور بزرگ ترین

الْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ عَلَیْہِ اَفْضَلُ
اگلوں اور پچھلوں کے ان پر بزرگ تر

صَلٰوۃِ الْمُصَلِّیْنَ وَاَزْکٰی سَلَامِ الْمُسَلِّمِیْنَ وَ
درود ہو درود پڑھنے والوں کا اور پاک تر سلام ہو سلام بھیجنے

اَطْیَبُ ذِکْرِ الذّٰکِرِیْنَ وَاَفْضَلُ صَلَوَاتِ
والوں کا اور بہت پاک ذکر کرنے والوں کا اور بزرگ ترین درودوں کا

اللّٰہِ وَاَحْسَنُ صَلَوَاتِ اللّٰہِ وَاَجَلُّ صَلَوَاتِ اللّٰہِ
اللہ کے اور نیکو ترین درود کا اللہ کے اور بزرگ تر درودوں کا اللہ کے

وَاَجْمَلُ صَلَوَاتِ اللّٰہِ وَاَکْمَلُ صَلَوَاتِ اللّٰہِ
اور بہت زیبا درودوں کا اللہ کے اور کامل ترین درودوں کا اللہ کے

وَاَسْبَغُ صَلَوَاتِ اللّٰہِ وَاَتَمُّ صَلَوَاتِ
اور پورا کامل درودوں کا اللہ کے اور تمام تر درودوں کا

اللّٰہِ وَاَطْہَرُ صَلَوَاتِ اللّٰہِ وَ اَظْہَرُ
اللہ کے اور پاک بہتر درودوں کا اللہ کے اور روشن تر

صَلَوَاتِ اللّٰہِ وَاَعْظَمُ صَلَوَاتِ اللّٰہِ
درودوں کا اللہ کے اور بزرگ تر درودوں کا اللہ کے

وَاَذْكٰى صَلَوَاتِ اللّٰهِ وَاَطْيَبُ صَلَوَاتِ

اور روشن تر درودوں کا اللہ کے اور پاکیزہ درودوں کا

اللّٰهِ وَاَبْرَكُ صَلَوَاتِ اللّٰهِ وَ اَزْكٰى

اللہ کے اور برکت والا درودوں کا اللہ کے اور پاکیزہ تر

صَلَوَاتِ اللّٰهِ وَ اَنْمٰى صَلَوَاتِ اللّٰهِ

درودوں کا اللہ کے اور بڑھنے والا زیادہ تر درودوں کا اللہ کے

وَاَوْفٰى صَلَوَاتِ اللّٰهِ وَاَسْنٰى صَلَوَاتِ

اور پورا کامل درودوں کا اللہ کے اور بلند تر درودوں کا

اللّٰهِ وَاَعْلٰى صَلَوَاتِ اللّٰهِ وَ اَكْثَرُ

اللہ کے اور برتر درودوں کا اللہ کے اور زیادہ

صَلَوَاتِ اللّٰهِ وَاَجْمَعُ صَلَوَاتِ اللّٰهِ وَ

درودوں کا اللہ کے اور جامع ترین درودوں کا اللہ کے اور

اَعَمُّ صَلَوَاتِ اللّٰهِ وَ اَدْوَمُ صَلَوَاتِ

شامل ترین درودوں کا اللہ کے اور ہمیشہ رہنے والا درودوں کا

اللّٰهِ وَ اَبْقٰى صَلَوَاتِ اللّٰهِ وَ اَعَزُّ

اللہ کے اور باقی رہنے والا درودوں کا اللہ کے اور عزیز ترین

صَلَوَاتِ اللّٰهِ وَاَرْفَعُ صَلَوَاتِ اللّٰهِ

درودوں کا اللہ کے اور بلند ترین درودوں کا اللہ کے

وَ اَعْظَمُ صَلَوَاتِ اللّٰهِ عَلٰی اَفْضَلِ
اور بزرگ ترین درودوں کا اللہ کے نازل ہو بہترین

خَلْقِ اللّٰهِ وَ اَحْسَنِ خَلْقِ اللّٰهِ وَ
خلق اللہ پر اور نیکو ترین خلق اللہ پر اور

اَجَلِّ خَلْقِ اللّٰهِ وَ اَکْرَمِ خَلْقِ اللّٰهِ
بزرگ ترین خلق اللہ پر اور کریم ترین خلق اللہ پر

وَ اَجْمَلِ خَلْقِ اللّٰهِ وَ اَکْمَلِ خَلْقِ اللّٰهِ
اور نیکو ترین خلق اللہ پر اور کامل ترین خلق اللہ پر

وَ اَکْبَرِ خَلْقِ اللّٰهِ وَ اَتَمِّ خَلْقِ اللّٰهِ وَ
اور اکبر ترین خلق اللہ پر اور تمام ترین خلق اللہ پر اور

اَعْظَمِ خَلْقِ اللّٰهِ عِنْدَ اللّٰهِ رَسُوْلِ
بزرگ ترین خلق اللہ پر نزدیک خدا کے رسول

اللّٰهِ وَ نَبِیِّ اللّٰهِ وَ حَبِیْبِ اللّٰهِ وَ صَفِیِّ
اللہ کے اور نبی اللہ کے اور حبیب اللہ کے اور برگزیدہ

ف۱۔ حبیب اللہ۔ حبیب اور خلیل میں فرق یہ ہے کہ خلت کے معنی ہیں سونپ دینا اپنے تئیں خدا کو اور شرط محبت فنائیت تامہ ہے یہی وجہ ہے کہ مقام خلت حضرت ابراہیمؑ اور مقام محبت خاصہ جناب ختم الانبیاء والمرسلین قرار پایا۔ ۱۲ کاشفی

اللّٰهِ وَنَجِیِّ اللّٰهِ وَخَلِیْلِ اللّٰهِ وَ
اللہ کے اور ہمراز اللہ کے اور دوست اللہ کے اور

وَلِیِّ اللّٰهِ وَاَمِیْنِ اللّٰهِ وَخِیْرَةِ
مقرب اللہ کے اور امین اللہ کے اور برگزیدہ

اللّٰهِ مِنْ خَلْقِ اللّٰهِ وَنُخْبَةِ
اللہ کے مخلوق خدا سے اور چنے ہوئے

اللّٰهِ مِنْ بَرِیَّةِ اللّٰهِ وَصَفْوَةِ اللّٰهِ
اللہ کے خلق خدا سے اور برگزیدہ اللہ کے

مِنْ اَنْبِیَآءِ اللّٰهِ وَعُرْوَةِ اللّٰهِ
انبیاء اللہ میں سے اور وسیلہ وصول اللہ کے

وَعِصْمَةِ اللّٰهِ وَنِعْمَةِ اللّٰهِ وَمِفْتَاحِ
اور نگاہ رکھے ہوئے اللہ کے اور نعمت اللہ کے اور کنجی

رَحْمَةِ اللّٰهِ الْمُخْتَارِ مِنْ رُسُلِ
رحمت الہی کے برگزیدہ رسولوں سے خدا

اللّٰهِ الْمُنْتَخَبِ مِنْ خَلْقِ اللّٰهِ
کے چنے ہوئے مخلوق خدا سے

الْفَآئِزِ بِالْمَطْلَبِ فِی الْمَرْهَبِ
پہنچنے والے مقصود کو حالت خوف اور

وَالْمُرْغَبِ الْمُخْلَصِ فِيمَا وُهِبَ اَكْرَمِ

امید ہیں خاص کیے گئے اس چیز ہیں کہ دیگئی بزرگتر

مَبْعُوْثٍ اَصْدَقِ قَائِلٍ اَنْجَحِ

ہر بھیجے گئے کے بڑے سچے کہنے والے فتح پانیوالے

شَافِعٍ اَفْضَلِ مُشَفَّعٍ اِلْاَمِيْنِ فِيمَا

ہر شفاعت کرنے والے سے بزرگ تر ہر مقبول الشفاعۃ سے

اسْتُوْدِعَ الصَّادِقِ فِيمَا بَلَّغَ الصَّادِعِ

امانتدار اس چیز کے امانت رکھے گئے سچے ان احکام میں جنکو پہنچایا

بِاَمْرِ رَبِّهِ الْمُضْطَلِعِ بِمَا حُمِّلَ

ظاہر کرنے والے امر پروردگار اپنے کے ثابت قدم رہنے والے ساتھ اس

اَقْرَبِ رُسُلِ اللّٰهِ اِلَى اللّٰهِ وَسِيْلَةً

چیز کے کہ دیئے گئے نزدیک تر اللہ کے رسولوں کے اللہ کیطرف وسیلہ ہونے

۱۔ اصدق قائل یعنی بڑے سچے ثابت قدم حق بات پر جناب اقدس راست گوئی میں ضرب المثل تھے۔ قبل نبوت بھی چنانچہ عام کفار و یہود ان کو امین کے لقب سے پکارا کرتے تھے۔ پھر جب قوم نے آپ کی تکذیب کی امر نبوت میں اور آپ رنجیدہ خاطر اور محزون ہوتے تو نازل ہوئے جبریل اور کہا اے محمدؐ آپ رنجیدہ نہ ہوں یہ کفار آپ کو بصدق دل سچا مانتے ہیں لیکن بغض و حسد سے تکذیب کرتے ہیں۔ حاشیہ ۱۲

وَّ اَعْظَمِهِمْ غَدًا عِنْدَ اللّٰهِ مَنْزِلَةً وَّ

ہیں اور بزرگ تر بہت رسولوں کے کل قیامت کے دن اور

فَضِيْلَةً وَّ اَكْرَمِ اَنْبِيَآءِ اللّٰهِ الْكِرَامِ

نزدیک اللہ کے مرتبے اور بزرگی میں اور بزرگ زیادہ کے بزرگ نبیوں

الصَّفْوَةِ عَلَى اللّٰهِ وَ اَحَبِّهِمْ اِلَى اللّٰهِ

سے چنے ہوئے اللہ کے نزدیک اور سب رسولوں سے پیارے اللہ کے نزدیک

وَ اَقْرَبِهِمْ زُلْفٰى لَدَى اللّٰهِ وَ اَكْرَمِ

اور نزدیک تر ان سے مرتبے میں نزدیک اللہ کے اور بزرگ ترین

الْخَلْقِ عَلَى اللّٰهِ وَ اَحْظَاهُمْ وَ اَرْضَاهُمْ

خلق کے اللہ کے نزدیک اور قریب ان سے مرتبے میں اور برگزیدہ تر

لَدَى اللّٰهِ وَ اَعْلَى النَّاسِ قَدْرًا

ان سے اللہ کے پاس اور بلند تر سب لوگوں سے قدر میں

وَّ اَعْظَمِهِمْ مَّحَلًّا وَّ اَكْمَلِهِمْ مَّحَاسِنًا

اور بڑے ان سے مرتبے میں اور کامل تر ان سے نیکیوں میں اور

وَّ فَضْلًا وَّ اَفْضَلِ الْاَنْبِيَآءِ دَرَجَةً

بزرگی میں اور وہ فضل تر سب نبیوں سے درجہ میں

وَّ اَكْمَلِهِمْ شَرِيْعَةً وَّ اَشْرَفِ

اور کامل تر ان سے شریعت میں اور بزرگ تر

الْاَنْبِیَاءِ نِصَابًا وَّ اَبْیَنِهِمْ بَیَانًا وَّ

نبیوں سے اصل میں اور روشن تر انسے بیان میں اور

خِطَابًا وَّ اَفْضَلِهِمْ مَوْلِدًا وَّ مُهَاجَرًا

کلام میں اور بزرگ تر انسے بجائے پیدائش اور بجائے ہجرت میں

وَّعِتْرَةً وَّ اَصْحَابًا وَّ اَكْرَمِ النَّاسِ

اور آل اور یاروں میں اور بزرگتر لوگوں سے

اَرُوْمَةً وَّ اَشْرَفِهِمْ جُرْثُوْمَةً وَّ

از روئے اصل کے اور شریف تر ان سے از روئے جماعت کے اور

خَیْرِهِمْ نَفْسًا وَّ اَطْهَرِهِمْ قَلْبًا وَّ

بہتر ان سے نفس میں اور پاک تر ان سے از روئے دل کے اور

اَصْدَقِهِمْ قَوْلًا وَّ اَزْكَاهُمْ فِعْلًا وَّ

سچے زیادہ ان سب سے بات میں اور پاک زیادہ ان سے ہر کام میں اور

اَثْبَتِهِمْ اَصْلًا وَّ اَوْفَاهُمْ عَهْدًا وَّ

استوار تر انسے نسب میں اور وفا کرنیوالے زیادہ ان سے عہدوں

ط۔ مہاجرا۔ مشکوٰۃ میں ہے کہ فرمایا رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص چاہتا ہے کہ مدینے میں فوت ہو چاہیئے کہ وہ اس نیت سے تاآخر حیات مدینہ میں قیام کرے پس ایسا شخص جو مدینہ میں فوت ہوگا میں اسکی شفاعت کروں گا اور شفاعت خاص ہوگی جس سے اس سے دوسروں سے تیز ہوگی۔ ۱۲

اَمْكَنِهِمْ مَجْدًا وَّ اَكْرَمِهِمْ

سے اور تمکین تر ان سے بزرگی میں اور اکرم ان سے

طَبْعًا وَّ اَحْسَنِهِمْ صُنْعًا وَّ اَطْيَبِهِمْ

طبیعت میں اور نیک تر انسے نیکی میں اور پاک تر انسے

فَرْعًا وَّ اَكْثَرِهِمْ طَاعَةً وَّسَمْعًا

اولاد میں زیادہ ان سب سے عبادت میں اور کلام حق

وَّ اَعْلَاهُمْ مَقَامًا وَّ اَحْلَاهُمْ

کے سننے میں اور بلندتر انسے مقام میں اور سب سے زیادہ شیرینی

كَلَامًا وَّ اَزْكَاهُمْ سَلَامًا

کلام میں اور سب سے پاک تر سلام میں

وَّ اَجَلِّهِمْ قَدْرًا وَّ اَعْظَمِهِمْ

اور بزرگتر ان سے مرتبے میں اور بلندتر ان سے

فَخْرًا وَّ اَسْنَاهُمْ فَخْرًا وَّ اَرْفَعِهِمْ

مرتبہ فخر میں اور روشن تر انسے ازروئے فخر کے اور بلند درجہ

فِي الْمَلَاِ الْاَعْلٰى ذِكْرًا وَّ

ان سے گروہ فرشتگان میں ازروئے یاد خدا کے اور

اَوْفَاهُمْ عَهْدًا وَّ اَصْدَقِهِمْ

وفا کرنیوالے زیادہ انسے عہد کے اور سچے زیادہ

وَّعْدًا وَّاَكْثَرِهِمْ شُكْرًا ۱ وَّاَعْلَاهُمْ
وعدے میں اور زیادہ انسے شکر گذاری میں اور بلند تر انسے

اَمْرًا وَّاَجْمَلِهِمْ صَبْرًا وَّاَحْسَنِهِمْ
فرمان میں اور نیک تر انسے صبر میں اور نیک تر انسے

خَيْرًا وَّاَقْرَبِهِمْ يُسْرًا وَّاَبْعَدِهِمْ
نیکی میں اور قریب تر اللہ کے انسے آسانی میں اور بلند تر

مَكَانًا وَّاَعْظَمِهِمْ شَانًا وَّ
انسے ازروئے مکان کے اور بزرگتر انسے شان وشوکت میں اور

اَثْبَتِهِمْ بُرْهَانًا وَّاَرْجَحِهِمْ
استوار تر دلیل میں اور غالب تر انسے ازروئے

مِيزَانًا وَّاَوَّلِهِمْ اِيْمَانًا وَّاَوْضَحِهِمْ
میزان کے اور سب سے پہلے ایمان میں اور سب سے زیادہ واضح

۱۔ یعنی بڑے شکر گذار یعنی بہت دینے والے۔ یہ امر خصوصیات سے آنحضرت علیہ السلام کے ہے کہ باقی نہ رہا آپ پر کسی کا احسان۔ روایت میں ہے کہ ایک دفعہ کثرت نوافل سے آپ کے دونوں قدم مبارک پھول گئے تھے صحابہ رضی اللہ عنہم اجمعین نے عرض کیا حضور اتنی تکلیف کیوں اٹھاتے ہیں حالانکہ بخشدیئے گئے گناہ آپ کے تمامی۔ تو فرمایا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ کیا میں اپنے تہجد کی نماز چھوڑ دوں اور کیا میں عبد شکور نہ ہوں۔ ۱۲ از زرقانی

بَيَانًا وَّ اَفْصَحِهِمْ لِسَانًا وَّ اَظْهَرِهِمْ

بیان ہیں اور زیادہ میٹھی زبان والے ظاہر تر انسے دلیل نبوت ہیں

سُلْطَانًا (۹) ؎۱ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

الٰہی درود بھیج سردار ہمارے

مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ النَّبِيِّ

محمد پر جو تیرے بندے اور تیرے رسول نبی صاحب

الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ ؎۲

ام الکتاب ہیں اور آل پر سردار ہمارے محمد کے

(۱۰) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

الٰہی درود بھیج سردار ہمارے محمد پر

وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً

اور آل پر سردار ہمارے محمد کے ایسا درود کہ

ؔ۱۔ شیخ ابو طالب نے نقل کی ہے جو شخص سات جمعہ تک ہر روز ۳۱۳ بار اس درود کو پڑھے گا بعد نماز عشاء کے۔ شفاعت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی اس کیلئے واجب ہوگی۔۱۲

ؔ۲۔ کہا ہے شیخ نے یہ درود معظم حصول برکات اور تسخیر خلائق ترہیب امراء و رؤسا میں نہایت موثر ہے۔ ۱۲۱ یا ۳۱۳ بار روزانہ ورد رکھنا چاہیئے۔

تَكُوْنُ لَكَ رِضًى وَّلَهٗ جَزَآءً

ہو تیرے لیئے سبب خوشنودی کا اور ان کے لیئے جزا

وَّلِحَقِّهٖ اَدَآءً وَّاَعْطِهِ الْوَسِيْلَةَ

اور ہووے حق ان کا ادا اور دے تو ان کو وسیلہ

وَالْفَضِيْلَةَ وَالْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ الَّذِيْ

اور بزرگی اور مقام محمود جسکا تو نے

وَعَدْتَّهٗ وَاجْزِهٖ عَنَّا مَا هُوَ

ان سے وعدہ کیا ہے اور جزا دے تو ان کو ہم سب کی طرف سے

اَهْلُهٗ وَاجْزِهٖ اَفْضَلَ مَا

ایسی کہ لائق ان کے ہو اور جزا دے ان کو بہتر اس جزا سے

جَازَيْتَ نَبِيًّا عَنْ قَوْمِهٖ

کہ دی تو نے کسی نبی کو ان کی قوم سے اور

وَرَسُوْلًا عَنْ اُمَّتِهٖ وَصَلِّ

کسی رسول کو ان کی امت سے اور درود بھیج

ط۔ روایت ہے حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے کہ فرمایا آنجناب اقدس نے کہ جب سوال کرو حق تعالٰے سے تو سوال کرو میرے لیئے وسیلہ۔ لوگوں نے پوچھا۔ یارسول اللہ! اس میں آپ کے ساتھ کون رہے گا؟ فرمایا علی فاطمہ حسن حسین رضی اللہ عنہم۔ ۱۲ مابج النبوت

عَلٰى جَمِيْعِ اِخْوَانِهٖ مِنَ النَّبِيِّيْنَ

ان کے سب بھائیوں پر نبیوں سے اور

وَالصَّالِحِيْنَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ط

نیکوکاروں سے اے بڑے رحم کرنیوالے رحم کرنیوالوں سے

(۱۱) اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فَضَآئِلَ صَلَوَاتِكَ

الٰہی نازل کر تو بزرگترین درودوں اپنے

وَشَرَآئِفَ زَكَوَاتِكَ وَنَوَامِيَ

اور بزرگترین خیر و خوبی اپنی اور بڑھنے والی

بَرَكَاتِكَ وَعَوَاطِفَ رَأْفَتِكَ

برکتیں اپنی اور مہربانیاں اپنی بخشائش کی

وَرَحْمَتِكَ وَتَحِيَّتِكَ وَفَضَآئِلَ

اور رحمت اپنی اور سلام اپنا اور بزرگترین سے

اٰلَآئِكَ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

نعمتوں کو اپنے سردار ہمارے محمد پر

سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ وَرَسُوْلِ

کہ سردار ہیں رسولوں کے اور رسول ہیں

ط۔ حصول برکات و تسخیر خلائق اور محبت کے لئے نہایت کارآمد ہے روزانہ اکیس بار پڑھنا چاہیئے یا لکھ کر پلایا جاتے۔۱۲

رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ قَآئِدِ الْخَيْرِ وَفَاتِحِ

پروردگار عالم کے کھینچنے والے طرف نیکی کے اور کھولنے والے

الْبِرِّ وَنَبِيِّ الرَّحْمَةِ وَسَيِّدِ

نیکی کے اور نبی صاحب رحمت کے اور سردار

الْاُمَّةِ (۱۲) اَللّٰهُمَّ ابْعَثْهُ مَقَامًا

امت کے الٰہی اٹھا ان کو مقام

مَّحْمُوْدًا تُزْلِفُ بِهٖ قُرْبَهٗ وَ

محمود میں کہ نزدیک کردے تو بسبب اسکے قرب اسکا اور

تُقِرُّ بِهٖ عَيْنَهٗ يَغْبِطُهٗ بِهٖ

ٹھنڈی کردے بسبب اسکے آنکھ انکی کہ رشک کریں ان پر

الْاَوَّلُوْنَ وَالْاٰخِرُوْنَ (۱۳) اَللّٰهُمَّ

اس کے سبب سے اگلے اور پچھلے الٰہی

اَعْطِهِ الْفَضْلَ وَالْفَضِيْلَةَ وَالشَّرَفَ

عطا کر انکو بزرگی اور زیادتی مرتبہ کی اور

وَالْوَسِيْلَةَ وَالدَّرَجَةَ الرَّفِيْعَةَ

بلندی اور وسیلہ اور درجہ بلند اور مرتبہ

وَالْمَنْزِلَةَ الشَّامِخَةَ (۱۴) اَللّٰهُمَّ

عالی الٰہی

اَعْطِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدَا ⁽ⁿ⁾ الْوَسِیْلَةَ وَبَلِّغْهُ

عطا کر　سردار ہمارے محمد کو　وسیلہ　اور پہنچا ان کو

مَامُوْلَهٗ وَاجْعَلْهُ اَوَّلَ شَافِعٍ وَّاَوَّلَ

ان کی امید پر　اور کر تو ان کو پہلا　شفاعت کرنیوالوں میں پہلا

مُشَفَّعٍ (۱۵) اَللّٰهُمَّ عَظِّمْ بُرْهَانَهٗ وَثَقِّلْ

مقبول الشفاعت کا　الٰہی　بزرگ کر تو　دلیل انکی　اور بھاری کر

مِیْزَانَهٗ وَاَبْلِجْ حُجَّتَهٗ وَارْفَعْ فِیْ

تو میزان انکی　اور روشن کر تو حجت انکی　اور　بلند کر　تو

اَهْلِ عِلِّیِّیْنَ دَرَجَتَهٗ وَفِیْ اَعْلَى

علیین والوں میں　درجہ　انکا　اور بلند ترین

الْمُقَرَّبِیْنَ مَنْزِلَتَهٗ (۱) اَللّٰهُمَّ اَحْیِنَا عَلٰى

مقربوں میں　مرتبہ　ان کا　الٰہی　زندہ رکھ ہمیں

ف۔ احینا۔ مراد اس سے حیات معرفت ہے جسکی کوئی انتہا نہیں قولہ تعالیٰ فلنحیینہ حیوٰۃ طیبۃ اور یہ حاصل ہوتی ہے اتباع طریقہ آنحضرت علیہ الصلوٰۃ والسلام سے فرمایا آنحضرت نے جس نے ضائع کی میری سنت یعنی اسکی اتباع نہ کی تو حرام ہوگی اسپر شفاعت میری اور جسنے حفاظت کی اسکی یعنی اتباع کیا اور عمل کیا اس پر تو عطا کریگا اسکو اللہ تعالیٰ یہ خصلتیں محبت دلوں میں نیکوں کے خوف دلوں میں بدکاروں کے اور وسعت رزق میں اور ثقاہت دین میں ۱۲۔ تفسیر روح البیان۔

سُنَّتِهٖ وَتَوَفَّنَا عَلٰى مِلَّتِهٖ وَاجْعَلْنَا

ان کے طریقے پر اور خاتمہ کر ہمارا ان کے مذہب پر اور کر دے

مِنْ اَهْلِ شَفَاعَتِهٖ وَاحْشُرْنَا

ہمیں ان کے اہل شفاعت سے اور اٹھا ہمیں

فِىْ زُمْرَتِهٖ وَاَوْرِدْنَا حَوْضَهٗ وَاسْقِنَا

ان کے زمرے میں اور اتار ہمیں ان کے حوض پر اور پلا

مِنْ كَاْسِهٖ غَيْرَ خَزَايَا وَلَا نَادِمِيْنَ

ہمیں ان کے جام سے اس حال میں کہ رسوا ہوں ہم لوگ اور نہ شرمندہ

وَلَا شَاكِّيْنَ وَلَا مُبَدِّلِيْنَ وَلَا

اور نہ شک کرنے والے اور نہ تبدیل کرنے والے اور نہ

مُغَيِّرِيْنَ وَلَا فَاتِنِيْنَ وَلَا مَفْتُوْنِيْنَ

بدلنے والے اور نہ کسی کے گمراہ کرنیوالے اور نہ گمراہ کیے گئے

اٰمِيْنَ يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ (۲) اَللّٰهُمَّ

قبول کر اسے اے پروردگار عالموں کے الٰہی

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى

درود بھیج سردار ہمارے محمد پر اور

اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاَعْطِهِ الْوَسِيْلَةَ

آل پر سردار ہمارے محمد کے اور عطا کر وسیلہ

وَالْفَضِيْلَةَ وَالدَّرَجَةَ الرَّفِيْعَةَ وَابْعَثْهُ
اور بزرگی اور درجہ بلند اور اٹھا

الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ الَّذِىْ وَعَدْتَّهٗ مَعَ
ان کو مقام محمود میں جسکا تو نے انسے وعدہ کیا ہے ساتھ اسکے

اِخْوَانِهِ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى
بھائیوں کے جو نبی ہیں درود بھیجے اللہ

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نَّبِيِّ الرَّحْمَةِ وَسَيِّدِ
سردار ہمارے محمد پر کہ نبی رحمت کے اور سردار

الْاُمَّةِ وَعَلٰى اَبِيْنَا سَيِّدِنَا اٰدَمَ وَ
امت کے ہیں اور ہمارے باپ سردار ہمارے آدم اور

اُمِّنَا سَيِّدَتِنَا حَوَّآءَ وَمَنْ وَّلَدَا مِنَ
ماں سردار ہماری حوّا پر اور جو پیدا ہوتے ان

النَّبِيِّيْنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَآءِ
دونوں سے نبیوں سے اور صدیقوں اور شہداؤں

وَالصّٰلِحِيْنَ (٣) وَصَلِّ عَلٰى مَلٰٓئِكَتِكَ
اور صالحوں سے اور رحمت کر اپنے سب فرشتوں

اَجْمَعِيْنَ مِنْ اَهْلِ السَّمٰوٰتِ
پر آسمانوں کے رہنے والے یا رسول

وَالْاَرَضِیْنَ وَعَلَیْنَا مَعَھُمْ یَآاَرْحَمَ

زمینوں کے اور ہم پر بھی ساتھ ان سب کے اے سب

الرَّاحِمِیْنَ (۴) اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ ذُنُوْبِیْ

سے زیادہ رحم فرمانیوالے الٰہی بخشدے تو میرے گناہ

وَلِوَالِدَیَّ وَارْحَمْھُمَا کَمَا رَبَّیَانِیْ

اور میرے ماں باپ کو اور مہربانی کر ان دونوں پر جسطرح پالا

صَغِیْرًا وَّلِجَمِیْعِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ

پالا ان دونوں نے مجھے لڑکپن میں اور بخشدے سب مومن مردوں اور

وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ الْاَحْیَآءِ

مومن عورتوں اور سب مسلمان مردوں اور سب مسلمان عورتوں کو زندہ ہوں ان میں

مِنْھُمْ وَالْاَمْوَاتِ وَتَابِعْ بَیْنَنَا وَ

سے یا مردہ اور پیروی کر تو ہمکو اور ان کو

وَبَیْنَھُمْ بِالْخَیْرَاتِ رَبِّ اغْفِرْ (ف۱)

اچھے کاموں میں اے پروردگار بخشدے

ف۱۔ اغفر حضرت عبادہ بن صامت سے مروی ہے کہ جو کوئی استغفار کرے واسطے مومنین اور مومنات کے تو لکھتا ہے اللہ تعالیٰ بعوض ہر مومن مرد اور عورت کے اسکے واسطے ایک ایک نیکی۔ ۱۲ حاشیہ

وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَیْرُ الرّٰحِمِیْنَ وَلَاحَوْلَ[1]
اور رحم کر اور تو ہی ہے اچھا رحم کرنیوالوں کا اور نہیں طاقت
وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ[2] (۵) اَللّٰهُمَّ
گناہ سے بچنے کی اور نہ قوت اچھے کام کی مگر اللہ بزرگ و برتر کی توفیق سے الٰہی
صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ نُوْرِ
درود بھیج سردار ہمارے محمد پر کہ جو روشنی
الْاَنْوَارِ وَسِرِّ الْاَسْرَارِ وَسَیِّدِ
ہیں سب نوروں کی اور سر ہیں سب بھیدوں کے اور سردار
الْاَبْرَارِ وَزَیْنِ الْمُرْسَلِیْنَ
نیکوکاروں کے ہیں اور رونق پیغمبران برگزیدہ کے
الْاَخْیَارِ وَاَکْرَمِ مَنْ اَظْلَمَ
اور بزرگ تر ان سب کے اندھیری ہوئی

انتھی النصف الاول من خطبة الکتاب علی۔ باللہ العلی العظیم

[1] ولاحول الخ روایت میں ہے کہ لاحول ولاقوۃ الخ ایک باب ہے ابواب جنت سے اور کنز ہے اسرار الٰہی سے اور دوا ہے ننانوے بیماری کی۔ کہا ہے شیخ نے عصر مغرب کے درمیان مسجد میں بہ نیت اعتکاف و قوت کرے اور ایک مقدار معین پر اس مبارک درود کا ورد کرے مریض کو لکھ کر پلاتے یا پانی پر دم کر کے دے بفضلہ تعالیٰ ہر مرض میں بغایت مؤثر ہوگا۔

[2] دفع شر اعدا مقہوری دشمن اور علم رعب کے لیئے اکسیر ہے۔ اہم مرتبہ پڑھنا روزانہ چاہیئے اگر دفع خاص دشمن کیلئے ہے تو بدو اسکت اللہ الواحد القہار پر اسکی طرف اشارہ کرے۔

عَلَيْهِ اللَّيْلُ وَاَشْرَقَ عَلَيْهِ النَّهَارُ

رات ان پر اور چمکا ان پر دن ہے

عَدَدَ مَا نَزَلَ مِنْ اَوَّلِ الدُّنْيَا

بشمار اس مقدار کے کہ برسے شروع دنیا سے

اِلٰى اٰخِرِهَا مِنْ قَطْرِ الْاَمْطَارِ وَ

آخر دنیا تک مینہ کے قطروں سے اور

عَدَدَ مَا نَبَتَ مِنْ اَوَّلِ الدُّنْيَا

بشمار ان چیزوں کے کہ اگیں شروع دنیا سے

اِلٰى اٰخِرِهَا مِنَ النَّبَاتِ وَالْاَشْجَارِ

آخر دنیا تک بوٹیوں اور درختوں سے

صَلٰوةً دَائِمَةً بِدَوَامِ مُلْكِ اللّٰهِ الْوَاحِدِ

ایسا درود کہ ہمیشہ رہے ہمیشگی ملک خدا تک کہ اکیلا

الْقَهَّارِ (۶) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

اور غالب ہے الہٰی درود بھیج سردار ہمارے

مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُكْرِمُ بِهَا مَثْوَاهُ وَ

محمدؐ پر ایسا درود کہ بزرگ کرے تو اسکے سبب سے انکی

ط۔ حصول سعادت و بزرگی اور مقبولیت و محبت کے لئے مفید

ہے ۔ ۱۲۱ مرتبہ روزانہ ورد چاہیئے۔ ۱۲۔

تُشَرِّفُ بِهَا عُقْبَاهُ وَتُبَلِّغُ بِهَا يَوْمَ

خوابگاہ اور بلند کرے تو بسبب اسکے انکی آخرت پر پہنچا دے تو انکو بسبب اس درود

الْقِيٰمَةِ مُنَاهُ وَرِضَاهُ هٰذِهِ الصَّلٰوةُ

کے قیامت کیدن انکی مراد اور خوشنودی تک یہ درود پڑھا ہیں نے

تَعْظِيْمًا لِّحَقِّكَ يَاسَيِّدَنَا مُحَمَّدُ (۱) اَللّٰهُمَّ

آپکے حق کی تعظیم کیلئے اے سردار ہمارے حضرت محمد الٰہی

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ حَاءِ الرَّحْمَةِ

درود بھیج سردار ہمارے محمد پر کہ ان کے نام پاک کے حروف حا اشارہ

وَمِيْمَيِ الْمُلْكِ وَدَالِ الدَّوَامِ السَّيِّدِ

ہے طرف رحمت اور دو میم ملک دنیا اور آخرت اور دا ہمیشگی رحمت کیطرف سردار

ط۱۔ روایت ہے کہ ایک شخص کی کشتی تہلکہ میں پڑی تھی اس نے مکرر اس درود کو پڑھا اور حاء الرحمۃ کو تکرار کہا۔ یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ نے کشتی کو نجات دی۔ کہا ہے شیخ نے حل مشکلات، کشف مہمات اور شفاء مرض کے لیئے یہ درود مکرم اکسیر الاثر ہے۔ ۱۴ مرتبہ روزانہ یا ۱۲۱ یا ۳۱۲ مرتبہ ۴۰ دن یا ۲۱ دن پڑھنے سے ہر مشکل بفضلہٖ آسان ہوجاتی ہے اور اگر مریض کو لکھ کر پلایا جائے یا اس کے سامنے بیٹھ کر ۲۱ مرتبہ بہ تصور و خیال پڑھ کر اس پر دم کیا جائے، حاء الرحمۃ کو زیادہ تکرار کرنا چاہیئے تو بفضلہٖ چند یوم میں مریض صحت یاب ہوجاتا ہے۔

الْكَامِلِ الْفَاتِحِ الْخَاتِمِ عَدَدَ مَا فِيْ

ہمارے کامل صفت میں کھولنے والے باب خیبر کے اور ختم کرنیوالے پیغمبروں کے بشمار اسکے جو تیرے

عِلْمِكَ كَائِنٌ اَوْ قَدْ كَانَ كُلَّمَا

علم میں ہونیوالا ہے یا ہوچکا ہے جبکہ یاد کریں تجھ کو اور

ذَكَرَكَ وَذَكَرَهُ الذَّاكِرُوْنَ وَكُلَّمَا

یاد کریں ان کو یاد کرنیوالے اور جب کہ غافل

غَفَلَ عَنْ ذِكْرِكَ وَذِكْرِهِ الْغَافِلُوْنَ

ہوں تیری یاد سے اور انکی یاد سے غفلت کرنیوالے

صَلٰوةً دَآئِمَةً بِدَوَامِكَ بَاقِيَةً بِبَقَآئِكَ

ایسا درود کر ہمیشہ ہے تیری ہمیشگی تک باقی ہے تیری بقا تک

لَا مُنْتَهٰى لَهَا دُوْنَ عِلْمِكَ اِنَّكَ

ہوے اسکی انتہا سوا تیرے علم کے تو ہی

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ (٨) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

ہے ہر چیز پر قادر الٰہی درود بھیج سردار ہمارے محمد پر کہ

ف۔ کہا ہے شیخ نے حصول معرفت رویت اسلما و کشف قبور و صاحب مزار سے استفادہ حاصل کرنے اور کشائش ذہن کے لیے یہ درود مکرم نہایت موثر ہے مسجد میں یا کسی صاحب اثر مزار پر اسطرح بیٹھے کہ اسکے قلب کے محاذی ہو اور بہ تصور خیال استفادہ ۱۲۱ یا ۳۱۳ بار آنکھ بند کرکے پڑھے۔ چند ہی روز میں اثرات نمایاں ہو جائیں گے۔ ۱۲ مفتاح

النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ن

نبی صاحب ام الکتاب ہیں اور آل پر سردار ہمارے محمد کے

الَّذِىْ هُوَ اَبْهٰى شُمُوْسِ الْهُدٰى نُوْرًا ن

جو وہ زیادہ تر ہیں آفتابوں سے ہدایت کی روشنی میں

وَّ اَبْهَرُهَا وَ اَسْيَرُ الْاَنْبِيَآءِ فَخْرًا وَّ اَشْهَرُهَا

اور غالب تر ان کے اور بڑے سیر کرنیوالے سب انبیاء سے ازروئے فخر کے اور

وَنُوْرُهٗ اَزْهَرُ اَنْوَارِ الْاَنْبِيَآءِ وَاَشْرَقُهَا

مشہور تر ان سے اور نور انکا بڑا چمکنے والا ہے سب نبیوں کے نوروں سے اور

وَاَوْضَحُهَا وَ اَزْكَى الْخَلِيْقَةِ اَخْلَاقًا

روشن ترین انوار انبیاء کے اور ظاہر تر انکے اور پاک ترین سب مخلوق کے اچھی

وَّ اَطْهَرُهَا وَ اَكْرَمُهَا خَلْقًا وَّ اَعْدَلُهَا

عادتوں میں اور پاکیزہ تر مخلوق کے اور بزرگتر مخلوق کے حسن صورت میں اور درست تر ان سب سے

(۹) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ

الٰہی درود بھیج سردار ہمارے محمد پر

النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا

کہ نبی صاحب ام الکتاب ہیں اور آل پر سردار ہمارے

ھا۔ کشائش رزق اور تسخیر خلائق کے لئے یہ درود شریف اکسیر اعظم ہے۔ بعد

نماز عشاء ایک معین مقدار پر ہر روز پڑھنا چاہیئے۔ ۱۲ مفتاح

مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ هُوَ اَبْهٰی مِنَ الْقَمَرِ

حضرت محمدؐ پر کہ کہ زیبا تر ہیں چاند کامل سے اور

التَّآمِّ وَ اَکْرَمُ مِنَ السَّحَابِ الْمُرْسَلَةِ

سخی زیادہ اُس بدلی سے جو بھیجی گئی ہے مینہ

وَالْبَحْرِ الْخِضَمِّ (۱۰) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی

کے ساتھ اور دریائے بزرگ سے الٰہی درود بھیج

سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی

سردار ہمارے محمدؐ پر کہ نبی اُمّی ہیں اور

اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ قُرِنَتْ

آل پر سردار ہمارے محمدؐ کے کہ نزدیک

ط۔ اس درود مکرم کے ورد سے مخلوق کے دلوں میں سالک کی محبت اور اس کی رغبت پیدا ہوتی ہے اور وہ محبوب خلائق بن جاتا ہے۔

ایسے ہی اگر کوئی اسکا دشمن ہے تو اس درود کے پڑھنے سے اس کی عداوت زائل ہوجاتی ہے۔ دفع خطرات، وساوس شیطانی و نفسانی کے لیئے ۱۳۱ مرتبہ پڑھنا چاہیئے۔ ۱۲۔ مفتاح

الْبَرَكَةُ بِذَاتِهٖ وَمُحَيَّاهُ وَتَعَطَّرَتِ

گردیگئی ہے برکت ان کی ذات سے اور ان کے منہ سے اور خوشبو پائی

الْعَوَالِمُ بِطِيْبِ ذِكْرِهٖ وَرَيَّاهُ (١١) اَللّٰهُمَّ

تمام عالموں نے انکی یاد پاک اور انکی خوشبو سے　الٰہی

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِهٖ

درود بھیج سردار ہمارے محمدؐ پر اور انکی آل پر

وَسَلِّمْ (١٢) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

اور سلام بھیج　الٰہی　درود بھیج　سردار ہمارے

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

محمدؐ پر اور آل پر سردار ہمارے محمدؐ کے

وَّبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

اور برکت نازل فرما سردار ہمارے محمدؐ پر اور

عَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّارْحَمْ

آل پر سردار ہمارے محمدؐ کے اور مہربانی فرما

سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا وَّاٰلَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

سردار ہمارے محمدؐ پر اور آل پر سردار ہمارے محمدؐ کے

ط۔ روایت ہے حضرت انس بن مالکؓ سے کہ فرمایا آنحضرتؐ نے کہ جو شخص پڑھے اس درود کو اور کھڑا ہے تو بخشا جاتا ہے قبل اس کے کہ بیٹھے اور اگر بیٹھا ہے تو بخشا جاتا ہے قبل اس کے کہ کھڑا ہو۔ ١٢ حاشیہ۔

كَمَا صَلَّيْتَ وَبَارَكْتَ وَتَرَحَّمْتَ عَلٰى

جسطرح درود بھیجا تونے اور برکتیں نازل کیں تونے اور رحم کیا تونے

سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا

سردار ہمارے ابراہیم پر اور آل پر سردار ہمارے

اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ؁ (١٣) اَللّٰهُمَّ

ابراہیم کے بے شک تو ہی ہے سراہا گیا بزرگی والا الہٰی

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ

درود بھیج سردار ہمارے محمّد پر کہ تیرے بندے ہیں

وَنَبِيِّكَ وَرَسُوْلِكَ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَ

اور تیرے نبی اور تیرے رسول نبی اُمّی ہیں اور

عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ (١٤) اَللّٰهُمَّ

آل پر سردار ہمارے محمّد کے الہٰی

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ

درود بھیج سردار ہمارے محمّد پر اور آل پر

؁ ۔ رویت جناب سرور کائنات علیہ التحیتہ والتسلیمات اور کشف قبور اور صاحب مزار سے استفادہ حاصل کرنے کے لیے ساتھ پابندی طہارت و وضوء کامل کے ۳۱۳ یا ۱۲۱ مرتبہ ورد کرے بہتر ہے کہ دو رکعت نفل پڑھ کر ورد کرے ۔ ۱۲ مفتاح۔

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِّلْءَ الدُّنْيَا وَمِلْءَ

سردار ہمارے محمدؐ کے بمقدار پُری دنیا اور پُری

الْاٰخِرَةِ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

آخرت کے اور نازل کر سردار ہمارے محمدؐ پر

وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِّلْءَ الدُّنْيَا

اور آل پر سردار ہمارے محمدؐ کے بمقدار پُری دنیا

وَمِلْءَ الْاٰخِرَةِ وَارْحَمْ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا

اور پُری آخرت کے اور مہربانی فرما سردار ہمارے محمدؐ پر

وَّاٰلَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِّلْءَ الدُّنْيَا وَ

اور سردار ہمارے محمد کی آل پر بمقدار پُری دنیا اور

مِلْءَ الْاٰخِرَةِ وَاجْزِ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا

پُری آخرت کے اور جزا دے سردار ہمارے محمدؐ کو

وَّاٰلَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِّلْءَ الدُّنْيَا وَ

اور آل کو سردار ہمارے محمدؐ کے بمقدار پُری دنیا اور

مِلْءَ الْاٰخِرَةِ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

پُری آخرت کے اور سلام بھیج سردار ہمارے

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

محمدؐ پر اور آل پر سردار ہمارے محمدؐ کے

مِّلْءَ الدُّنْيَا وَمِلْءَ الْاٰخِرَةِ (١٥) اَللّٰهُمَّ

بمقدار پوری دنیا کے اور پوری آخرت کے الٰہی

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا اَمَرْتَنَا

درود بھیج سردار ہمارے محمّد پر جسطرح فرمایا تونے

اَنْ نُّصَلِّيَ عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

ہم سے درود بھیجیں ان پر اور درود بھیج سردار

مُحَمَّدٍ كَمَا يَنْبَغِيْ اَنْ يُّصَلّٰى عَلَيْهِ

ہمارے محمّد پر جس طرح سزاوار ہے کہ درود بھیجا جاتے ان پر

(١) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا نَبِيِّكَ

الٰہی درود بھیج سردار ہمارے پر کہ تیرے بنی

الْمُصْطَفٰى وَرَسُوْلِكَ الْمُرْتَضٰى وَ

مختار اور تیرے رسول برگزیدہ ہیں اور

ھا۔ کہا ہے شیخ نے یہ درود مکرم حصن حصین اور محافظ کامل ہے ہیبت اور خوفناک مقامات میں اسکے پڑھنے سے بفضلہٖ نجات حاصل ہوتی ہے اور اگر آیتہ الکرسی چاروں قل ایک ایک بار اور ۲۱ مرتبہ اسی درود شریف کو پڑھ کر شش جہات پر دم کرے کیسا ہی خوفناک مقام ہو بفضلہٖ مامون رہیگا۔ تسخیر کے لیئے بعد نماز عشاء ۴۱ یا ۲۱ مرتبہ پڑھے۔ ۱۲

وَلِيِّكَ الْمُجْتَبٰى وَاَمِيْنِكَ عَلٰى وَحْيِ

تیرے مقرب چنے ہوئے ہیں اور تیرے امین ہیں وحی

السَّمَاۤءِ (۲) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

آسمانی کے الہٰی درود بھیج سردار ہمارے

مُحَمَّدٍ اَكْرَمِ الْاَسْلَافِ الْقَآئِمِ بِالْعَدْلِ

محمد پر جو بزرگ ترین سب اگلوں کے ہیں قائم ہیں ساتھ عدل

وَالْاِنْصَافِ الْمَنْعُوْتِ فِيْ سُوْرَةِ الْاَعْرَافِ

اور انصاف کے تعریف کئے گئے سورہ اعراف میں

الْمُنْتَخَبِ مِنْ اَصْلَابِ الشِّرَافِ

چنے ہوتے بزرگوں کی پشتوں سے اور

وَالْبُطُوْنِ الظِّرَافِ الْمُصَفّٰى مِنْ

شکموں صاف اور پاکیزہ سے خلاصہ

مُصَاصِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ

خاندان عبد المطلب بن عبد

ط۱۔ یہ درود مکرم منبع و مخزن اخلاق کریمہ و خصائل حمیدہ ہے۔ اگر حاملہ عورت کو روزانہ ۲۱ مرتبہ دم کرکے پلایا جائے تو اولاد صالح پیدا ہوتی ہے اور اگر شیر خوار بچے کو روزانہ پلایا جائے تو بفضلہٖ نیک عادت پر قائم رہیگا۔ ایسے ہی بداخلاق زانی شراب خوار کیلئے یہ درود معظم اکسیر الاثر ہے ۱۲ مفتاح

مَنَافِ الَّذِی هَدَیْتَ بِهٖ مِنَ
مناف کے ایسے کہ راہ دکھائی تونے انکے سبب سے
الْخِلَافِ وَ بَیَّنْتَ بِهٖ سَبِیْلَ الْعَفَافِ
ہم کو خلاف سے اور بیان کیا تونے بواسطہ ان کے طریقہ پاکی کا
(۳) اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ بِاَفْضَلِ مَسْئَلَتِكَ [1]
الہٰی میں سوال کرتا ہوں تجھ سے وسیلہ بزرگ اس چیز کے کہ
وَبِاَحَبِّ اَسْمَآئِكَ اِلَیْكَ وَ اَكْرَمِهَا
ساتھ اس کے اور سوال کیا جاتا ہے اور ناموں کے تیرے نزدیک اور ساتھ بزرگ ترین
عَلَیْكَ وَبِمَا مَنَنْتَ عَلَیْنَا بِسَیِّدِنَا
ناموں پر تیرے کے تیرے نزدیک اور بوسیلہ اسکے احسان ہم پر سردار ہمارے
مُحَمَّدٍ نَّبِیِّنَا صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ
محمد ہمارے نبی کو بھیج کر درود بھیجے اللہ ان پر اور سلام
فَاسْتَنْقَذْتَنَا بِهٖ مِنَ الضَّلَالَةِ
پس خلاص کیا تونے ہمکو بطفیل ان کے گمراہی سے
وَاَمَرْتَنَا بِالصَّلٰوةِ عَلَیْهِ وَ جَعَلْتَ
اور اجازت دی تونے ہم کو ان پر درود بھیجنے کی اور کیا تونے ہمارے

[1] دفع شر اعداء، حصول سعادت وعظمت ورفعت کے لیے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ سے ربِّ العالمین تک اہم مرتبہ روزانہ پڑھنا چاہیے۔ ۱۲۔

صَلَوٰتُنَا عَلَيْهِ دَرَجَةً وَّكَفَّارَةً وَّ

درود کو　ان پر　درجہ　عالیہ　اور　کفارہ گناہ　اور

لُطْفًا وَّمَنًّا مِّنْ اَعْطَائِكَ فَادْعُوْكَ

سبب مہربانی اور احسان کا بخششوں سے اپنی پس دعا مانگتا ہوں میں تجھ سے

تَعْظِيْمًا لِّاَمْرِكَ وَاتِّبَاعًا لِّوَصِيَّتِكَ

واسطے تعظیم تیرے حکم کے اور پیروی کرنے تیری وصیت کے اور

وَمُنْتَجِزًا لِّمَوْعُوْدِكَ لِمَا يَجِبُ

بطلب وفا تیرے وعدے کے واسطے اسکے واجب ہے واسطے

لِنَبِيِّنَا سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ

ہمارے نبی سردار ہمارے محمدؐ صلی اللہ علیہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ اَدَآءِ حَقِّهِ قِبَلَنَا

وسلمؐ کے ادائے حق میں انکے ہماری طرف سے اسواسطے

اِذْ اٰمَنَّا بِهِ وَصَدَّقْنَاهُ وَاتَّبَعْنَا النُّوْرَ

کہ ہم ایمان لائے ان کے ساتھ اور تصدیق کی ہمنے انکی اور پیروی کی ہمنے

الَّذِيْٓ اُنْزِلَ مَعَهٗ وَقُلْتَ وَقَوْلُكَ

اس نور کی کہ اتارا گیا ہے انکے ساتھ اور فرمایا تونے اور بیشک تیرا فرمان

اَلْحَقُّ اِنَّ اللّٰهَ ف۱

حق ہے کہ بالضرور اللہ

ف۱۔ یہ خاصیات سے سرور کائنات علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ہے کہ قرآن مجید یا کسی دوسری کتاب میں درود اللہ تعالیٰ کا آپکے غیر نہیں یہ مقام کسی نبی مرسل کو سوائے آپؐ کے حاصل نہیں ہوا۔ ۱۲ حاشیہ

وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ يٰٓاَيُّهَا

اور فرشتے اس کے درود بھیجتے ہیں حضرت نبی پر اے

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا

ایمان والو! تم بھی درود بھیجو ان پر سے اور سلام بھیجو

تَسْلِيْمًا (۴) وَاَمَرْتَ الْعِبَادَ بِالصَّلٰوةِ

سلام کامل اور حکم کیا تونے بندوں کو درود بھیجنے کا

عَلٰى نَبِيِّهِمْ فَرِيْضَةً اِفْتَرَضْتَهَا

ان کے نبی پر اس حال میں کہ وہ درود فرض ہے کہ اسکو فرض کیا تونے

عَلَيْهِمْ وَاَمَرْتَهُمْ بِهَا (۵) فَنَسْئَلُكَ اللّٰهُمَّ

ان پر اور حکم کیا تونے انکو اس درود کا پس سوال کرتے ہیں ہم تجھ سے

بِجَلَالِ وَجْهِكَ وَنُوْرِ عَظَمَتِكَ وَ

اے خداوند بہ برکت ذات بزرگی تیری کے اور بوسیلہ نور بزرگی تیری کے اور

بِمَا اَوْجَبْتَ عَلٰى نَفْسِكَ لِلْمُحْسِنِيْنَ

بوسیلہ اسکے واجب کر لیا ہے تونے اپنی ذات پر نیکیوں کے لیے

اَنْ تُصَلِّيَ اَنْتَ وَمَلٰٓئِكَتُكَ عَلٰى

یہ کہ درود بھیجے تو اور فرشتے تیرے حضرت

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَ

سردار ہمارے محمد پر کہ تیرا بندہ اور تیرا رسول اور

نَبِیِّكَ وَصَفِیِّكَ وَخِیْرَتِكَ مِنْ

تیرا نبی ہے اور تیرا برگزیدہ اور تیرا پسندیدہ تیری مخلوق

خَلْقِكَ اَفْضَلَ مَا صَلَّیْتَ عَلٰی

سے بزرگ تر اس کا کہ درود بھیجا تو نے کسی ایک پر

اَحَدٍ مِّنْ خَلْقِكَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ

اپنے بندوں سے توہی ہے سراہا گیا

مَّجِیْدٌ (٦) اَللّٰهُمَّ ارْفَعْ دَرَجَتَهٗ وَاَكْرِمْ

بزرگی والا الٰہی بلند کر درجہ ان کا اور بزرگ

مَقَامَهٗ وَثَقِّلْ مِیْزَانَهٗ وَاَبْلِجْ حُجَّتَهٗ

مقام ان کا اور بھاری کر میزان انکی اور روشن کر دلیل انکی

وَاَظْهِرْ مِلَّتَهٗ وَاَجْزِلْ ثَوَابَهٗ وَاَضِئْ

اور ظاہر کر دے مذہب ان کا اور زیادہ کر ثواب ان کا اور چمکا

نُوْرَهٗ وَاَدِمْ كَرَامَتَهٗ وَاَلْحِقْ بِهٖ مِنْ

نور ان کا اور ہمیشہ رکھ کرامت انکی اور ملادے ان سے اولاد

ذُرِّیَّتِهٖ وَاَهْلِ بَیْتِهٖ مَا تَقَرُّ بِهٖ

ان کی اور سب گھروالے ان کے کہ ٹھنڈی ہو انکے سبب سے

عَیْنُهٗ وَعَظِّمْهُ فِی النَّبِیِّیْنَ الَّذِیْنَ

آنکھ انکی اور بزرگ کر تو ان کو نبیوں میں جو

خَلَوْا قَبْلَهٗ (۷) اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ سَيِّدَنَا

گذر گئے قبل ان کے الٰہی بنا سردار ہمارے

مُحَمَّدًا اَكْثَرَ النَّبِيِّيْنَ تَبَعًا وَّ اَكْثَرَهُمْ

محمدؐ کو بہت زیادہ تابعین والا سب نبیوں سے اور زیادہ تر

وُزَرَآءَ وَ اَفْضَلَهُمْ كَرَامَةً وَّ نُوْرًا وَّ

وزیروں والا اور بزرگتر اسکا اور نور میں اور

اَعْلَاهُمْ دَرَجَةً وَّ اَفْسَحَهُمْ فِي الْجَنَّةِ

برتر ان کا درجے میں اور فراخ تر اسکا جنت میں

مَنْزِلًا (۸) اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِي السَّابِقِيْنَ

ازروئے محل کے الٰہی کر تو سابقین میں

غَايَتَهٗ وَ فِي الْمُنْتَخَبِيْنَ مَنْزِلَهٗ وَ فِي

غایت اور مراد ان کی اور برگزیدوں میں مکان ان کا اور

الْمُقَرَّبِيْنَ دَارَهٗ وَ فِي الْمُصْطَفَيْنَ

مقربان درگاہ میں محل ان کا جائے ان کی

مَنْزِلَهٗ (۹) اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ اَكْرَمَ

الٰہی کر تو ان کو بزرگ تر

الْاَكْرَمِيْنَ عِنْدَكَ مَنْزِلًا وَّ

بزرگوں سے اپنے نزدیک مرتبے میں اور

أَفْضَلَهُمْ ثَوَابًا وَّ أَقْرَبَهُمْ مَجْلِسًا وَّ

افضل ان سے ثواب میں اور نزدیک تر ان سے مجلس میں اور

أَثْبَتَهُمْ مَقَامًا وَّ أَصْوَبَهُمْ كَلَامًا وَّ أَنْجَحَهُمْ

استوار تر ان سے مقام میں اور راست تر ان سے کلام میں اور فتح مند زیادہ

مَسْئَلَةً وَّ أَفْضَلَهُمْ لَدَيْكَ نَصِيبًا وَّ

ان سے سوال میں اور بزرگ تر ان سے تیرے نزدیک فائدہ پانے میں اور

أَعْظَمَهُمْ فِيمَا عِنْدَكَ رَغْبَةً وَّ أَنْزِلْهُ

بزرگ ترین ان کے اس چیز میں کہ تیرے پاس ہے ازروئے خواہش کے

فِي غُرُفَاتِ الْفِرْدَوْسِ مِنَ الدَّرَجَاتِ

اور اتار ان کو بالاخانوں میں فردوس کے ان بلند درجوں میں

الْعُلَى الَّتِي لَا دَرَجَةَ فَوْقَهَا (١٠) اَللّٰهُمَّ

جن کے اوپر کوئی اور درجہ نہیں الہٰی

اجْعَلْ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا أَصْدَقَ قَائِلٍ

کر تو سردار ہمارے محمد کو سچا ہر گوئندہ سے

وَّ أَنْجَحَ سَائِلٍ وَّ أَوَّلَ شَافِعٍ وَّ أَفْضَلَ

اور فتحمند ہر سائل سے اور اول ہر شفاعت کرنیوالے سے اور افضل

مُشَفَّعٍ وَّ شَفِّعْهُ فِي أُمَّتِهِ بِشَفَاعَةٍ

ہر مقبول الشفاعت سے اور قبول کر شفاعت انکی امت کے حق میں

يَغْبِطُهٗ بِهَا الْاَوَّلُوْنَ وَالْاٰخِرُوْنَ

ایسی شفاعت کو رشک کریں انکا بسبب اسکے سب پہلے اور پچھلے

وَاِذَا مَيَّزْتَ عِبَادَكَ بِفَصْلِ قَضَآئِكَ

لوگ اور جبکہ جدا کرے تو اپنے بندوں کو اپنے حکم فیصل سے تو

فَاجْعَلْ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا فِي الْاَصْدَقِيْنَ

کر دے سردار ہمارے محمدؐ کو سچی بات والوں میں

قِيْلًا وَّالْاَحْسَنِيْنَ عَمَلًا وَّفِي الْمَهْدِيِّيْنَ

اور بڑے اچھے عمل والوں میں اور دین کی راہ

سَبِيْلًا (١١) اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ نَبِيَّنَا لَنَا

دکھائے ہوؤں میں الٰہی تو ہمارے حضرت نبی کو ہمارے لیے

فَرَطًا وَّاجْعَلْ حَوْضَهٗ لَنَا مَوْعِدًا

پیشوا اور کر تو حوض کوثر کو ہمارے لیے وعدہ گاہ

لِّاَوَّلِنَا وَاٰخِرِنَا (١٢) اَللّٰهُمَّ احْشُرْنَا

ہمارے پہلے لوگوں اور پچھلوں کے لیے الٰہی اٹھا تو ہم کو

فِيْ زُمْرَتِهٖ وَاسْتَعْمِلْنَا فِيْ سُنَّتِهٖ

ان کے گروہ میں اور کام لے تو ہم سے انکی پیروی سنت کا

وَتَوَفَّنَا عَلٰى مِلَّتِهٖ وَعَرِّفْنَا وَجْهَهٗ

اور خاتمہ کر ہمارا انکے طریق پر اور شناسا کر ہم کو انکے چہرے مبارک

وَاجْعَلْنَا فِیْ زُمْرَتِہٖ وَحِزْبِہٖ (۱۲) اَللّٰھُمَّ
اور کر دے ہمکو ان کی جماعت میں اور انکے گروہ میں الٰہی

اَجْمَعْ بَیْنَنَا وَ بَیْنَہٗ کَمَا اٰمَنَّا بِہٖ وَلَمْ
جمع کر تو ہمکو ساتھ آنحضرت صلعم کے جسطرح ہم ایمان لائے ان پر

نَرَہٗ وَلَا تُفَرِّقْ بَیْنَنَا وَ بَیْنَہٗ حَتّٰی
بن دیکھے اور نہ جدائی ڈال ہمارے اور آنحضرت کے درمیان۔ یہانتک کہ

تُدْخِلَنَا مُدْخَلَہٗ وَ تُوْرِدَنَا حَوْضَہٗ
داخل کرے تو ہم کو ان کی جاتے ہیں اور اتارے تو ہمکو انکے حوض پر

وَتَجْعَلَنَا مِنْ رُفَقَآئِہٖ مَعَ الْمُنْعَمِ
اور کر تو ہمکو منجملہ اس کے ہمراہیوں کے اس حال میں کہ ہووں ہم

عَلَیْھِمْ مِّنَ النَّبِیِّیْنَ وَ الصِّدِّیْقِیْنَ
انعام یافتہ لوگوں کیساتھ انبیاء سے اور صدیقوں

وَالشُّھَدَآءِ وَالصّٰلِحِیْنَ وَحَسُنَ
اور شہیدوں اور نیکو کاروں سے اور کیا اچھے

اُولٰٓئِکَ رَفِیْقًا اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ
ہیں یہ لوگ ساتھی شکر ہے خدا کا جو پروردگار ہے

الْعٰلَمِیْنَ (۱۳) اَللّٰھُمَّ
عالموں کا الٰہی

ف۔ بد اخلاقی و بد افعالی دفع عداوت و حسد و عام بیماری کیلئے نہایت مفید ہے لکھ کر مریض کو پلائے یا تعویذ بناتے۔ وصلی اللہ علی سیدنا محمد اس درود کیساتھ لکھنا چاہیئے۔ ۱۲ مفتاح

ابتداء النصف الثانی

صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ نُّوْرِ الْهُدٰی
درود بھیج سردار ہمارے محمد پر کہ نور ہدایت کے ہیں
وَالْقَائِدِ اِلَی الْخَیْرِ وَالدَّاعِیْ اِلَی
اور کھینچنے والے نیکی کی طرف اور بلانے والے راستی کیطرف
الرُّشْدِ نَبِیِّ الرَّحْمَةِ وَاِمَامِ الْمُتَّقِیْنَ
نبی صاحب رحمت اور پیشوا پرہیزگاروں کے
وَرَسُوْلِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ لَانَبِیَّ
اور رسول پروردگار تمام عالم کے جن کے بعد کوئی
بَعْدَهٗ کَمَا بَلَّغَ رِسَالَتَكَ وَ نَصَحَ
نبی نہیں جسطرح کہ پہنچایا تیرا پیغام اور نصیحت کی
لِعِبَادِكَ وَتَلَا اٰیَاتِكَ وَاَقَامَ حُدُوْدَكَ
تیرے بندوں کو اور پڑھیں تیری آیتیں اور قائم کئے تیرے احکام
وَوَفٰی بِعَهْدِكَ وَاَنْفَذَ حُکْمَكَ وَ
اور پورا کیا عہد تیرا اور جاری کیا حکم تیرا اور
اَمَرَ بِطَاعَتِكَ وَنَهٰی عَنْ مَّعْصِیَتِكَ
حکم دیا تیری اطاعت کا اور منع کیا تیری نافرمانی سے
وَوَالٰی وَلِیَّكَ الَّذِیْ تُحِبُّ اَنْ تُوَالِیَهٗ
اور دوستی کی تیرے اس دوست سے کہ دوست رکھتا ہے تو یہ کہ

ابتداء النصف الثانی

وَعَادٰی عَدُوَّكَ الَّذِیْ تُحِبُّ اَنْ

متقرب کرے تو اسکو اور عداوت کی تیرے اس دشمن سے کیا چاہتا ہے تو یہ کر

تُعَادِیَهٗ (۲) وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی سَیِّدِنَا

دشمنی کرے تو اس سے اور درود بھیجے اللہ سردار ہمارے

مُحَمَّدٍ (۱) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی جَسَدِهٖ

محمد پر الٰہی درود بھیج بدن مبارک پر

فِی الْاَجْسَادِ وَعَلٰی رُوْحِهٖ فِی

ان کے درمیان بدنوں کے اور روح مبارک پر ان کے درمیان

الْاَرْوَاحِ وَعَلٰی مَوْقِفِهٖ فِی الْمَوَاقِفِ

روحوں کے اور ان کے مقام پر درمیان مقاموں کے

وَعَلٰی مَشْهَدِهٖ فِی الْمَشَاهِدِ وَعَلٰی

اور انکے حاضر ہونے کی جگہ پر درمیان مقامات خودی کے اور

ذِكْرِهٖ اِذَا ذُكِرَ صَلٰوةً مِّنَّا عَلٰی نَبِیِّنَا

ان کے ذکر پر جبکہ ذکر کئے جائیں درود کامل ہماری طرف سے ہمارے حضرت

(۱۲) اَللّٰهُمَّ اَبْلِغْهُ مِنَّا السَّلَامَ كَمَا ذُكِرَ

نبی پر الٰہی پہنچا تو انکو ہماری طرف سے سلام جبکہ مذکور ہو

ف۔ کہا ہے شیخ نے کہ یہ درود مکرم روایت جناب سرور کائنات علیہ السلام واستخارہ کے لیئے نہایت موثر ہے دو رکعت نماز نفل بہ نیت مقصود پڑھ کر ۱۱ مرتبہ ورد کر کے سو رہے۔

۱۲۔ مفتاح

السَّلَامُ وَالسَّلَامُ عَلَى النَّبِيِّ وَرَحْمَةُ
سلام اور سلام ہو حضرت نبی پر اور رحمت اللہ

اللّٰهِ تَعَالٰى وَبَرَكَاتُهُ (۳) اَللّٰهُمَّ صَلِّ
برتر کی برکتیں اسکی الٰہی درود

عَلٰى سَيِّدِنَا مَلٰٓئِكَتِكَ الْمُقَرَّبِيْنَ
بھیج سردار ہمارے اپنے فرشتوں مقرب پر

وَعَلٰى سَيِّدِنَا اَنْبِيَآئِكَ الْمُطَهَّرِيْنَ
اور سردار ہمارے اپنے انبیاء پاک پر اور سردار

وَعَلٰى سَيِّدِنَا رُسُلِكَ الْمُرْسَلِيْنَ
ہمارے رسولوں پر جو بھیجے گئے ہیں

وَعَلٰى سَيِّدِنَا حَمَلَةِ عَرْشِكَ وَعَلٰى
اور سردار ہمارے عرش کے اٹھانے والوں پر اور

سَيِّدِنَا جِبْرِيْلَ وَسَيِّدِنَا مِيْكَآئِيْلَ
سردار ہمارے جبرئیل پر اور سردار ہمارے میکائیل پر

وَسَيِّدِنَا اِسْرَافِيْلَ وَسَيِّدِنَا مَلَكِ
اور سردار ہمارے اسرافیل پر اور سردار ہمارے فرشتہ

ھا۔ کہاہے شیخ نے اس جگہ ایک ایک فرد کو ملائکہ اور انبیاء سے تصور کرے۔

۱۲۔ مفتاح۔

الْمَوْتِ وَسَيِّدِنَا رِضْوَانَ خَازِنِ
موت پر　اور سردار ہمارے　رضوان پر جو محافظ ہے تیری

جَنَّتِكَ وَمَالِكٍ وَّصَلِّ عَلَى الْكِرَامِ
جنت کا　اور مالک پر　اور درود بھیج کراماً کاتبین پر

الْكَاتِبِيْنَ وَصَلِّ عَلٰى أَهْلِ طَاعَتِكَ
اور　درود بھیج　اپنے　سب　فرمانبرداروں

أَجْمَعِيْنَ مِنْ أَهْلِ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرَضِيْنَ
پر　آسمان کے رہنے والے ہوں　یا　زمینوں کے

(۴) اَللّٰهُمَّ اٰتِ أَهْلَ بَيْتِ نَبِيِّكَ
الٰہی دے　اہل بیت　کو　اس اپنے نبی کے

أَفْضَلَ مَا اٰتَيْتَ أَحَدًا مِّنْ أَهْلِ
بزرگ زیادہ اس چیز سے کہ دی ہو تونے کسی اور کو اہل بیت

بُيُوْتِ الْمُرْسَلِيْنَ وَاجْزِ أَصْحَابَ
والوں سے سب رسولوں کے　اور جزا دے تو یاروں کو

نَبِيِّكَ أَفْضَلَ مَا جَازَيْتَ أَحَدًا
اپنے نبی کے بزرگ تر اس سے کہ جزا دی تونے کسی ایک

مِّنْ أَصْحَابِ الْمُرْسَلِيْنَ (۵) اَللّٰهُمَّ
کو　رسولوں کے　یاروں سے　الٰہی

اغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ

بخشدے سب مومن مردوں پر اور مومن عورتوں کو اور مسلمان

وَالْمُسْلِمَاتِ الْاَحْيَآءِ مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ

مردوں اور مسلمان عورتوں کو زندوں کو ان میں سے اور مرے ہوؤں کو

وَاغْفِرْ لَنَا وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِيْنَ

اور بخشدے ہمکو اور ہمارے بھائیوں کو جو ہم سے

سَبَقُوْنَا بِالْاِيْمَانِ وَلَا تَجْعَلْ

پہلے گذرے چکے ہیں ایمان کے ساتھ اور نہ ڈال

فِيْ قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّذِيْنَ

دلوں میں ہمارے کینہ

اٰمَنُوْا رَبَّنَا اِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ؕ

ایمان والوں کیلئے اے ہمارے پروردگار تو ہی ہے بڑا مہربان نہایت رحم والا

اَلْحِزْبُ الرَّابِعُ مِنَ الْاَحْزَابِ السَّبْعَةِ

ف ۱ چوتھا حزب سات حزبوں میں سے

ف ۲ (۲) اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَی النَّبِیِّ الْھَاشِمِیِّ

ف ۲ الٰہی درود بھیج نبی ہاشمی

ف ۱ ۔ صلوٰۃ جمعہ کہا ہے شیخ نے کہ ہر جمعہ یا ہر مہینے میں ایکبار چار رکعت نماز پڑھے بہ نیت حصول رضا مولا ہر رکعت میں بعد الحمد کے آیتہ الکرسی سورہ کافرون و سورہ اخلاص و معوذتین دس دس بار پڑھے بعد سلام ستر بار استغفار اور ستر بار سبحان اللہ والحمد للہ ولا الٰہ الا اللہ واللہ اکبر ولاحول ولاقوۃ الا باللہ العلی العظیم پڑھے ۔ یہ صلوٰۃ کثیر المنفعت اور معمول اولیاء عظام ہے ۔ ۱۲ مفتاح ۔

ف ۲ ۔ کہا ہے شیخ نے یہ درود معظم کثیر البرکات عمیم المنافع ہے ۔ اگر کوئی شخص وضو کر کے دو رکعت نفل بہ نیت حصول شرف رویت جناب سرور کائنات علیہ الصلوٰۃ والسلام ادا کرے اور اس درود مکرم کو ایک بار یا تین بار پڑھ کر سجدے میں جاوے اور دعا کرے پھر از سر نو وضو نفل کا اعادہ کرے اور درود شریف پڑھے یعنی ہٰذا گیارہ مرتبہ درود شریف تمام کرے ۔ چند ہی روز میں مشرف بہ زیارت نبوی ہو جائیگا اور اگر ایک وضو اور نفل کیساتھ روزانہ ۱۱ مرتبہ ورد رکھے تاہم خیرات و حصول برکات کے لیئے ذریعہ ہے ۔ ۱۲ مفتاح ۔

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ

سردار ہمارے محمد پر اور انکی آل اور انکے یاروں پر

وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا (۷) اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی

اور سلام بھیج سلام کامل الٰہی درود بھیج

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ خَیْرِ الْبَرِیَّۃِ صَلٰوۃً

سردار ہمارے محمد پر کہ بہترین خلائق ہیں ایسا درود

تُرْضِیْکَ وَتُرْضِیْہِ وَتَرْضٰی بِھَا عَنَّا

کہ خوش کرے تجھ کو اور خوش کرے انکو اور تو راضی ہو جائے

یَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ (۸) اَللّٰھُمَّ صَلِّ

بسبب اسکے ہم سے اے بڑے مہربان سب مہربانوں سے الٰہی درود

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِہٖ

بھیج سردار ہمارے محمد پر اور انکی آل پر

وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ کَثِیْرًا تَسْلِیْمًا طَیِّبًا

اور انکے یاروں پر اور سلام بھیج کثرت سے ایسا سلام کہ پاک ہو

حا۔ دفع شر اعداء وحصول سعادت ومحبت کے لیے ۱۱۲ مرتبہ روزانہ پڑھنا چاہیے۔ ۱۲ مفتاح

حا۲۔ کہا ہے شیخ نے کہ یہ درود مکرم حصول خیر وبرکت ودفع اخلاق بد وعادات رذیلہ کے لیے نہایت مجرب ہے۔ ۱۲۱ بار روزانہ ورد کرے یا لکھ کر پلائے یا تعویذ بنائے۔ ۱۲ مفتاح

مُبَارَكًا فِيْهِ جَزِيْلًا جَمِيْلًا دَآئِمًا بِدَوَامِ

برکت دیجیو ہو اس میں بزرگ ہو جمیل ہو ہمیشہ رہے ساتھ

مُلْكِ اللّٰهِ (٩) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

ہمیشگی ملک خداوند کے الہٰی درود بھیج

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ مِلْءَ الْفَضَآءِ

سردار ہمارے محمدؐ پر اور انکی آل پر بمقدار فضا کے

وَعَدَدَ النُّجُوْمِ فِي السَّمَآءِ صَلٰوةً تُوَازِنُ

اور بر شمار ستاروں آسمان کے ایسا درود کہ برابر ہو

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَعَدَدَ مَا خَلَقْتَ

آسمانوں اور زمین کے اور بر شمار اس کے کہ پیدا کیا

وَمَا اَنْتَ خَالِقُهٗ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ (١٠)

تو نے اور بشمار اس کے کہ تو پیدا کرنے والا ہے قیامت کیدن تک

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

الہٰی درود بھیج سردار ہمارے محمد پر

وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا

اور آل پر سردار ہمارے محمد کے جسطرح

صَلَّيْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ

درود بھیجا تو نے سردار ہمارے ابراہیم پر اور برکت نازل کر

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ

سردار ہمارے محمدؐ پر اور آل پر

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى

سردار ہمارے محمدؐ کے جسطرح برکت نازل کی

سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا اٰ

تو نے سردار ہمارے ابراہیم پر اور آل پر سردار

اِبْرَاهِيْمَ فِى الْعٰلَمِيْنَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ (۱۱)

ہمارے ابراہیم کے عالموں میں تو ہی ہے سراہا بزرگی والا

اَللّٰهُمَّ اِنِّىٓ اَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِى الدِّيْنِ

الٰہی میں مانگتا ہوں تیرے سے معافی اور عافیت دین

وَالدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ (ثَلٰثًا) (۱۲) اَللّٰهُمَّ اسْتُرْنَا

اور دنیا اور آخرت میں تین بار کہے الٰہی ڈھانپ لے ہم کو

بِسَتْرِكَ الْجَمِيْلِ (ثَلٰثًا) (۱۳) اَللّٰهُمَّ اِنِّىٓ

اپنے پردہ رحمت میں تین بار پڑھے الٰہی میں مانگتا ہوں

ف۱۔ کہا ہے شیخ نے کہ یہ درود مکرم حصول مقاصد و جملہ حاجات کیلئے کامل وسیلہ ہے وضو بر رعایت آداب کرنیکے بعد دو رکعت نفل بہ نیت حصول مقصد پڑھے اور ایک مرتبہ اس درود شریف کو وحدہٗ لاشریک لہٗ تک پڑھ کر سجدہ میں اظہار مطلب کرے اسیطرح ۱۲ مرتبہ درود شریف کا اعادہ کرے معہ وضوئے جدید و نفل۔ ۱۲ مفتاح۔

اَسْئَلُكَ بِحَقِّكَ الْعَظِيْمِ وَبِحَقِّ نُوْرِ

تجھ سے بوسیلہ تیرے حق بزرگ کے اور بوسیلہ نور تیری

وَجْهِكَ الْكَرِيْمِ وَبِحَقِّ عَرْشِكَ

ذات بزرگ کے اور بوسیلہ تیرے عرش

الْعَظِيْمِ وَبِمَا حَمَلَ كُرْسِيُّكَ مِنْ

بزرگ کے اور بوسیلہ اس چیز کے کہ اٹھایا اسے تیری کرسی نے

عَظَمَتِكَ وَجَلَالِكَ وَجَمَالِكَ وَ

تیری بزرگی اور تیرے جلال اور تیرے جمال اور

بَهَائِكَ وَقُدْرَتِكَ وَسُلْطَانِكَ وَ

تیری خوبی اور تیری قدرت اور تیرے غلبہ سے اور

بِحَقِّ اَسْمَآئِكَ الْمَخْزُوْنَةِ الْمَكْنُوْنَةِ

بوسیلہ اپنے مبارک ناموں کے جو پوشیدہ ہیں محفوظ اسطرح

الَّتِیْ لَمْ يَطَّلِعْ عَلَيْهَا اَحَدٌ مِّنْ

کہ نہیں آگاہ ہوا ان پر کوئی شخص

خَلْقِكَ (۱۴) اَللّٰهُمَّ وَاَسْئَلُكَ بِالْاِسْمِ

تیری مخلوق سے الٰہی اور مانگتا ہوں میں تجھ سے

الَّذِیْ وَضَعْتَهٗ عَلَى اللَّيْلِ فَاَظْلَمَ

بوسیلہ اس نام کے کہ رکھا تو نے اسکو رات پر پس تاریک ہوئی

وَعَلَى النَّهَارِ فَاسْتَنَارَ وَعَلَى
اور دن پر پس اجالا ہوگیا اور

السَّمٰوٰتِ فَاسْتَقَلَّتْ وَعَلَى الْاَرْضِ
آسمانوں پر پس قائم ہوگئے اور زمین پر

فَاسْتَقَرَّتْ وَعَلَى الْجِبَالِ فَارْسَتْ
کہ قرار پاگئی اور پہاڑوں پر کہ استوار ہوگئی

وَعَلَى الْبِحَارِ وَالْاَوْدِيَةِ فَجَرَتْ وَ
اور دریاؤں پر اور ندیوں پر کہ جاری ہوگئیں اور

عَلَى الْعُيُوْنِ فَنَبَعَتْ وَعَلَى السَّحَابِ
چشموں پر کہ ابل پڑے اور بادل پر کہ

فَاَمْطَرَتْ (۱۲) وَاَسْئَلُكَ اللّٰهُمَّ
برسنے لگے اور مانگتا ہوں میں تجھ سے الٰہی

بِالْاَسْمَآءِ الْمَكْتُوْبَةِ فِيْ جَبْهَةِ سَيِّدِنَا
بوسیلہ ان اسماء کے کہ لکھے ہیں پیشانی میں سردار ہمارے

اِسْرَافِيْلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَبِالْاَسْمَآءِ
اسرافیل علیہ السلام کے اور بوسیلہ ان ناموں

الْمَكْتُوْبَةِ فِيْ جَبْهَةِ سَيِّدِنَا جِبْرِيْلَ
کے کہ لکھے ہیں پیشانی میں سردار ہمارے جبریل

عَلَيْهِ السَّلَامُ وَعَلَى الْمَلٰٓئِكَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ

علیہ السلام کے اور سلام تیرا فرشتوں پر جو مقرب بارگاہ ہیں

(۱) وَ اَسْئَلُكَ اللّٰهُمَّ بِالْاَسْمَآءِ الْمَكْتُوْبَةِ

اور مانگتا ہوں تجھ سے الٰہی بوسیلہ ان اسماء کے جو لکھے ہیں

حَوْلَ الْعَرْشِ وَ اَسْئَلُكَ بِالْاَسْمَآءِ

گرداگرد عرش کے اور مانگتا ہوں تجھ سے الٰہی بوسیلہ اس اسم

الْمَكْتُوْبَةِ حَوْلَ الْكُرْسِيِّ (۲) وَ اَسْئَلُكَ

کے گرداگرد کرسی کے اور مانگتا ہوں

اللّٰهُمَّ بِالْاِسْمِ الْمَكْتُوْبِ عَلٰى وَرَقِ

تجھ سے الٰہی بوسیلہ اس اسم کے کہ لکھا ہے زیتون

الزَّيْتُوْنِ (۳) وَ اَسْئَلُكَ اللّٰهُمَّ

کے پتوں پر اور مانگتا ہوں تجھ سے الٰہی

بِالْاَسْمَآءِ الْعِظَامِ الَّتِيْ سَمَّيْتَ

بوسیلہ ان بزرگ اسماء کے کہ جنکے ساتھ نام رکھا تو نے اپنی

بِهَا نَفْسَكَ مَا عَلِمْتُ مِنْهَا

ذات کا جو کہ جانتا ہوں میں ان سے اور

وَمَا لَمْ اَعْلَمْ (۴) وَ اَسْئَلُكَ اللّٰهُمَّ

جو کہ نہیں جانتا ہیں اور مانگتا ہوں تجھ سے الٰہی

بِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ دَعَاكَ بِهَا سَیِّدُنَا
بوسیلہ ان ناموں کے جن سے پکارا تجھے سردار ہمارے

اٰدَمُ عَلَیْهِ السَّلَامُ وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ
آدم[1] علیہ السلام نے اور بوسیلہ ان ناموں کے

دَعَاكَ بِهَا سَیِّدُنَا نُوْحٌ عَلَیْهِ السَّلَامُ
جن سے پکارا تجھے سردار ہمارے نوح علیہ السلام نے

وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ دَعَاكَ بِهَا سَیِّدُنَا
اور بوسیلہ ان ناموں کے جن سے پکارا تجھے سردار ہمارے

هُوْدٌ عَلَیْهِ السَّلَامُ وَبِالْاَسْمَآءِ
ہود علیہ السلام نے اور بوسیلہ ان ناموں

الَّتِیْ دَعَاكَ بِهَا سَیِّدُنَا اِبْرَاهِیْمُ
کے جن سے پکارا تجھے سردار ہمارے ابراہیم

عَلَیْهِ السَّلَامُ وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ
علیہ السلام نے اور بوسیلہ ان ناموں کے

ف1۔ آدم یہ غیر منصرف ہے جملہ اسماء رسل میں سے صرف چھ اسم منصرف ہیں۔

شعر

گر ہمی خواہی کہ دانی نام ہر پیغمبرے ٭ تاکدام است اے برادر نزد نحوی منصرف

صالح و ہود و محمد و شعیب نوح و لوط بہ منصرف واں و دیگر باقی ہمہ لا ینصرف ۱۲۔

دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا صَالِحٌ عَلَيْهِ
جن سے پکارا تجھے سردار ہمارے صالح علیہ السلام

السَّلَامُ وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِيْ دَعَاكَ
نے اور بوسیلہ ان ناموں کے جن سے پکارا

بِهَا سَيِّدُنَا يُوْنُسُ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَ
تجھے سردار ہمارے یونس علیہ السلام نے اور

بِالْاَسْمَآءِ الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا
بوسیلہ ان ناموں کے جن سے پکارا تجھے سردار ہمارے

اَيُّوْبُ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَبِالْاَسْمَآءِ
ایوب علیہ السلام نے اور بوسیلہ ان ناموں

الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا يَعْقُوْبُ
کے جن سے پکارا تجھے سردار ہمارے یعقوب

عَلَيْهِ السَّلَامُ وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِيْ
علیہ السلام نے اور بوسیلہ ان ناموں

دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا يُوْسُفُ عَلَيْهِ
کے جن سے پکارا تجھے سردار ہمارے یوسف علیہ

السَّلَامُ وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا مُوْسٰى
السلام نے اور بوسیلہ ان ناموں کے جن سے پکارا تجھے سردار ہمارے موسی

عَلَيْهِ السَّلَامُ وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِيْ دَعَاكَ

علیہ السلام نے اور بوسیلہ ان ناموں کے جن سے

بِهَا سَيِّدُنَا هَارُوْنُ عَلَيْهِ السَّلَامُ

پکارا تجھے سردار ہمارے ہارون علیہ السلام نے

وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا

اور بوسیلہ ان ناموں کے جن سے پکارا تجھے سردار

شُعَيْبٌ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَبِالْاَسْمَآءِ

ہمارے شعیب علیہ السلام نے اور بوسیلہ ان ناموں

الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا اِسْمٰعِيْلُ

کے جن سے پکارا تجھے سردار ہمارے اسماعیل

عَلَيْهِ السَّلَامُ وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِيْ دَعَاكَ

علیہ السلام نے اور بوسیلہ ان ناموں کے جن سے

بِهَا سَيِّدُنَا دَاوٗدُ عَلَيْهِ السَّلَامُ

پکارا تجھے سردار ہمارے داؤد علیہ السلام نے

وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا

اور بوسیلہ ان ناموں کے جن سے پکارا تجھے

سَيِّدُنَا سُلَيْمَانُ عَلَيْهِ السَّلَامُ

سردار ہمارے سلیمان علیہ السلام نے

وَبِالْاَسْمَاءِ الَّتِیْ دَعَاكَ بِهَا سَیِّدُنَا

اور بوسیلہ ان ناموں کے جن سے پکارا تجھے سردار

زَكَرِيَّاءُ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَبِالْاَسْمَاءِ

ہمارے زکریا علیہ السلام نے اور بوسیلہ ان

الَّتِیْ دَعَاكَ بِهَا سَیِّدُنَا یَحْیٰی عَلَيْهِ

ناموں کے جن سے پکارا تجھے سردار ہمارے یحییٰ

السَّلَامُ وَبِالْاَسْمَاءِ الَّتِیْ دَعَاكَ

علیہ السلام نے اور بوسیلہ ان ناموں کے جن سے

بِهَا سَیِّدُنَا اَرْمِیَاءُ عَلَيْهِ السَّلَامُ

پکارا تجھے سردار ہمارے ارمیار علیہ السلام نے

وَبِالْاَسْمَاءِ الَّتِیْ دَعَاكَ بِهَا سَیِّدُنَا

اور بوسیلہ ان ناموں کے جن سے پکارا تجھے سردار ہمارے

شَعْيَاءُ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَبِالْاَسْمَاءِ

شعیار علیہ السلام نے اور بوسیلہ ان ناموں

الَّتِیْ دَعَاكَ بِهَا سَیِّدُنَا اِلْيَاسُ

کے جن سے پکارا تجھے سردار ہمارے الیاس

عَلَيْهِ السَّلَامُ وَبِالْاَسْمَاءِ الَّتِیْ

علیہ السلام نے اور بوسیلہ ان ناموں کے

زکریا بفتحہ زاء و الف ممدودہ و بفتح زاء و مد آمدہ است

دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا الْيَسَعُ عَلَيْهِ
جن سے پکارا تجھے سردار ہمارے یسع علیہ السلام
السَّلَامُ وَبِالْاَسْمَاءِ الَّتِيْ دَعَاكَ
نے اور بوسیلہ ان ناموں کے جن سے پکارا تجھے
بِهَا سَيِّدُنَا ذُو الْكِفْلِ عَلَيْهِ السَّلَامُ
سردار ہمارے ذوالکفل علیہ السلام نے
وَبِالْاَسْمَاءِ الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا
اور بوسیلہ ان ناموں کے جن سے پکارا تجھے سردار
يُوْشَعُ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَبِالْاَسْمَاءِ الَّتِيْ
ہمارے یوشع علیہ السلام نے اور بوسیلہ ان ناموں
دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا عِيْسَى بْنُ
کے جن سے پکارا تجھے سردار ہمارے عیسٰی بن
مَرْيَمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَبِالْاَسْمَاءِ
مریم علیہ السلام نے اور بوسیلہ ان ناموں
الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا مُحَمَّدٌ
کے جن سے پکارا تجھے سردار ہمارے محمد
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلٰى
صلی اللہ علیہ وسلم نے اور درود

جَمِيعِ النَّبِيِّينَ وَالْمُرْسَلِينَ اَنْ

اللہ کے تمام نبیوں پر اور رسولوں پر یہ کہ

تُصَلِّيَ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نَّبِيِّكَ

درود بھیجے تو سردار ہمارے محمدؐ پر جو تیرے نبی ہیں

عَدَدَ مَا خَلَقْتَهٗ مِنْ قَبْلِ اَنْ

بہ شمار ان چیزوں کے جو پیدا کیا تو نے انکو پہلے اس سے

تَكُونَ السَّمَآءُ مَبْنِيَّةً وَّالْاَرْضُ

کہ آسمان بنایا گیا ہو اور زمین بچھائی گئی ہو

مَدْحِيَّةً وَّالْجِبَالُ مُرْسَاةً وَّالْبِحَارُ

اور پہاڑ استوار کئے گئے اور دریا جاری کئے

مُجْرَاةً وَّالْعُيُونُ مُنْفَجِرَةً وَّالْاَنْهَارُ

گئے اور چشمے رواں ہوئے اور ندیاں

مُنْهَمِرَةً وَّالشَّمْسُ مُضْحِيَةً وَّالْقَمَرُ

بہیں ہوں اور آفتاب چمکا ہو اور چاند

مُضِيْئًا وَّالْكَوَاكِبُ مُسْتَنِيْرَةً كُنْتَ

روشن ہوا اور ستارے روشن ہوئے تو تھا

حَيْثُ كُنْتَ لَا يَعْلَمُ اَحَدٌ حَيْثُ

جہاں تھا اسطرح پر کہ نہیں جانتا کوئی جہاں تو تھا

كُنْتَ اِلَّآ اَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ

مگر تو اس حال میں کہ تو اکیلا ہے تیرا کوئی شریک

لَكَ (٥) مٰہ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

نہیں الٰہی درود بھیج سردار ہمارے

مُحَمَّدٍ عَدَدَ حِلْمِكَ وَصَلِّ عَلٰى

محمد پر بے شمار اپنے علم کے اور درود بھیج

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ عِلْمِكَ وَصَلِّ

سردار ہمارے محمد پر بشمار اپنے علم کے اور درود

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ كَلِمَاتِكَ

بھیج سردار ہمارے محمد پر بے شمار اپنے کلموں کے

وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ

اور درود بھیج سردار ہمارے محمد پر بے شمار

نِعْمَتِكَ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اپنی نعمت کے اور درود بھیج سردار ہمارے محمد پر

مِلْءَ سَمٰوٰتِكَ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

بمقدار پری اپنی آسمانوں کے اور درود بھیج سردار ہمارے

مٰہ حصول مقاصد دینی و دنیوی اور قضائے حاجات کیلئے ۱۲ یا ۱۸ مرتبہ اللھم صلی علی سیدنا

محمد عدد علمک سے وانفعنا بمحبتہ اللھم آمین تک - ۱۲

مُحَمَّدٍ مِّلْءَ اَرْضِكَ وَصَلِّ عَلٰى
محمدؐ پر بمقدار پری اپنی زمین کے اور درود بھیج

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِّلْءَ عَرْشِكَ وَ
سردار ہمارے محمد پر بمقدار پری اپنے عرش کے اور

صَلِّ عَلٰى سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ زِنَةَ
درود بھیج سردار ہمارے محمدؐ پر ہم وزن اپنے

عَرْشِكَ وَصَلِّ عَلٰى سَیِّدِنَا
عرش کے اور درود بھیج سردار ہمارے

مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا جَرٰى بِهِ الْقَلَمُ
محمد پر بشمار اس کے کہ جاری ہوا اسکے ساتھ قلم

فِیْ اُمِّ الْکِتٰبِ وَصَلِّ عَلٰى سَیِّدِنَا
لوح محفوظ میں اور درود بھیج سردار ہمارے

مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ فِیْ سَبْعِ
محمد پر بشمار اس کے کہ پیدا کیا تو نے اپنے

سَمٰوٰتِكَ وَصَلِّ عَلٰى سَیِّدِنَا
ساتوں آسمانوں میں اور درود بھیج سردار ہمارے

مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا اَنْتَ خَالِقٌ فِیْهِنَّ
محمد پر بشمار اس کے کہ تو پیدا کرنیوالا ہے

إِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ أَلْفَ

ان میں قیامت کے دن تک ہر روز میں ہزار

مَرَّةٍ (٦) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

بار الٰہی درود بھیج سردار ہمارے

مُحَمَّدٍ عَدَدَ كُلِّ قَطْرَةٍ قَطَرَتْ

محمد پر بشمار ہر بوند کے جو ٹپکے تیرے

مِنْ سَمٰوٰتِكَ إِلٰى أَرْضِكَ مِنْ

آسمانوں سے تیری زمین کی طرف اس دن سے

يَّوْمَ خَلَقْتَ الدُّنْيَا إِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ

کہ پیدا کیا تونے دنیا کو قیامت کیدن تک

فِيْ كُلِّ يَوْمٍ أَلْفَ مَرَّةٍ (٧) اَللّٰهُمَّ

ہر روز میں ہزار بار الٰہی

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ

درود بھیج سردار ہمارے محمد پر بشمار ان

مَنْ يُّسَبِّحُكَ وَيُهَلِّلُكَ وَيُكَبِّرُكَ

کے کہ تسبیح کرتے ہیں تیری اور تہلیل کرتے ہیں اور تکبیر کرتے ہیں

ما یسبحک تسبیح سے مراد ہے سبحان اللہ وبحمدہ اور تہلیل سے لا الٰہ الا اللہ اور تکبیر سے

اللہ اکبر - ۱۲ حاشیہ

وَيُعَظِّمُكَ مِنْ يَّوْمَ خَلَقْتَ الدُّنْيَا

تیری اور تعظیم کرتے ہیں تیری اس دن سے کہ پیدا کیا تونے دنیا کو

اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِىْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ

قیامت کے دن تک ہر دن میں ہزار

مَرَّةٍ (۸) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

بار الٰہی درود بھیج سردار ہمارے

مُحَمَّدٍ عَدَدَ اَنْفَاسِهِمْ وَاَلْفَاظِهِمْ

محمد پر بشمار ان کے سانسوں کے اور انکے لفظوں کے

وَاَلْحَاظِهِمْ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

اور بمقدار ان کے دیکھنے کے اور درود بھیج سردار ہمارے

مُحَمَّدٍ عَدَدَ كُلِّ نَسَمَةٍ خَلَقْتَهَا

محمد پر بشمار ہر جان کے کہ پیدا کیا تونے

فِيْهِمْ مِنْ يَّوْمَ خَلَقْتَ الدُّنْيَا

اسکو ان میں اس دن سے کہ پیدا کیا تونے دنیا

اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِىْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ

کو قیامت کے دن تک ہر دن میں ہزار

مَرَّةٍ (۹) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

بار الٰہی درود بھیج سردار ہمارے

له قوله یوم خلقت الدنیا درمیم یوم روایت است فتح و کسره بے تنوین و بتنوین و برهمیں قیاس کن آنچه مثل بعد این مے آید

مُحَمَّدٍ عَدَدَ السَّحَابِ الْجَارِيَةِ

محمد پر بشمار بدلی دوڑنے والی کے

وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ

اور درود بھیج سردار ہمارے محمد پر بشمار

الرِّيَاحِ الذَّارِيَةِ مِنْ يَوْمِ خَلَقْتَ

ہواؤں بہنے والیوں کے اس دن سے کہ پیدا کی

الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِيْ كُلِّ

تو نے دنیا کو قیامت کے دن تک ہر دن

يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ (۱۰) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

میں ہزار بار الٰہی درود بھیج

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا هَبَّتْ عَلَيْهِ

سردار ہمارے محمد پر بشمار اس کے کہ چلیں اس پر

الرِّيَاحُ وَحَرَّكَتْهُ مِنَ الْاَغْصَانِ

ہوائیں اور ہلایا اسکو ٹہنیوں سے اور

وَالْاَشْجَارِ وَالْاَوْرَاقِ وَالثِّمَارِ وَجَمِيْعِ

درختوں سے اور پتوں سے اور پھلوں سے اور تمام

مَا خَلَقْتَ عَلٰى اَرْضِكَ وَمَا بَيْنَ

اس چیز سے کہ پیدا کی تو نے اسکو زمین پر اپنی اور

سَمٰوٰتِكَ مِنْ يَّوْمَ خَلَقْتَ الدُّنْيَا

درمیان اپنے آسمانوں کے اسدن سے کہ پیدا کیا تونے دنیا کو

اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِىْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ

قیامت کیدن تک ہر دن میں ہزار

مَرَّةٍ (۱۱) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

بار الٰہی درود بھیج سردار ہمارے

مُحَمَّدٍ عَدَدَ نُجُوْمِ السَّمَآءِ مِنْ

محمد پر بشمار ستاروں آسمان کے اسدن سے

يَّوْمَ خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ

کہ پیدا کیا تونے دنیا کو قیامت کے دن تک

فِىْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ (۱۲) اَللّٰهُمَّ

ہر دن میں ہزار بار الٰہی

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِّلْءَ

درود بھیج سردار ہمارے محمد پر بمقدار پری

اَرْضِكَ مِمَّا حَمَلَتْ وَاَقَلَّتْ مِنْ

اپنی زمین کے ان چیزوں سے کہ برداشت کیا ہے اور اٹھایا ہے

قُدْرَتِكَ (۱۳) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

اسکو تیری قدرت نے الٰہی درود بھیج سردار ہمارے

مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ فِیْ سَبْعِ
محمد پر بشمار اس کے کہ پیدا کیا تو نے اپنے ساتوں
بِحَارِكَ مِمَّا لَا يَعْلَمُ عِلْمَهٗ اِلَّآ اَنْتَ
دریاؤں میں ان چیزوں سے کہ نہیں جانتا انہیں کوئی مگر تو
وَمَآ اَنْتَ خَالِقُهٗ فِيْهَآ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ
اور بشمار اس کے کہ تو اسکا پیدا کرنے والا ہے ان دریاؤں میں قیامت
فِیْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ (۱۴) اَللّٰهُمَّ
کے دن تک ہر دن میں ہزار بار الٰہی
صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مِلْءِ
درود بھیج سردار ہمارے محمد پر بشمار بھری اپنے
سَبْعِ بِحَارِكَ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا
ساتوں دریاؤں کے اور درود بھیج سردار ہمارے
مُحَمَّدٍ زِنَةَ سَبْعِ بِحَارِكَ مِمَّا
محمد پر بوزن اپنے ساتوں دریاؤں کے ان چیزوں
حَمَلَتْ وَاَقَلَّتْ مِنْ قُدْرَتِكَ
سے کہ برداشت کیا اور اٹھایا ہے انہیں تیری قدرت نے
(۱۵/۴۲) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
الٰہی درود بھیج سردار ہمارے محمد پر

عَدَدَ اَمْوَاجِ بِحَارِكَ مِنْ يَّوْمِ

بشمار لہروں اپنے دریاؤں کے اس دن سے کہ پیدا

خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِىْ

کیا تونے دنیا کو قیامت کیدن تک ہر دن

كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ (۱) اَللّٰهُمَّ وَصَلِّ

میں ہزار بار الٰہی اور درود بھیج

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ الرَّمْلِ

سردار ہمارے محمد پر بشمار ریت اور

وَالْحَصٰى فِىْ مُسْتَقَرِّ الْاَرْضِيْنَ وَ

کنکریوں کے اس حال میں کہ ہیں وہ جائے قرار زمینوں میں

سَهْلِهَا وَجِبَالِهَا مِنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ

اور جائے نرم میں انکے اور پہاڑوں میں انکے اسدن سے کہ پیدا کیا

الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِىْ كُلِّ

تونے دنیا کو قیامت کیدن تک ہر دن میں

يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ (۲) اَللّٰهُمَّ وَصَلِّ

ہزار بار الٰہی اور درود بھیج

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ اضْطِرَابِ

سردار ہمارے محمد پر بشمار ہلتے میٹھے

الْمِيَاهِ الْعَذْبَةِ وَالْمِلْحَةِ مِنْ يَّوْمَ
پانیوں کے اور کھاری پانیوں کے اس دن سے کہ
خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِىْ
پیدا کیا تونے دنیا کو قیامت کے دن تک ہر
كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ (۳) وَصَلِّ عَلٰى
دن میں ہزار بار اور درود بھیج
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا خَلَقْتَهٗ عَلٰى
سردار ہمارے محمد پر بشمار اس کے کہ پیدا کیا تونے
جَدِيْدِ اَرْضِكَ فِىْ مُسْتَقَرِّ الْاَرْضِيْنَ
اس کو روئے زمین پر اپنی قرارگاہ زمینوں میں
شَرْقِهَا وَغَرْبِهَا سَهْلِهَا وَجِبَالِهَا
پورب میں انکے اور پچھم میں ان کے نرم زمین اور پہاڑوں میں انکے
وَاَوْدِيَتِهَا وَطَرِيْقِهَا وَعَامِرِهَا وَ
اور گڑھوں میں اور راہوں میں انکے اور انکی آبادی اور
غَامِرِهَا اِلٰى سَائِرِ مَا خَلَقْتَهٗ عَلَيْهَا
ویرانے میں مع ان سب چیزوں کے جن کو پیدا کیا تونے انپر
وَمَا فِيْهَا مِنْ حَصَاةٍ وَّمَدَرٍ وَّ
اور جو ان میں ہیں کنکریوں اور ڈھیلوں اور

حَجَرٍ مِّنْ يَّوْمَ خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى

پتھروں سے اسدن سے کہ پیدا کیا تو نے دنیا کو

يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِىْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ

قیامت کے دن تک ہردن میں ہزار بار

(۳) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ

الہٰی اور درود بھیج سردار ہمارے محمد پر

النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ عَدَدَ نَبَاتِ الْاَرْضِ

کہ نبی صاحب ام الکتاب ہیں بشمار بوٹیوں زمین کے

مِنْ قِبْلَتِهَا وَشَرْقِهَا وَغَرْبِهَا وَسَهْلِهَا

اس کے جانب قبلہ سے اسکے پورب اور پچھم سے اور اسکی نرم میدان

وَجِبَالِهَا وَاَوْدِيَتِهَا وَاَشْجَارِهَا وَ

اور اسکے پہاڑوں اور اسکے گڑھوں سے اور بشمار اسکے درختوں اور

ثِمَارِهَا وَاَوْرَاقِهَا وَزُرُوْعِهَا وَجَمِيْعِ

اس کے پھلوں اور اسکے پتوں اور اسکے کھیتوں کے بشمار ان سب

مَا يَخْرُجُ مِنْ نَّبَاتِهَا وَبَرَكَاتِهَا مِنْ

کے جو نکلے ان کی بوٹیوں سے اور اسکی برکتوں سے اس

يَّوْمَ خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ

دن سے کہ پیدا کیا تو نے دنیا کو قیامت کے دن تک

فِیْ کُلِّ یَوْمٍ اَلْفَ مَرَّۃٍ (۵) اَللّٰھُمَّ

ہر دن میں ہزار بار　الہی

وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا

اور درود بھیج سردار ہمارے محمّد پر بشمار اس کے کہ

خَلَقْتَ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَ

پیدا کیا تو نے جن اور انسان سے اور

الشَّیَاطِیْنِ وَمَا اَنْتَ خَالِقُہٗ مِنْھُمْ

شیاطین سے اور جو کچھ تو پیدا کرنے والا ہے اسکا ان سے

اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَۃِ فِیْ کُلِّ یَوْمٍ اَلْفَ مَرَّۃٍ

قیامت کے دن تک ہر دن میں ہزار بار

(۶) اَللّٰھُمَّ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

الہٰی اور درود بھیج سردار ہمارے محمّد پر

عَدَدَ کُلِّ شَعْرَۃٍ فِیْ اَبْدَانِھِمْ وَفِیْ

بشمار ہر بال کے جو ان کے بدنوں میں ہے اور

وُجُوْھِھِمْ وَعَلٰی رُءُوْسِھِمْ مُنْذُ

چہروں میں ہے اور ان کے سروں پر رہے جب سے

خَلَقْتَ الدُّنْیَا اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَۃِ فِیْ

پیدا کیا تو نے دنیا کو قیامت کے دن تک ہر

كُلِّ يَوْمٍ أَلْفَ مَرَّةٍ (٧) اَللّٰهُمَّ وَصَلِّ

دن میں ہزار بار الٰہی اور درود

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ خَفَقَانِ

بھیج سردار ہمارے محمدؐ پر بشمار بازو ہلانے

الطَّيْرِ وَطَيَرَانِ الْجِنِّ وَالشَّيَاطِيْنِ

پرندوں کے اور اڑنے جن اور شیطانوں کے

مِنْ يَوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ

اس دن سے کہ پیدا کیا تو نے دنیا کو قیامت

الْقِيٰمَةِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ (٨) اَللّٰهُمَّ

کے دن تک ہر دن میں ہزار بار الٰہی

وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ كُلِّ

اور درود بھیج سردار ہمارے محمدؐ پر بشمار ہر

بَهِيْمَةٍ خَلَقْتَهَا عَلٰى جَدِيْدِ اَرْضِكَ

چارپائے کے کہ پیدا کیا تو نے اسے اپنے روئے زمین پر

مِنْ صَغِيْرٍ اَوْ كَبِيْرٍ فِيْ مَشَارِقِ

چھوٹی چیز سے یا بڑی سے مشرقوں میں

الْاَرْضِ وَمَغَارِبِهَا مِنْ اِنْسِهَا وَ

زمین کے اور مغربوں میں اس کے انسانوں سے اور

جِنِّهَا وَمِمَّا لَا يَعْلَمُ عِلْمَهُ إِلَّا أَنْتَ

جنوں سے اس کے اور اس چیز سے کہ نہیں ہے علم اسکا کسی کو سوائے

مِنْ يَوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَا إِلَى يَوْمِ

تیرے اس دن سے کہ پیدا کیا تو نے دنیا کو قیامت کے

الْقِيٰمَةِ فِي كُلِّ يَوْمٍ أَلْفَ مَرَّةٍ (۹)

دن تک ہر دن میں ہزار بار

اَللّٰهُمَّ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

الٰہی اور درود بھیج سردار ہمارے محمد پر

عَدَدَ خُطَاهُمْ عَلٰى وَجْهِ الْأَرْضِ

بشمار ان کے قدموں کے روئے زمین پر

مِنْ يَوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَا إِلَى يَوْمِ

اسدن سے کہ پیدا کیا تو نے دنیا کو قیامت

الْقِيٰمَةِ فِي كُلِّ يَوْمٍ أَلْفَ مَرَّةٍ (۱۰)

کے دن تک ہر دن میں ہزار بار

اَللّٰهُمَّ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

الٰہی اور درود بھیج سردار ہمارے محمد پر

عَدَدَ مَنْ يُّصَلِّيْ عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلٰى

بشمار ان کے کہ درود بھیجتے ہیں ان پر اور درود بھیج

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ لَّمْ يُصَلِّ

سردار ہمارے محمد پر بشمار ان کے کہ نہیں درود بھیجتے

عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

ہیں ان پر اور درود بھیج سردار ہمارے محمدؐ پر

عَدَدَ الْقَطْرِ وَالْمَطَرِ وَالنَّبَاتِ وَصَلِّ

بشمار بوندوں اور بارش اور بوٹیوں کے اور درود

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ كُلِّ

بھیج سردار ہمارے محمدؐ پر بشمار ہر

شَيْءٍ (۱۱) اَللّٰهُمَّ وَصَلِّ عَلٰى

چیز کے الٰہی اور درود بھیج

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي اللَّيْلِ إِذَا

سردار ہمارے محمد پر رات میں جبکہ ڈھانک

يَغْشٰى وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

لے عالم کو اور درود بھیج سردار ہمارے محمدؐ پر

فِي النَّهَارِ إِذَا تَجَلّٰى وَصَلِّ عَلٰى

دن میں جبکہ چمکے اور درود بھیج

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الْاٰخِرَةِ وَالْاُوْلٰى

سردار ہمارے محمدؐ پر آخرت اور دنیا میں

وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ شَابًّا زَکِیًّا

اور درود بھیج سردار ہمارے محمدؐ پر اس وقت کہ جوان پاکیزہ تھے

وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَھْلًا

اور درود بھیج سردار ہمارے محمدؐ پر جب میانہ سال

مَّرْضِیًّا وَّصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اور پسندیدہ تھے اور درود بھیج سردار ہمارے محمدؐ پر

مُنْذُ کَانَ فِی الْمَھْدِ صَبِیًّا وَّصَلِّ

جبکہ تھے گہوارہ میں بچے اور درود

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ حَتّٰی لَا یَبْقٰی

بھیج سردار ہمارے محمدؐ پر۔ یہاں تک کہ نہ باقی رہے

مِنَ الصَّلٰوۃِ شَیْءٌ (۱۲) اَللّٰھُمَّ وَاَعْطِ

کوئی شے درود سے الٰہی اور عطا کر

سَیِّدَنَا مُحَمَّدَ نِ الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ

سردار ہمارے محمدؐ کو مقام محمود

ط۔ شاب تیس برس کی عمر والے شخص کو کہتے ہیں۔ اصطلاح اطبار میں جب تک بچہ ماں کے شکم میں رہتا ہے جنین کہتے ہیں۔ دودھ پینے کے زمانے تک طفل بالغ ہونے سے چالیس برس کی عمر ہونے تک شباب، ساٹھ سال تک کہل اسکے بعد وہ شیخ کہلاتا ہے۔ ۱۲ حاشیہ

الَّذِیْ وَعَدْتَّهٗ الَّذِیْٓ اِذَا قَالَ

جسکا تو نے وعدہ کیا ہے وہ ایسے ہیں کہ جب انہوں نے

صَدَّقْتَهٗ وَاِذَا سَاَلَ اَعْطَیْتَهٗ (۱۳) اَللّٰهُمَّ

کچھ فرمایا تو سچا کیا تو نے اسکو اور جب مانگا انہوں نے کچھ تو دیا تو نے انکو الٰہی

وَاَعْظِمْ بُرْهَانَهٗ وَشَرِّفْ بُنْیَانَهٗ وَاَبْلِجْ

اور بزرگ کر دلیل انکی اور بلند کر ان کے مرتبے کی بنا کو

حُجَّتَهٗ وَبَیِّنْ فَضِیْلَتَهٗ (۱۴) اَللّٰهُمَّ وَ

اور روشن کر دلیل انکی اور ظاہر کر بزرگی انکی الٰہی اور

حا۔ اگر کسی معاملہ میں حاکم حق کی طرف مائل نہیں ہے تو اس درود مکرم کو ۳۱۳ مرتبہ بعد ادائے دو رکعت نفل اپنے ہاتھ پر دم کرے اور پھر اپنے تمام بدن پر ملے اور حاکم کے سامنے جائے۔ بہتر ہے کہ راستے میں کسی سے بات چیت نہ کرے اور اگر یہ نہ ہو سکے تو حاکم کے سامنے فرصت کیوقت اسی درود کا ورد کرے بفضلہٖ حاکم حق کیطرف مائل ہو جائیگا۔ کہا ہے شیخ نے کہ اس دعا کو اوپر والے درود اللہم اعط محمدؐ الخ کیساتھ ملاکر پڑھے۔۱۲۔

حٰا۔ کہا ہے شیخ نے رفع خصومت ثبوت محبت و اخلاق کے لیے اگر کوئی اس درود کو ۴۱ یا ۱۱۰۰ سو مرتبہ پڑھ کر پانی یا شیرینی پر دم کر کے کھلائے یا پھول پر دم کر کے دے یا خود طالب روزانہ ۲۱ یوم تک اسکا ورد کرے تو بفضلہٖ مطلوب اسکی طرف مائل ہو جائیگا۔۱۲۔

تَقَبَّلْ شَفَاعَتَهٗ فِیْ اُمَّتِهٖ وَاسْتَعْمِلْنَا

قبول فرما شفاعت ان کی ان کی امت کے حق میں اور عامل بنا ہمکو

بِسُنَّتِهٖ وَتَوَفَّنَا عَلٰی مِلَّتِهٖ وَاحْشُرْنَا

ان کے طریقہ کا اور خاتمہ کر ہمارا ان کے مذہب پر اور اٹھا ہمکو

فِیْ زُمْرَتِهٖ وَتَحْتَ لِوَآئِهٖ وَاجْعَلْنَا

ان کے ساتھیوں میں اور نیچے انکے لوائے حمد کے اور کر تو ہمکو

مِنْ رُفَقَآئِهٖ وَاَوْرِدْنَا حَوْضَهٗ

ان کے ساتھیوں سے اور اتار ہمیں ان کے حوض پر

وَاسْقِنَا بِكَاْسِهٖ وَانْفَعْنَا بِمَحَبَّتِهٖ

اور پلا تو ہمکو ان کے جام سے اور فائدہ دے ہم کو انکی محبت کا

اَللّٰهُمَّ اٰمِیْنَ (۱۳) وَاَسْئَلُكَ

الٰہی اسی طرح ہو اور مانگتا ہوں تجھ سے

بِاَسْمَآئِكَ الَّتِیْ دَعَوْتُكَ بِهَا اَنْ

بوسیلہ تیرے ان ناموں کے کہ پکارا میں نے تجھ کو ان سے یہ کہ

تُصَلِّیَ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ

درود بھیجے تو سردار ہمارے محمد پر بشمار

مَا وَصَفْتَ وَمِمَّا لَا یَعْلَمُ عِلْمَهٗ اِلَّا

اس کے کہ تعریف کی میں نے انکی، بشمار اسکے کہ نہیں جانتا اسکو کوئی

أَنْتَ وَأَنْ تَرْحَمَنِيْ وَتَتُوْبَ

سوائے تیرے اور یہ کہ رحم کرے تو مجھ پر اور توبہ قبول کرے

عَلَيَّ وَتُعَافِيَنِيْ مِنْ جَمِيْعِ الْبَلَاءِ

میری اور عافیت دے مجھے سب بلاؤں اور رنجوں سے

وَالْبَلْوَآءِ وَأَنْ تَغْفِرَ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ

اور یہ کہ بخشدے تو مجھ کو اور میرے ماں باپ کو

وَتَرْحَمَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ

اور رحم کرے تو سب مومن مردوں اور مومن عورتوں پر

وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ الْاَحْيَآءِ

اور مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں پر جو زندہ ہوں ان سے

مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ وَأَنْ تَغْفِرَ لِعَبْدِكَ

اور جو مردہ ہیں اور یہ کہ بخشدے تو اپنے بندے

فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ اَلْمُذْنِبِ الْخَاطِئِ

فلاں بن فلاں شخص کو گناہگار خطاوار

حا۔ شیخ علی حریری مدنی رحمۃ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ بجائے فلاں بن فلاں

پڑھنے کے پڑھنے والا اپنا نام اور اپنے باپ کا نام کہے اور اپنے مشائخ

اور عزیزوں کیلئے دعا کرے کہ دعا بعد اس درود کے قبول ہوتی ہے ۔ ۱۲

الضَّعِيْفِ وَاَنْ تَتُوْبَ عَلَيْهِ اِنَّكَ غَفُوْرٌ

ناتواں　اور یہ　کہ　رجوع کرے　تو اس پر　سراسر رحمت کے تو ہی ہے بڑا

رَّحِيْمٌ ط اَللّٰهُمَّ اٰمِيْنَ يَارَبَّ الْعَالَمِيْنَ (۱) قَالَ

بخشنے والا مہربان　الٰہی　ایسا ہی ہو اے پروردگار تمام عالم کے　فرمایا

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَرَأَ

رسول خدا　صلی اللہ علیہ　وسلم نے　کہ جو کوئی پڑھے

هٰذِهِ الصَّلٰوةَ مَرَّةً وَّاحِدَةً كَتَبَ اللّٰهُ لَهٗ ثَوَابَ

اس درود کو　ایک بار　لکھیگا　اللہ تعالیٰ اسکے واسطے ثواب

حَجَّةٍ مَّقْبُوْلَةٍ وَّثَوَابَ مَنْ اَعْتَقَ رَقَبَةً

حج　مقبول کا　اور ثواب اس شخص　کہ　آزاد کیا اسنے　ایک　بندہ

مِّنْ وُّلْدِ سَيِّدِنَا اِسْمٰعِيْلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَيَقُوْلُ

اولاد　سردار　ہمارے　اسماعیل　علیہ السلام سے　پس فرماتا ہے

(۱) یہ حدیث قدسی ہے اس میں اسم پاک محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سیدنا فقط تصور و خیال سے پڑھنا چاہیئے زبان سے تلفظ میں نہ لانا چاہیئے۔ اسلیئے ہم نے لفظ سیدنا کی بجائے صرف حرف س لکھدیا ہے۔ تنبیہ کیلئے اس حدیث میں مصلی کے قرب کا اظہار ہے اور اس میں شک نہیں کہ قرب بارگاہ نبوی سے بڑھکر اور کوئی درجہ اعلیٰ امت کا نہیں ہے کیونکہ جسکو جتنا قرب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے ہوگا وہی قرب جناب باری عز اسمہ سے ہوگا۔ پس صاحب ذوق و شوق اور صاحب اعتقاد کیلئے اس سے بڑھکر کوئی اور بشارت نہیں ہو سکتی۔ ۱۲

اللّٰہُ تَبَارَکَ وَتَعَالٰی یَا مَلَائِکَتِیْ ھٰذَا

اللہ بزرگ اور برتر اے میرے فرشتو یہ ایک بندہ

عَبْدٌ مِّنْ عِبَادِیْ اَکْثَرَ الصَّلٰوۃَ عَلٰی

ہے میرے بندوں سے کہ اس نے بہت زیادہ درود پڑھا ہے

حَبِیْبِیْ مُحَمَّدٍ فَوَعِزَّتِیْ وَجَلَالِیْ

میرے پیارے دوست محمدؐ پر سو قسم ہے مجھے اپنی عزت اور اپنے جلال

وَجُوْدِیْ وَمَجْدِیْ وَارْتِفَاعِیْ لَاُعْطِیَنَّہٗ

اور اپنی بخشش اور اپنی بزرگی اور اپنی بلندی کی کہ البتہ دونگا میں اسکو

بِکُلِّ حَرْفٍ صَلّٰی بِہٖ قَصْرًا فِی

بدلے ہر حرف کے جو درود بھیجا اسکے ساتھ محل بڑا بہشت

الْجَنَّۃِ وَلَیَاْتِیَنِّیْ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ تَحْتَ

میں اور آئیگا وہ بندہ میرے پاس قیامت کیدن اسطرح کہ ہوگا

لِوَاءِ الْحَمْدِ نُوْرُ وَجْھِہٖ کَالْقَمَرِ

لوائے حمد کے نیچے اور ہوگی روشنی اسکے چہرے کی مثل بدر

لَیْلَۃَ الْبَدْرِ وَکَفُّہٗ فِیْ کَفِّ حَبِیْبِیْ

کامل کے اور ہوگا ہاتھ اسکا میرے پیارے دوست

مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ھٰذَا

محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ میں یہ ثواب اسکے

لِمَنْ قَالَهَا فِیْ كُلِّ یَوْمِ جُمُعَۃٍ لَّهٗ هٰذَا

لیے ہے جو پڑھے اس درود کو ہر جمعہ کے دن اسی کیواسطے

الْفَضْلُ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْمِ ؕ

یہ بزرگی ہے اور اللہ بڑا بزرگی والا ہے

وَفِیْ رِوَایَۃٍ اُخْرٰی اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ

اور دوسری روایت میں جمعہ کا یہ درود آیا ہے الٰہی میں

اَسْئَلُكَ بِحَقِّ مَا حَمَلَ كُرْسِیُّكَ

مانگتا ہوں تیرے سے بوسیلہ اس کے کہ اٹھایا ہے تیری کرسی

مِنْ عَظَمَتِكَ وَقُدْرَتِكَ وَ

نے تیری بزرگی کو اور تیری قدرت کو اور

جَلَالِكَ وَبَهَآئِكَ وَسُلْطَانِكَ وَبِحَقِّ

تیرے جلال کو اور تیری روشنی کو اور تیری بادشاہی کو اور بوسیلہ

اِسْمِكَ الْمَخْزُوْنِ الْمَكْنُوْنِ الَّذِیْ

تیرے اسم کے جو پوشیدہ محفوظ ہے کہ نام

ط۔ یہ روایت دوسری درود جمعہ کی ہے۔ کہا ہے شیخ نے حصول مقاصد قضائے حاجات دفع خوف و آفات و بلیات وغیرہ کیلئے یہ درود شریف بہتر ذریعہ ہے تازہ وضو کر کے دو رکعت نفل بہ نیت حصول مقصود ۱۱ یا ۲۱ مرتبہ آخر منزل رب العالمین پڑھے

سَمَّيْتَ بِهٖ نَفْسَكَ وَاَنْزَلْتَهٗ فِيْ

رکھا تونے اس نام کیساتھ اپنا اور اتارا تونے اسکو

كِتَابِكَ وَاسْتَأْثَرْتَ بِهٖ فِيْ عِلْمِ

اپنی کتاب میں اور اختیار کیا تونے اسکو علم

الْغَيْبِ عِنْدَكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى

غیب میں اپنے نزدیک یہ کہ درود بھیجے تو

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ

سردار ہمارے محمدؐ پر جو تیرے بندے اور تیرے رسول ہیں

وَاَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِيْ اِذَا دُعِيْتَ

اور مانگتا ہوں بوسیلہ نام تیرے کے کہ جب پکارا جاوے تو اس

بِهٖ اَجَبْتَ وَاِذَا سُئِلْتَ بِهٖ اَعْطَيْتَ

نام سے تو قبول کرے تو اور جب سوال کیا جاوے ساتھ اس نام کے تو تو

وَاَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِيْ وَضَعْتَهٗ

عطا کرے اور مانگتا ہوں تجھ سے بوسیلہ اس نام کے کہ رکھا تونے اسکو رات پر

عَلَى اللَّيْلِ فَاَظْلَمَ وَعَلَى النَّهَارِ

پس وہ اندھیری ہوگئی اور دن پر

فَاسْتَنَارَ وَعَلَى السَّمٰوٰتِ فَاسْتَقَلَّتْ

پس وہ روشن ہوگیا اور آسمانوں پر پس وہ قائم ہوگئے

وَعَلَى الْاَرْضِ فَاسْتَقَرَّتْ وَعَلَى

اور زمین پر پس وہ ٹھہر گئی اور

الْجِبَالِ فَرَسَتْ وَعَلَى الصَّعْبَةِ

پہاڑوں پر پس وہ استوار ہوئے اور سخت چیز پر

فَذَلَّتْ وَعَلٰى مَآءِ السَّمَآءِ فَسَكَبَتْ

پس وہ نرم ہو گئی اور آسمان کے پانی پر پس اسنے اسے بہایا

وَعَلَى السَّحَابِ فَاَمْطَرَتْ (۲) وَ

اور بدلی پر پس اس نے برسایا اور

اَسْئَلُكَ بِمَا سَاَلَكَ بِهٖ سَيِّدُنَا مُحَمَّدٌ

مانگتا ہوں میں بوسیلہ اس کے کہ مانگا جسکے واسطے سردار ہمارے محمد نے

نَبِيُّكَ وَاَسْئَلُكَ بِمَا سَاَلَكَ بِهٖ

جو تیرے نبی ہیں اور مانگتا ہوں میں بوسیلہ اس کے کہ مانگا اسکے ساتھ

سَيِّدُنَا اٰدَمُ نَبِيُّكَ وَاَسْئَلُكَ بِمَا

سردار ہمارے آدم تیرے نبی نے اور مانگتا ہوں بوسیلہ اس کے

سَاَلَكَ بِهٖ اَنْبِيَآءُكَ وَرُسُلُكَ وَ

کہ مانگا اسکے ساتھ تجھ سے تمام تیرے نبیوں اور رسولوں اور

مَلٰٓئِكَتُكَ الْمُقَرَّبُوْنَ صَلَّى اللّٰهُ

تیرے فرشتوں نے جو مقرب ہیں درود اللہ کا

عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ وَ اَسْئَلُكَ بِمَا سَاَلَكَ

ان سب پر اور مانگتا ہوں میں تجھ سے بوسیلہ اس کے

بِهٖ اَهْلُ طَاعَتِكَ اَجْمَعِيْنَ اَنْ

کہ مانگا ساتھ اسکے تجھ سے تیرے سب فرمانبرداروں نے یہ کہ

تُصَلِّيَ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى

درود بھیجے تو سردار ہمارے محمد پر اور

اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ

آل پر سردار ہمارے محمد کے بیشمار اس کے کہ پیدا

مِنْ قَبْلِ اَنْ تَكُوْنَ السَّمَآءُ مَبْنِيَّةً

کیا تونے پہلے اس سے کہ آسمان بنایا جاوے اور

وَّالْاَرْضُ مَطْحِيَّةً وَّالْجِبَالُ مُرْسِيَّةً

زمین بچھائی جاوے اور پہاڑ استوار ہوویں

وَّالْعُيُوْنُ مُنْفَجِرَةً وَّالْاَنْهَارُ

اور چشمے جاری ہوویں اور نہریں

مُنْهَمِرَةً وَّالشَّمْسُ مُضْحِيَّةً وَّالْقَمَرُ

رواں ہوں اور آفتاب چمکے اور چاند

مُضِيْئًا وَّالْكَوَاكِبُ مُنِيْرَةً (۳) اَللّٰهُمَّ

روشن ہووے اور ستارے چمکیں الٰہی

صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی

درود بھیج سردار ہمارے محمدؐ پر اور

اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ عِلْمِكَ وَ

آل پر سردار ہمارے محمدؐ کے بشمار اپنے علم کے اور

صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی

درود بھیج سردار ہمارے محمدؐ پر اور

اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ حِلْمِكَ وَ

آل پر سردار ہمارے محمدؐ کے بشمار اپنے حلم کے اور

صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی

درود بھیج سردار ہمارے محمدؐ پر اور

اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَآ اَحْصَاهُ

آل پر سردار ہمارے محمدؐ کے بشمار اس کے کہ گھیرا

اللَّوْحُ الْمَحْفُوْظُ مِنْ عِلْمِكَ (۳) اَللّٰهُمَّ

اسے تیری لوح محفوظ نے تیرے علم سے الٰہی

صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی

درود بھیج سردار ہمارے محمدؐ پر اور

اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا جَرٰی

آل پر سردار ہمارے محمدؐ کے بشمار اس کے کہ جاری ہوا

بِهِ الْقَلَمُ فِىْ اُمِّ الْكِتٰبِ عِنْدَكَ وَ

ساتھ اس کے قلم لوح محفوظ میں تیرے نزدیک اور

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى

درود بھیج سردار ہمارے محمد پر اور

اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِّلْءَ سَمٰوٰتِكَ

آل پر سردار ہمارے محمد کے باندازہ پوری اپنے آسمانوں کے

وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى

اور درود بھیج سردار ہمارے محمدؐ پر اور

اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِّلْءَ اَرْضِكَ

آل پر سردار ہمارے محمد کے باندازہ پوری اپنی زمین کے

وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى

اور درود بھیج سردار ہمارے محمدؐ پر اور

اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِّلْءَ مَا اَنْتَ

آل پر سردار ہمارے محمدؐ کے بمقدار پوری اس کے کہ

خَالِقُهٗ مِنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَا

تو اسکا پیدا کرنے والا ہے اسدن سے کہ پیدا کیا تونے دنیا کو

اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ (۵) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

قیامت کے دن تک الٰہی درود بھیج

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا

سردار ہمارے محمدؐ پر اور آل پر سردار

مُحَمَّدٍ عَدَدَ صُفُوْفِ الْمَلٰٓئِكَةِ

ہمارے محمدؐ کے بشمار صفوف فرشتوں کے

وَتَسْبِيْحِهِمْ وَتَقْدِيْسِهِمْ وَتَحْمِيْدِهِمْ

اور انکی تسبیح اور انکی تقدیس کے اور انکی تحمید کے

وَتَمْجِيْدِهِمْ وَتَكْبِيْرِهِمْ وَتَهْلِيْلِهِمْ

اور تمجید کے اور انکی تکبیر کے اور انکی تہلیل کے

مِنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَآ اِلٰى يَوْمِ

اسدن سے کر پیدا کیا تونے دنیا کو قیامت کے دن

الْقِيٰمَةِ (٦) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

تک الٰہی درود بھیج سردار ہمارے

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

محمد پر اور آل پر سردار ہمارے محمدؐ کے

عَدَدَ السَّحَابِ الْجَارِيَةِ وَالرِّيَاحِ

بشمار بدلی بہ چلنے والی اور ہوا جاری کے

الذَّارِيَةِ مِنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَآ

اسدن سے کر پیدا کیا تونے دنیا کو

إِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَةِ (۷) اَللّٰهُمَّ صَلِّ

قیامت کے دن تک الٰہی درود

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ

بھیج سردار ہمارے محمدؐ پر اور آل پر

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ کُلِّ قَطْرَةٍ

سردار ہمارے محمدؐ کے بشمار ہر بوند کے جو

تَقْطُرُ مِنْ سَمٰوٰتِكَ إِلٰی أَرْضِكَ

گرتی ہے تیرے آسمانوں سے زمین کی طرف

وَمَا تَقْطُرُ إِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَةِ (۸) اَللّٰهُمَّ

اور جو بوندیں کہ گریں قیامت کیدن تک الٰہی

صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی

درود بھیج سردار ہمارے محمدؐ پر اور

اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا هَبَّتِ

آل پر سردار ہمارے محمد کے بشمار اس کے کہ چلتی

الرِّیَاحُ وَعَدَدَ مَا تَحَرَّکَتِ الْأَشْجَارُ

رہیں ہوائیں اور بشمار اس کے کہ ہلتے رہیں درخت

وَالْأَوْرَاقُ وَالزَّرْعُ وَجَمِیْعِ مَا خَلَقْتَ

اور پتے اور بشمار کھیتوں کے اور بشمار ان سب چیزوں کے کر

فِیْ قَرَارِ الْحِفْظِ مِنْ یَّوْمِ خَلَقْتَ

پیدا کیا تونے قرار حفظ ہیں اسدن سے کہ پیدا

الدُّنْیَآ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَةِ (۹) اَللّٰھُمَّ صَلِّ

کیا تونے دنیاکو قیامت کیدن تک الٰہی درود

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ

درود بھیج سردار ہمارے محمدؐ پر اور آل پر

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ الْقَطْرِ وَالْمَطَرِ

سردار ہمارے محمدؐ کے بشمار بوندوں کے اور بارشوں

وَالنَّبَاتِ مِنْ یَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْیَآ

اور بوٹیوں کے اسدن سے کہ پیدا کیا تونے دنیا کو

اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَةِ (۱۰) اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی

قیامت کے دن تک الٰہی درود بھیج

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا

سردار ہمارے محمد پر اور آل پر سردار ہمارے

مُحَمَّدٍ عَدَدَ النُّجُوْمِ فِی السَّمَآءِ مِنْ

محمدؐ کے بشمار ستاروں کے جو آسمان میں ہیں

یَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْیَآ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَةِ

اسدن سے کہ پیدا کیا تونے دنیاکو قیامت کے دن تک

(۱۱) اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

الٰہی درود بھیج سردار ہمارے محمد پر اور

عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا

آل پر سردار ہمارے محمد کے بشمار اس کے کہ پیدا

خَلَقْتَ فِیْ بِحَارِکَ السَّبْعَۃِ مِمَّا لَا

کیا تو نے اپنے دریاؤں میں جو سات ہیں اس چیز سے کہ

یَعْلَمُ عِلْمَہٗ اِلَّا اَنْتَ وَمَا اَنْتَ خَالِقُہٗ

نہیں جانتا اسے کوئی سوائے تیرے اور وہ چیز کہ تو اسے پیدا کرنیوالا ہے

اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَۃِ (۱۲) اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی

قیامت کے دن تک الٰہی درود بھیج

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا

سردار ہمارے محمد پر اور آل پر سردار ہمارے

مُحَمَّدٍ عَدَدَ الرَّمْلِ وَالْحَصٰی فِیْ

محمد کے بشمار ریت کے ذروں اور کنکروں کے جو

مَشَارِقِ الْاَرْضِ وَمَغَارِبِھَا (۲)

مشرقوں میں ہیں زمین کے اور اسکے مغربوں میں ہیں

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

الٰہی درود بھیج سردار ہمارے محمد پر

وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا

اور آل پر سردار ہمارے محمدؐ کے بشمار اس کے کہ پیدا

خَلَقْتَ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَمَآ

کیا تو نے جن اور انسانوں سے اور بمقدار اس کے کہ

اَنْتَ خَالِقُهٗٓ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ (۱۴) اَللّٰهُمَّ

تو اسکو پیدا کرنے والا ہے قیامت کے دن تک الٰہی

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى

درود بھیج سردار ہمارے محمدؐ پر اور

اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ اَنْفَاسِهِمْ

آل پر سردار ہمارے محمدؐ کے بشمار ان کے سانسوں

وَاَلْفَاظِهِمْ وَاَلْحَاظِهِمْ مِنْ

اور ان کے لفظوں اور بمقدار انکے دیکھنے کے اس دن

يَوْمَ خَلَقْتَ الدُّنْيَآ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ

سے کہ پیدا کیا تو نے دنیا کو قیامت کے دن تک

۱۵/۲۴ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

الٰہی درود بھیج سردار ہمارے محمدؐ پر

وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ

اور آل پر سردار ہمارے محمدؐ کے بشمار

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا

بھیج سردار ہمارے محمدؐ پر اور آل پر سردار ہمارے

مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَآ اَظْلَمَ عَلَیْہِ الَّیْلُ وَ

محمدؐ کے بشمار اس کے کہ اندھیری ہوئی اس پر رات اور

مَآ اَشْرَقَ عَلَیْہِ النَّھَارُ مِنْ یَّوْمِ

روشن ہوا اس پر دن اس دن سے کہ پیدا کیا تو نے

خَلَقْتَ الدُّنْیَآ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَۃِ (۱۴) اَللّٰھُمَّ

دنیا کو قیامت کے دن تک الٰہی

صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ

درود بھیج سردار ہمارے محمدؐ پر اور آل پر

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ یَّمْشِیْ عَلٰی

سردار ہمارے محمدؐ کے بشمار ان کے چلتے ہیں

رِجْلَیْنِ وَمَنْ یَّمْشِیْ عَلٰٓی اَرْبَعٍ مِّنْ

دو پاؤں پر اور بشمار ان کے کہ چلتے ہیں چار پاؤں

یَّوْمَ خَلَقْتَ الدُّنْیَآ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَۃِ

پر اس دن سے کہ پیدا کیا تو نے دنیا کو قیامت کے دن تک

(۱۵) اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

الٰہی درود بھیج سردار ہمارے محمدؐ پر

وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ
اور آل پر سردار ہمارے محمد کے بشمار اس کے کہ

صَلّٰى عَلَيْهِ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ
درود بھیجا ان پر جنوں اور آدمیوں

وَالْمَلٰٓئِكَةِ مِنْ يَّوْمَ خَلَقْتَ
اور فرشتوں نے اس دن سے کہ پیدا کیا تونے

الدُّنْيَآ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ (٦) اَللّٰهُمَّ
دنیا کو قیامت کے دن تک الہٰی

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى
درود بھیج سردار ہمارے محمد پر اور

اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ
آل پر سردار ہمارے محمد کے بشمار اس کے کہ ہیں

يُّصَلِّىْ عَلَيْهِ (٧) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
درود بھیجتے ان پر الہٰی درود بھیج

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا
سردار ہمارے محمد پر اور آل پر سردار ہمارے

مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ لَّمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ
محمد کے بشمار اس کے کہ نہیں درود بھیجتے ان پر

(۸) اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

الٰہی درود بھیج سردار ہمارے محمدؐ پر

وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا یَجِبُ

اور آل پر سردار ہمارے محمد کے جسطرح واجب ہے

اَنْ یُّصَلّٰی عَلَیْہِ (۹) اَللّٰھُمَّ صَلِّ

کہ درود بھیجا جائے ان پر الٰہی درود

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا

بھیج سردار ہمارے محمدؐ پر اور سردار ہمارے

مُحَمَّدٍ کَمَا یَنْبَغِیْ اَنْ یُّصَلّٰی عَلَیْہِ

محمد کی آل پر جسطرح لائق ہے کہ درود بھیجا جائے ان پر

(۱۰) اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

الٰہی درود بھیج سردار ہمارے محمدؐ پر

وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ حَتّٰی لَا

اور آل پر سردار ہمارے محمد کے یہانتک کہ نہ

یَبْقٰی شَیْءٌ مِّنَ الصَّلٰوۃِ عَلَیْہِ (۱۱)

باقی رہے کوئی شے درود سے ان پر

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِیْ

الٰہی درود بھیج سردار ہمارے محمد پر

الْاَوَّلِیْنَ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اگلوں میں اور درود بھیج سردار ہمارے محمدؐ پر

فِی الْاٰخِرِیْنَ (۱۲) اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی

پچھلوں میں الٰہی درود بھیج

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْمَلَاِ الْاَعْلٰی اِلٰی

سردار ہمارے محمد محمدؐ پر فرشتوں کے بلند گروہ میں

یَوْمِ الدِّیْنِ مَاشَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا

قیامت کے دن تک جو چاہے خدا وہی ہو نہیں ہے قوت کچھ نیک عمل

بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ (۱۳) اَللّٰھُمَّ صَلِّ

کے لیے مگر توفیق سے اللہ برتر بزرگ کے الٰہی درود

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا

بھیج سردار ہمارے محمد کے اور آل پر سردار ہمارے

مُحَمَّدٍ وَّاَعْطِہِ الْوَسِیْلَۃَ وَالْفَضِیْلَۃَ

محمد کے اور عطا کر ان کو وسیلہ اور بزرگی

وَالدَّرَجَۃَ الرَّفِیْعَۃَ وَابْعَثْہُ مَقَامًا

اور درجہ بلند اور اٹھا ان کو مقام

مَّحْمُوْدَا الَّذِیْ وَعَدْتَّہٗ اِنَّکَ لَا

محمود میں جسکا وعدہ کیا ہے تو نے ان سے تو ہی ہے کہ نہیں

تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ (۱۴) اَللّٰهُمَّ عَظِّمْ شَانَهٗ

کرتا خلاف وعدگی الٰہی بزرگ کر شان ان کی

وَبَيِّنْ بُرْهَانَهٗ وَاَبْلِجْ حُجَّتَهٗ وَ

اور ظاہر کر دلیل ان کی اور روشن کر حجت ان کی اور

بَيِّنْ فَضِيْلَتَهٗ وَتَقَبَّلْ شَفَاعَتَهٗ فِيْ

ظاہر کر بزرگی ان کی اور قبول فرما شفاعت ان کی

اُمَّتِهٖ وَاسْتَعْمِلْنَا بِسُنَّتِهٖ يَارَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

امت کے حق میں اور عامل بنا ہم کو انکی سنت کا اے پروردگار تمام عالم کے

وَيَارَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ (۱۵) اَللّٰهُمَّ

اور اے پروردگار عرش بزرگ کے الٰہی

يَارَبِّ احْشُرْنَا فِيْ زُمْرَتِهٖ وَتَحْتَ

اے پروردگار ہمارے اٹھا ہم کو ان کے گروہ میں اور ان کے

لِوَآئِهٖ وَاسْقِنَا بِكَأْسِهٖ وَانْفَعْنَا بِمَحَبَّتِهٖ

لوائے حمد کے نیچے اور پلا ہم کو ان کے جام سے اور نفع دے ہمکو انکی محبت کا

اٰمِيْنَ يَارَبَّ الْعَالَمِيْنَ (۱) اَللّٰهُمَّ

قبول فرما اے پروردگار عالموں کے الٰہی

يَارَبِّ بَلِّغْهُ عَنَّا اَفْضَلَ السَّلَامِ وَاجْزِهٖ

اے پروردگار پہنچا ان کو ہماری طرف سے بہترین سلام اور جزا دے

عَنَّآ اَفْضَلَ مَاجَازَيْتَ بِهِ النَّبِيَّ

تو ان کو ہماری طرف سے بہتر اس سے کہ جزا دی تو نے ساتھ اسکے کسی

عَنْ اُمَّتِهِ يَارَبَّ الْعَالَمِيْنَ دف (٢) اَللّٰهُمَّ

نبی کو اسکی امت کیطرف سے اے پروردگار عالموں کے الٰہی

يَارَبِّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ اَنْ تَغْفِرَلِيْ وَ

اے پروردگار میں سوال کرتا ہوں تجھ سے کہ بخشدے تو مجھے اور

تَرْحَمَنِيْ وَتَتُوْبَ عَلَيَّ وَ تُعَافِيَنِيْ

رحم کر مجھ پر اور توبہ قبول کر میری اور پناہ دے مجھے

مِنْ جَمِيْعِ الْبَلَآءِ وَالْبَلْوَآءِ الْخَارِجِ

سب بلاؤں سے اور آفتوں سے کہ نکلنے والی ہیں

مِنَ الْاَرْضِ وَالنَّازِلِ مِنَ السَّمَآءِ

زمین سے اور اترنے والی آسمانوں سے

اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

بے شک تو سب چیزوں پر قدرت رکھنے والا ہے

بِرَحْمَتِكَ وَاَنْ تَغْفِرَ لِلْمُؤْمِنِيْنَ

اپنی رحمت سے اور یہ کہ بخشدے تو مومن مردوں

ف۱ - نصرت و فتح مندی ہجوم خطرات اور ہر قسم کے رنج و غم اور مصیبت کے وقت اس دعا کا ورد کرے ۔ بفضلہ مشکل آسان ہوگی ۔ ۱۲

وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ

اور مومن عورتوں اور مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں کو

الْاَحْيَاءِ مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ وَرَضِيَ

زندوں کو ان میں سے اور مردوں کو اور خوشنود ہو

اللّٰهُ عَنْ اَزْوَاجِهِ الطَّاهِرَاتِ

اللہ تعالیٰ ان کی بی بیوں پاک سے کہ

اُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَرَضِيَ اللّٰهُ

مائیں ہیں مومنین کی اور راضی ہو اللہ

عَنْ اَصْحَابِهِ الْاَعْلَامِ اَئِمَّةِ الْهُدٰى

ان کے سب یاروں برتر سے کہ پیشوا ہیں رہنمائی کے

وَمَصَابِيْحِ الدُّنْيَا وَعَنِ التَّابِعِيْنَ

اور ستارے دنیا کے ہیں اور سب تابعین

وَتَابِعِ التَّابِعِيْنَ لَهُمْ بِاِحْسَانٍ

سے ان کے لیے نیکی کے ساتھ

اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ

قیامت کے دن تک اور تعریف اللہ

رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

پروردگار عالموں پر ہے

اَلْحِزْبُ الْخَامِسُ مِنَ الْاَحْزَابِ السَّبْعَةِ

حزب پانچواں سات حزبوں میں سے ①

اَللّٰهُمَّ رَبَّ الْاَرْوَاحِ وَالْاَجْسَادِ

الٰہی پروردگار روحوں اور جسموں پرانے کے

الْبَالِيَةِ اَسْئَلُكَ بِطَاعَةِ الْاَرْوَاحِ

مانگتا ہوں میں تجھ سے بواسطہ عبادت ارواحوں کے

الرَّاجِعَةِ اِلٰى اَجْسَادِهَا وَبِطَاعَةِ

جو پھرنے والے ہیں طرف جسموں اپنے کے اور بوسیلہ عبادت

الْاَجْسَادِ الْمُلْتَئِمَةِ بِعُرُوْقِهَا وَبِكَلِمَاتِكَ

جسموں کے جو ملنے والے ہیں اپنے رگوں کیساتھ اور بوسیلہ اپنے کلموں کے

① ۔ کہاہے شیخ نے یہ درود معظم جمیع امراض چشم شل پھولا و دھند و آشوب و سرخی دور و ضربان وغیرہ کے لیئے اکسیر الاثر ہے۔

چنبیلی کے تازہ پھول یا خشک شدہ ۱۳ اسے کران پر ۲۱ یا ۴۱ مرتبہ پڑھ کر دم کرے اور ان پھولوں کو آنکھوں پر ملتا ہے۔ بفضلہ شفا پائے گا

۱۲ ۔ منتاج

❁ ❁ ❁ ❁

النَّافِذَةِ فِيهِمْ وَاَخْذِكَ الْحَقَّ

جو جاری ہونیوالے ہیں ان میں اور لینے تیرے کے حق کو

مِنْهُمْ وَالْخَلَائِقُ بَيْنَ يَدَيْكَ

ان سے اور سب لوگ سامنے تیرے انتظار کرتے ہوں

يَنْتَظِرُوْنَ فَصْلَ قَضَآئِكَ وَيَرْجُوْنَ

فیصلہ حکم تیرے کا اور امید رکھتے ہوں

رَحْمَتَكَ وَيَخَافُوْنَ عِقَابَكَ اَنْ

تیری رحمت کی اور ڈرتے ہوں تیرے عذاب سے یہ کہ کرے تو

تَجْعَلَ النُّوْرَ فِىْ بَصَرِىْ وَذِكْرَكَ

روشنی نور کی میری آنکھ میں اور ذکر اپنا

بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ عَلٰى لِسَانِىْ وَعَمَلًا

رات اور دن کو میری زبان پر اور نیک عمل

صَالِحًا فَارْزُقْنِىْ (۴۳) اَللّٰهُمَّ صَلِّ

پس عطا فرمادے مجھ کو تو الٰہی درود بھیج

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى

سردار ہمارے محمد پر جسطرح درود بھیجا تونے

سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا

سردار ہمارے ابراہیم پر اور برکت نازل فرما سردار ہمارے

مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ
محمد پر جسطرح برکت دی تونے سردار ہمارے ابراہیم کو

(۵) اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِكَ وَبَرَكَاتِكَ
الٰہی نازل کر تو درود اپنے اور برکتیں اپنی

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا
سردار ہمارے محمد پر اور آل پر سردار

مُحَمَّدٍ كَمَا جَعَلْتَهَا عَلٰى سَيِّدِنَا
ہمارے محمدؐ کے جسطرح نازل کیا تونے ان کو سردار ہمارے

اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ
ابراہیم پر اور آل پر سردار ہمارے ابراہیم کے

اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ وَّبَارِكْ عَلٰى
تو ہی ہے سراہا گیا بزرگی والا اور برکت بھیج

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا
سردار ہمارے محمدؐ پر اور آل پر سردار ہمارے

مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا
محمدؐ کے جسطرح برکت بھیجی تونے سردار ہمارے

ف ۔ کشائش رزق وخیرو برکت کے لیئے ۱۲ مرتبہ ہر روز پڑھنا چاہیئے اور کہا ہے کہ اس درود کا ثواب مثل صدقہ کے ہے ۔۱۲

اِبْرَاهِیْمَ وَعَلٰۤی اٰلِ سَیِّدِنَا اِبْرَاهِیْمَ

ابراہیم پر اور سردار ہمارے ابراہیم کی آل پر

اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ (۲) اَللّٰهُمَّ صَلِّ

تو ہی ہے سراہا گیا بزرگی والا الٰہی درود بھیج

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَ

سردار ہمارے محمدؐ پر جو تیرے بندے اور

رَسُوْلِكَ وَصَلِّ عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ

تیرے رسول ہیں اور درود بھیج سب مومن مردوں

وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَ

اور مومن عورتوں اور سب مسلمان مرد اور

وَالْمُسْلِمٰتِ (۷) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی

اور مسلمان عورتوں پر الٰہی درود بھیج

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰۤی اٰلِهٖ عَدَدَ

سردار ہمارے محمدؐ پر اور ان کی آل پر بلشمار اس

مَاۤ اَحَاطَ بِهٖ عِلْمُكَ وَاَحْصَاهُ كِتَابُكَ

چیز کے کہ احاطہ کیا اسپر علم تیرے نے اور جمع کیا اسکو تیری کتاب نے

حا۔ فرمایا شیخ نے کہ اس درود کا نام صلوٰۃ السعادت ہے۔ دفع نظر وشیاطین وحفاظت بطلان اثر سحر وغیرہ کے لیئے ۲۱ مرتبہ پڑھ کر دم کرے یا لکھ کر پانی پلائے اور تعویذ بنائے۔ ۱۲ مفتاح

وَشَهِدَتْ بِهٖ مَلٰٓئِكَتُكَ صَلٰوةً
اور گواہی دی اس پر تیرے فرشتوں نے ایسا درود

دَآئِمَةً تَدُوْمُ بِدَوَامِ مُلْكِ اللّٰهِ
کہ دائمی ہے ہمیشہ رہے ساتھ ہمیشگی ملک خدا تعالیٰ کے

(۸) اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ بِاَسْمَآئِكَ
الٰہی میں سوال کرتا ہوں تجھ سے بوسیلہ تیرے ناموں بزرگ کے

الْعِظَامِ مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَمَا لَمْ اَعْلَمْ
جن کو میں جانتا ہوں ان میں سے اور جنکو میں نہیں جانتا

حا۔ عورت کہ حاملہ نہیں ہوتی یا اسکا حمل ساقط ہو جاتا ہے اور وہ کہ جسکا حیض بستہ ہو گیا ہے اور وہ کہ اسے قبض رہتا ہے اور جسکا دودھ خشک ہو گیا ہے اور وہ شخص جسکا مرد نرینہ بند ہو گیا ہے اور وہ باؤلی یا کنواں جسکا پانی خشک ہو گیا ہے اور اس درود معظم کو لکھ کر دھو کر پیے، یا تعویذ بنائے۔

〃 〃 ۔ اس درود معظم مکرم کا ورد کرے ۱۲۱ مرتبہ یا ۳۱۳ مرتبہ روزانہ ۲۱ یا ۴۱ روز تک پڑھے۔ بفضلہٖ مطلوب کو پہنچے گا۔ کہا ہے شیخ نے کہ اس دعا کو لا الٰہ الا انت سبحانک انی کنت من الظالمین کے ساتھ ملا کر پڑھے۔ ۱۲

٭ ٭ ٭ ٭ ٭

وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ سَمَّیْتَ بِهَا نَفْسَكَ

اور بوسیلہ تیرے ناموں کے کہ مسمّیٰ کیا تو نے ان سے اپنی ذات کو

مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَمَا لَمْ اَعْلَمْ اَنْ

جن کو میں جانتا ہوں ان سے اور وہ کہ نہیں جانتا میں یہ کہ

تُصَلِّیَ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ

درود بھیجے تو سردار ہمارے محمّد پر کہ تیرے عبد

وَنَبِیِّكَ وَرَسُوْلِكَ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ

اور تیرے نبی اور تیرے رسول ہیں بشمار اس کے کہ پیدا کیا

مِنْ قَبْلِ اَنْ تَكُوْنَ السَّمَآءُ مَبْنِیَّةً

تو نے پہلے سے کہ ہوں آسمان بنائے گئے

وَّالْاَرْضُ مَدْحِیَّةً وَّالْجِبَالُ

اور زمین بچھائی گئی اور پہاڑ

مُرْسِیَّةً وَّالْعُیُوْنُ مُنْفَجِرَةً

گاڑے گئے اور چشمے بہنے والے اور

وَّالْاَنْهَارُ مُنْهَمِرَةً وَّالشَّمْسُ

نہریں جاری اور سورج

مُشْرِقَةً وَّالْقَمَرُ مُضِیْئًا وَّالْكَوَاكِبُ

روشن اور چاند چمکنے والا اور ستارے

مُسْتَنِيْرَةٌ وَّالْبِحَارُ مُجْرِيَةٌ وَّالْاَشْجَارُ

روشن اور دریا تیز چلنے والے اور درخت

مُثْمِرَةٌ (٩) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

پھلنے والے الٰہی درود بھیج سردار ہمارے

مُحَمَّدٍ عَدَدَ عِلْمِكَ وَصَلِّ عَلٰى

محمد پر بشمار علم اپنے کے اور درود بھیج

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ حِلْمِكَ وَ

سردار ہمارے محمد پر بشمار اپنی بردباری کے اور

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ كَلِمَاتِكَ

درود بھیج سردار ہمارے محمد پر بشمار اپنے کلموں کے

وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ

اور درود بھیج سردار ہمارے محمد پر بشمار

نِعْمَتِكَ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

نعمت اپنی کے اور درود بھیج سردار ہمارے محمد پر

ف ۔ حصول مقاصد و قضائے حاجات کے لیے ۱۲۱ مرتبہ اس درود معظم

کا ورد کرے ۔ بفضلہ عنایات الٰہی سے محفوظ ہوگا ۔ اللّٰھم صل علٰی محمد

سے تحیۃ وسلاما تک پڑھنا چاہیئے ۔

⁂ ⁂ ⁂ ⁂

عَدَدَ فَضْلِكَ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

بشمار فضل اپنے کے اور درود بھیج سردار ہمارے

مُحَمَّدٍ عَدَدَ جُوْدِكَ وَصَلِّ عَلٰى

محمد پر بشمار بخشش اپنی کے اور درود بھیج

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ سَمٰوٰتِكَ وَ

سردار ہمارے محمد پر بشمار آسمانوں کے اور

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ

درود بھیج سردار ہمارے محمد پر بشمار

اَرْضِكَ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

زمینوں اپنی کے اور درود بھیج سردار ہمارے محمد پر

عَدَدَ مَا خَلَقْتَ فِيْ سَبْعِ سَمٰوٰتِكَ

بشمار ان چیزوں کے کہ پیدا کیا تو نے اپنے ساتوں آسمانوں میں

مِنْ مَّلٰٓئِكَتِكَ وَصَلِّ عَلٰى

اپنے فرشتوں سے اور درود بھیج

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ فِيْ

سردار ہمارے محمد پر بشمار ان چیزوں کے کہ پیدا

اَرْضِكَ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَغَيْرِهِمَا

کیا تو نے اپنی زمین میں جنوں اور انسانوں سے اور سوا ان دونوں کے

مِنَ الْوَحْشِ وَالطَّيْرِ وَغَيْرِهِمَا
وحشی جانوروں سے اور پرندوں اور سوائے ان کے

وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا
اور درود بھیج سردار ہمارے محمدؐ پر بشمار ان چیزوں

جَرٰى بِهِ الْقَلَمُ فِىْ عِلْمِ غَيْبِكَ
کے کہ جاری ہؤا ان کے ساتھ قلم تیرے علم غیب میں

وَمَا يَجْرِىْ بِهٖ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ وَ
اور جس پر جاری ہوگا قیامت کے دن تک اور

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ
درود بھیج سردار ہمارے محمدؐ پر بشمار

الْقَطْرِ وَالْمَطَرِ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا
قطروں اور بارش کے اور درود بھیج سردار ہمارے

مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ يَّحْمَدُكَ وَيَشْكُرُكَ
محمدؐ پر بشمار اس کے کہ تعریف کرتا ہے تیری اور شکر گزار ہے

وَيُهَلِّلُكَ وَيُمَجِّدُكَ وَيَشْهَدُ
تیری تہلیل اور تمجید کرتا ہے اور گواہی دیتا ہے

اَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ (۱۰) وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا
بے شک تو ہی ہے عبادت کے لائق اور درود بھیج سردار ہمارے

مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَاصَلَّيْتَ عَلَيْهِ اَنْتَ

محمّد پر بشمار اس کے کہ درود بھیجا تونے اس پر

وَمَلَآئِكَتُكَ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

اور تیرے فرشتوں نے اور درود بھیج سردار ہمارے

مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ صَلّٰى عَلَيْهِ مِنْ

محمّد پر بشمار اس کے جس نے درود بھیجا ان پر

خَلْقِكَ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

تیری مخلوق میں سے اور درود بھیج سردار ہمارے محمّد پر

عَدَدَ مَنْ لَّمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ مِنْ

بشمار اس کے جس نے نہیں درود بھیجا ان پر تیری

خَلْقِكَ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

مخلوق میں سے اور درود بھیج سردار ہمارے محمّد پر

عَدَدَ الْجِبَالِ وَالرِّمَالِ وَالْحَصٰى وَ

بشمار پہاڑوں اور ریتوں اور کنکریوں کے اور

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ

درود بھیج سردار ہمارے محمّد پر بشمار

الشَّجَرِ وَاَوْرَاقِهَا وَالْمَدَرِ وَاَثْقَالِهَا

درختوں اور ان کے پتوں اور ڈھیلوں اور ان کے بوجھوں کے

وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ كُلِّ
اور درود بھیج سردار ہمارے محمد پر بشمار ہر
سَنَةٍ وَّمَا تَخْلُقُ فِيْهَا وَمَا يَمُوْتُ فِيْهَا
سال کے اور جو پیدا کیا تونے اس میں اور جو مریگا اس میں
وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا
اور درود بھیج سردار ہمارے محمد پر بشمار ان کے
تَخْلُقُ كُلَّ يَوْمٍ وَّمَا يَمُوْتُ فِيْهِ إِلٰى
کہ پیدا کرتا ہے تو ہر روز اور جو مرتا ہے اسمیں قیامت
يَوْمِ الْقِيٰمَةِ (۱۱) اَللّٰهُمَّ وَصَلِّ عَلٰى
کے دن تک الٰہی اور درود بھیج
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ السَّحَابِ الْجَارِيَةِ
سردار ہمارے محمد پر بشمار بدلیوں جاری ہونیوالیوں کے
مَا بَيْنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ وَمَا تُمْطِرُ
درمیان آسمان اور زمین کے اور جو کر برستا ہے

ط۱۔ یہ ورود دیکرم و قبلتہا تک اثر سحر و خبیثات اور امراض وبائیہ مثل طاعون وہیضہ و ریحی دردوں اور حاملہ عورت کی حفاظت کے لئے بہتر ذریعہ ہے۔ لکھ کر پلائے یا ۲۱ مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کرکے دے یا روزانہ ورد رکھے۔ ۲۱ مرتبہ یا ۴۱ مرتبہ یا ۳۱۳ مرتبہ۔

۱۲ مفتاح۔

مِنَ الْمِيَاهِ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

پانی سے اور درود بھیج سردار ہمارے

مُحَمَّدٍ عَدَدَ الرِّيَاحِ الْمُسَخَّرَاتِ فِي

محمد پر بشمار ہواؤں تابع فرمان کے

مَشَارِقِ الْأَرْضِ وَمَغَارِبِهَا وَجَوْفِهَا

اطراف مشرق زمین میں اور اطراف مغرب میں اسکے اور

وَقِبْلَتِهَا وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

درمیان اسکے اور سامنے اسکے اور درود بھیج سردار ہمارے محمدؐ پر

عَدَدَ نُجُومِ السَّمَآءِ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

بشمار آسمان کے تاروں کے اور درود بھیج سردار ہمارے

مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ فِي بِحَارِكَ

محمد پر بشمار اس کے کہ پیدا کیا تونے اپنے دریاؤں

مِنَ الْحِيتَانِ وَالدَّوَآبِّ وَالْمِيَاهِ

میں مچھلیوں اور جانوروں سے بشمار پانیوں

وَالرِّمَالِ وَغَيْرِ ذٰلِكَ وَصَلِّ عَلٰى

اور ریتوں کے اور سوائے اسکے اور درود بھیج

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ النَّبَاتِ وَالْحَصٰى

سردار ہمارے محمدؐ پر بشمار روئیدگی اور سنگریزوں کے

وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ النَّمْلِ
اور درود بھیج سردار ہمارے محمدؐ پر بشمار چیونٹیوں کے

وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ
اور درود بھیج سردار ہمارے محمدؐ پر بشمار

الْمِيَاهِ الْعَذْبَةِ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا
میٹھے پانیوں کے اور درود بھیج سردار ہمارے

مُحَمَّدٍ عَدَدَ الْمِيَاهِ الْمِلْحَةِ وَصَلِّ
محمد پر بشمار کھارے پانیوں کے اور درود

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ نِعْمَتِكَ
بھیج سردار ہمارے محمدؐ پر بشمار اپنی نعمت کے تمام

عَلٰى جَمِيْعِ خَلْقِكَ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا
اپنی مخلوق پر اور درود بھیج سردار ہمارے

مُحَمَّدٍ عَدَدَ نِقْمَتِكَ وَعَذَابِكَ
محمد پر بشمار اپنے عتاب اور اپنے عذاب کے

عَلٰى مَنْ كَفَرَ ۞ بِسَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
اس پر انکار کرے سردار ہمارے محمد کا

۞ - کَفَرَ۔ کفر کہتے ہیں تصدیق نہ کرنا سرورِ کائنات علیہ الصلوٰۃ والسلام کی ان باتوں میں کہ جن کو وہ خدا کی طرف سے لائے ہیں اور اسکا ماننا قطعی اور ضروری ہے ۱۲

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصَلِّ عَلٰى
درود بھیجے اللہ ان پر اور سلام اور درود بھیج

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا دَامَتِ
سردار ہمارے محمدؐ پر بلشمار اس کے کہ جب تک

الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةُ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا
دنیا اور آخرت ہے اور درود بھیج سردار ہمارے

مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا دَامَتِ الْخَلَائِقُ فِى
محمدؐ پر بلشمار اس کے کہ جب تک مخلوقات رہے

الْجَنَّةِ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ
بہشت میں اور درود بھیج سردار ہمارے محمدؐ پر بلشمار

مَا دَامَتِ الْخَلَائِقُ فِى النَّارِ وَصَلِّ
اس کے کہ جب تک مخلوقات رہیں دوزخ میں اور درود

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَلٰى قَدْرِ مَا
بھیج سردار ہمارے محمدؐ پر اس قدر کہ

تُحِبُّهٗ وَتَرْضَاهُ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا
دوست رکھتا ہے تو اسکو اور پسند کرتا ہے تو اسکو اور درود بھیج سردار ہمارے

ف۔ روایت ہے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے مرفوعًا کہ فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ حرام ہے تمام انبیاء پر بہشت جب تک کہ میں اسمیں داخل نہ ہوں اور حرام ہے تمام امتوں پر یہاں تک کہ نہ داخل ہووے اس میں میری امت ۔ ۱۲

مُحَمَّدٍ عَلٰى قَدْرِ مَا يُحِبُّكَ وَ

محمد پر اسقدر کہ دوست رکھتا ہے وہ تجھے اور

يَرْضَاكَ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

پسند کرتا ہے تجھے اور درود بھیج سردار ہمارے محمد پر

اَبَدَ الْاٰبِدِيْنَ وَاَنْزِلْهُ الْمُنْزَلَ

برابر ہمیشگی ہمیشہ رہنے والوں کے اور اتار ان کو محل

الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ وَاَعْطِهِ الْوَسِيْلَةَ

قرب میں اپنے نزدیک اور بخش ان کو وسیلہ

وَالْفَضِيْلَةَ وَالشَّفَاعَةَ وَالدَّرَجَةَ

اور بزرگی اور شفاعت اور درجہ

الرَّفِيْعَةَ وَابْعَثْهُ الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ

بلند اور اٹھا ان کو مقام محمود میں

الَّذِيْ وَعَدْتَّهٗ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ

جسکا وعدہ کیا ہے تونے ان سے بیشک تو نہیں

الْمِيْعَادَ (۱۲) اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ

کرتا خلاف وعدہ الہی میں مانگتا ہوں تجھ سے

بِاَنَّكَ مَالِكِيْ وَسَيِّدِيْ وَمَوْلَايَ

کہ بہ تحقیق تو میرا مالک اور میرا سردار اور میرا مولا

وَثِقَتِیْ وَرَجَائِیْ اَسْئَلُكَ بِحُرْمَةِ
اور میرا بھروسہ اور میری امید ہے مانگتا ہوں تجھ سے بواسطہ
الشَّهْرِ الْحَرَامِ وَالْبَلَدِ الْحَرَامِ
حرمت مہینے بزرگ اور شہر بزرگ
وَالْمَشْعَرِ الْحَرَامِ وَقَبْرِ نَبِیِّكَ
اور مسجد بزرگ اور قبر اپنے نبی کی
عَلَیْهِ السَّلَامُ اَنْ تَهَبَ
ان پر سلام ہو یہ کہ بخشے تو مجھے نیکی سے
لِیْ مِنَ الْخَیْرِ مَا لَا یَعْلَمُ
وہ چیز کہ نہ اسکا علم نہیں ہے کسی کو
عِلْمَهٗ اِلَّا اَنْتَ وَتَصْرِفَ عَنِّیْ
سوائے تیرے اور پھیر دے تو میری طرف سے

ف ا ۔ شہر الحرام میں الف لام جنس کا ہے اسلئے وہ شامل ہے چاروں مہینے حرام یعنی ذوالقعدہ و ذی الحجہ و محرم الحرام اور رجب پر۔ ۱۲

ف ۲ ۔ مشعر حرام ایک جگہ کا نام ہے مزدلفہ میں مابین عرفات اور منا کے اور مشعر بمعنی علامت ہے ۔ اس جگہ کو مشعر اسلیئے کہتے ہیں کہ وہ علامات صبح سے ہے کہ ٹھہرنا اسجگہ دسویں ذی الحجہ کی صبح کو واجب ہے۔ ۱۲ منہ

مِنَ السُّوْءِ مَا لَا يَعْلَمُ عِلْمَهٗٓ اِلَّا
برائی کی وہ شے کہ جسکا علم نہیں ہے کسی کو سوائے

اَنْتَ ؐ (۱۳) اَللّٰهُمَّ يَا مَنْ وَّهَبَ
تیرے الٰہی اے وہ کہ بخشا جس نے سردار

لِسَيِّدِنَا اٰدَمَ سَيِّدَنَا شِيْثَ وَلِسَيِّدِنَا
ہمارے آدمؑ کو سردار ہمارے شیثؑ بیٹا اور سردار ہمارے

اِبْرَاهِيْمَ سَيِّدَنَا اِسْمٰعِيْلَ وَسَيِّدَنَا
ہمارے ابراہیمؑ کو کہ سردار ہمارے اسماعیلؑ اور سردار ہمارے

اِسْحٰقَ وَرَدَّ سَيِّدَنَا يُوْسُفَ عَلٰى
اسحٰقؑ اور پھیرا سردار ہمارے یوسفؑ کو ان کے

سَيِّدِنَا يَعْقُوْبَ وَيَا مَنْ كَشَفَ
باپ سردار ہمارے یعقوبؑ کے پاس اور اے وہ کہ جس نے دور

ؐ۔ حصول اولاد کے لیئے یہ دعا اسم اعظم ہے۔ مرد یا عورت بعد نماز عشاء اور بعد نماز عصر گیارہ یا تیرہ مرتبہ اسکو پڑھے اور ہر صیغہ کے بعد اپنا مطلب ظاہر کرے مثلاً سیدنا شیث کہہ کر اپنے تصور خیال سے اظہار مطلب کرے۔ ایسے ہی اسحٰق و سلیمان یحییٰ و عیسیٰ پر الخ کہا ہے شیخ نے خالص محبت کے لیئے بھی اکسیر اعظم ہے۔ ۱۲ مفتاح

الْبَلَاءَ عَنْ سَيِّدِنَا أَيُّوبَ وَيَا

کردی بلا سردار ہمارے ایوبؑ سے اور اے وہ

مَنْ رَدَّ سَيِّدَنَا مُوسٰى إِلٰى سَيِّدَتِنَا

کہ پھیرا جس نے سردار ہمارے موسیٰؑ کو سردار ہمارے انکی

أُمِّهِ وَيَا زَائِدَ سَيِّدِنَا الْخَضِرِ فِي

ماں کیطرف اور اے بڑھانے والے سردار ہمارے خضرؑ کو علم

عِلْمِهِ وَيَا مَنْ وَّهَبَ لِسَيِّدِنَا دَاوٗدَ

میں اور اے وہ کہ جسنے بخشا سردار ہمارے داؤدؑ کو

سَيِّدَنَا سُلَيْمَانَ وَلِسَيِّدِنَا زَكَرِيَّاءَ

بیٹا سردار ہمارے سلیمانؑ اور سردار ہمارے زکریاؑ

سَيِّدَنَا يَحْيٰى وَلِسَيِّدَتِنَا مَرْيَمَ

سردار ہمارے یحییٰؑ اور سردار ہمارے حضرت مریمؑ کو

سَيِّدَنَا عِيسٰى وَيَا حَافِظَ ابْنَةِ

سردار ہمارے عیسیٰ اور اے نگہبان سردار ہمارے

سَيِّدِنَا شُعَيْبٍ أَسْئَلُكَ أَنْ

شعیبؑ کی بیٹیؓ کے مانگتا ہوں میں تجھ سے

تُصَلِّيَ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى

یہ کہ درود بھیجے تو سردار ہمارے محمد پر اور

زکریا بمد و ہمزہ بعد از الف و بے ہمزہ نیز آمدہ است

جَمِيْعِ النَّبِيِّيْنَ وَالْمُرْسَلِيْنَ وَيَامَنْ

تمام نبیوں پر اور رسولوں پر اور اے وہ کہ

وَّهَبَ لِسَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ

جس نے بخشا سردار ہمارے محمد صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الشَّفَاعَةَ وَالدَّرَجَةَ

علیہ وسلم کو مرتبہ شفاعت کا اور درجہ

الرَّفِيْعَةَ اَنْ تَغْفِرَ لِيْ ذُنُوْبِيْ وَتَسْتُرَلِيْ

بلند تجھ سے یہ کہ بخشدے گناہ میرے اور ڈھانک دے

عُيُوْبِيْ كُلَّهَا وَتُجِيْرَنِيْ مِنَ النَّارِ

سب عیب میرے اور پناہ دے مجھے دوزخ سے

وَتُوْجِبَ لِيْ رِضْوَانَكَ وَاَمَانَكَ

اور واجب کر دے تو میرے لیے خوشنودی اپنی اور امان اپنی

وَغُفْرَانَكَ وَاِحْسَانَكَ وَتُمَتِّعَنِيْ

اور بخشش اپنی اور احسان اپنا اور بہرہ مند کرے تو

فِيْ جَنَّتِكَ مَعَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ

مجھے اپنے بہشت میں ان لوگوں کے ساتھ کہ انعام کیا تونے انپر

عَلَيْهِمْ مِنَ النَّبِيِّيْنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ

نبیوں اور صدیقوں سے اور

وَالشُّهَدَآءِ وَالصَّالِحِيْنَ اِنَّكَ عَلٰى

شہیدوں اور نیکوکاروں سے بے شک تو ہی ہے

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ (۱۴) وَصَلَّى اللّٰهُ

تمام چیزوں پر قادر اور درود بھیجے اللہ

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ

سردار ہمارے محمد پر اور انکی آل

مَا اَزْعَجَتِ الرِّيَاحُ سَحَابًا رُّكَامًا

پر جبتک کہ اٹھایا کرے ہوا گھٹائیں گھنگور اور

وَّذَاقَ كُلُّ ذِيْ رُوْحٍ حِمَامًا وَّ

چکھے ہر جاندار ذائقہ موت کا اور

اَوْصِلِ السَّلَامَ لِاَهْلِ السَّلَامِ

پہنچا تو سلام اہل سلام کو

فِيْ دَارِ السَّلَامِ تَحِيَّةً وَّسَلَامًا

بہشت میں آرزوئے حیات اور سلامتی

(۱۵/۴۶) اَللّٰهُمَّ اَفْرِدْنِيْ لِمَا خَلَقْتَنِيْ

الٰہی یکتا کردے مجھے اس چیز کے لیے کہ پیدا کیا

لَهٗ وَلَا تَشْغَلْنِيْ بِمَا تَكَفَّلْتَ

تو نے مجھے اسکے واسطے اور نہ مشغول کر تو مجھے اس سے

لِیْ بِهٖ وَلَا تَحْرِمْنِیْ وَاَنَا اَسْئَلُكَ وَ

جسکا نہ ضامن ہوا ہے میرے واسطے اور نہ محروم رکھ مجھے حالانکہ میں

لَا تُعَذِّبْنِیْ وَاَنَا اَسْتَغْفِرُكَ (۱) اَللّٰهُمَّ

مانگتا ہوں تجھ سے اور نہ عذاب کر مجھ پر حالانکہ میں مغفرت مانگتا ہوں تجھ سے الٰہی

صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِهٖ وَسَلِّمْ (۲)

الٰہی درود بھیج سردار ہمارے محمد پر اور انکی آل پر اور سلام

ف۱ نسائی شریف میں ہے کہ ایک نابینا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) دعا فرمائیے اللہ سے کہ میری آنکھیں کھل جائیں مجھے از حد تکلیف ہے۔ ارشاد ہوا اچھا جا اور وضو کر اور دو رکعت نفل پڑھکر اس دعا کا ورد کرو۔

ترمذی۔ نسائی۔ ابن ماجہ۔ بیہقی میں یہ دعا اس طرح روایت ہے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ وَاَتَوَجَّهُ اِلَیْكَ بِنَبِیِّكَ مُحَمَّدٍ نِ الْمُصْطَفٰی وَ نَبِیِّ الرَّحْمَةِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَا مُحَمَّدُ اِنِّیْ تَوَجَّهْتُ بِكَ اِلٰی رَبِّیْ لِتُقْضٰی لِیْ حَاجَتِیْ اَللّٰهُمَّ شَفِّعْهُ فِیَّ۔

پس وہ اندھا چلا گیا اور اس نے ایسا ہی عمل کیا پھر جب حاضر ہوا تو اس کی آنکھیں بالکل صاف پاک اور روشن تھیں۔ شروع سے آج تک حل مشکلات کے لئے یہ دعا مسلمانوں کا معمول ہے۔ طحاوی میں حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کا ارشاد ہے۔

توسلوا بجاھی فان جاھی عند اللہ عظیم

یہ دعا جمیع حاجات اور سربستہ مشکلات کیلئے بہتر وسیلہ ہے۔ بعد ادائے نفل دعا کو ۴۱ بار پڑھے اور پھر وضو تازہ کرکے نفل پڑھ کر ۴۱ بار پڑھے۔ ایسے ہی تیسری مرتبہ وضو اور نفل کے ساتھ ۴۱ بار پڑھے۔ بفضلہ مشکل حل ہو گی۔ صاحب دلائل الخیرات کی روایت کردہ دعا صفحہ ۲۸۸ کا ذکر بھی احادیث کی کتابوں میں ہے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ وَاَتَوَجَّهُ اِلَیْكَ

الٰہی میں مانگتا ہوں تجھ سے اور متوجہ ہوتا ہوں تیری طرف

بِحَبِیْبِكَ الْمُصْطَفٰى عِنْدَكَ یَا

بواسطہ حبیب تیرے کے جو برگزیدہ ہیں تیرے نزدیک اے

حَبِیْبَنَا یَا سَیِّدَنَا مُحَمَّدُ اِنَّا نَتَوَسَّلُ

حبیب ہمارے اے سردار ہمارے حضرت محمدؐ ہم وسیلہ کرتے ہیں

بِكَ اِلٰى رَبِّكَ فَاشْفَعْ لَنَا عِنْدَ

آپ کو طرف پروردگار آپکے پس شفاعت کیجئے ہمارے لیے

الْمَوْلَى الْعَظِیْمِ (۳) یَا نِعْمَ الرَّسُوْلُ

مولائے بزرگ کے پاس اے بہتر رسول پاک

الطَّاهِرُ ثَلٰثًا (۴) اَللّٰهُمَّ شَفِّعْهُ

(تین بار پڑھے) الٰہی قبول کر شفاعت انکی

فِیْنَا بِجَاهِهٖ عِنْدَكَ ثَلٰثًا (۵)

ہمارے لیے واسطے انکے مرتبے کے جو تیرے نزدیک ہے۔ (تین بار کہے)

وَاجْعَلْنَا مِنْ خَیْرِ الْمُصَلِّیْنَ وَ

اور کر تو ہم کو بہترین درود اور سلام بھیجنے

الْمُسَلِّمِیْنَ عَلَیْهِ وَمِنْ خَیْرِ

والوں سے ان پر اور بہترین

الْمُقَرَّبِيْنَ مِنْهُ وَالْوَارِدِيْنَ
مقربان درگاہ سے انکے اور اترنے والوں سے
عَلَيْهِ وَمِنْ اَخْيَارِ الْمُحِبِّيْنَ فِيْهِ
ان کے حوض پر اور بہت اچھے دوست داروں سے انکے
وَالْمَحْبُوْبِيْنَ لَدَيْهِ وَفَرِّحْنَا
اور بہتر محبوبوں سے انکے نزدیک اور خوش کر ہمیں
بِهٖ فِيْ عَرَصَاتِ الْقِيٰمَةِ وَاجْعَلْهُ
ان کے سبب سے میدان قیامت میں اور کر تو انکو
لَنَا دَلِيْلًا اِلٰى جَنَّةِ النَّعِيْمِ بِلَامَؤُوْنَةٍ
ہمارے لیئے رہنما بہشت نعیم کی طرف بلا محنت
وَّلَامَشَقَّةٍ وَّلَامُنَاقَشَةِ الْحِسَابِ وَ
اور مشقت کے اور بغیر کشاکش حساب کے اور
اجْعَلْهُ مُقْبِلًا عَلَيْنَا وَلَا تَجْعَلْهُ
کر تو انکو توجہ کرنیوالا ہم پر اور نہ کر تو انکو
غَاضِبًا عَلَيْنَا وَاغْفِرْ لَنَا وَلِوَالِدِيْنَا
غصے والا ہم پر اور بخشدے ہمکو اور ہمارے ماں باپ
وَلِجَمِيْعِ الْمُسْلِمِيْنَ الْاَحْيَاءِ مِنْهُمْ
کو اور تمام مسلمانوں کو جو زندہ ہوں ان میں سے

وَالْمَيِّتِيْنَ وَاٰخِرُ دَعْوَانَا اَنِ

اور جو مر گئے ہوں اور آخر دعا جاری یہ ہے کہ سب

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

تعریف اللہ کو ہے جو پروردگار سب عالموں کا ہے

اَلْحِزْبُ السَّادِسُ مِنَ الْاَحْزَابِ السَّبْعَةِ

چھٹا حزب سات حزبوں میں سے

(٦) فَاَسْئَلُكَ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا

پس سوال کرتا ہوں تجھ سے یا اللہ یا اللہ یا اللہ

حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ لَا

اے زندہ اے قائم اے بزرگی اور بخشش والے نہیں

ابتداء الربع الرابع

ف۔ یہ آیت کریمہ دعائے یونس علیہ السلام ہے اور حدیث میں ہے کہ جو دعا اس آیت کریمہ کے وسیلے سے کیجاتی ہے اللہ تعالیٰ اسے قبول فرماتا ہے۔ کہا ہے شیخ نے کہ ہر غم واندوہ ومصیبت کے لیے اور ہر بیماری سے نجات پانے کے لیے اس آیت کو وسیلہ بنانا مشائخین عظام کے طریقہ مرضیہ سے ہے اسکی تلاوت کے دو طریق ہیں اول سوالاکھ مرتبہ بہیئت اجتماعی ایک مجلس میں یا تین مجالس میں پڑھنی چاہیئے یا ایک شخص تن تنہا تین سو بار بعد نماز عشاء اندھیرے مکان میں بشرائط طہارت قبلہ رو بیٹھ کر پڑھے اور ایک پیالہ پانی کا بھر کر اپنے سامنے رکھ لے اگر حرارت معلوم ہو تو اس پانی سے ہاتھ تر کر کے بدن پر مل لیا کرے۔ اسیطرح تین یا سات دن یا چالیس دن میں تمام کرے بفضلہ مقصود حاصل ہو گا۔ ۱۲

إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحٰنَكَ إِنِّيْ كُنْتُ

ہے کوئی معبود سوا تیرے پاک ہے تو بیشک میں

مِنَ الظّٰلِمِيْنَ (۷) أَسْئَلُكَ بِمَا

ظالموں میں سے ہوں سوال کرتا ہوں تجھ سے

حَمَلَ كُرْسِيُّكَ مِنْ عَظْمَتِكَ وَ

بوسیلہ اس کے کہ اٹھایا تیری کرسی نے تیری بزرگی کو اور

جَلَالِكَ وَبَهَائِكَ وَقُدْرَتِكَ وَ

تیرے جلال اور تیری روشنی کو اور تیری قدرت کو اور

سُلْطَانِكَ وَبِحَقِّ أَسْمَائِكَ الْمَخْزُوْنَةِ

تیرے غلبہ کو اور بحق تیرے ناموں کے جو مخفی ہیں

الْمَكْنُوْنَةِ الْمُطَهَّرَةِ الَّتِيْ لَمْ يَطَّلِعْ

پوشیدہ پاک کہ جن پر مطلع نہیں ہوا

عَلَيْهَا أَحَدٌ مِنْ خَلْقِكَ وَبِحَقِّ الْاِسْمِ

کوئی تیری مخلوق میں سے اور بحق اس نام کے

الَّذِيْ وَضَعْتَهُ عَلَى اللَّيْلِ فَاظْلَمَ

جسے رکھا تو نے رات پر پس اندھیری ہو گئی اور

وَعَلَى النَّهَارِ فَاسْتَنَارَ وَعَلَى السَّمٰوٰتِ

دن پر پس روشن ہو گیا اور آسمانوں پر

فَاسْتَقَلَّتْ وَعَلَى الْأَرْضِ فَاسْتَقَرَّتْ

کہ استوار ہو گئے اور زمین پر پس ٹھہر گئی

وَعَلَى الْبِحَارِ فَانْفَجَرَتْ وَعَلَى

اور دریاؤں پر کہ جاری ہو گئے اور

الْعُيُوْنِ فَنَبَعَتْ وَعَلَى السَّحَابِ

چشموں پر کہ ابل پڑے اور بدلی پر کہ

فَأَمْطَرَتْ (٨) وَأَسْئَلُكَ بِالْأَسْمَاءِ

برسی وہ اور مانگتا ہوں تجھ سے بواسطہ ان

الْمَكْتُوْبَةِ فِيْ جَبْهَةِ سَيِّدِنَا جِبْرِيْلَ

ناموں کے کہ لکھے ہیں پیشانی میں سردار ہمارے جبرئیل

عَلَيْهِ السَّلَامُ وَبِالْأَسْمَاءِ الْمَكْتُوْبَةِ

علیہ السلام کے اور بواسطہ ان ناموں کے جو لکھے

فِيْ جَبْهَةِ سَيِّدِنَا إِسْرَافِيْلَ عَلَيْهِ

ہیں پیشانی میں سردار ہمارے اسرافیل علیہ السلام

السَّلَامُ وَعَلَى جَمِيْعِ الْمَلٰئِكَةِ (٩)

کے اور سلام سب فرشتوں پر

وَأَسْئَلُكَ بِالْأَسْمَاءِ الْمَكْتُوْبَةِ

اور مانگتا ہوں میں تجھ سے بواسطہ ان ناموں کے کہ لکھے ہیں

حَوْلَ الْعَرْشِ وَبِالْاَسْمَآءِ الْمَكْتُوْبَةِ

گرداگرد عرش کے اور بواسطہ ان اسمار کے جو لکھے ہیں

حَوْلَ الْكُرْسِيِّ (۱۰) وَاَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ

گرداگرد کرسی کے اور مانگتا ہوں میں تجھ سے بواسطہ

الْعَظِيْمِ الْاَعْظَمِ الَّذِيْ سَمَّيْتَ بِهٖ

نام تیرے بزرگ برتر کے جس سے مسمی کیا تو نے اپنی

نَفْسَكَ وَاَسْئَلُكَ بِحَقِّ اَسْمَآئِكَ

ذات کو اور مانگتا ہوں بواسطہ تیرے تمام ناموں

كُلِّهَا مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَمَا لَمْ اَعْلَمْ

کے جو جانتا ہوں میں ان میں سے اور نہیں جانتا میں

(۱۱) وَاَسْئَلُكَ بِالْاَسْمَآءِ الَّتِيْ دَعَاكَ

اور سوال کرتا ہوں بواسطہ ان ناموں کے کہ دعا کی

بِهَا سَيِّدُنَا اٰدَمُ عَلَيْهِ السَّلَامُ

تجھ سے ان کیساتھ سردار ہمارے آدم علیہ السلام نے

وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا

اور بواسطہ ان ناموں کے کہ دعا کی ان کیساتھ سردار

نُوْحٌ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِيْ

ہمارے نوح علیہ السلام نے اور بوسیلہ ان ناموں کے

دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا صَالِحٌ عَلَيْهِ السَّلَامُ
کر دعا کی ان کے ساتھ سردار ہمارے صالح علیہ السلام نے
وَبِالْاَسْمَاءِ الَّتِي دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا
اور بوسیلہ ان ناموں کے کہ دعا کی ان کیساتھ سردار ہمارے
يَعْقُوبُ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَبِالْاَسْمَاءِ
یعقوب علیہ السلام نے اور بوسیلہ ان اسماء
الَّتِي دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا يُوسُفُ
کے کہ دعا کی ان کے ساتھ سردار ہمارے یوسف
عَلَيْهِ السَّلَامُ وَبِالْاَسْمَاءِ الَّتِي دَعَاكَ
علیہ السلام نے اور بوسیلہ ان اسماء کے کہ دعا کی
بِهَا سَيِّدُنَا يُونُسُ عَلَيْهِ السَّلَامُ
ان کیساتھ سردار ہمارے یونس علیہ السلام نے
وَبِالْاَسْمَاءِ الَّتِي دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا
اور بوسیلہ ان اسماء کے کہ دعا کی ان کیساتھ سردار ہمارے
مُوسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ وَبِالْاَسْمَاءِ
موسیٰ علیہ السلام نے اور بوسیلہ ان اسماء
الَّتِي دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا هَارُوْنُ
کے کہ دعا کی ان کے ساتھ سردار ہمارے ہارون

عَلَيْهِ السَّلَامُ وَ بِالْاَسْمَآءِ الَّتِيْ دَعَاكَ

علیہ السلام نے اور بوسیلہ ان ناموں کے کہ دعا کی

بِهَا سَيِّدُنَا شُعَيْبٌ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَ

ان کے ساتھ سردار ہمارے شعیب علیہ السلام نے اور

بِالْاَسْمَآءِ الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا

بوسیلہ ان اسمار کے کہ دعا کی ان کیساتھ سردار ہمارے

اِبْرَاهِيْمُ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَ بِالْاَسْمَآءِ

ابراہیم علیہ السلام نے اور بوسیلہ ان اسمار

الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا اِسْمٰعِيْلُ

کے کہ دعا کی ان کیساتھ سردار ہمارے اسمٰعیل

عَلَيْهِ السَّلَامُ وَ بِالْاَسْمَآءِ الَّتِيْ

علیہ السلام نے اور بوسیلہ ان اسمار کے کہ

دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا دَاوٗدُ عَلَيْهِ

دعا کی ان کے ساتھ سردار ہمارے داؤد علیہ السلام

السَّلَامُ وَ بِالْاَسْمَآءِ الَّتِيْ دَعَاكَ

نے اور بوسیلہ ان اسمار کے کہ دعا کی

بِهَا سَيِّدُنَا سُلَيْمَانُ عَلَيْهِ السَّلَامُ

ان کیساتھ سردار ہمارے سلیمان علیہ السلام نے

وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ دَعَاكَ بِهَا
اور بوسیلہ ان اسمار کے کہ دعا کی ان کے ساتھ
سَیِّدُنَا زَكَرِیَّآءُ عَلَیْهِ السَّلَامُ
سردار ہمارے زکریا علیہ السلام نے
وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ دَعَاكَ بِهَا سَیِّدُنَا
اور بوسیلہ ان اسمار کے کہ دعا کی ان کیساتھ سردار
یَحْیٰی عَلَیْهِ السَّلَامُ وَبِالْاَسْمَآءِ
ہمارے یحییٰ علیہ السلام نے اور بوسیلہ ان اسمار
الَّتِیْ دَعَاكَ بِهَا سَیِّدُنَا یُوْشَعُ
کے کہ دعا کی ان کیساتھ سردار ہمارے یوشع
عَلَیْهِ السَّلَامُ وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ
علیہ السلام نے اور بوسیلہ ان اسمار کے
دَعَاكَ بِهَا سَیِّدُنَا الْخَضِرُ عَلَیْهِ
کہ دعا کی ان کے ساتھ سردار ہمارے خضر علیہ السلام
السَّلَامُ وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ دَعَاكَ
نے اور بوسیلہ ان اسمار کے کہ دعا کی
بِهَا سَیِّدُنَا اِلْیَاسُ عَلَیْهِ السَّلَامُ
ان کیساتھ سردار ہمارے الیاس علیہ السلام نے

وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ دَعَاكَ بِهَا سَیِّدُنَا
اور بوسیلہ ان اسمار کے کہ دعا کی ان کیساتھ سردار ہمارے
اَلْیَسَعُ عَلَیْهِ السَّلَامُ وَبِالْاَسْمَآءِ
یسع علیہ السلام نے اور بوسیلہ ان اسمار کے
الَّتِیْ دَعَاكَ بِهَا سَیِّدُنَا ذُوالْكِفْلِ
کہ دعا کی ان کیساتھ سردار ہمارے ذوالکفل
عَلَیْهِ السَّلَامُ وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ
علیہ السلام نے اور بوسیلہ ان اسمار کے کہ
دَعَاكَ بِهَا سَیِّدُنَا عِیْسٰی عَلَیْهِ
دعا کی ان کیساتھ سردار ہمارے عیسٰی علیہ السلام
السَّلَامُ وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ دَعَاكَ
نے اور بوسیلہ ان اسمار کے کہ دعا کی ان کے
بِهَا سَیِّدُنَا مُحَمَّدٌ صَلَّی اللّٰهُ
ساتھ سردار ہمارے محمد صلی اللہ
عَلَیْهِ وَسَلَّمَ نَبِیُّكَ وَرَسُوْلُكَ وَ
علیہ وسلم نے جو تیرے نبی اور تیرے رسول اور
حَبِیْبُكَ وَصَفِیُّكَ یَامَنْ قَالَ وَ
تیرے حبیب اور تیرے برگزیدہ ہیں اے وہ کہ جس نے فرمایا۔

قَوْلُهُ الْحَقُّ وَاللّٰهُ خَلَقَكُمْ وَمَا

قرآن ہیں اور فرمان اسکا حق ہے کہ خدا نے پیدا کیا تم کو اور اس

تَعْمَلُوْنَ وَلَا يَصْدُرُ عَنْ اَحَدٍ

چیز کو کرتم کرتے ہو اسکو اور نہیں واقع ہوتا کسی سے اس کے

مِّنْ عَبِيْدِهٖ قَوْلٌ وَّلَا فِعْلٌ وَّلَا

بندوں میں سے کوئی قول اور نہ کوئی فعل اور نہ

حَرَكَةٌ وَّلَا سُكُوْنٌ اِلَّا وَقَدْ

کوئی حرکت اور نہ کوئی سکون مگر یہ کہ پہلے

سَبَقَ فِيْ عِلْمِهٖ وَقَضَائِهٖ وَ

گزر چکا ہے اس کے علم میں اور اسکی قضا و

قَدَرِهٖ كَيْفَ يَكُوْنُ كَمَا

قدر میں کہ کیونکر ہوگا جسطرح دل

اَلْهَمْتَنِيْ وَقَضَيْتَ لِيْ بِقِرَاءَةِ[ما]

میں میرے ڈالا تونے اور توفیق دی تونے ساتھ پڑھنے

هٰذَا الْكِتَابِ وَيَسَّرْتَ عَلَيَّ فِيْهِ

اس کتاب کے اور آسان کیۓ تونے مجھ پر اس کے

ما۔ مولف کا لفظ بجتمع ہے مگر قاری کو اس جگہ لبقرأۃ پڑھنا چاہیئے۔ الشیخ۔ ۱۲؎

الطَّرِيقَ وَالْاَسْبَابَ وَنَفَيْتَ عَنْ
طریقے اور اسباب اور مٹادیا تو نے

قَلْبِيْ فِيْ هٰذَا النَّبِيِّ الْكَرِيْمِ
میرے دل سے اس نبی بزرگ کی طرف سے

الشَّكَّ وَالْاِرْتِيَابَ وَغَلَّبْتَ حُبَّهٗ
تمامی شکوک اور شبہوں کو اور غالب کردی تو نے

عِنْدِيْ عَلٰى حُبِّ جَمِيْعِ الْاَقْرِبَاۤءِ
اس کی محبت مجھ پر سب کنبے اور

وَالْاَحِبَّاۤءِ (۱۲) اَسْئَلُكَ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ
دوستوں کی محبت پر مانگتا ہوں تجھ سے یااللہ یا اللہ

يَا اَللّٰهُ اَنْ تَرْزُقَنِيْ وَكُلَّ مَنْ
یا اللہ یہ کہ روزی مجھے اور ان کو جو

اَحَبَّهٗ وَاتَّبَعَهٗ شَفَاعَتَهٗ وَمُرَافَقَتَهٗ
آپکو دوست رکھتے ہیں اور اتباع کرتے ہیں انکی شفاعت اور رفاقت

يَوْمَ الْحِسَابِ مِنْ غَيْرِ مُنَاقَشَةٍ
کی حساب کے روز بغیر جھگڑے اور

وَّلَا عَذَابٍ وَّلَا تَوْبِيْخٍ وَّلَا عِتَابٍ
عذاب اور بغیر جھڑکی اور بغیر عتاب کے

وَاَنْ تَغْفِرَلِیْ ذُنُوْبِیْ وَتَسْتُرَ
اور یہ کہ بخشدے تو میرے گناہ اور ڈھانک لے تو
عُیُوْبِیْ یَاوَهَّابُ یَاغَفَّارُ وَاَنْ
میرے سب عیوب اے بخشنے والے اے معاف کرنیوالے اور یہ کہ
تُنَعِّمَنِیْ بِالنَّظَرِ اِلٰی وَجْهِكَ الْكَرِیْمِ
نعمت دے مجھے اپنے دیدار بزرگ کی زمرے
فِیْ جُمْلَةِ الْاَحْبَابِ یَوْمَ الْمَزِیْدِ
میں سب دوستوں کے زیادتی بخشش
وَالثَّوَابِ وَاَنْ تَتَقَبَّلَ مِنِّیْ
اور ثواب کے دن اور یہ کہ قبول کرے مجھ سے میرے
عَمَلِیْ وَاَنْ تَعْفُوَ عَمَّا اَحَاطَ
عمل اور یہ کہ معاف کردے تو اس سے تو کہ محیط
عِلْمُكَ بِهٖ مِنْ خَطِیْٓئَتِیْ وَنِسْیَانِیْ
ہؤا تیرا علم اس پر گناہوں سے میرے اور میری بھول چوک اور
وَزَلَّتِیْ وَاَنْ تُبَلِّغَنِیْ مِنْ زِیَارَةِ
لغزش سے اور یہ کہ پہنچادے تو مجھے انکے قبر پاک
قَبْرِهٖ وَالتَّسْلِیْمِ عَلَیْهِ وَعَلٰی
کی زیارت اور سلام سے ان پر اور ان کے

صَاحِبَیْهِ غَایَةَ اَمَلِیْ بِمَنِّكَ

دونوں یاروں پر میری غایت تمنا کو اپنے احسان سے

وَفَضْلِكَ وَجُوْدِكَ وَكَرَمِكَ یَا

اور فضل اور بخشش اور اپنے کرم سے اے

رَءُوْفُ یَا رَحِیْمُ یَا وَلِیُّ (۱۳) وَ

مہربان اے رحیم والے اے مالک سب کے اور

اَنْ تُجَازِیَهٗ عَنِّیْ وَعَنْ كُلِّ

یہ کہ بدلہ دے تو انکو میری طرف سے اور

مَنْ اٰمَنَ بِهٖ وَاتَّبَعَهٗ مِنَ

ان سب کیطرف سے جو ایمان لائے آپ پر اور

الْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمٰتِ الْاَحْیَاءِ

اتباع کیا آپکا مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں سے جو زندہ ہیں

مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ اَفْضَلَ وَاَتَمَّ

ان سے اور جو مردہ ہیں بزرگ تر اور تمام تر

وَاَعَمَّ مَا جَازَیْتَ بِهٖ اَحَدًا مِّنْ

اور عام تر اس چیز سے کہ جزا دی ہو تو نے کسی کو اپنے

خَلْقِكَ یَا قَوِیُّ یَا عَزِیْزُ یَا عَلِیُّ

مخلوق سے اے توانا اے غالب اے برتر

(۱۴۲) وَ اَسْئَلُكَ اللّٰهُمَّ بِحَقِّ مَا
اور مانگتا ہوں میں تجھ سے الٰہی بواسطہ ان
وَسَّلْتُ بِهٖ عَلَيْكَ اَنْ تُصَلِّيَ
اسمار کے کہ وسیلہ پکڑا میں نے ان سے تیرے ساتھ یہ کہ درود
عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ
بھیجے تو سردار ہمارے محمد پر اور آل پر
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ
سردار ہمارے محمد کے بشمار اس کے کہ پیدا کیا تو نے
مِنْ قَبْلِ اَنْ تَكُوْنَ السَّمَآءُ
پہلے اس سے کہ ہو آسمان بنایا گیا
مَبْنِيَّةً وَّالْاَرْضُ مَدْحِيَّةً وَّ
اور زمین بچھائی گئی اور
الْجِبَالُ عُلْوِيَّةً وَّالْعُيُوْنُ مُنْفَجِرَةً
پہاڑ بلند کئے گئے اور چشمے جاری
وَّالْبِحَارُ مُسَخَّرَةً وَّالْاَنْهَارُ
اور دریا تابع فرمان اور نہریں
مُنْهَمِرَةً وَّالشَّمْسُ مُضْحِيَّةً وَّ
ابلتی ہوئیں اور آفتاب روشن اور

الْقَمَرُ مُضِيئًا وَّالنُّجُوْمُ مُنِيْرًا وَّلَا

چاند منور اور ستارے چمکدار اور نہیں

يَعْلَمُ اَحَدٌ حَيْثُ تَكُوْنُ اِلَّا اَنْتَ

جانتا کوئی شخص جیسے کہ ہے تو سوائے تیرے

(۱۵/۲۷) وَاَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ

اور یہ کہ درود بھیجے تو ان پر اور ان کی آل پر

عَدَدَ كَلَامِكَ وَاَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ

بشمار کلام اپنے کے اور یہ کہ درود بھیجے تو ان پر

وَعَلٰى اٰلِهٖ عَدَدَ اٰيَاتِ الْقُرْاٰنِ [۱]

اور ان کی آل پر بشمار آیتوں قرآن کے

وَحُرُوْفِهٖ وَاَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَ

اور اسکے حرفوں کے اور یہ کہ درود بھیجے تو ان پر اور

عَلٰى اٰلِهٖ عَدَدَ مَنْ يُّصَلِّيْ عَلَيْهِ

ان کی آل پر بشمار ان کے کہ درود بھیجتے ہیں ان پر

وَاَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ عَدَدَ

اور یہ کہ درود بھیجے تو ان پر اور ان کی آل پر بشمار

۱ - ایک قول کے مطابق آیات کلام اللہ کی تعداد ۶۶۶۳ ہے ایک ہزار وعدہ وعید، ہزار امر، ہزار نہی، ہزار قصہ جات، ہزار جزاو سزا، پانچسو حلال و حرام، سو دعاو تسبیح، تریسٹھ ناسخ و منسوخ کے متعلق ہیں۔ ۱۲۔ حاشیہ طحطاوی۔

مَنْ لَمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ (۱) وَاَنْ

ان کے کہ درود نہیں بھیجتے ان پر اور یہ کہ

تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ مِلْءَ

درود بھیجے تو ان پر اور ان کی آل پر بمقدار پری

اَرْضِكَ وَاَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰى

اپنی زمین کے اور یہ کہ درود بھیجے تو ان پر اور ان کی

اٰلِهٖ عَدَدَ مَا جَرٰى بِهِ الْقَلَمُ

آل پر بشمار اس کے کہ جاری ہوا ساتھ اسکے قلم

فِيْ اُمِّ الْكِتَابِ وَاَنْ تُصَلِّيَ

لوح محفوظ میں اور یہ کہ درود بھیجے

عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ

تو ان پر اور ان کی آل پر بشمار اس کے کہ پیدا کیا

فِيْ سَبْعِ سَمٰوٰتِكَ وَاَنْ تُصَلِّيَ

تو نے اپنے ساتوں آسمانوں میں اور یہ کہ درود بھیجے تو

عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ عَدَدَ مَا اَنْتَ

ان پر اور ان کی آل پر بشمار اس کے کہ تو

خَالِقُهٗ فِيْهِنَّ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ

اسکا پیدا کرنیوالا ہے آسمانوں میں قیامت کے دن تک

فِیْ کُلِّ یَوْمٍ اَلْفَ مَرَّۃٍ (۲) وَّاَنْ
ہر دن میں ہزار بار اور یہ کہ
تُصَلِّیَ عَلَیْہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ عَدَدَ
درود بھیجے تو ان پر اور ان کی آل پر بشمار
قَطْرِ الْمَطَرِ وَکُلِّ قَطْرَۃٍ قَطَرَتْ
قطروں مینہ کے اور بشمار ہر قطرے کے جو
مِنْ سَمَآئِکَ اِلٰٓی اَرْضِکَ مِنْ
ٹپکے تیرے آسمان سے تیری زمین پر اس دن سے
یَّوْمَ خَلَقْتَ الدُّنْیَآ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَۃِ
کہ پیدا کیا تو نے دنیا کو قیامت کے دن تک
فِیْ کُلِّ یَوْمٍ اَلْفَ مَرَّۃٍ (۳) وَّاَنْ
ہر دن میں ہزار بار اور یہ کہ
تُصَلِّیَ عَلَیْہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ عَدَدَ
درود بھیجے تو ان پر اور ان کی آل پر بشمار
مَنْ سَبَّحَکَ وَقَدَّسَکَ وَ
ان کے تسبیح کی تیری اور تقدیس کی تیری اور
سَجَدَ لَکَ وَعَظَّمَکَ مِنْ یَّوْمٍ
سجدے کئے تجھے اور بزرگی بیان کی تیری انہوں نے اس دن سے

خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِيْ
کر پیدا کیا تونے دنیا کو قیامت کے دن تک
كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ (۴) وَاَنْ تُصَلِّيَ
ہر دن میں ہزار بار اور یہ کہ درود بھیجے
عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ عَدَدَ كُلِّ سَنَةٍ
تو ان پر اور ان کی آل پر بے شمار ہر سال کے کہ
خَلَقْتَهُمْ فِيْهِمَا مِنْ يَوْمٍ خَلَقْتَ
پیدا کیا تونے انکو اس میں اس دن سے کہ پیدا کیا تونے
الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِيْ كُلِّ
دنیا کو قیامت کے دن تک ہر دن
يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ (۵) وَاَنْ تُصَلِّيَ
میں ہزار بار اور یہ کہ درود بھیجے تو
عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ عَدَدَ السَّحَابِ
ان پر اور ان کی آل پر بے شمار بادلوں کے
الْجَارِيَةِ وَاَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰى
جاری کے اور یہ کہ درود بھیجے تو ان پر اور ان
اٰلِهٖ عَدَدَ الرِّيَاحِ الذَّارِيَةِ مِنْ
کی آل پر بے شمار ہوا چلنے والی کے اس

يَوْمَ خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ
دن سے کہ پیدا کیا تو نے دنیا کو قیامت کے دن تک
فِيْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ (٦) وَاَنْ
ہر دن میں ہزار بار اور یہ کہ
تُصَلِّيْ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ عَدَدَ
درود بھیجے تو ان پر اور ان کی آل پر بشمار
مَا هَبَّتِ الرِّيَاحُ عَلَيْهِ وَحَرَّكَتْهُ
ان چیزوں کے کہ چلیں ہوائیں ان پر اور ہلایا
مِنَ الْاَغْصَانِ وَالْاَشْجَارِ وَ
اسکو ٹہنیوں سے اور بشمار درختوں اور
اَوْرَاقِ الثِّمَارِ وَالْاَزْهَارِ وَعَدَدَ
پتوں اور پھلوں اور کلیوں کے اور بشمار
مَا خَلَقْتَ عَلٰى قَرَارِ اَرْضِكَ
اس کے کہ پیدا کیا تو نے اپنی زمین پر اور
وَمَا بَيْنَ سَمٰوٰتِكَ مِنْ يَّوْمٍ
جو درمیان تیرے آسمانوں کے ہے اسدن سے
خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ
کہ پیدا کیا تو نے دنیا کو قیامت کے دن تک

فِیْ کُلِّ یَوْمٍ اَلْفَ مَرَّۃٍ (۷) وَاَنْ
ہر دن میں ہزار بار اور یہ کہ

تُصَلِّیَ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ عَدَدَ
درود بھیجے تو ان پر اور ان کی آل پر بشمار

اَمْوَاجِ بِحَارِكَ مِنْ یَّوْمِ خَلَقْتَ
لہروں اپنے دریاؤں کے اس دن سے کہ پیدا کیا

الدُّنْیَا اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَۃِ فِیْ كُلِّ
تو نے دنیا کو قیامت کے دن تک ہر دن

یَوْمٍ اَلْفَ مَرَّۃٍ (۸) وَّاَنْ تُصَلِّیَ
میں ہزار بار اور یہ کہ درود بھیجے

عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ عَدَدَ الرَّمْلِ
تو ان پر اور ان کی آل پر بشمار ریتوں

وَالْحَصٰی وَكُلِّ حَجَرٍ وَّمَدَرٍ
اور کنکریوں اور ہر پتھر اور ہر ڈھیلے کے

خَلَقْتَہٗ فِیْ مَشَارِقِ الْاَرْضِ
کہ پیدا کیا تو نے زمین کی مشرق کی طرفوں

وَمَغَارِبِہَا سَہْلِہَا وَجِبَالِہَا وَاَوْدِیَتِہَا
اور اسکی مغرب کی طرفوں میں نرم زمین میں اور اسکے پہاڑوں اور غاروں

مِنْ يَوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى

میں اسدن سے کہ پیدا کیا تونے دنیا کو قیامت

يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ

کے دن تک ہر دن میں ہزار بار

(۹) وَاَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ

اور یہ کہ درود بھیجے تو ان پر اور ان کی آل پر

عَدَدَ نَبَاتِ الْاَرْضِ فِيْ قِبْلَتِهَا

بشمار روئیدگیوں زمین کے جو اسکے اوپر ہیں اور جو اسکے اندر

وَجَوْفِهَا وَشَرْقِهَا وَغَرْبِهَا وَسَهْلِهَا

ہیں اور جو اسکی مشرق و مغرب کی طرفوں میں اور جو اسکی نرم زمین میں ہیں

وَجِبَالِهَا مِنْ شَجَرٍ وَّثَمَرٍ وَّ

اور پہاڑوں میں ہیں قسم سے درخت اور پھل اور

اَوْرَاقٍ وَّزَرْعٍ وَّجَمِيْعِ مَا اَخْرَجَتْ

پتوں اور کھیتوں کے اور بشمار سب کے کہ اگا اور

وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا مِنْ نَبَاتِهَا وَبَرَكَاتِهَا

جو اُگے گا اس زمین میں سے اسکی بوٹیوں سے اور برکتوں سے

مِنْ يَوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى

اسدن سے کہ پیدا کیا تونے دنیا کو

يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِىْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ

قیامت کے دن تک ہر دن میں ہزار بار

(١٠) وَاَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ

اور یہ کہ درود بھیجے تو ان پر اور ان کی آل پر

عَدَدَ مَا خَلَقْتَ مِنَ الْاِنْسِ وَالْجِنِّ

بشمار اس کے کہ پیدا کیا تو نے انسانوں کو اور جنوں

وَالشَّيَاطِيْنِ وَمَا اَنْتَ خَالِقُهٗ مِنْهُمْ

اور شیاطینوں سے اور جو کہ تو پیدا کرنے والا ہے اسکو

اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِىْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ

ان سے قیامت کے دن تک ہر دن میں ہزار بار

(١١) وَاَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ

اور یہ کہ درود بھیجے تو ان پر اور ان کی آل پر

عَدَدَ كُلِّ شَعْرَةٍ فِىْ اَبْدَانِهِمْ

بشمار سب بالوں کے جو ان کے جسموں

وَوُجُوْهِهِمْ وَعَلٰى رُؤُوْسِهِمْ مُنْذُ

اور چہروں پر اور ان کے سروں پر ہیں اسوقت

خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِىْ

سے کہ پیدا کیا تو نے دنیا کو قیامت کے دن تک

كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ (۱۲) وَّ اَنْ
ہر دن میں ہزار بار اور یہ کہ

تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ عَدَدَ
درود بھیجے تو ان پر اور ان کی آل پر بشمار

اَنْفَاسِهِمْ وَاَلْفَاظِهِمْ وَاَلْحَاظِهِمْ
سانسوں ان کی اور لفظوں ان کے اور دیکھنے ان کے

مِنْ يَّوْمٍ خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ
اسدن سے کہ پیدا کیا تونے دنیا کو قیامت کے

الْقِيٰمَةِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ (۱۳) وَ
دن تک ہر دن میں ہزار بار اور

اَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ عَدَدَ
یہ کہ درود بھیجے تو ان پر اور ان کی آل پر بشمار

طَيَرَانِ الْجِنِّ وَخَفَقَانِ الْاِنْسِ
اڑتے جنوں اور حرکات انسانوں کے

مِنْ يَّوْمٍ خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ
اسدن سے کہ پیدا کیا تونے دنیا کو قیامت

الْقِيٰمَةِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ (۱۴) وَّ
کے دن تک ہر دن میں ہزار بار اور

أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ

یہ کہ درود بھیجے تو انؐ پر اور انؐ کی آل پر

عَدَدَ كُلِّ بَهِيْمَةٍ خَلَقْتَهَا عَلٰى اَرْضِكَ

بشمار سب چارپایوں کے کہ پیدا کیا تو نے ان کو

صَغِيْرَةً وَّكَبِيْرَةً فِيْ مَشَارِقِ

اپنی زمین پر چھوٹا یا بڑا مشرق کی طرفوں میں

الْاَرْضِ وَمَغَارِبِهَا مِمَّا عَلِمَ وَمِمَّا

زمین کے اور اسکی مغرب کی طرفوں میں جو کچھ معلوم ہوا اور جو کچھ

لَا يَعْلَمُ عِلْمَهٗ اِلَّا اَنْتَ مِنْ يَوْمِ

کہ نہیں جانتا اسے کوئی مگر تو اسدن سے کہ

خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِيْ

پیدا کیا تو نے دنیا کو قیامت کے دن تک

كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ (۱۵/۲۸) وَّاَنْ تُصَلِّيَ

ہر دن میں ہزار بار اور یہ کہ درود

عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ عَدَدَ مَنْ صَلّٰى

بھیجے تو انؐ پر اور انؐ کی آل پر بشمار ان کے کہ درود

عَلَيْهِ وَعَدَدَ مَنْ لَّمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ

بھیجا انہوں نے آپؐ پر اور بشمار ان کے کہ نہ درود بھیجا انہوں نے آپؐ پر

وَعَدَدَ مَنْ يُّصَلِّيْ عَلَيْهِ اِلٰى يَوْمِ
اور بشمار ان کے کہ درود بھیجتے ہیں آپ پر قیامت

الْقِيٰمَةِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ (۱) وَّ
کے دن تک ہر دن میں ہزار بار اور

اَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ عَدَدَ
یہ کہ درود بھیجے تو ان پر اور ان کی آل پر بشمار

الْاَحْيَآءِ وَالْاَمْوَاتِ وَعَدَدَ مَا خَلَقْتَ
زندوں اور مردوں کے اور بشمار اسکے کہ پیدا کیا

مِنْ حِيْتَانٍ وَّطَيْرٍ وَّنَمْلٍ وَّنَحْلٍ
تونے مچھلیوں اور پرندوں اور چیونٹی اور شہد کی مکھی

وَّحَشَرَاتٍ وَّاَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ
اور زمین کے کیڑوں کے اور یہ کہ درود بھیجے تو ان پر

وَعَلٰٓى اٰلِهٖ فِي اللَّيْلِ اِذَا يَغْشٰى
اور ان کی آل پر رات میں جبکہ اندھیری ہو

وَالنَّهَارِ اِذَا تَجَلّٰى وَاَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ
اور دن میں جب کہ چمکے اور یہ کہ درود بھیجے تو ان پر

وَعَلٰٓى اٰلِهٖ فِي الْاٰخِرَةِ وَالْاُوْلٰى وَ
اور ان کی آل پر آخرت اور دنیا میں اور

أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلَىٰ آلِهٖ مُنْذُ

یہ کہ درود بھیجے تو ان ﷺ پر اور ان ﷺ کی آل پر اسوقت سے

كَانَ فِي الْمَهْدِ صَبِيًّا إِلَىٰ أَنْ

کہ تھے گہوارہ میں لڑکے ۔ یہاں تک کہ ہو گئے

صَارَ كَهْلًا مَّهْدِيًّا فَقَبَضْتَهٗ إِلَيْكَ

میانہ سال ہدایت یافتہ کہ بلالیا تو نے ان کو اپنی طرف

عَدْلًا مَّرْضِيًّا لِّتَبْعَثَهٗ شَفِيعًا حَفِيًّا (۲)

اس حال میں کہ عادل اور خوشنود کیے گئے تاکہ اٹھاوے تو اسکو شفاعت کرنے

وَأَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلَىٰ آلِهٖ عَدَدَ

والا مہربان اور یہ کہ درود بھیجے تو ان ﷺ پر اور ان ﷺ کی آل پر بشمار

خَلْقِكَ وَرِضَاءَ نَفْسِكَ وَزِنَةَ

اپنی مخلوق کے اور خوشنودی اپنی ذات کے اور بوزن

عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ وَأَنْ

اپنے عرش کے اور باندازہ اپنی باتوں کے اور یہ کہ

تُعْطِيَهُ الْوَسِيلَةَ وَالْفَضِيلَةَ وَالدَّرَجَةَ

دے تو ان کو وسیلہ اور بزرگی اور درجہ

الرَّفِيعَةَ وَالْحَوْضَ الْمَوْرُودَ وَ

بلند اور حوض فرودگاہ اور

الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ وَالْعِزَّ الْمَمْدُوْدَ وَ
مقام محمود اور عزت پائندہ اور

اَنْ تُعَظِّمَ بُرْهَانَهٗ وَاَنْ تُشَرِّفَ
یہ کہ بزرگ کرے تو دلیل ان کی اور یہ کہ بلند کرے تو

بُنْيَانَهٗ وَاَنْ تَرْفَعَ مَكَانَهٗ وَاَنْ
مکان ان کے اور یہ کہ بلند کرے تو محل ان کا اور یہ کہ

تَسْتَعْمِلَنَا يَا مَوْلَانَا بِسُنَّتِهٖ وَاَنْ
عامل کرے تو ہم کو اے مولا ہمارے انکے طریقہ کا اور یہ کہ

تُمِيْتَنَا عَلٰى مِلَّتِهٖ وَاَنْ تَحْشُرَنَا
مارے تو ہم کو ان کے مذہب پر اور یہ کہ اٹھادے تو ہمکو

فِيْ زُمْرَتِهٖ وَتَحْتَ لِوَآئِهٖ وَاَنْ
ان کے زمرے میں اور ان کے نشان کے نیچے اور یہ کہ

تَجْعَلَنَا مِنْ رُّفَقَآئِهٖ وَاَنْ
کردے تو ہمکو رفیقوں سے ان کے اور یہ کہ

تُوْرِدَنَا حَوْضَهٗ وَاَنْ تَسْقِيَنَا
اتارے تو ہمکو ان کے حوض کوثر پر اور یہ کہ تو پلائے ہمکو

بِكَاْسِهٖ وَاَنْ تَنْفَعَنَا بِمَحَبَّتِهٖ
ان کے جام سے اور یہ کہ فائدہ دے تو ہمکو ان کی محبت کا

وَاَنْ تَتُوْبَ عَلَيْنَا وَاَنْ تُعَافِيَنَا مِنْ

اور یہ کہ توبہ قبول کرے تو ہماری اور یہ کہ بچالے تو ہمکو

جَمِيْعِ الْبَلَآءِ وَالْبَلْوَآءِ وَالْفِتَنِ مَا

سب بلاؤں سے اور آفتوں سے اور فتنوں سے جو

ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَاَنْ تَرْحَمَنَا وَ

ظاہر ہوئے ان سے اور جو پوشیدہ ہیں اور یہ کہ رحم کرے تو

اَنْ تَعْفُوَ عَنَّا وَتَغْفِرَ لَنَا وَلِجَمِيْعِ

ہم پر اور یہ کہ معاف کرے تو ہمکو اور بخشدے تو ہمکو اور سب

الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ

مومن مردوں اور مومن عورتوں اور مسلمان مردوں

وَالْمُسْلِمَاتِ الْاَحْيَآءِ مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ

اور مسلمان عورتوں کو جو زندہ ہوں ان میں سے اور مردہ

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَهُوَ حَسْبِيْ

اور سب تعریف خدا کو ہے جو دونوں جہانوں کا پروردگار ہے اور وہی بس ہے

وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ

ہے مجھے اور کیا اچھا کارساز ہے اور نہیں طاقت گناہ سے بچنے کی اور نہ زور

اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ط

مگر ساتھ توفیق اللہ بزرگ و برتر کے

اَلْحِزْبُ السَّابِعُ مِنَ الْاَحْزَابِ السَّبْعَةِ

حزب ساتواں　من جملہ ساتوں حزبوں کے

(۳۳) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

الٰہی درود بھیج سردار ہمارے محمد پر اور

عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَّا سَجَعَتِ

آل پر سردار ہمارے محمد کے جب تک کہ غنغناتے ہیں

الْحَمَآئِمُ وَحَمَتِ الْحَوَآئِمُ وَسَرَحَتِ

کبوتر اور ہر طرف اڑتے ہیں پرندے اور چرا کرتے

الْبَهَآئِمُ وَنَفَعَتِ التَّمَآئِمُ وَشُدَّتِ

ہیں چارپائے اور فائدہ دیتے ہیں تعویذ اور باندھے جاتے

الْعَمَآئِمُ وَنَمَتِ النَّوَآئِمُ (۳۴) اَللّٰهُمَّ

ہیں عمامے اور اگتی ہیں اگنے والی چیزیں الٰہی

ما۔ حصول سعادت وخیر وبرکات کونین کے لیے اگر کوئی شخص اس درود معظم کو گیارہ مرتبہ روزانہ پڑھا کرے تو تھوڑے دنوں میں اس پر مشاہدات عالم اقدس عیاں ہوجاتے ہیں اور اس میں ایک خاص اثر پیدا ہوجاتا ہے جس کو وہ خود بھی محسوس کرتا ہے۔

صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ

درود بھیج سردار ہمارے محمد پر آل پر

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَّا اَبْلَجَ الْاِصْبَاحُ وَ

سردار ہمارے محمد کے جبتک کہ روشن ہوا کریں صبحیں اور

هَبَّتِ الرِّیَاحُ وَ دَبَّتِ الْاَشْبَاحُ وَتَعَاقَبَ

چلا کریں ہوائیں اور ہلا کریں بدن اور پے در پے آیا

الْغُدُوُّ وَالرَّوَاحُ وَتُقُلِّدَتِ الصِّفَاحُ

کرے صبح اور شام اور حمائل ہوا کریں تلواریں

وَاُعْتُقِلَتِ الرِّمَاحُ وَصَحَّتِ الْاَجْسَادُ

اور چھوڑے جائیں نیزے کے ساتھ رکاب کے اور درست رہا کریں

وَالْاَرْوَاحُ (۵) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا

بدن اور روحیں الٰہی درود بھیج سردار ہمارے

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَّا دَارَتِ

محمد پر اور آل پر سردار ہمارے محمد کے جب تک کہ گردش

۵۔ تقرب نبوی علیہ الصلوٰۃ والسلام وحصول عزت وعظمت، رفع خوف وشر و دشمنان کے لیے یہ درود معظم بہتر وسیلہ ہے ۔ ۱۲۱ مرتبہ روزانہ پڑھنا چاہیے خاص ضرورت کے وقت ۳۱ یوم یا اکتالیس یوم تک بقید وقت و مکان ورد کرے ۔۱۲۔

الْاَفْلَاكُ وَدَجَتِ الْاَحْلَاكُ وَسَبَّحَتِ

کریں آسمان اور تاریک ہوا کریں راتیں اندھیری اور تیری تسبیح کیا کریں

الْاَمْلَاكُ (٦) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

فرشتے الٰہی درود بھیج سردار ہمارے

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا

محمد پر اور آل پاک پر سردار ہمارے محمد کے جسطرح درود

صَلَّيْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ

بھیجا تو نے سردار ہمارے حضرت ابراہیمؑ پر اور برکت نازل

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا

فرما سردار ہمارے محمدؐ پر اور آل پاک پر سردار ہمارے

مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ

حضرت محمدؐ کے جسطرح برکت نازل کی تو نے سردار ہمارے حضرت ابراہیمؑ پر

فِى الْعَالَمِيْنَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ (٧) اَللّٰهُمَّ

عالموں میں تو ہی ہے سراہا گیا بزرگی والا الٰہی

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ

درود بھیج سردار ہمارے محمد پر اور آل پاک پر

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَّا طَلَعَتِ الشَّمْسُ وَمَا

سردار ہمارے حضرت محمدؐ کے جب تک روشن ہوا کرے آفتاب اور

صُلِّيَتِ الْخَمْسُ وَمَا تَأَلَّقَ بَرْقٌ وَّ

جب تک کہ پڑھی جاویں پانچوں نمازیں اور جب تک کہ چمکے بجلی اور

تَدَفَّقَ وَدْقٌ وَّمَا سَبَّحَ رَعْدٌ (۸)

برسے مینہ اور جب تک کہ تسبیح کرے کڑک

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

الٰہی درود بھیج سردار ہمارے محمد پر اور

عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِّلْءَ السَّمٰوٰتِ

آل پاک پر سردار ہمارے حضرت محمد کے بمقدار پری آسمانوں

وَالْاَرْضِ وَمِلْءَ مَا بَيْنَهُمَا وَمِلْءَ

اور زمین کے اور بمقدار پری اس کے کہ جو درمیان ان دونوں کے ہے

مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ (۹) اَللّٰهُمَّ

اور پری اسکے کہ چاہے تو ہر چیز سے اس کے بعد الٰہی

كَمَا قَامَ بِأَعْبَاءِ الرِّسَالَةِ وَاسْتَنْقَذَ

جسطرح مستعد ہوئے آنجناب ساتھ پہنچانے بار رسالت کے اور نکالا

حا۔ جمیع افعال مذمومہ وعادات رذیلہ مثل چوری و زنا و شراب خوری و قمار بازی کے منع کے لیے اس درود معظم کو گیارہ مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کرکے پلاتے، یا لکھ کر پلاتے یا تعویذ بنا کر دیا چاہیئے ۔۱۲ مفتاح

الْخَلْقَ مِنَ الْجَهَالَةِ وَجَاهَدَ اَهْلَ

لوگوں کو گڑھوں سے جہالت کے اور لڑے

الْكُفْرِ وَالضَّلَالَةِ وَدَعَا اِلٰى تَوْحِيْدِكَ

کافروں اور گمراہوں سے اور بلایا لوگوں کو تیری توحید کیطرف

وَقَاسَى الشَّدَآئِدَ فِیْ اِرْشَادِ عَبِیْدِكَ

اور کھینچیں بڑی بڑی سختیاں ہدایت کرنے میں تیرے بندوں کے

(۱۰) فَاَعْطِهِ اللّٰهُمَّ سُؤْلَهٗ وَبَلِّغْهُ مَاْمُوْلَهٗ

پس دے ان کو اے اللہ سوال انکا اور پہنچا ان کو ان کے مقصد پر

وَاٰتِهِ الْفَضِیْلَةَ وَالْوَسِیْلَةَ وَالدَّرَجَةَ

اور دے تو ان کو بزرگی اور وسیلہ اور درجہ

الرَّفِیْعَةَ وَابْعَثْهُ الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ

بلند اور اٹھا ان کو مقام محمود میں

الَّذِیْ وَعَدْتَّهٗ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ

جسکا تو نے وعدہ کیا ہے ان سے. بیشک تو خلاف وعدہ نہیں کرتا.

(۱۱) اَللّٰهُمَّ وَاجْعَلْنَا مِنَ الْمُتَّبِعِیْنَ

الٰہی اور کر دے تو ہمکو پیروی کرنے والوں میں سے

لِشَرِیْعَتِهِ الْمُتَّصِفِیْنَ بِمَحَبَّتِهِ

ان کی شریعت کی متصف ہونے والوں میں ساتھ ان کی محبت

الْمُهْتَدِيْنَ بِهَدْيِهٖ وَسِيْرَتِهٖ وَتَوَفَّنَا
کے راہ چلنے والوں میں ساتھ ان کے اور ان کی خصلت کے اور مار توہمکو

عَلٰى سُنَّتِهٖ وَلَا تَحْرِمْنَا فَضْلَ شَفَاعَتِهٖ
ان کے طریقے پر اور نہ محروم رکھ ہمیں بزرگی سے انکی شفاعت کے

وَاحْشُرْنَا فِيْ اَتْبَاعِهِ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِيْنَ
اور اٹھا ہمیں ان کے پیروؤں میں جنکی پیشانی اور ہاتھ پاؤں چمکتے ہونگے

وَاَشْيَاعِهِ السَّابِقِيْنَ وَاَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ
اور گروہوں میں ان کے جو سب سے پہلے ہوں گے اور جو اصحاب یمین رہیں

يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ (۱۲) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
اے بڑے رحم والے سب رحم کرنیوالوں سے الہی درود بھیج

مَلٰٓئِكَتِكَ وَالْمُقَرَّبِيْنَ وَعَلٰى
اپنے فرشتوں پر اور نزدیکان بارگاہ پر اور سب

اَنْبِيَآئِكَ وَالْمُرْسَلِيْنَ وَعَلٰى اَهْلِ
پیغمبروں پر اور رسولوں پر اور سب

طَاعَتِكَ اَجْمَعِيْنَ وَاجْعَلْنَا بِالصَّلٰوةِ
اہل اطاعت پر اور کردے ہمکو بسبب درود بھیجنے

عَلَيْهِمْ مِنَ الْمَرْحُوْمِيْنَ (۱۳) اَللّٰهُمَّ
کے ان پر بخشے ہوؤں میں سے الہی

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْمَبْعُوْثِ مِنْ

درود بھیج سردار ہمارے محمدؐ پر جو مبعوث ہوئے زمین مکہ

تِهَامَةَ وَالْاٰمِرِ بِالْمَعْرُوْفِ وَالْاِسْتِقَامَةِ

سے جو حکم کرنے والے ہیں ساتھ نیکی کے اور ثابت قدمی کے

وَالشَّفِيْعِ لِاَهْلِ الذُّنُوْبِ فِيْ عَرَصَاتِ

اور شفاعت کرنے والے ہیں گنہگاروں کی قیامت کے

الْقِيٰمَةِ (۱۴) اَللّٰهُمَّ اَبْلِغْ عَنَّا نَبِيَّنَا وَ

میدانوں میں الٰہی پہنچا ہماری طرف سے ہمارے نبی اور

شَفِيْعَنَا وَحَبِيْبَنَا اَفْضَلَ الصَّلٰوةِ وَالتَّسْلِيْمِ

اور ہمارے شفیع اور ہمارے حبیب کو بزرگ ترین صلوٰۃ اور سلام

وَابْعَثْهُ الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ الْكَرِيْمَ وَاٰتِهِ

اور اٹھا ان کو مقام محمود میں جو بزرگ ہے اور دے ان کو

الْفَضِيْلَةَ وَالْوَسِيْلَةَ وَالدَّرَجَةَ الرَّفِيْعَةَ

بزرگی اور وسیلہ اور درجہ بلند

الَّتِيْ وَعَدْتَّهٗ فِي الْمَوْقِفِ الْعَظِيْمِ

جسکا وعدہ کیا ہے تونے ان سے جائے بزرگ میں

(۱۵/۲۹) وَصَلِّ اللّٰهُمَّ عَلَيْهِ صَلٰوةً دَائِمَةً

اور درود بھیج ان پر اے اللہ ایسا درود کہ ہمیشہ ہو وے

مُّتَّصِلَةً تَتَوَالٰى وَتَدُوْمُ (۱) اَللّٰهُمَّ

باہم ملا ہوا اور پے در پے اور ہمیشہ رہے الٰہی

صَلِّ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ مَالَاحَ بَارِقٌ

درود بھیج ان پر اور ان کی آل پر جبتک کہ چمکا کرے بجلی

وَّذَرَّ شَارِقٌ وَّوَقَبَ غَاسِقٌ وَّانْهَمَرَ

اور نکلا کرے سورج اور اندھیری ہوا کرے رات اور برسے

وَادِقٌ وَّصَلِّ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ مِلْءَ

ابر اور درود بھیج ان پر اور ان کی آل پر بمقدار بھری

اللَّوْحِ وَالْفَضَآءِ وَمِثْلَ نُجُوْمِ السَّمَآءِ

لوح محفوظ کے اور کشادہ زمین کے اور مانند ستاروں آسمان کے

وَعَدَدَ الْقَطْرِ وَالْحَصٰى وَصَلِّ عَلَيْهِ

اور بشمار قطروں اور کنکریوں کے اور درود بھیج ان پر

وَعَلٰٓى اٰلِهٖ صَلٰوةً لَّا تُعَدُّ وَلَا تُحْصٰى

اور ان کی آل پر ایسا درود کہ شمار اور گنتی میں نہ آئے

(۲) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِ زِنَةَ عَرْشِكَ وَ

الٰہی درود بھیج ان پر بوزن اپنے عرش کے اور

مَبْلَغَ رِضَاكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ وَمُنْتَهٰى

باندازہ غایت خوشنودی اپنی کے اور بمقدار اپنی باتوں کے اور نہایت

رَحْمَتِكَ (٣) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِ وَعَلٰى

رحمت اپنی کے الٰہی درود بھیج ان پر اور ان کی

اٰلِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ وَبَارِكْ عَلَيْهِ

آل پر اور ان کی بی بیوں پر اور ان کی اولاد پر اور برکت نازل کر ان پر

وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ كَمَا

اور ان کی آل پر اور ان کی بی بیوں پر اور ان کی اولاد پر جسطرح

صَلَّيْتَ وَبَارَكْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ

درود بھیجا اور برکت نازل کی تو نے سردار ہمارے ابراہیمؑ پر

وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ

اور آل پر سردار ہمارے ابراہیم کے بے شک

حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ وَّجَازِهٖ عَنَّا اَفْضَلَ مَا

تو ہی ہے خوبیوں والا بزرگی والا اور جزا دے ان کو ہماری طرف سے بزرگتر

جَازَيْتَ نَبِيًّا عَنْ اُمَّتِهٖ وَاجْعَلْنَا

اس سے کہ جزا دی ہو تو نے کسی نبی کو ان کی امت سے اور کر دے ہمیں

مِنَ الْمُهْتَدِيْنَ بِمِنْهَاجِ شَرِيْعَتِهٖ

ہدایت پانے ہوؤں میں سے ساتھ راہ شریعت ان کی کے

وَاهْدِنَا بِهَدْيِهٖ وَتَوَفَّنَا عَلٰى مِلَّتِهٖ

اور ہدایت دے ہم کو ساتھ ان کی سیرت کے اور خاتمہ کر ہمارا انکی ملت پر

وَاحْشُرْنَا يَوْمَ الْفَزَعِ الْاَكْبَرِ مِنَ الْاٰمِنِيْنَ

اور اٹھا ہمکو قیامت میں جو بڑے خوف کا دن ہے امن والوں میں

فِيْ زُمْرَتِهٖ وَاَمِتْنَا عَلٰى حُبِّهٖ وَحُبِّ اٰلِهٖ

ان کے زمرے سے اور مار ہمیں انکی محبت پر اور انکی آل کی محبت پر

وَاَصْحَابِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ (۲۴) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

اور ان کے اصحاب اور انکی اولاد کی دوستی پر الٰہی درود بھیج

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَفْضَلِ اَنْبِيَآئِكَ وَاَكْرَمِ

سردار ہمارے محمد پر جو افضل ہیں تیرے سب نبیوں سے اور

اَصْفِيَآئِكَ وَاِمَامِ اَوْلِيَآئِكَ وَخَاتِمِ

بزرگ ہیں تیرے سب برگزیدوں سے اور پیشوا تیرے دوستوں کے اور ختم کرنیوالے

۱ - حب آل واہل بیت رسول اکرمؐ ہر مسلمان کے لیے جزو ایمان ہے۔ امام شافعیؒ فرماتے ہیں یا اھل بیت رسول اللہ حبکم فرض من اللہ فی القرآن انزلہ کفاکم من عظم القدر انکم من لم یصل علیکم لا صلوٰۃ لہٗ۔

۲ - فرمایا حضرت شیخ نے کہ یہ درود مکرم رویت آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تقرب ظاہری و باطنی بارگاہ آنجناب کے لیے اور حصول معرفت و تنقیہ قلب و دفع خطرات سالک کے لیے بہتر ذریعہ ہے، پابندی صوم و صلوٰۃ و تقویٰ طہارت حسب طریقہ عام وضو کرکے نفل بہ نیت مقصود پڑھ کر ۲۱ بار یا ۴۱ مرتبہ پڑھے۔ ایسے ہی چند یوم بطور وظیفہ جاری رکھے بفضلہٖ مقصود حاصل ہوگا۔ ۱۲ مفتاح

اَنْبِيَآئِكَ وَحَبِيْبِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَشَهِيْدِ

تیرے سب دوستوں کے اور پیارے پروردگار عالموں کے اور گواہ

الْمُرْسَلِيْنَ وَشَفِيْعِ الْمُذْنِبِيْنَ وَسَيِّدِ

رسولوں کے اور شفیع گنہ گاروں کے اور سردار

وُلْدِ سَيِّدِنَا اٰدَمَ اَجْمَعِيْنَ الْمَرْفُوْعِ

سب اولاد سردار ہمارے آدم کے ہیں جنکا ذکر بلند کیا

الذِّكْرِ فِي الْمَلٰٓئِكَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ

گیا ہے فرشتگان مقرب میں

الْبَشِيْرِ النَّذِيْرِ السِّرَاجِ الْمُنِيْرِ الصَّادِقِ

خوشخبری دینے والے ڈرانے والے چراغ روشن سچے

الْاَمِيْنِ الْحَقِّ الْمُبِيْنِ الرَّءُوْفِ الرَّحِيْمِ

امانت دار حق کے ظاہر کرنیوالے بڑے مہربان رحم کرنیوالے

الْهَادِيْ اِلَى الصِّرَاطِ الْمُسْتَقِيْمِ الَّذِيْ

ہدایت کرنے والے راہ راست کی طرف جس کو دی

اٰتَيْتَهٗ سَبْعًا مِّنَ الْمَثَانِيْ وَالْقُرْاٰنَ

ہیں تو نے سورۃ فاتحہ کی سات آیتیں اور قرآن

الْعَظِيْمَ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ وَهَادِي الْاُمَّةِ

بزرگ نبی صاحب رحمت کے اور رہنما امت کے

اَوَّلِ مَنْ تَنْشَقُّ عَنْهُ الْاَرْضُ وَيَدْخُلُ

پہلے ان سب کے جو قبر سے نکلیں گے اور داخل ہوں گے

الْجَنَّةَ وَالْمُؤَيَّدِ بِسَيِّدِنَا جِبْرِيْلَ وَ

بہشت میں اور مدد دیئے گئے سردار ہمارے جبریل اور

سَيِّدِنَا مِيْكَائِيْلَ الْمُبَشَّرِ بِهٖ فِي

سردار ہمارے میکائیل سے خوشخبری دیئے گئے

التَّوْرٰىةِ وَالْاِنْجِيْلِ الْمُصْطَفَى الْمُجْتَبٰى

تورات میں اور انجیل میں برگزیدہ چنے ہوئے

الْمُنْتَخَبِ اَبِي الْقَاسِمِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ

منتخب کیے گئے ابو القاسم سردار ہمارے محمد

بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ ابْنِ

بن عبد اللہ بن عبد المطلب بن

هَاشِمٍ (۵) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَلٰٓئِكَتِكَ

ہاشم الٰہی درود بھیج اپنے فرشتوں پر

وَالْمُقَرَّبِيْنَ الَّذِيْنَ يُسَبِّحُوْنَ اللَّيْلَ

اور جو مقرب بارگاہ ہیں جو تسبیح کرتے ہیں تیری رات

وَالنَّهَارَ لَا يَفْتُرُوْنَ وَلَا يَعْصُوْنَ

اور دن نہ سستی کرتے ہیں اور نہ نافرمانی کرتے ہیں

اللّٰهَ مَآ اَمَرَهُمْ وَيَفْعَلُوْنَ مَا يُؤْمَرُوْنَ

اللہ کی اس چیز میں جسکا امر کیا ہے ان کو اللہ نے اور کرتے ہیں وہ جو

(۲) اَللّٰهُمَّ وَكَمَا اصْطَفَيْتَهُمْ سُفَرَآءَ اِلٰى

حکم کئے گئے ہیں الٰہی اور جسطرح چن لیا ہے تو نے ان کو پیغام پہنچانے کو

رُسُلِكَ وَاُمَنَآءَ عَلٰى وَحْيِكَ وَشُهَدَآءَ

اپنے رسولوں کی طرف اور امانت دار اپنی وحی پر اور گواہ

عَلٰى خَلْقِكَ وَخَرَقْتَ لَهُمْ كُنُفَ

اپنی مخلوق پر اور اٹھا دیا تو نے ان کے لیے راز

حُجُبِكَ وَاَطْلَعْتَهُمْ عَلٰى مَكْنُوْنِ غَيْبِكَ

کے پردوں کو اور مطلع کیا تو نے ان کو پوشیدہ اپنے غیب پر

وَاخْتَرْتَ مِنْهُمْ خَزَنَةً لِّجَنَّتِكَ وَ

اور اختیار کیا تو نے ان میں سے بعض کو نگہبان اپنی جنت کا اور

حَمَلَةً لِّعَرْشِكَ وَجَعَلْتَهُمْ مِّنْ اَكْثَرِ

اٹھانے والا اپنے عرش کا اور کیا تو نے ان کو اکثر

جُنُوْدِكَ وَفَضَّلْتَهُمْ عَلَى الْوَرٰى وَاَسْكَنْتَهُمُ

لشکروں سے اپنے اور بزرگی دی تو نے انکو عام خلائق پر اور جگہ دی

السَّمٰوٰتِ الْعُلٰى وَنَزَّهْتَهُمْ عَنِ

تو نے ان کو بلند آسمانوں پر اور پاک کیا تو نے ان کو

الْمَعَاصِىْ وَالدَّنَاۤاٰتِ وَقَدَّسْتَهُمْ
گناہوں اور بری عادتوں سے اور پاکیزہ کیا تونے
عَنِ النَّقَآئِصِ وَالْاٰفَاتِ فَصَلِّ عَلَيْهِمْ
ان کو نقصانوں اور رنجوں سے پس درود بھیج ان پر
صَلٰوةً دَآئِمَةً تَزِيْدُهُمْ بِهَا فَضْلًا وَّ
ایسا درود کہ ہمیشہ ہووے اور زیادہ کرے تو ان سب کے لیے بسبب اس
تَجْعَلُنَا لِاسْتِغْفَارِهِمْ بِهَا اَهْلًا، اَللّٰهُمَّ
درود کے بزرگی اور بنا ہمکو بسبب اس درود کے قابل اسکے وہ ہمارے لیے استغفار کریں
وَصَلِّ عَلٰى جَمِيْعِ اَنْبِيَآئِكَ وَرُسُلِكَ الَّذِيْنَ
الٰہی اور درود بھیج اپنے سب نبیوں پر اور رسولوں پر ایسے کہ
شَرَحْتَ صُدُوْرَهُمْ وَاَوْدَعْتَهُمْ حِكْمَتَكَ
کھولد یے تونے ان کے سینے اور امانت رکھدی تونے انکے پاس حکمت
وَطَوَّقْتَهُمْ نُبُوَّتَكَ وَاَنْزَلْتَ عَلَيْهِمْ كُتُبَكَ
اپنی اور پہنایا تونے انکو طوق اپنی نبوت کا اور نازل کی ان پر اپنی کتابیں
وَهَدَيْتَ بِهِمْ خَلْقَكَ وَدَعَوْا اِلٰى
اور ہدایت کی تونے ان کے سبب سے خلق کو اور دعوت کی انہوں نے
تَوْحِيْدِكَ وَشَوَّقُوْا اِلٰى وَعْدِكَ وَ
تیری توحید کی اور شوق دلایا انہوں نے لوگوں کو تیرے وعدے کا اور

خَوَّفُوْا مِنْ وَّعِيْدِكَ وَاَرْشَدُوْا اِلٰى سَبِيْلِكَ

ڈرایا ان کو تیرے عذاب کے وعید سے اور راستہ دکھایا انہوں نے تیری راہ کا

وَقَامُوْا بِحُجَّتِكَ وَدَلِيْلِكَ (۸) ط وَسَلِّمِ اللّٰهُمَّ

اور قائم ہوئے تیری حجت اور تیری دلیل پر اور سلام بھیج الٰہی ان پر

عَلَيْهِمْ تَسْلِيْمًا وَّهَبْ لَنَا بِالصَّلٰوةِ عَلَيْهِمْ اَجْرًا عَظِيْمًا ط۲

سلام کامل اور عطا کر ہمیں ان حضرات پر درود بھیجنے کے سبب سے بڑا اجر

ط - کہا ہے شیخ نے اگر کوئی شخص حصول مقاصد کے لیے اس درود شریف کو روزانہ گیارہ مرتبہ ورد کے طور پر پڑھا کرتا ہے تو اس کے روزگار میں دن بدن ترقی ہوگی۔ حاسدوں اور دشمنوں کے شر سے محفوظ رہیگا۔ ۱۲ مفتاح

ط۲ - فرمایا شیخ نے کہ یہ درود صلوٰۃ الکبیر کے نام سے مشہور ہے اور اس کتاب کی تالیف کا اول محرک یہی معظم و مکرم درود شریف ہے اور بے شمار منافع کا جامع ہے۔ سوالاکھ مرتبہ پڑھنے سے اسکی زکوٰۃ ادا ہو جاتی ہے۔ معتکف ہو کر بپابندی طہارت اول نفل بحصول مقصد ادا کرے۔ بعد ازاں پڑھنا شروع کرے درمیان میں اگر نیند آجائے تو اور ایک مجلس میں تمام نہ ہو تو پھر دوسرے دن پھر ویسے ہی نفل پڑھ کر شروع کرے۔ بعد ادائے زکوٰۃ روزانہ ۳۱۳ یا گیارہ سو مرتبہ حسب معمول ورد رکھے۔ بفضلہ نہایت عمدہ و پختہ آثار پیدا ہوں گے۔ ~~بئر~~ کنوئیں کو کہتے ہیں گویا یہ درود شریف پڑھ کر لڑکی نے کنوئیں میں تھوکا تو پانی اوپر آگیا۔ حضرت سیدی ابوعبداللہ محمد بن سلیمان جزولی رحمۃ اللہ علیہ اور آپ کے ہمراہیوں نے وضو کیا اور نماز پڑھی حضرت موصوف کو اسوقت اس کتاب دلائل الخیرات کی تالیف کا شوق ہوا۔ واللہ اعلم بالصواب۔

(۹) اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی
الٰہی درود بھیج سردار ہمارے محمد پر اور

اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً دَآئِمَۃً مَّقْبُوْلَۃً
آل پر سردار ہمارے محمد کے ایسا درود کہ ہمیشہ رہے مقبول شدہ

تُؤَدِّیْ بِھَا عَنَّا حَقَّہُ الْعَظِیْمَ (۱۰) اَللّٰھُمَّ
کہ ادا ہو جاوے اس کے سبب سے ہم سے ان کا بڑا حق الٰہی

صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ الْحُسْنِ
درود بھیج سردار ہمارے حضرت محمد پر جو صاحب حسن وجمال

وَالْجَمَالِ وَالْبَھْجَۃِ وَالْکَمَالِ وَالْبَھَآءِ
ہیں اور صاحب خوشی و کمال اور روشنی

وَالنُّوْرِ وَالْوِلْدَانِ وَالْحُوْرِ وَالْغُرَفِ وَ
اور نور کے ہیں اور صاحب غلمان اور حور کے اور صاحب حجروں اور

الْقُصُوْرِ وَاللِّسَانِ الشَّکُوْرِ وَالْقَلْبِ
عالیشان محلوں اور زبان شکر گزار اور دل

الْمَشْکُوْرِ وَالْعِلْمِ الْمَشْھُوْرِ وَالْجَیْشِ
مشکور اور علم مشہور کے اور صاحب لشکر

الْمَنْصُوْرِ وَالْبَنِیْنَ وَالْبَنَاتِ وَالْاَزْوَاجِ
منصور کے اور بیٹوں اور بیٹیوں اور صاحب بیبیوں

الطَّاهِرَاتِ وَالْعُلُوِّ عَلَى الدَّرَجَاتِ

پاک کے اور صاحب بلند درجوں بہشت کے

وَالزَّمْزَمِ وَالْمَقَامِ وَالْمَشْعَرِ الْحَرَامِ

اور صاحب زمزم اور مقام اور مشعر الحرام کے

وَاجْتِنَابِ الْاٰثَامِ وَتَرْبِيَةِ الْاَيْتَامِ

اور پرہیز کرنے والے گناہوں سے مربی یتیموں کے

وَالْحَجِّ وَتِلَاوَةِ الْقُرْاٰنِ وَتَسْبِيحِ الرَّحْمٰنِ

اور صاحب حج اور تلاوت قرآن اور تسبیح رحمٰن

وَصِيَامِ رَمَضَانَ وَاللِّوَآءِ الْمَعْقُوْدِ وَ

اور روزوں رمضان کے اور صاحب لوا کے جسکا پھریرا

الْكَرَمِ وَالْجُوْدِ وَالْوَفَآءِ بِالْعُهُوْدِ صَاحِبِ

ابھی کھولا نہیں گیا اور صاحب بزرگی اور بخشش اور وفاء عہود کے صاحب

الرَّغْبَةِ وَالتَّرْغِيْبِ وَالْبَغْلَةِ وَالنَّجِيْبِ

خواہش نیک کے اور رغبت دلانے کے اور صاحب بغلہ اور گھوڑے

وَالْحَوْضِ وَالْقَضِيْبِ النَّبِيِّ الْاَوَّابِ

مجیب نام کے اور صاحب کوثر کے عصا والے نبی اللہ کی طرف

النَّاطِقِ بِالصَّوَابِ الْمَنْعُوْتِ فِي الْكُتُبِ

رجوع کرنیوالے حق بات بولنے والے تعریف کئے گئے ہر کتاب آسمانی میں

النَّبِيّ عَبْدِ اللّٰهِ النَّبِيّ كَنْزِ اللّٰهِ

نبی خاص بندے اللہ کے نبی خزانوں اللہ کے

النَّبِيّ حُجَّةِ اللّٰهِ النَّبِيّ مَنْ اَطَاعَهٗ

نبی اللہ کی حجت کے نبی ایسے کہ جس نے ان کی اطاعت کی

فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰهَ وَمَنْ عَصَاهُ فَقَدْ

پس اس نے خدا کی اطاعت کی اور جس نے نافرمانی کی ان کی پس اس نے

عَصَى اللّٰهَ قف (۱) اَلنَّبِيّ الْعَرَبِيّ (۲) الْقُرَشِيّ

نافرمانی کی اللہ کی نبی عربی قریشی

الزَّمْزَمِيّ الْمَكِّيّ التِّهَامِيّ صَاحِبِ

زمزمی مکی تہامی خوبصورت

الْوَجْهِ الْجَمِيلِ وَالطَّرْفِ الْكَحِيلِ

چہرے والے سرمگیں آنکھ والے ہموار

وَالْخَدِّ الْاَسِيلِ وَالْكَوْثَرِ وَالسَّلْسَبِيلِ

رخسارے والے صاحب کوثر اور سلسبیل کے

۱۔ قف فرمایا آنحضرت شیخ رحمۃ اللہ نے یہاں وقف کرنا اور البنی کے الف کو زبر سے پڑھنا ضرور ہے کہ توہم فساد معنی نہو۔

۲۔ عربی اولاد حضرت اسماعیل علیہ السلام کو کہتے ہیں اور قریش اولاد نضر بن کنانہ ملقب بہ قریش کو۔ اور یہ بہتر اولاد اسماعیل علیہ السلام ہیں۔ ۱۲

قَاهِرِ الْمُضَادِّيْنَ مُبِيْدِ الْكٰفِرِيْنَ وَقَاتِلِ

غالب مخالفان دین پر ہلاک کرنے والے کفار کے اور

الْمُشْرِكِيْنَ قَائِدِ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِيْنَ اِلٰى

قتل کرنے والے مشرکوں کے کھینچنے والے چمکتی پیشانی اور ہاتھ پاؤں

جَنّٰتِ النَّعِيْمِ وَجِوَارِ الْكَرِيْمِ صَاحِبِ

والوں کے بہشت پر نعمت کی طرف اور پناہ حق کریم کی صحبت رکھنے

سَيِّدِنَا جِبْرِيْلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَرَسُوْلِ

والے سردار ہمارے جبریل علیہ السلام کے ساتھ اور رسول

رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَشَفِيْعِ الْمُذْنِبِيْنَ وَغَايَةِ

پروردگار عالم کے اور شفیع گناہ گاروں کے اور غائت

الْغَمَامِ ؎ وَمِصْبَاحِ الظَّلَامِ وَقَمَرِ التَّمَامِ

ابر رحمت کے اور چراغ اندھیرے کے اور کامل بدر

(۱۲) صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهِ الْمُصْطَفَيْنَ

درود بھیجے اللہ ان پر اور انکی آل پر جو چنے ہوئے ہیں

؎ ۔ غایۃ الغمام بدلی کو کہتے ہیں اور اس کی غایت زمین کی سیرابی اور روئیدگی کا اگنا۔ اسی طرح سرور کائنات صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی ذات مبارک باران رحمت الٰہی ہے جس سے اہلِ ایمان کے مردہ دل زندہ ہوتے ہیں اور کشتِ زار وحدۃ الاسلام تروتازہ ہوتی ہے۔ ۱۲۔ حاشیہ۔

مِنْ اَطْهَرِ جِبِلَّةٍ صَلٰوةً دَآئِمَةً عَلَى

پاکیزہ ترین گروہ سے ایسا درود کہ ہمیشہ ہو ہمیشگی

الْاَبَدِ غَيْرَ مُضْمَحِلَّةٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

پر غیر منقطع درود بھیجے اللہ ان پر اور

وَعَلٰى اٰلِهٖ صَلٰوةً يَتَجَدَّدُ بِهَا حُبُوْرُهٗ

ان کی آل پر ایسا درود کہ تازی ہوا کرے اس سے خوشی آپ

وَيُشَرَّفُ بِهَا فِي الْمِيْعَادِ بَعْثُهٗ وَنُشُوْرُهٗ

کے دل کی اور بلند کیا جائے بسبب اسکے قیامت میں ظہور آپکا اور تشریف

فَصَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهِ الْاَنْجُمِ

لانا اسکا اسمیں پس درود بھیجے اللہ ان پر اور ان کی آل پر جو ستارے

الطَّوَالِعِ صَلٰوةً تَجُوْدُ عَلَيْهِمْ اَجْوَدَ الْغُيُوْثِ

چمکنے والے ہیں ایسا درود کہ برسے ان پر بہتر برسنے والی بارش

الْهَوَامِعِ اَرْسَلَهٗ مِنْ اَرْجَحِ الْعَرَبِ

بہت برسنے والی سے ایسے رسول کہ بھیجا ان کو برگزیدہ عرب سے

مِيْزَانًا وَّاَوْضَحِهَا بَيَانًا وَّاَفْصَحِهَا

از روئے زیادتی عقل کے اور روشن زیادہ ان سے از روئے بیان کے اور فصیح زیادہ

لِسَانًا وَّاَشْمَخِهَا اِيْمَانًا وَّاَعْلَاهَا مَقَامًا

ان سے کلام میں اور کامل تر ان سے ایمان میں اور بلند تر ان سے مقام میں

وَّ اَحْلَاهَا كَلَامًا وَّ اَوْفَاهَا ذِمَامًا وَّ

اور شیریں تر ان سے کلام میں اور کامل تر ان سے ازروئے بزرگی کے اور

اَصْفَاهَا رَغَامًا فَاَوْضَحَ الطَّرِيْقَةَ وَنَصَحَ

خالص تر ان سے ازروئے نسب کے پس روشن کردی آپ نے اسلام کی راہ اور

الْخَلِيْقَةَ وَشَهَّرَ الْاِسْلَامَ وَكَسَّرَ الْاَصْنَامَ

نصیحت کی لوگوں کو اور مشہور کیا اسلام کو اور توڑا بتوں کی پرستش کو

وَاَظْهَرَ الْاَحْكَامَ وَحَظَرَ الْحَرَامَ وَعَمَّ

اور ظاہر کیا احکام حقہ کے اور روکا لوگوں کو ممنوعات سے اور

بِالْاِنْعَامِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ

تمام کیں سب پر نعمتیں درود اللہ کا ان پر اور ان کی آل پر

فِيْ كُلِّ مَحْفِلٍ وَّمَقَامٍ اَفْضَلَ الصَّلٰوةِ

ہر محفل اور مقام میں بزرگترین درودوں

وَالسَّلَامِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ

اور سلام کا درود بھیجے اللہ ان پر اور ان کی آل پر

عَوْدًا وَّبَدْءًا صَلٰوةً تَكُوْنُ ذَخِيْرَةً

درحالیکہ وہ درود پھرنے والا اور ناپید ہونیوالا ہے ایسا درود کہ ہو ہمارے لئے ذخیرہ

وَّوِرْدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ

اور نفع پانے کی جگہ درود بھیجے اللہ ان پر اور ان کی آل پر

صَلٰوةً تَآمَّةً زَاکِیَةً وَّصَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

ایسا درود کہ پورا ہے صاف پاکیزہ اور درود بھیجے اللہ ان پر

وَعَلٰى اٰلِهٖ صَلٰوةً يَّتْبَعُهَا رَوْحٌ وَّرَيْحَانٌ

اور ان کی آل پر ایسا درود کہ تابع ہے اس کے راحت اور آسانی اور

وَّيَعْقُبُهَا مَغْفِرَةٌ وَّرِضْوَانٌ (۱۳) وَصَلَّى

اسکے ساتھ ہے بخشش اور خوشنودی اور درود

اللّٰهُ عَلٰى اَفْضَلِ مَنْ طَابَ مِنْهُ

بھیجے اللہ اوپر بزرگ ترین اس کے پاک ہوا اس کے سبب سے

النِّجَارُ وَسَمَا بِهِ الْفَخَارُ وَاسْتَنَارَتْ

نسب اور بلند ہوئے ان سے خصائل پسندیدہ اور چمکے

بِنُوْرِ جَبِيْنِهِ الْاَقْمَارُ وَتَضَآءَلَتْ

ان کی پیشانی کی روشنی سے ستارے اور ناچیز ہوئے ان کے

عِنْدَ جُوْدِ يَمِيْنِهِ الْغَمَآئِمُ وَالْبِحَارُ

ہاتھ کی بخشش کے سامنے ابر اور دریا

سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِىْ بِبَاهِرِ

سردار ہمارے اور نبی ہمارے جناب محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایسے کہ جنکے

اٰيَاتِهٖ اَضَآءَتِ الْاَنْجَادُ وَالْاَغْوَارُ

غالب آیتوں سے روشن ہوگئیں اونچی زمینیں اور گڑھے اور ساتھ ان کے

وَبِمُعْجِزَاتِ اٰیَاتِهٖ نَطَقَ الْکِتَابُ وَ

اور معجزات نبوت کے گویا ہوئی کتاب اور

تَوَاتَرَتِ الْاَخْبَارُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ

پے در پے آئیں خبریں درود بھیجے اللہ ان پر اور

عَلٰٓى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهِ الَّذِيْنَ هَاجَرُوْا

ان کی آل پاک پر اور ان کے اصحاب پر کہ انہوں نے ہجرت کی

لِنُصْرَتِهٖ وَنَصَرُوْهُ فِىْ هِجْرَتِهٖ ۱

آپؐ کی مدد کیلئے اور امداد دی انہوں نے آپؐ کی ہجرت میں

فَنِعْمَ الْمُهَاجِرُوْنَ وَنِعْمَ الْاَنْصَارُ

پس کیا اچھے مہاجرین تھے اور کیا اچھے انصار تھے

صَلٰوةً نَامِيَةً دَآئِمَةً مَّا سَجَعَتْ فِى

ایسا درود کہ بڑھنے والا ہو ہمیشہ جب تک چہچہایا کریں

ف۱۔ فی ہجرۃ نبوت کے تیرھویں سال غرہ ربیع الاوّل بہمراہی صدیق اکبرؓ آنحضرتؐ نے مکہ سے کوچ فرماکر غار ثور میں ۳ دن رات قیام فرمایا۔ پھر وہاں سے بارھویں یا پندرھویں ربیع کو مدینہ منورہ کے باہر محلہ قبا میں نزول فرما ہوئے۔ چار روز کے بعد جمعہ کے دن شہر مدینہ کی طرف متوجہ ہوئے۔ بنی سالم کے محلہ میں جب پہنچے تو جمعہ کا وقت ہو گیا اور وہیں آپ نے جمعہ پڑھا۔ یہ پہلا جمعہ تھا۔ پھر مدینہ منورہ میں داخل ہوئے اور ابو ایوبؓ انصاری کے مکان میں فروکش ہوئے۔ ۱۲

أَيْكِهَا الْأَمْطَارُ وَهَمَعَتْ بِوَبْلِهَا

جنگلوں میں پہنچا دے اور برسا کرے زور شور سے

الدِّيمَةُ الْمِدْرَارُ ضَاعَفَ اللّٰهُ عَلَيْهِ

مینہ کہ بہت برسنے والا ہے زیادہ کرے اللہ ان پر

دَائِمَ صَلَوَاتِهٖ (١٣) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

درود اپنے جو ہمیشہ رہیں الٰہی درود بھیج سردار ہمارے

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهِ الطَّيِّبِيْنَ

حضرت محمدؐ پر اور آپؐ کی آل پر کہ پاک ہیں

الْكِرَامِ صَلٰوةً مَّوْصُوْلَةً دَائِمَةً

اور بزرگ ہیں ایسا درود کہ پے در پے اور ہمیشہ

الْاِتِّصَالِ بِدَوَامِ ذِي الْجَلَالِ

ملا ہوا ہے ہمیشہ رہنے تک اللہ بزرگ

ف ۱۔ کہا ہے حضرت شیخ نے اگر کوئی شخص اس درود شریف کو روزانہ ۱۱ مرتبہ پڑھے اور اس پر مداومت کرے تو وہ شر دشمنان سے محفوظ رہیگا۔ خطرات نفسانی اور وساوس شیطانی، اخلاق رذیلہ اور دشمن کی عداوت کے اثر سے محفوظ رہنے کے لیے یہ درود شریف عمدہ ہے۔۱۲ مفتاح

❁ ❁ ❁ ❁

وَالْاِكْرَامِ (۱۳۲) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
اور بخشش والے کے الٰہی درود بھیج

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نِالَّذِىْ هُوَ قُطْبُ
سردار ہمارے حضرت محمدؐ پر جو قطب ہیں

الْجَلَالَةِ وَشَمْسُ النُّبُوَّةِ وَالرِّسَالَةِ
بزرگی کے اور آفتاب ہیں نبوت کے اور رسالت کے

وَالْهَادِىْ مِنَ الضَّلَالَةِ وَالْمُنْقِذُ
اور راہنما ہیں گمراہی سے نکلنے کے اور چھڑانے والے

مِنَ الْجَهَالَةِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
ہیں جہالت سے درود اللہ کا ان پر اور سلام

صَلٰوةً دَائِمَةَ الْاِتِّصَالِ وَالتَّوَالِىْ
ایسا درود کہ ہمیشہ ملا ہے اور پے درپے ہوئے

۱۔ کہا ہے حضرت شیخ نے یہ صلاۃ قطب ہے اگر کوئی شخص پابندی طہارت وصوم ونوافل ایک معین عدد روزانہ پڑھتا ہے تو رؤیت آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم سے ضرور مشرف ہوگا۔ آثارِ قرب اس کے مبارک چہرے سے نمایاں ہوں گے۔ ایسے ہی کشائش ذہن وشوق تحصیل علم کے لیئے اسکا پڑھنا مفید ہے۔ افعالِ مذمومہ و اخلاق رذیلہ سے بچنے کے لیئے اسے لکھ کر پلانا یا تعویذ بنانا چاہیئے۔ ۱۲ مفتاح

مُتَعَاقِبَةً بِتَعَاقُبِ الْاَیَّامِ وَاللَّیَالِیْ

ایک بعد دوسرے کے مسلسل پے درپے دنوں اور راتوں کے آنیکے

(۱) اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ

الٰہی درود بھیج سردار ہمارے حضرت محمد پر

النَّبِیِّ الزَّاھِدِ رَسُوْلِ الْمَلِكِ الصَّمَدِ

کہ نبی زاہد اور رسول ہیں بادشاہ بے نیاز

الْوَاحِدِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ صَلٰوۃً

کہ یکتا کے ہیں درود اللہ کا ان پر اور سلام ایسا درود کہ

دَآئِمَۃً اِلٰی مُنْتَھَی الْاَبَدِ بِلَا انْقِطَاعٍ

ہمیشہ رہے انتہائے زمانہ تک غیر منقطع اور

وَّلَا نَفَادٍ صَلٰوۃً تُنْجِیْنَا بِھَا مِنْ حَرِّ

غیر فانی ایسا درود کہ بچائے تو ہم کو بسبب اسکے دوزخ کی

جَھَنَّمَ وَبِئْسَ الْمِھَادُ (۲) اَللّٰھُمَّ صَلِّ

گرمی سے اور بہت ہی برا فرش ہے الٰہی درود بھیج

ف ۔ اگر کوئی شخص بعد نماز عشاء اکیس[۲۱] مرتبہ یا اکتالیس[۴۱] بار روزانہ اس

درود کریم کو پڑھے اور کسی سے کلام نہ کرے اور اسی تصور و خیال میں سو رہے

اکیس[۲۱] یا چالیس[۴۰] دن میں بفضلہ رویت آنجناب اقدس علیہ الصلوٰۃ والسلام سے

مشرف ہوگا۔ ۱۲ مفتاح۔

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَ

سردار ہمارے حضرت محمد پر جو نبی صاحب ام الکتاب ہیں اور

عَلٰى اٰلِهٖ وَسَلِّمْ صَلٰوةً لَّا يُحْصٰى لَهَا

ان کی آل پر سلام ایسا درود کہ نہ گن سکے اسے کوئی

عَدَدٌ وَّلَا يُعَدُّ لَهَا مَدَدٌ (۳) اَللّٰهُمَّ

عدد اور نہ شمار ہو سکے عدد اس کے الٰہی

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً

درود بھیج سردار ہمارے حضرت محمدؐ پر ایسا درود

تُكْرِمُ بِهَا مَثْوَاهُ وَتُبَلِّغُ بِهَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

کہ بزرگ کرے تو اس کے سبب سے انکی آرام گاہ کو اور پہنچا دے تو اسکے سبب سے

مِنَ الشَّفَاعَةِ رِضَاهُ (۴) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

قیامت کے دن تیری شفاعت سے خوشنودی کو ان کی الٰہی درود

سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاَصِيْلِ السَّيِّدِ

بھیج سردار ہمارے محمد پر کہ نبی اصل سردار

ف۔ حصول عزت و حرمت غلبہ و فتح مندی حاکم کو حق کی طرف مائل کرنے دشمنوں کو مرعوب کرنے کیلئے یہ درود مکرم بلیغ الاثر ہے ایک مقدار میں روزانہ پڑھا کرے۔

ف۲۔ تسخیر خلائق عزت و حشمت عامہ محبت رؤساء و امراء کے دلوں میں رسوخ پیدا ہونے کے لیئے یہ درود شریف معمول بہا ہے۔ تین سو تیرہ (۳۱۳) یا گیارہ (۱۱۰۰) صد مرتبہ روزانہ پڑھنا چاہیئے۔ ۱۲ مفتاح۔

❊ ❊ ❊ ❊ ❊ ❊ ❊ ❊ ❊

النَّبِيْلِ الَّذِيْ جَآءَ بِالْوَحْيِ وَالتَّنْزِيْلِ

بزرگ ہیں جو آئے وحی اور قرآن کے ساتھ

وَاَوْضَحَ بَيَانَ التَّاوِيْلِ وَجَآءَهُ الْاَمِيْنُ

اور روشن کیا انہوں نے تفسیر قرآن کو اور آئے ان کے پاس امانت والا

سَيِّدُنَا جِبْرِيْلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ بِالْكَرَامَةِ

سردار ہمارے جبریل علیہ السلام ساتھ بزرگی

وَالتَّفْضِيْلِ وَاَسْرٰى بِهِ الْمَلِكُ الْجَلِيْلُ

اور زیادتی خیر و خوبی کے اور سیر کرائے ان کو اللہ بادشاہ بزرگ نے

فِي اللَّيْلِ الْبَهِيْمِ الطَّوِيْلِ فَكَشَفَ لَهٗ

اندھیری بڑی رات میں پس کھولدے ان کے لیے

عَنْ اَعْلَى الْمَلَكُوْتِ وَاَرَاهُ سَنَاءَ

پردے عالم غیب کے جو برتر ہیں اور دکھائی انکو بلندی

الْجَبَرُوْتِ وَنَظَرَ اِلٰى قُدْرَةِ الْحَيِّ

اپنے عالم صفات کے اور دیکھی آنجناب نے قدرت زندہ

الدَّآئِمِ الْبَاقِيْ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ صَلَّى

رہنے والی باقی کی جو کبھی فنا نہ ہوگا درود

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلٰوةً مَّقْرُوْنَةً

بھیجے اللہ ان پر اور سلام ایسا درود کہ مقرون ہے

وَبِالْجَمَالِ وَالْحُسْنِ وَالْكَمَالِ وَالْخَيْرِ

ساتھ حسن اور خوبی اور کمال اور بزرگی کے

وَالْإِفْضَالِ ط (۵) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

الٰہی درود بھیج سردار ہمارے

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ

حضرت محمدؐ پر اور آل پاک پر سردار ہمارے حضرت محمدؐ کے بیشمار

الْاَقْطَارِ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

قطروں مینہ کے اور درود بھیج سردار ہمارے حضرت محمدؐ پر اور

عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ وَرَقِ الْاَشْجَارِ

آل پاک پر سردار ہمارے حضرت محمدؐ کے بیشمار پتوں درختوں کے

وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا

اور درود بھیج سردار ہمارے حضرت محمدؐ پر اور آل پاک پر سردار

مُحَمَّدٍ عَدَدَ زَبَدِ الْبِحَارِ وَصَلِّ عَلٰى

ہمارے حضرت محمدؐ کے بیشمار کف دریاؤں کے اور درود بھیج

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

سردار ہمارے حضرت محمد پر اور آل پاک پر سردار ہمارے حضرت محمد کے

ط ۔ تقرب بارگاہ حضرت اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم و اعلیٰ و انکشاف حالات صاحب مزار وحصول خیر و برکت کے لیئے یہ درود شریف نہایت موثر ہے۔ تردد الی یوم الدین تک ۲۱ مرتبہ پڑھنا چاہیئے ۔ ۱۲ مفتاح ۔

عَدَدَ الْاَنْهَارِ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

بےشمار نہروں کے اور درود بھیج سردار ہمارے حضرت محمد پر اور

عَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ رِمَالِ الصَّحَارِيْ

آل پاک پر سردار ہمارے حضرت محمد کے بےشمار ریت جنگلوں کے اور

وَالْقِفَارِ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى

کھلے میدانوں کے اور درود بھیج سردار ہمارے حضرت محمد پر اور

اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ ثِقْلِ الْجِبَالِ وَالْاَحْجَارِ

آل پاک پر سردار ہمارے حضرت محمد کے بےشمار بوجھ پہاڑوں اور پتھروں کے

وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا

اور درود بھیج سردار ہمارے حضرت محمد پر اور آل پاک پر سردار ہمارے

مُحَمَّدٍ عَدَدَ اَهْلِ الْجَنَّةِ وَاَهْلِ النَّارِ وَ

حضرت محمدؐ کے بےشمار نیکوں اور بدکاروں کے اور

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا

درود بھیج سردار ہمارے حضرت محمد پر اور آل پاک پر سردار ہمارے

مُحَمَّدٍ عَدَدَ الْاَبْرَارِ وَالْفُجَّارِ وَصَلِّ عَلٰى

حضرت محمدؐ کے بےشمار نیکوں ۔ اور بدکاروں کے اور درود ۔ بھیج

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

سردار ہمارے حضرت محمدؐ پر اور آل پاک پر سردار ہمارے حضرت محمد کے

عَدَدَ مَا يَخْتَلِفُ بِهِ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ وَ

بشمار اس کے کہ بدلا کرتے ہیں بسبب اس کے رات اور دن اور

اجْعَلِ اللّٰهُمَّ صَلَاتَنَا عَلَيْهِ حِجَابًا مِّنْ

کردے اے خدا درود ہمارے کو جو ان پر بھیجا ہے پردہ

عَذَابِ النَّارِ وَسَبَبًا لِّإِبَاحَةِ دَارِ الْقَرَارِ

عذاب دوزخ سے اور بسبب مباح ہونے بہشت کا

اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْغَفَّارُ (۷) وَصَلَّى اللّٰهُ

بے شک تو ہی ہے سب پر غالب بڑا بخشنے والا اور رحمت نازل

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهِ الطَّيِّبِيْنَ

کرے اللہ سردار ہمارے محمد پر اور آل پر ان کی جو پاک ہیں

وَذُرِّيَّتِهِ الْمُبَارَكِيْنَ وَصَحَابَتِهِ الْاَكْرَمِيْنَ ؎۱

اور ان کی اولاد پر جو برکت دی گئی ہیں اور آپؐ کے اصحابوں پر جو بزرگتر ہیں

وَاَزْوَاجِهِ اُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِيْنَ صَلٰوةً

اور آپؐ کی بیبیوں پر جو مائیں ہیں سب مومنین کی ایسا درود کہ

؎۱۔ اکرام صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین ظاہر ہے کہ کلام مجید میں جابجا ان کی تعریف کی گئی ہے۔ حضرت ابن مسعودؓ سے روایت ہے کہ فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جب ذکر کئے جائیں صحابہ ہمارے تو رک لو تم اپنی زبان کو طعن سے ان کی شان میں۔ ۱۲۔ حاشیہ

مَّوْصُولَةً تَتَرَدَّدُ إِلَىٰ يَوْمِ الدِّيْنِ ؏

ظاہر ہوئے پے در پے رہے قیامت تک

(٨) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِ الْاَبْرَارِ وَزَيْنِ

الٰہی درود بھیج سردار ہمارے نیکوں کے سردار اور برگزیدہ

الْمُرْسَلِيْنَ الْاَخْيَارِ وَاَكْرَمِ مَنْ اَظْلَمَ

رسولوں کے زینت دینے والے پر اور ان لوگوں کے بزرگ تر پر

عَلَيْهِ اللَّيْلُ وَاَشْرَقَ عَلَيْهِ النَّهَارُ (٩) اَللّٰهُمَّ ؏

کہ سیاہ ہوئی ان پر رات اور چمکا ان پر دن (ثلثا) الٰہی

؏۱۔ فرمایا حضرت شیخ نے یہ درود افضل درودوں کا ہے اسلیئے کہ مؤلف نے اس پر کتاب کو ختم کیا ہے۔

؏۲۔ ختم دلائل کے بعد یہ مؤلف علیہ الرضوان کی دعا ہے حصول رویت وتقرب بارگاہ حضرت اقدس وعالی ومعرفت اسرار قدسیہ کے لیئے کامل الاثر ہے اسکے ورد رکھنے سے نہایت قوی آثار پیدا ہوتے ہیں۔ سالک کو چاہیئے کہ نماز کے بعد چند مرتبہ اس دعا متبرکہ کو پڑھ لیا کرے کہ یہ ایک حصن حصین ہے اور جذب اثرات کے لیئے نہایت مجرب ذریعہ ہے اگر کوئی شخص ۳۱۳ یا ۱۲۱ یا ۴۱ یا ۲۱ مرتبہ روزانہ بطور وظیفہ پڑھے تو بہت جلد اپنے مقصود کو پہنچیگا۔ دعا پڑھتے وقت شیخ مؤلف کی روح مبارک کی طرف توجہ رکھے اور اسے اپنا مددگار اور معین سمجھے یہ دعا الحمد للہ رب العالمین پر تمام ہوئی ہے۔ ۱۲

يَا ذَا الْمَنِّ الَّذِيْ لَا يُكَافِيْ امْتِنَانُهٗ وَ

اے ایسے احسان والے کہ نہیں عوض ہو سکتا تیرے انعام کا اور

الطَّوْلِ الَّذِيْ لَا يُجَازِيْ اِنْعَامُهٗ وَ

ایسی بخشش والے کہ نہیں عوض ہو سکتا تیرے انعام اور

اِحْسَانُهٗ نَسْئَلُكَ بِكَ وَلَا نَسْئَلُ بِاَحَدٍ

احسان کا سوال کرتے ہیں ہم تجھ سے اور نہیں سوال کرتے کسی سے سوائے

غَيْرِكَ اَنْ تُطْلِقَ اَلْسِنَتَنَا عِنْدَ

تیرے کہ گویا کردے ہم سب کی زبانوں کو وقت سوال

السُّؤَالِ وَ تُوَفِّقَنَا لِصَالِحِ الْاَعْمَالِ وَ

قیامت کے اور توفیق دے ہمیں اچھے عملوں کی اور

تَجْعَلَنَا مِنَ الْاٰمِنِيْنَ يَوْمَ الرَّجْفِ

بنا ہم کو امن والوں میں سے اس دن کہ لرزے زمین

وَالزِّلْزَالِ يَا ذَا الْعِزَّةِ وَالْجَلَالِ اَسْئَلُكَ

اور آئینگے بھونچال اے عزت اور بزرگی والے سوال کرتا ہوں تجھ

يَا نُوْرَ النُّوْرِ قَبْلَ الْاَزْمِنَةِ وَالدُّهُوْرِ

سے اے سب نوروں کے نور کہ تھا تو سب سے پہلے سب زمانوں اور مدتوں سے

اَنْتَ الْبَاقِيْ بِلَا زَوَالٍ اَلْغَنِيُّ بِلَا مِثَالٍ

تو ہی باقی ہے بغیر زوال کے غنی ہے بے مثال

الْقُدُّوْسُ الطَّاهِرُ الْعَلِيُّ الْقَاهِرُ الَّذِیْ

بڑا پاک منزہ برتر غالب سب پر جسے نہ

لَا يُحِيْطُ بِهٖ مَكَانٌ وَّلَا يَشْتَمِلُ عَلَيْهِ

گھیر سکے کوئی جگہ اور نہ لے اسکو کوئی

زَمَانٌ (١٠) اَسْئَلُكَ بِاَسْمَآئِكَ الْحُسْنٰى

زمانہ سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ تیرے اچھے

كُلِّهَا وَبِاَعْظَمِ اَسْمَآئِكَ اِلَيْكَ وَاَشْرَفِهَا

ناموں کے اور بوسیلہ تیرے بزرگ ناموں کے تیرے نزدیک اور بلند ترین

عِنْدَكَ مَنْزِلَةً وَّاَجْزَلِهَا عِنْدَكَ ثَوَابًا

ان ناموں کے تیرے نزدیک رہتے ہیں اور بزرگ تر ان ناموں کے تیرے پاس

وَّاَسْرَعِهَا مِنْكَ اِجَابَةً وَّبِاسْمِكَ

ثواب میں اور بواسطہ ان کے جن کے ذریعے سے تو جلد دعا قبول کرتا ہے

الْمَخْزُوْنِ الْمَكْنُوْنِ الْجَلِيْلِ

اور بوسیلہ تیرے پوشیدہ ناموں کے جو چھپے ہوئے بزرگ ہیں

الْاَجَلِّ الْكَبِيْرِ الْاَكْبَرِ الْعَظِيْمِ

اور بزرگتر بہت بڑے نہایت رفیع بزرگ

الْاَعْظَمِ الَّذِيْ تُحِبُّهٗ وَتَرْضٰى عَمَّنْ

اعظمت ایسے ہیں کہ تو دوست رکھتا ہے ان کو اور راضی ہو جاتا ہے

دَعَاكَ بِهٖ وَتَسْتَجِيْبُ لَهٗ دُعَآءَهٗ (١١) اَسْئَلُكَ

اس سے اجر ان کے وسیلے سے پکارے تجھے اور قبول کر لیتا ہے دعا تو اسکی سوال کرتا

اَللّٰهُمَّ بِاَنَّ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْحَنَّانُ الْمَنَّانُ

ہوں الٰہی بوسیلہ اسکے کہ کوئی پرستش کیے جانے کے قابل نہیں مگر تو ہے مہربان

بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ذُوالْجَلَالِ

نعمت دینے والا پیدا کرنے والا آسمانوں اور زمین کا اور بزرگی اور

وَالْاِكْرَامِ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْكَبِيْرُ

بخشش والا عالم چھپی چیزوں کا اور ظاہر کا بزرگ

الْمُتَعَالِ (١٢) وَاَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الْعَظِيْمِ

برتر اور سوال کرتا ہوں تجھ سے بوسیلہ اس نام بزرگ تر

الْاَعْظَمِ الَّذِيْٓ اِذَا دُعِيْتَ بِهٖٓ اَجَبْتَ

کے کہ جب تو پکارا جائے بذریعہ اسکے تو قبول کر لیوے

ھا۔ اللهم الخ حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ جناب اقدس علیہ السلام میں ہم حاضر تھے اور ایک شخص نماز پڑھ رہا تھا بعد فراغت اس نے یہ دعا پڑھی اَللّٰھُمَّ انی اسئلک بان لک الحمد لا الٰہ الا انت الحنان المنان الخ۔ فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے "تم جانتے ہو اس نے کونسی دعا کی ہے"۔ ہم نے کہا اللہ اور رسولؐ بہتر واقف ہیں"۔ آپؐ نے فرمایا اس نے اسم اعظم سے دعا کی ہے۔ کہ جو شخص اس سے دعا کریگا قبول ہوگی اور جب سوال کریگا دیا جائیگا۔ ۱۲ حاشیہ

وَإِذَا سُئِلْتَ بِهٖٓ أَعْطَيْتَ (۱۳) وَأَسْئَلُكَ

اور جب کچھ سوال کیا جائے بواسطہ اسکے تو تو دیدیوے اور سوال کرتا ہوں

بِاسْمِكَ الَّذِيْ يَذِلُّ لِعَظَمَتِهِ الْعُظَمَآءُ

تجھ سے بوسیلہ اس نام کے جسکی بزرگی کے سامنے سر جھکا دیتے ہیں بڑے لوگ

وَالْمُلُوْكُ وَالسِّبَاعُ وَالْهَوَآمُّ وَكُلُّ شَيْءٍ

اور بادشاہ اور درندے اور زمین کے کیڑے اور ہر شے جسکو تو نے

خَلَقْتَهٗ يَا اَللّٰهُ يَا رَبِّ اسْتَجِبْ دَعْوَتِيْ

پیدا کیا اے اللہ اے پروردگار قبول فرما دعا میری

يَا مَنْ لَّهُ الْعِزَّةُ وَالْجَبَرُوْتُ يَا ذَا الْمُلْكِ

اے وہ جسکو عزت اور غلبہ ہے سب پر اے مالک

وَالْمَلَكُوْتِ يَا مَنْ هُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ

عالم غیب وظاہر کے اے وہ کہ زندہ ہے نہ فنا ہونیوالا

سُبْحَانَكَ رَبِّ مَا أَعْظَمَ شَانَكَ وَأَرْفَعَ

پاک ہے تو اے پروردگار کیا بڑی شان ہے تیری اور کیا بلند

ف۔ فرمایا حضرت شیخ نے یہاں اسم اعظم ہے درمیان یااللہ اور یارب کے دعا کرے۔ پڑھنے کا طریق ہے یااللہ یارب یااللہ یارب یااللہ۔ پھر اپنا مقصد ظاہر کرے اور بعد کہے۔ یارب استجب دعوتی یامن لہ العزۃ والجبروت یاذاالملک ۔ الخ

مَكَانَكَ أَنْتَ رَبِّيْ يَا مُتَقَدِّسًا فِيْ

مرتبہ ہے تیرا تو ہی رب میرا ہے اے پاک اپنی

جَبَرُوْتِهٖ إِلَيْكَ أَرْغَبُ وَإِيَّاكَ أَرْهَبُ

صفات میں تیری طرف میں رغبت کرتا ہوں اور تجھ ہی سے ڈرتا ہوں

يَا عَظِيْمُ يَا كَبِيْرُ يَا جَبَّارُ يَا قَادِرُ يَا قَوِيُّ

اے بزرگ اے بڑے اے بڑی شان والے قادر اے توانا

تَبَارَكْتَ يَا عَظِيْمُ تَعَالَيْتَ يَا عَلِيْمُ (١٤)

بزرگ ہے تو اے عظیم برتر تو اے دانا پاک ہے تو

سُبْحَانَكَ يَا عَظِيْمُ سُبْحَانَكَ يَا جَلِيْلُ

اے بزرگ پاکی کے ساتھ یاد کرتا ہوں تجھے

أَسْئَلُكَ بِإِسْمِكَ الْعَظِيْمِ التَّامِّ الْكَبِيْرِ

اے بزرگ سوال کرتا ہوں تجھ سے بوسیلہ اسم بزرگ تیرے جو کامل ہے

أَنْ لَّا تُسَلِّطَ عَلَيْنَا جَبَّارًا عَنِيْدًا

بزرگ ہے یہ کہ نہ مسلّط کرے تو ہم پر کسی سرکش جھگڑالو کو

وَلَا شَيْطَانًا مَّرِيْدًا وَّلَا إِنْسَانًا حَسُوْدًا وَّ

اور نہ کسی شیطان سرکش کو اور نہ کسی آدمی بدخواہ کو اور

لَا ضَعِيْفًا مِّنْ خَلْقِكَ وَلَا شَدِيْدًا

نہ کسی کمزور کو اپنی مخلوقات سے اور نہ کسی سخت کو

وَّلَا بَارًّا وَّلَا فَاجِرًا وَّلَا عَنِيدًا وَّلَا عَبِيدًا

اور نہ یار اور نہ بدکار اور نہ منکرِ حق اور نہ غلام کو اور نہ مخالفِ حق کو

اَللّٰهُمَّ اِنِّیٓ اَسْئَلُكَ فَاِنِّیٓ اَشْهَدُ اَنَّكَ

الٰہی پس میں مانگتا ہوں اور تحقیق گواہی دیتا ہوں کہ تحقیق

اَنْتَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْوَاحِدُ

تو ہی اللہ ہے ہمارا ایسا معبود کہ نہیں کوئی معبود برحق مگر تو کہ ایک

الْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِیْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ

بے نیاز ہے ایسا کہ نہ کسی کو جنا اور جنا گیا کسی سے اور نہیں ہے کوئی اس کیلئے کفو

وَلَمْ یَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ (۱) یَاهُوَ یَامَنْ

وہ تنہا ہے اے وہ کہ اشارہ کیا جائے

ف ۱ ۔ یہ دعا مکرم قاضی الحاجات ہے۔ سخت مصیبت اور تکلیف سے بچنے کے لیئے بہترین حرز و محافظ جان ہے۔ تہمت و بد گمانی سے برأت حاصل کرنے کے لیئے اس سے بہتر کوئی وسیلہ نہیں۔ سالک کو چاہیئے کہ روزانہ ایک معین مقدار پر اسکا ورد رکھے اور اگر کوئی سخت مشکل ہے تو چاہیئے کہ با پابندی گوشہ نشینی وضو کر کے دو رکعت نفل بہ نیّت مقصود پڑھ کر ۲۱ یا ۴۱ مرتبہ اسکو پڑھے اور سجدہ میں اپنی حاجت ظاہر کرے اسی طرح پھر وضو کر کے نفل پڑھے اور ۲۱ یا ۴۱ بار یہ دعا پڑھ کر سجدہ میں دعا کرے ایسے ہی تیسری مرتبہ بھی کرے چند یوم میں بفضلہ مقصود کو پہنچیگا۔ ۱۲ مفتاح

لَاَ هُوَ اِلَّا هُوَ يَا مَنْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ

طرف اسکے لفظ ہُو سے اے وہ کہ لائق نہیں کوئی اس اشارہ کے مگر وہی کہ

يَا اَزَلِيُّ يَا اَبَدِيُّ يَا دَهْرِيُّ يَا

ذات مجرد ہے اے ابدی جسکی انتہا نہیں اے قائم

دَيْمُوْمِيُّ يَا مَنْ هُوَ الْحَيُّ الَّذِيْ لَا

و دائم اے وہ کہ زندہ ہے نہ فنا

يَمُوْتُ يَا اِلٰهَنَا وَاِلٰهَ كُلِّ شَيْءٍ اِلٰهًا

ہونے والا اے معبود ہمارے اور ہر شے کے معبود یکتا

وَّاحِدًا لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ (۲) اَللّٰهُمَّ فَاطِرَ

نہیں کوئی معبود بحق سوائے تیرے الٰہی اے پیدا کرنیوالے

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عَالِمَ الْغَيْبِ وَ

آسمانوں اور زمین کے جاننے والے غیب اور

الشَّهَادَةِ الرَّحْمٰنَ الرَّحِيْمَ الْحَيَّ

ظاہر کے بڑے مہربان نہایت رحم کرنیوالے زندہ قائم

ص۱۔ کشائش ذہن وکشائش رزق اجرائے کاربستہ مثل شیر خشک شدہ امساک آب چاہ وغیرہ کے لیئے اس درود شریف کا ورد کرے اور لکھ کر مریض کو پلائے یا دم کرے یا تعویذ بنائے ۔۱۲۰

اَلْقَیُّوْمَ الدَّیَّانَ[1] الْحَنَّانَ الْمَنَّانَ

بدلا دینے والے مہربان نعمت دینے والے

الْبَاعِثَ الْوَارِثَ ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ

مردوں کو اٹھانے والے باقی صاحب بزرگی اور بخشش کے

قُلُوْبُ الْخَلَائِقِ بِیَدِکَ نَوَاصِیْہِمْ

دل مخلوق کا تیرے ہاتھ میں ہے چوٹیاں انکی تیری طرف ہیں

اِلَیْکَ فَاَنْتَ تَزْرَعُ الْخَیْرَ فِیْ قُلُوْبِھِمْ

پس تو ہی بوتا ہے نیکی ان کے دلوں میں

وَتَمْحُوا الشَّرَّ اِذَا شِئْتَ مِنْھُمْ (۳) فَاَسْئَلُکَ

اور مٹاتا ہے برائی کو جب چاہتا ہے ان سے پس سوال کرتا ہوں

اَللّٰھُمَّ اَنْ تَمْحُوَ مِنْ قَلْبِیْ کُلَّ شَیْءٍ

تجھ سے اے خداوندا یہ کہ مٹا دے تو میرے دل سے وہ چیز یں کہ

تَکْرَھُہٗ وَاَنْ تَحْشُوَ قَلْبِیْ مِنْ خَشْیَتِکَ[2]

برا جانتا ہے ان کو تو اور یہ کہ بھر دے میرے دل کو اپنے ڈر سے

[1] دیان ۔ دیان ۔ جزا دینے والا اور وہ جو کسی کے عمل کو ضائع نہ کرے ۔ خیر و شر دونوں کی جزا و سزا دے ۔ حنان فرمانبردار بندوں پر مہربانی کرنے والا ۔ ۱۲ حاشیہ ۔

[2] ۔ خائفین کہا ہے اہل تحقیق نے کہ خوف چراغ ہے دل کا ۔ اسی خوف کے باعث اپنی خیر و شر کو انسان پہچانتا ہے ۔ ۱۲

وَمَعْرِفَتِكَ وَرَهْبَتِكَ وَالرَّغْبَةِ فِيمَا

اور اپنی معرفت سے اور اپنے خوف سے اور رغبت دے ان چیزوں

عِنْدَكَ وَالْاَمْنِ وَالْعَافِيَةِ وَاعْطِفْ عَلَيْنَا

کی جو تیرے پاس ہیں اور امن دے اور تندرستی اور مہربانی کر ہم پر

بِالرَّحْمَةِ وَالْبَرَكَةِ مِنْكَ وَاَلْهِمْنَا الصَّوَابَ

رحمت اور برکت کے ساتھ اپنی طرف سے اور ڈالدے ہمارے دلوں میں

وَالْحِكْمَةَ (۴) فَنَسْئَلُكَ اللّٰهُمَّ عِلْمَ

کار صواب اور حکمت اور ہم سوال کرتے ہیں تجھ سے اے خداوندا علم

الْخَائِفِيْنَ[ط] وَاِنَابَةَ الْمُخْبِتِيْنَ وَ

ڈرنے والوں کا اور رجوع متواضعین کا اور

اِخْلَاصَ الْمُوْقِنِيْنَ وَشُكْرَ الصَّابِرِيْنَ

اخلاص یقین والوں کا اور شکر صبر کرنیوالوں کا

وَتَوْبَةَ الصِّدِّيْقِيْنَ (۵) وَنَسْئَلُكَ اللّٰهُمَّ

اور توبہ صدیقوں کی اور سوال کرتے ہیں ہم تجھ سے اے

بِنُوْرِ وَجْهِكَ الَّذِيْ مَلَأَ اَرْكَانَ

اللہ بوسیلہ نور تیرے ذات کے جس نے بھر دیا ارکان کو

ط۔ خائفین کہا ہے اہل تحقیق نے کہ خوف چراغ ہے دل کا۔ اسی خوف کے باعث

انسان اپنی خیر و شر کو پہچانتا ہے۔ ۱۲۔

عَرْشِكَ اَنْ تَزْرَعَ فِيْ قَلْبِيْ مَعْرِفَتَكَ

تیرے عرش کے یہ کہ بوئے تو میرے دل میں اپنی معرفت کو

حَتّٰۤى اَعْرِفَكَ حَقَّ مَعْرِفَتِكَ كَمَا يَنْبَغِيْ

پہچان لوں تجھے حق تیرے پہچاننے کا جیسا کہ سزاوار ہے کہ تو

اَنْ تُعْرَفَ بِهٖ (٦) وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى

پہچانا جاوے اس سے اور درود بھیجے اللہ

سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ خَاتَمِ

سردار ہمارے اور نبی ہمارے اور مولا ہمارے حضرت محمد پر کہ ختم کرنے

النَّبِيِّيْنَ وَاِمَامِ الْمُرْسَلِيْنَ وَعَلٰۤى

والے نبیوں کے ہیں اور پیشوا رسولوں کے اور ان کی

اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا وَّالْحَمْدُ

آل اور اصحاب پر اور سلام بھیجے سلام کامل اور تعریف

لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ (٧) اَللّٰهُمَّ ‌ؔا اغْفِرْ

اللہ ہی کے لیے ہے جو پروردگار تمام عالموں کا ہے الٰہی بخشدے

ا۔ اللہم اغفر کہا ہے شیخ نے یہ محل اجابت ہے قاری کو چاہیے کہ مؤلف کیساتھ دعا

میں اپنے کو بھی ضم کرے اور کہے اللہم اغفر لمؤلفہ وارحمہ وارحمہ واجعلہ واجعلنی

لہٰذا تنبیہ کے لیے ہم نے حرف ؔا لکھ دیا ہے۔۱۲مفتاح

لِمُؤَلِّفِهٖ وَارْحَمْهُ نِیْ وَاجْعَلْهُ نِیْ مِنَ

دلائل کے مؤلف کو اور رحم کر اس پر اور مجھ پر اور بنادے اسے اور مجھے

الْمَحْشُوْرِیْنَ فِیْ زُمْرَةِ النَّبِیّٖنَ

جمع ہونے والوں سے گروہ انبیا میں

وَالصِّدِّیْقِیْنَ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ بِفَضْلِكَ یَا (۱)

اور صدیقوں میں قیامت کے دن اپنے فضل سے اے

رَحْمٰنُ (۲) حَسْبُنَا اللّٰهُ نِعْمَ الْوَكِیْلُ نِعْمَ

رحم کرنیوالے کافی ہے ہمارے امور کیلئے اور بہتر کام بنانے والا ہے

الْمَوْلٰی وَنِعْمَ النَّصِیْرُ (۳)

کیا ہی اچھا مالک ہے اور کیا ہی بہتر مددگار ہے

ف۱۔ صدیقین۔ حجۃ البالغہ میں ہے کہ بعض آدمی اپنی اصلی پیدائش میں مشابہ انبیاء کے ہوتے ہیں پس اگر قوی عقلیہ میں مشابہت ہو تو اسے صدیق کہتے ہیں اور اگر قوی علمیہ و عملیہ میں مشابہ ہو تو وہ شہید اور حواری ہے اور صدیق قریب الاخذ ہوتا ہے نفس نبی سے مثل گندھک کے بہ نسبت آگ کے۔ یہی وجہ تھی کہ حضرت صدیق رضی اللہ عنہ سن لیا کرتے تھے بھنبھناہٹ آواز جبرئیل ؑ کی جب وہ وحی لیکر آنحضرت علیہ السلام کے پاس آتے تھے جیسطرح حدیث میں آیا ہے۔ ۱۲۔

ف۲۔ حسبنا اللہ الخ جمیع مقاصد دینی و دنیوی کیلئے یہ دعائے مکرم بہتر ذریعہ ہے، ۳۱۳ یا ۱۱۰۰ یا ۱۲۱ یا ۲۱ بار چالیس دن تک بطور چلہ پڑھے فارغ اوقات میں تلاوت دلائل کا ورد رکھے۔ ۱۲ مفتاح

ف۳۔ اس کے بعد حسب دستور منزل اول کے چند درود شریف پڑھے اور پھر کتاب بند کر کے مراقب ہو جائے

هٰذِهِ الصَّلَوَاتُ الْاَرْبَعُ تُقْرَأُ
یہ چار درود پڑھے جاتے ہیں
اَرْبَعَ عَشَرَةَ مَرَّاتٍ فَاِنَّ
چودہ بار بہ تحقیق
فِیْ قِرَآءَتِهَا فَضْلًا عَظِیْمًا
اس کے پڑھنے میں بڑی بزرگی ہے
وَبِاللّٰهِ التَّوْفِیْقُ
اور خدا سے توفیق ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا بَدْرِ التَّمَامِ
اے اللہ درود بھیج سردار ہمارے چودھویں رات کے چاند پورے پر
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا نُوْرِ الظَّلَامِ
اے خدا درود بھیج سردار ہمارے روشنی اندھیروں کی
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مِفْتَاحِ دَارِ السَّلَامِ
اے خدا درود بھیج سردار ہمارے کنجی بہشت دارالسلام پر
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَی الشَّفِیْعِ فِیْ جَمِیْعِ الْاَنَامِ
اے خدا درود بھیج سردار ہمارے شفاعت کرنے والے پر سب عالم کی

استغاثہ مؤلف بہ بارگاہ رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وسلم

تقرأ هذه الابيات المنسوبة الى المؤلف وهي هذه

اور پڑھے ان شعروں کو کہ منسوب ہیں طرف مصنف دلائل الخیرات کے اور وہ یہ ہیں

یَا رَحْمَةَ اللّٰهِ اِنِّیْ خَائِفٌ وَّجِلٌ

اے رحمت خدا کی بیشک میں ڈرنیوالا لرزنے والا ہوں

یَا نِعْمَةَ اللّٰهِ اِنِّیْ مُفْلِسٌ عَانٍ

اے نعمت خدا کی بے شبہ میں محتاج عاجز ہوں

وَلَیْسَ لِیْ عَمَلٌ اَلْقَی الْعَلِیْمَ بِهٖ

اور نہیں میرا کوئی عمل کہ جس سے ملوں میں خدا سے

سِوٰی مَحَبَّتِكَ الْعُظْمٰی وَاِیْمَانِیْ

سوائے تیری محبت بزرگ اور اپنے ایمان کے

فَكُنْ اَمَانِیْ مِنْ شَرِّ الْحَیٰوةِ وَمِنْ

پھر پناہ ہو مجھے برائی زندگی سے اور

شَرِّ الْمَمَاتِ وَمِنْ اِحْرَاقِ جُثْمَانِیْ

برائی موت اور جلنے میرے بدن سے

وَكُنْ غِنَایَ الَّذِیْ مَا بَعْدَهٗ فَلَسٌ

اور بے پرواہی میری ہو کہ نہ ہو بعد اسکے محتاجی

وَكُنْ فَكَاكِي مِنْ اَغْلَالِ عِصْيَانِي

اور رہائی میری ہو طوقوں گناہ میرے سے

تَحِيَّةُ الصَّمَدِ الْمَوْلٰى وَرَحْمَتُهٗ

تحفہ درود خدا بے نیاز مالک کا اور اسکی رحمت

مَاغَنَّتِ الْوُرْقُ فِيْ اَوْرَاقِ اَغْصَانِ

جب تک آواز کریں مرغ پتوں شاخوں پر

عَلَيْكَ يَاعُرْوَتِي الْوُثْقٰى وَيَاسَنَدِي

تجھ پر اے بڑے وسیلہ مضبوط اور سند کامل

اَلْاَوْفٰى وَمَنْ مَّدْحُهٗ رَوْحِي وَرَيْحَانِي

اور وہ کہ تعریف اسکی میری تازگی اور میرا پھول ہے

نَبِيَّ الْهُدٰى ضَاقَتْ بِيَ الْحَالُ فِي الْوَرٰى

اے نبی ہدایت کے تنگ ہوا حال میرا دنیا میں

وَاَنْتَ لِمَا اَمَّلْتُ فِيْكَ جَدِيْرٌ

اور تو جو آرزو کروں میں تجھ سے لائق ہے تو

فَسَلْ خَالِقِيْ تَفْرِيْجَ كَرْبِيْ فَاِنَّهٗ

پھر طلب کر اپنے پروردگار سے کشادگی بری سختی کی بیشک خدا

عَلٰى فَرَجِيْ دُوْنَ الْاَنَامِ قَدِيْرٌ

میری سختی کھولنے پر سوائے سب خلق کے قادر ہے

هٰذا الدُّعَاءُ عَقِيْبَ الدَّلَائِلِ يُقْرَءُ خَتْمِ حِزْبِ

یہ دعائے ختم ہے بعد ختم دلائل یا حزب کے پڑھنے چاہیئے

اَللّٰهُمَّ اِنِّىْٓ اَسْئَلُكَ بِحَقِّكَ الْعَظِيْمِ وَ

الہٰی میں سوال کرتا ہوں تجھ سے بوسیلہ حق بزرگی تیرے کے اور

بِحَقِّ نُوْرِ وَجْهِكَ الْكَرِيْمِ وَبِحَقِّ

بوسیلہ نور ذات بزرگ تیری کے اور بوسیلہ

عَرْشِكَ الْعَظِيْمِ وَبِمَا حَمَلَ كُرْسِيُّكَ

تیرے عرش عظیم کے اور بوسیلہ اس کے کہ اٹھائے ہوئے

مِنْ عَظَمَتِكَ وَجَلَالِكَ وَجَمَالِكَ وَ

ہے کرسی تیری تیری بزرگی اور تیرے جلال اور تیرے جمال اور

بَهَآئِكَ وَقُدْرَتِكَ وَسُلْطَانِكَ وَ

تیری خوبی اور تیری قدرت اور تیرے غلبے کو اور

بِحَقِّ قِرَاءَةِ هٰذِهِ الصَّلٰوةِ اَنْ

بوسیلہ تلاوت اس مبارک صلوٰۃ کے یہ کہ

تُكْرِمَنِىْ بِرُؤْيَةِ رَاحَةِ الْعَاشِقِيْنَ

تکرم کرے تو مجھے ساتھ کرامت دیدار اس ذات کے کہ ہے موجب آرام و راحت

مُرَادِ الْمُشْتَاقِيْنَ شَمْسِ الْعَارِفِيْنَ

عاشقوں کے مراد مشتاقوں کے آفتاب خدا شناسوں کے

سِرَاجِ السَّالِكِيْنَ مِصْبَاحِ الْمُقَرَّبِيْنَ

چراغ راہ حق چلنے والوں کے روشنی مقربان بارگاہ حق کے

سَيِّدِ الْاَوْلِيَآءِ وَالْاَنْبِيَآءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ

سردار اولیاء اور واصلین اور تمام نبیوں اور رسولوں کے

سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْمُصْطَفٰى وَارْزُقْنِيْ

جن کا اسم مبارک سردار ہمارے محمّد مصطفٰے ہے اور یہ کر نصیب کر

لِقَآءَ نَبِيِّكَ سَيِّدِنَا اَحْمَدَنِ الْمُجْتَبٰى

مجھے زیارت اپنے نبی کی جو سردار ہمارے احمد مجتبٰے ہیں

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي النَّوْمِ

صلی اللہ علیہ وسلم اسطرح کہ دیکھوں میں خواب

وَالْيَقْظَةِ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ اَغِثْنِيْ

میں اور بیداری میں یا اللہ یا اللہ یا اللہ میری فریاد کو سن

اَغِثْنِيْ اَغِثْنِيْ اَرِنِيْ بِجَمَالِكَ يَا

میری فریاد کو سن میری فریاد کو سن مجھے اپنا جمال پاک دکھائیے یا

رَسُوْلَ اللّٰهِ اَرِنِيْ بِجَمَالِكَ يَا حَبِيْبَ

رسول اللہ مجھے اپنا جمال پاک دکھائیے یا حبیب اللہ

اَللّٰہِ اَرِنِیْ بِجَمَالِكَ یَا نَبِیَّ اللّٰہِ ط

مجھے اپنا جمال پاک دکھائیے یا نبی اللہ

؎ اسکے بعد تھوڑی دیر مراقب رہے اور پھر مناجات پڑھے ؎

مُناجات

یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ کَرِیْمِیْ سَیِّدِیْ
اَنْتَ مَوْلَائِیْ حَبِیْبِیْ مُرْشِدِیْ !

یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ یَا خَیْرَ الْوَرٰی
یَا مُحَمَّدُ مُصْطَفٰی یَا مُجْتَبٰی !

مُشْفِقِیْ وَرَحْمَۃٌ لِّلْعَالَمِیْنَ
یَا شَفِیْعَ الْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ

یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اُنْظُرْ حَالَنَا
یَا حَبِیْبَ اللّٰہِ اِسْمَعْ قَالَنَا

اِنَّنِیْ فِیْ بَحْرِ غَمٍّ مُّغْرَقٌ
خُذْ یَدِیْ سَہِّلْ لَنَا اَشْکَالَنَا

درد مندم اے طبیب غیب داں
رنج ما دریاب از نبض تپاں

ہست داروئے دل بیمار من
شربت وصل تو اے دلدار من

پس چشاں یک جرعہ از جام وصال
بیش ازیں مگذار ما را در ملال !

بیکساں را کس توئی در ہر نفس
من ندارم در دو عالم جز تو کس

یک نظر سوئے مَن غمخوارہ کن ! | چارۂ کارِ من بیچارہ کن
یارسول اللہ بسے درماندہ ام | باد در کف خاک بر سر راندہ ام
مشکلم پیش است و من در بے کسی | یارسول اللہ فریادم رسی

اس کے بعد تھوڑی دیر مراقب رہے اور پھر کہے

بسلام آمدم جوابم دہ | مرہمے بر دلِ خرابم نہ
بس بود جاہ و احترام مرا | یک علیک از تو صد سلام مرا
گریۂ من نگر تبسّم کن | زاریِ من شنو تکلّم کن
گر نہ رفتم براہِ سنّت تو | ہستم از عاصیانِ امّت تو
لب بجنبان پئے شفاعتِ من | منگر در گناہ و طاعتِ من

وَاغْفِرِ اللّٰهُمَّ لَنَا وَلِوَالِدِيْنَا وَلِاُسْتَاذِيْنَا وَلِمَشَائِخِنَا وَ كَافَّةِ الْمُسْلِمِيْنَ اَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّاتِهٖ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا كَثِيْرًا وَّالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ط

ط۔ بعد ختم دلائل و مناجات کے ثواب اسکا روح مبارک حضرت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کے آل و اطہار اور اصحاب اخیار اور مؤلف علامؒ کو ہدیہ کرے پھر دعائے خیر کرے اپنے اور اپنے والدین اور شیوخ عظام اور تمام مسلمانوں کیلئے اسلئے کہ دعا وقت ختم دلائل الخیرات کے قبول ہوتی ہے۔

تمت بالخیر

کتبہٗ فقیر عبدالرزاق عابد بن جمال الدین۔ بہاولنگر۔

مؤلف حزب البحر کی سوانحمری

اور حزب البحر کے پڑھنے کے طریقے

کتاب کشف الظنون جلد اوّل صفحہ ۳۳۳ میں ہے کہ جب حضرت سیّد ابوالحسن الشاذلی قدس اللہ سرہ سمندر میں جہاز پر سوار ہو کر حج کے لئے جا رہے تھے اور ہوا نے مخالفت کی۔ لوگوں پر مایوسی کا عالم تھا۔ اُس وقت مراقبہ میں آپ کو حضور سرورِ عالم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی زیارت ہوئی اور آپ نے یہ دعائے مبارک اُنکو بتائی۔ آپ نے خود پڑھی اور لوگوں سے پڑھوائی۔ اِس کی برکت سے ہوا موافق چلی اور سب لوگ منزلِ مقصود کو پہنچ گئے۔ جہاز کا نصرانی کپتان اور دیگر غیر مذاہب کے اشخاص اس کرامت کو دیکھ کر مشرف باسلام ہوئے۔

اِس حزب کی تمام دعائیں قریب قریب ماثورہ ہیں۔ جن کا پتہ حدیث کی کتابوں میں ملتا ہے۔ شیخ ابوالحسن فرماتے تھے۔ وَاللّٰہِ لَقَدْ اَخَذْتُہٗ مِنْ فِیْ رَسُوْلِ اللّٰہِ حَرْفًا بِحَرْفٍ یعنی یہ الفاظ میں نے خود نہیں تراشے ہیں بلکہ ایک ایک حرف حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے دہنِ مبارک سے لیا ہے۔ (منن کبرٰے امام عبدالوہاب شعرانی جلد اوّل صد ۲۲۴) مصر میں حضرت سیّدی کے معتقدین اور خلفاء نے اِس کا ورد شروع کیا۔ اجلّ خلفاؤں میں آپ کے حضرت ابی العباس مرسی ہیں۔ آپ بھی اِس حزب کو بعد نمازِ صبح اور بعد نمازِ عصر پڑھا کرتے تھے۔

حضرت شیخ عطاء اللہ الاسکندری المحدث خلیفہ ابی العباس المرسی نے

ابوالعباس و شیخ ابوالحسن کے احوال میں ایک کتاب لکھی ہے ۔ جس کا نام لطائف المنن فی مناقب ابی العباس و شیخہ ابی الحسن ہے ۔ یہ کتاب مصر میں چھپ چکی ہے اور اس میں اس دُعا کا ذکر ہے ۔ اس دُعا کا جمیع مقاصد دینی و دنیاوی اور تسخیرِ خلائق کے لئے پڑھنا بزرگوں سے روایت ہے ۔

زکوٰۃ حزب البحر ۳۶۰ مرتبہ کا ورد ہے ۔ چاہے یہ تعداد تین دن میں پوری کرے ، چاہے چھ ، بارہ یا چالیس دن میں ۔ اور اگر نہ ہو سکے تو روزانہ ایک بار پڑھے تاکہ سال بھر میں یہ شمار پورا ہو جائے ۔ عام طور پر اسکی زکوٰۃ کے لئے ماہِ صفر کی چھٹی ساتویں اور آٹھویں مقرر ہیں ۔ اِن دنوں میں روزہ رکھے اور مسجد میں اعتکاف کر کے پڑھے ۔ اعتکاف سے فارغ ہو کر غربا کی دعوت کرے اور اس دعوت کا ثواب حضرت ابوالحسن شاذلی علیہ الرحمۃ کی روح پاک کو پہنچائے اور کسی کو اس دُعا کے پڑھنے کی اجازت دیتے وقت بھی خیرات کرے ۔

دعائے اعتصام

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان ہیں نہایت رحم والے

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَۚ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ

اللہ ہے جس کے سوا کوئی خدا نہیں زندہ ہے قائم اس کو نہ اونگھ

سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ؕ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا

آتی ہے اور نہ نیند اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو

فِی الْاَرْضِ ؕ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَهٗۤ

کچھ زمین میں ہے کون سفارش کرسکتا ہے اس کے یہاں

اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَمَا

مگر اس کے حکم سے جانتا ہے لوگوں کے آگے (کے واقعات) اور

خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖۤ

پیچھے کے اور لوگ احاطہ نہیں کرسکتے اس کے علم میں سے کسی پر

اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِیُّهُ السَّمٰوٰتِ وَ

مگر جس قدر کہ وہ چاہے اس کی کرسی نے آسمانوں کو اور زمین کو

الْاَرْضَ ۚ وَلَا یَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ

سما لیا ہے اور بھاری نہیں ہے اس پر ان دونوں کی حفاظت اور وہ

الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ○ لَاۤ اِكْرَاهَ فِی الدِّیْنِ قف

برتر ہے عظمت والا ہے دین کے معاملہ میں زبردستی نہیں ہے

قَدْ تَّبَیَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَیِّ ج فَمَنْ یَّكْفُرْ

کہ ہدایت جدا ہو چکی ہے گمراہی سے بس اب جو کوئی گمراہ کرنے والے کو

بِالطَّاغُوْتِ وَیُؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ

زمانے اور خدا کا یقین کرے تو اس نے اپنے سہارے کے لئے ایک مضبوط

بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰی ق لَا انْفِصَامَ لَهَا ط وَاللّٰهُ

علقہ تھام لیا جس کو ٹوٹنا نہیں ہے اور اللہ

سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ ○ اَللّٰهُ وَلِیُّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا

سنتا ہے اور سب کچھ جانتا اور خدا دوست ہے ان کا جو یقین کرتے ہیں

یُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَی النُّوْرِ ط وَالَّذِیْنَ

وہ اُن کو تاریکیوں سے نکالتا ہے نور کی طرف اور جو لوگ

كَفَرُوْۤا اَوْلِیٰٓـئُهُمُ الطَّاغُوْتُ لا یُخْرِجُوْنَهُمْ

کافر ہیں اُن کا دوست شیطان ہے وہ اُن کو نور سے گمراہی

مِّنَ النُّوْرِ اِلَی الظُّلُمٰتِ ط اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ

کی طرف نکالتا ہے (اس وجہ سے) یہ سب دوزخی

النَّارِ ج هُمْ فِیْهَا خٰلِدُوْنَ ○ ایک بار اِعْتَصَمْتُ

ہیں جو دوزخ میں ہمیشہ رہیں گے میں خدا کی پناہ

بِاللّٰهِ الْفَتَّاحِ الْقَابِضِ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ

مانگتا ہوں جو کھولنے والا اور رُوح قبض کرنے والا ہے اور پناہ خدا کی جو سُننا اور

الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ○ بِسْمِ اللّٰهِ

جانتا ہے اس شیطان سے جو رحمت سے دُور کیا گیا شروع اللہ کے نام

الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ وَاِذَا جَآءَكَ الَّذِيْنَ

سے جو نہایت رحم والا مہربان ہے جب تیرے پاس وہ لوگ آویں جو ہمارے حکموں

يُؤْمِنُوْنَ بِاٰيٰتِنَا فَقُلْ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ كَتَبَ

کا یقین کرتے ہیں تو ان لوگوں سے کہو کہ تم پر خدا کا سلام ہو جس نے تمہارے لئے

رَبُّكُمْ عَلٰى نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ اَنَّهٗ مَنْ عَمِلَ

رحمت کا وعدہ کیا ہے بے شک جس نے تم میں سے نادانی سے

مِنْكُمْ سُوْٓءًۢا بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابَ مِنْۢ بَعْدِهٖ

برائی کی پھر توبہ کی اور اپنا عمل

وَاَصْلَحَ فَاَنَّهٗ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ○ وَكَذٰلِكَ

درست کیا تو بیشک خدا معاف کرنے والا مہربان ہے اس قسم کے احکام کی

نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ وَلِتَسْتَبِيْنَ سَبِيْلُ

تفصیل ہم اسی لئے کرتے ہیں اور تاکہ ظاہر ہو جاوے راہ

الْمُجْرِمِيْنَ ○ قُلْ اِنِّيْ نُهِيْتُ اَنْ اَعْبُدَ

مجرموں کی اور کہہ دو کہ مجھے ممانعت کی گئی ہے کہ بُتوں کی

الَّذِينَ تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللّٰهِ ۭ قُلْ لَّآ اَتَّبِعُ

پرستش کروں جن کو تم خدا کے سوا پکارتے ہو اے رسول کہہ دو کہ اگر تمہاری خواہشوں

اَهْوَآءَكُمْ ۙ قَدْ ضَلَلْتُ اِذًا وَّمَآ اَنَا مِنَ

کا پیرو ہو جاؤں تو گمراہ ہو جاؤں گا اور نہ ہوں گا

الْمُهْتَدِيْنَ ۝ ثُمَّ اَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ

ہدایت پانے والوں میں سے پھر نازل کی تم پر پریشانی کے بعد

الْغَمِّ اَمَنَةً نُّعَاسًا يَّغْشٰى طَاۗىِٕفَةً مِّنْكُمْ ۙ وَ

امن کی حالت جو نیند تھی جس نے تم میں سے ایک جماعت کو ڈھانک لیا اور

طَاۗىِٕفَةٌ قَدْ اَهَمَّتْهُمْ اَنْفُسُهُمْ يَظُنُّوْنَ

ایک جماعت کو ان کے نفسوں نے پریشانی میں ڈالا کہ خدا کی بابت

بِاللّٰهِ غَيْرَ الْحَقِّ ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةِ ۭ يَقُوْلُوْنَ

ناحق اور جہالت کی سی بدگمانی کرتے تھے اور کہتے تھے کہ

هَلْ لَّنَا مِنَ الْاَمْرِ مِنْ شَيْءٍ ۭ قُلْ اِنَّ الْاَمْرَ

اب ہمارے سے لئے کوئی وسیلہ نہیں (اے محمدؐ) کہہ دو کہ سب کا فیصلہ

كُلَّهٗ لِلّٰهِ ۭ يُخْفُوْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ مَّا لَا يُبْدُوْنَ لَكَ ۭ

خدا کے ہاتھ میں ہے اس وقت یہ اپنے دلوں میں وہ بات پوشیدہ کرتے تھے جو تجھ سے ظاہر نہیں

يَقُوْلُوْنَ لَوْ كَانَ لَنَا مِنَ الْاَمْرِ شَيْءٌ مَّا

کرتے تھے اور کہتے تھے کہ اگر ہمارا اختیار ہوتا تو یہاں ہم

قُتِلْنَا هٰهُنَا ؕ قُلْ لَّوْ كُنْتُمْ فِیْ بُیُوْتِكُمْ

مارے نہ جاتے تم کہہ دو کہ اگر تم اپنے گھروں میں بھی ہوتے تو بھی وہ لوگ

لَبَرَزَ الَّذِیْنَ كُتِبَ عَلَیْهِمُ الْقَتْلُ اِلٰى

جن کے حق میں مارا جانا لکھا ہوا تھا اپنے مقتل کی طرف

مَضَاجِعِهِمْ ۚ وَلِیَبْتَلِیَ اللّٰهُ مَا فِیْ صُدُوْرِكُمْ

نکل پڑتے اور یہ اس لئے ہوا تاکہ امتحان (ظاہر) کرے خدا وہ بات جو تمہارے دل میں ہے

وَلِیُمَحِّصَ مَا فِیْ قُلُوْبِكُمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِیْمٌۢ بِذَاتِ

اور خالص کرے جو دل میں ہے اور خدا دل کی باتوں کو خوب

الصُّدُوْرِ ۝ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ؕ وَالَّذِیْنَ مَعَهٗۤ

جانتا ہے محمد خدا کا رسول ہے اور جو لوگ اس کے ساتھ ہیں

اَشِدَّآءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَآءُ بَیْنَهُمْ تَرٰىهُمْ

کفار کے حق میں سخت ہیں اور آپس میں رحم دل ہیں

رُكَّعًا سُجَّدًا یَّبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا

رکوع سجدہ کرتے ہیں خدا کا فضل اور خوشی تلاش کرتے ہیں

سِیْمَاهُمْ فِیْ وُجُوْهِهِمْ مِّنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ ؕ

ان کی پیشانیوں پر سجدے کے نشان ہیں

ذٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِی التَّوْرٰىةِ ۖ وَمَثَلُهُمْ

ان کی یہی خصلت توریت اور

فِی الْاِنْجِیْلِ قف كَزَرْعٍ اَخْرَجَ شَطْاَهٗ

انجیل میں ہے (کہ نیک لوگ ایسے ہوا کرتے ہیں) ان کی مثال اس کھیتی کی طرح سے ہے جس نے اپنا

فَاٰزَرَهٗ فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوٰی عَلٰی سُوْقِهٖ یُعْجِبُ

سر نکالا پس اونچا کیا پس وہ سخت ہو کر سیدھی اپنی جڑ پر کھڑی ہو جائے (اور) اپنے مالک کو

الزُّرَّاعَ لِیَغِیْظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِیْنَ

خوش کرے تاکہ ایسے مسلمانوں سے خدا کافروں کو رنج میں لائے اور خدا یقین کرنے

اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْهُمْ مَّغْفِرَةً وَّ

والوں اور نیک عمل کرنے والوں کے لئے مغفرت کا وعدہ کرتا ہے اور

اَجْرًا عَظِیْمًا ۝ اَلِفْ بَا تَا ثَا جِیْمْ حَا خَا دَالْ

ثواب عظیم کا الف با تا ثا جیم حا خا دال

ذَالْ رَا زَا سِیْنْ شِیْنْ صَادْ ضَادْ طَا ظَا عَیْنْ

ذال را زا سین شین صاد ضاد طا ظا عین

غَیْنْ فَا قَافْ كَافْ لَامْ مِیْمْ نُوْنْ وَاوْ هَا یَا ۝

غین فا قاف کاف لام میم نون واو ہا یا

یَا رَبِّ سَهِّلْ وَیَسِّرْ وَلَا تُعَسِّرْ عَلَیْنَا

اے خدا ہمارا کام ہمارے لئے آسان کر اور ہم پر مشکلات نہ ڈال

یَا رَبِّ ۝

اے پرورش کرنیوالے

دُعائے حزبُ البحر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع کرتا ہوں ساتھ نام اللہ کے جو بخشش کرنے والا نہایت مہربان ہے

يَا اَللّٰهُ يَا عَلِيُّ يَا عَظِيْمُ يَا حَلِيْمُ يَا عَلِيْمُ

اے خدا اے برتر اے بزرگ اے بردبار اے کریم اے دانا

اَنْتَ رَبِّيْ وَعِلْمُكَ حَسْبِيْ فَنِعْمَ الرَّبُّ

تو ہی میرا پروردگار ہے اور تیرا ہی علم مجھ کو کافی ہے پس اچھا پروردگار

رَبِّيْ وَنِعْمَ الْحَسْبُ حَسْبِيْ تَنْصُرُ مَنْ

میرا پروردگار اور اچھا کافی میرا کافی ہے غالب کرتا ہے تو جس کو

تَشَآءُ وَاَنْتَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ۝ نَسْئَلُكَ

چاہے اور تو غالب اور رحم والا ہے سوال کرتے ہیں ہم

الْعِصْمَةَ فِي الْحَرَكَاتِ وَالسَّكَنَاتِ وَ

تجھ سے حفاظت کا حرکات اور سکنات اور

الْكَلِمَاتِ وَالْاِرَادَاتِ وَالْخَطَرَاتِ مِنَ

بول چال الفاظ اور ارادوں اور خیالات میں جو از جنس

الظُّنُوْنِ وَالشُّكُوْكِ وَالْاَوْهَامِ السَّاتِرَةِ

گمان اور شک اور وہموں سے ہوں جو دلوں پر

لِلْقُلُوْبِ عَنْ مُطَالَعَةِ الْغُيُوْبِ فَقَدِ ابْتُلِيَ

حجاب بن جانے والے پوشیدہ باتوں پر اطلاع پانے سے کہ

الْمُؤْمِنُوْنَ وَ زُلْزِلُوْا زِلْزَالًا شَدِيْدًا

مومنین بیشک امتحان میں ہو گئے ہیں اور ہلائے گئے ہیں سخت ہلایا جانا

جب یہ لفظ یعنی شَدِيْدًا پڑھ چکے تو داہنی انگشتِ شہادت سے آسمان کی طرف اشارہ کرے۔

وَاِذْ يَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالَّذِيْنَ فِيْ

اور جب کہ کہتے تھے منافق اور وہ لوگ جن کے

قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ مَّا وَعَدَنَا اللّٰهُ وَ

دلوں میں مرض ہے کہ ہم سے اللہ اور رسول نے نہیں وعدہ

رَسُوْلُهٗ اِلَّا غُرُوْرًا ۝ فَثَبِّتْنَا وَانْصُرْنَا

کیا تھا مگر دھوکے کا پس ہم کو ثابت قدم رکھ اور غلبہ دے

عَلٰى جَمِيْعِ الْخَلَائِقِ

تمام مخلوق پر

اس جگہ یعنی اُنْصُرْنَا پڑھنے میں مطلب کا دل میں خیال کرے۔

وَسَخِّرْ لَنَا هٰذَا الْبَحْرَ كَمَا سَخَّرْتَ
اور ہمارے کار آمد کر دے اس دریا جیسا کہ کار آمد کر دیا تھا
الْبَحْرَ لِمُوْسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ وَسَخَّرْتَ
دریا کو موسیٰ علیہ السلام کے لئے اور کار آمد کر دیا تھا
النَّارَ لِاِبْرٰهِيْمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَسَخَّرْتَ
آگ کو ابراہیم علیہ السلام کے لئے اور کار آمد کر دیا تھا
الْجِبَالَ وَالْحَدِيْدَ لِدَاوٗدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ
پہاڑوں اور لوہے کو داؤد علیہ السلام
وَسَخَّرْتَ الرِّيْحَ وَالشَّيٰطِيْنَ وَالْجِنَّ
کے لئے اور حکم میں کر دیا تھا ہوا اور شیاطین اور جنات
وَالْاِنْسَ لِسُلَيْمَانَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَسَخَّرْتَ
اور انسانوں کو سلیمان علیہ السلام اور تو نے مطیع کر دیا تھا
الثَّقَلَيْنِ وَالْبُرَاقَ لِسَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صلی اللہ علیہ وسلم
دونوں جہان اور براق کو ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کیلئے
وَسَخِّرْ لَنَا كُلَّ بَحْرٍ هُوَ لَكَ فِى الْاَرْضِ
اور ہمارے کار آمد کر دے اپنے اس دریا کو جو زمین میں ہے
وَالسَّمَآءِ وَالْمُلْكِ وَالْمَلَكُوْتِ وَبَحْرَ الدُّنْيَا
اور آسمان میں اور ملک اور جہانوں میں ہو اور دُنیا کے دریا کو

وَبَحْرَ الْاٰخِرَةِ وَسَخِّرْ لَنَا كُلَّ شَيْءٍ يَا مَنْ

اور آخرت کے دریا کو اور ہمارے کارآمد کر دے ہر چیز کو اے وہ ذات کہ

بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ط

اسی کے قبضہ میں ہے ملکیت ہر چیز کی اور اسی کی طرف تمہارا لوٹنا ہے

كٓهٰيٰعٓصٓ كٓهٰيٰعٓصٓ كٓهٰيٰعٓصٓ

کاف ہا یا عین صاد کاف ہا یا عین صاد کاف ہا یا عین صاد

اِس کلمہ کو تین بار لکھا گیا اِس لئے کہ تین بار پڑھا جاتا ہے اور اس کے اوّل دفعہ پڑھنے میں ہر حرف کے ساتھ انگلیاں داہنے ہاتھ کی بند کرے اِس طرح کہ اوّل حرف کے ساتھ چھنگلیا پھر دوسرے حرف کے ساتھ چھنگلیا کے قریب کی انگشت تیسرے حرف کے ساتھ بیچ کی اُنگلی چوتھے کے ساتھ انگلی شہادت کی پانچویں کے ساتھ انگوٹھا بند کرے اور اسی طرح بند رکھے پھر دوسرے كٓهٰيٰعٓصٓ کے ساتھ اِسی ترتیب سے کھول دے پھر تیسرے كٓهٰيٰعٓصٓ کے ساتھ بند کرے

اُنْصُرْنَا یہاں پر یعنی انصرنا پڑھنے میں پہلی انگلی یعنی چھنگلیا کھولدے

ہماری مدد کر

فَاِنَّكَ خَيْرُ النّٰصِرِيْنَ وَافْتَحْ لَنَا یہاں اسی
کیونکہ تو سب سے بہتر مدد کرنے والا ہے اور ہم کو فتح دے

طرح دوسری انگلی کھولدے فَاِنَّكَ خَيْرُ الْفٰتِحِيْنَ
کیونکہ تو سب سے بہتر فتح دینے والا ہے

وَاغْفِرْ لَنَا یہاں تیسری انگلی کھول دے فَاِنَّكَ خَيْرُ
اور بخش ہم کو کیونکہ تو سب سے بہتر

الْغٰفِرِيْنَ وَارْحَمْنَا یہاں چوتھی انگلی کھول دے
بخشنے والا ہے اور رحم کر ہم پر

فَاِنَّكَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ وَارْزُقْنَا یہاں پانچویں انگلی
کیونکہ تو سب سے بہتر رحم کرنے والا ہے اور ہم کو روزی دے

کھولدے اور ترتیب کھولنے کی وہی ہے جو بند کرنے کی ہے

فَاِنَّكَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ وَاحْفَظْنَا فَاِنَّكَ
کیونکہ تو سب سے بہتر روزی دینے والا ہے اور ہماری حفاظت کر کیونکہ تو سب سے

خَيْرُ الْحٰفِظِيْنَ وَاهْدِنَا وَنَجِّنَا مِنَ الْقَوْمِ
بہتر حفاظت کرنے والا ہے اور ہم کو ہدایت کر اور ہم کو ظالموں کی قوم

الظّٰلِمِيْنَ وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رِيْحًا طَيِّبَةً
سے بچا اور عنایت کر ہم کو اپنے پاس سے ایک اچھی ہوا

كَمَا هِيَ فِيْ عِلْمِكَ وَانْشُرْهَا عَلَيْنَا مِنْ خَزَآئِنِ

جیسی کہ وہ تیرے علم میں ہے اور چلا اس کو ہم پر اپنی رحمت کے خزانوں

رَحْمَتِكَ وَاحْمِلْنَا بِهَا حَمْلَ الْكَرَامَةِ مَعَ

میں سے اور لے چل ہم کو اس کے ذریعہ سے لے چلنا عزت کا مع

السَّلَامَةِ وَالْعَافِيَةِ فِي الدِّيْنِ وَالدُّنْيَا وَ

سلامتی دین اور دنیا اور آخرت کے امن چین کے ساتھ

الْاٰخِرَةِ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ○ اَللّٰهُمَّ

کیونکہ تو ہر چیز پر قادر ہے اے اللہ آسان

يَسِّرْ لَنَا اُمُوْرَنَا یہاں پر یعنی امورنا پڑھنے میں مطلب کا دِل

کر ہمارے لئے ہمارے تمام کام

میں خیال رکھے مَعَ الرَّاحَةِ لِقُلُوْبِنَا وَ اَبْدَانِنَا وَالسَّلَامَةِ

دلوں اور بدنوں کے چین کے ساتھ اور سلامتی

وَالْعَافِيَةِ فِيْ دِيْنِنَا وَدُنْيَانَا وَكُنْ صَاحِبَنَا

اور امن کے ساتھ ہمارے دین اور دنیا میں اور وہ ہمارا ساتھی

فِيْ سَفَرِنَا وَخَلِيْفَةً فِيْ اَهْلِنَا وَاطْمِسْ عَلٰى

سفر میں اور ہمارے پیچھے محافظ ہمارے گھر بار میں اور بگاڑ دے

وُجُوْهِ اس جگہ یعنی وُجُوہ پڑھنے میں تصور اعداء داہنے ہاتھ کی مٹھی

منھ

بند کر کے نیچے کو اشارہ کرے اور کھول دے أَعْدَآئِنَا

ہمارے دشمنوں کے اور

وَامْسَخْهُمْ عَلٰى مَكَانَتِهِمْ فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ

ان کو مسخ کر دے ان کی جگہ پر کہ نہ طاقت رکھیں وہ

الْمُضِيَّ وَلَا الْمَجِيَّ اِلَيْنَا وَلَوْ نَشَآءُ لَطَمَسْنَا

ہم پر گذر کی اور نہ ہماری طرف آنے کی (جیسا کہ تو نے فرمایا ہے) کہ اگر

عَلٰٓى اَعْيُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَاَنّٰى

چاہیں ہم تو ان کی آنکھوں کو پٹ کر دیں کہ وہ راستہ کی طرف دوڑتے پھریں۔

يُبْصِرُوْنَ ۝ وَلَوْ نَشَآءُ لَمَسَخْنٰهُمْ عَلٰى

پھر کہاں دیکھ سکتے ہیں اور اگر چاہیں تو مسخ کر دیں ان کو اُن کی جگہ

مَكَانَتِهِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوْا مُضِيًّا وَّلَا يَرْجِعُوْنَ ۝

پر پھر نہ طاقت رکھیں وہ وہاں سے چلے جانے کی اور نہ لوٹ سکیں

يٰسٓ ۝ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ ۝ اِنَّكَ لَمِنَ

یٰس قسم ہے قرآنِ محکم کی بے شک آپ

الْمُرْسَلِيْنَ ۝ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝

پیغمبروں میں سے ہیں سیدھے راستہ پر (یہ قرآن)

تَنْزِيْلَ الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ ۝

اُتارا ہوا ہے (خدائے) غالب اور رحیم کا

وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّوْمِ ط وَقَدْ خَابَ
(جیسا قیامت کے بارے میں ہے)، اور جھک جائیں گے منہ (خدائے) حی و قیوم کے سامنے اور خسارہ
مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا ۝ طٰسٓ طٰسٓمٓ حٰمٓعٓسٓقٓ
میں پڑا وہ جس نے گناہ کا بار اٹھایا طٰسٓ طٰسٓمٓ حٰمٓعٓسٓقٓ
مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيٰنِ ۝ بَيْنَهُمَا
ملا دیا دو دریاؤں کو ایک ساتھ بہتے ہیں اور بیچ میں اُن کے
بَرْزَخٌ لَّا يَبْغِيٰنِ ۝ حٰمٓ حٰمٓ
ایک پردہ ہے کہ اپنی حد سے تجاوز نہیں کر سکتے۔ حٰمٓ حٰمٓ
حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ۔
حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ

حٰمٓ چونکہ سات مرتبہ پڑھا جاتا ہے اِس لئے سات جگہ لکھا گیا۔ پہلی بار پڑھ کر داہنی طرف پھونک مارے اور دوسری بار پڑھ کر بائیں طرف اور تیسری بار پڑھ کر سامنے اور چوتھی بار پڑھ کر پیچھے اور پانچویں بار پڑھ کر اوپر اور چھٹی بار پڑھ کر نیچے اور ساتویں بار پڑھ کر دونو ہاتھ پر اندر کی طرف دم کر کے تمام بدن پر ملے۔

رُفِعَتْ بِاَمْرِ اللّٰهِ تَعَالٰى كُلَّ بَلَآءٍ وَّقَضَآءٍ

میں نے اٹھا دیا ہے اللہ تعالےٰ کے حکم سے ہر بلا و قضا

يَجِيءُ مِنْ هٰذِهِ الْجِهَاتِ السِّتَّةِ نَامَنُ

جو آنے والی تھی ان شش جہات سے اور ہم امن

بِاِذْنِ اللّٰهِ تَعَالٰى مِنْ جَمِيْعِ الْاٰفَاتِ وَ

میں ہو گئے ہیں اللہ تعالےٰ کے حکم سے ان تمام مصائب اور

الْعَاهَاتِ اَللّٰهُمَّ لَا تَقْتُلْنَا بِغَضَبِكَ

آفات سے اے اللہ تو ہمیں قتل نہ کر اپنے غضب سے

وَلَا تُهْلِكْنَا بِعَذَابِكَ وَعَافِنَا مِنْ بَلَائِكَ

اور تو ہمیں ہلاک نہ کر اپنے عذاب سے اور تو ہمیں بچالے اپنی آزمائش سے

قَبْلَ ذٰلِكَ اَللّٰهُمَّ لَا تُؤَاخِذْنَا بِسُوْءِ

اس سے پہلے اے اللہ تو ہم سے مواخذہ نہ کر ہمارے بُرے

اَعْمَالِنَا وَاَقْوَالِنَا وَلَا تُسَلِّطْ عَلَيْنَا مَنْ لَا

اعمال کا اور بُرے اقوال کا اور مقرر نہ کر ہم پر ایسے شخص کو

يَرْحَمُ عَلَيْنَا وَاكْفِ اَيْدِي الظّٰلِمِيْنَ

جو رحم نہ کرے ہم پر اور روک رکھ ظالموں کے ہاتھوں کو

عَنَّا يَا حَفِيْظُ اِحْفَظْنَا بِكُلِّ اٰيٰتِكَ وَ

ہم سے اے حفاظت کرنے والے تو ہماری حفاظت کر اپنی ہر ایک آیت اور

رِعَايَتِكَ وَيَسِّرْ اُمُوْرَنَا وَحَصِّلْ مُرَادَنَا

ہر رعایت سے اور تو آسان کر دے ہمارے کام اور ہماری مرادیں پوری فرما

وَاشْفِ مَرْضَانَا وَاَصْلِحْ ذَاتَ بَيْنِنَا حٰمٓ

اور تو شفا بخش دے ہمارے مریضوں کو اور تو اصلاح کر دے ہماری شخصیتوں میں

وَانْصُرْنِيْ عَلٰى اَعْدَائِيْ وَاقْضِ عَنِّيْ دُيُوْنِيْ

اور تو میری مدد کر میرے دشمنوں کے خلاف اور تو میرے قرضوں کو ادا کرا دے

وَاَهْلِكْ اَعْدَائَنَا حٰمٓ حُمَّ

اور تو میرے دشمنوں کو ہلاک کر دے

حُمَّ الْاَمْرُ وَجَاءَ النَّصْرُ فَعَلَيْنَا لَا

گرم ہوا کام اور آگئی مدد پس وہ ہم پر

يُنْصَرُوْنَ ۝ حٰمٓ ۝ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ

فتح نہیں پا سکتے حٰمٓ اس کتاب کا اتارنا اللہ کی طرف سے

اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ۝ غَافِرِ الذَّنْبِ وَ

ہے جو غالب ہے اور دانا ہے گناہ کا بخشنے والا اور

قَابِلِ التَّوْبِ شَدِيْدِ الْعِقَابِ ذِي الطَّوْلِ ط

توبہ کا قبول کرنے والا سخت عذاب والا بڑے اختیار والا

لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ط اِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ۝

کوئی معبود اس کے سوا نہیں اسی کی طرف لوٹنا ہے

بِسۡمِ اللّٰهِ بَابُنَا تَبَارَكَ حِيطَانُنَا يٰسٓ

بسم اللہ ہمارا دروازہ ہے تبارک الذی ہماری چہار دیواری ہے یٰسٓ

سَقۡفُنَا كٓهٰيٰعٓصٓ یہاں داہنے ہاتھ کی انگلیاں بند

ہماری چھت ہے کہٰیٰعٓصٓ

کرے چھنگلیا سے شروع کرے انگوٹھے پر ختم کرے اول حرف پڑھتے ہیں چھنگلیا بند کرے دوسرے پر اس کے پاس والی تیسرے پر درمیانی چوتھے پر انگشتِ شہادت پانچویں پر انگوٹھا۔ ہر حرف کے پڑھنے کے ساتھ ہی انگلی

بند کرے كِفَايَتُنَا حٰمٓ عٓسٓقٓ یہاں اُنگلیاں

ہم کو کافی ہے حٰمٓ عٓسٓقٓ

کھولے ہر حرف کے ساتھ اسی ترتیب سے کہ جس طرح بند کی تھیں۔

حِمَايَتُنَا فَسَيَكۡفِيكَهُمُ اللّٰهُ ۚ وَهُوَ السَّمِيعُ

ہماری پناہ ہے پس اللہ تجھ کو اُن کے مقابلہ میں کافی ہو جائیگا اور وہ سننے والا

الۡعَلِيمُ ۝ سِتۡرُ الۡعَرۡشِ مَسۡبُولٌ عَلَيۡنَا

جاننے والا ہے عرش کا پردہ ہمارے اوپر چھوٹا ہوا ہے

وَعَيْنُ اللّٰهِ نَاظِرَةٌ اِلَيْنَا بِحَوْلِ اللّٰهِ لَا يَقْدِرُ اَحَدٌ

اور حق تعالیٰ کی نظر ہماری طرف متوجہ ہے خدا تعالیٰ کی مدد سے کوئی ہم پر

عَلَيْنَا ○ سِتْرُ الْعَرْشِ مَسْبُوْلٌ عَلَيْنَا وَ

قابو نہ پائیگا عرش کا پردہ ہمارے اوپر چھوٹا ہوا ہے اور

عَيْنُ اللّٰهِ نَاظِرَةٌ اِلَيْنَا بِحَوْلِ اللّٰهِ لَا يَقْدِرُ

حق تعالیٰ کی نظر ہماری طرف متوجہ ہے خدا تعالیٰ کی مدد سے کوئی ہم پر قابو

اَحَدٌ عَلَيْنَا ○ سِتْرُ الْعَرْشِ مَسْبُوْلٌ عَلَيْنَا وَ

نہ پائے گا عرش کا پردہ ہمارے اوپر چھوٹا ہوا ہے اور

عَيْنُ اللّٰهِ نَاظِرَةٌ اِلَيْنَا بِحَوْلِ اللّٰهِ لَا يَقْدِرُ

حق تعالیٰ کی نظر ہماری طرف متوجہ ہے خدا تعالیٰ کی مدد سے کوئی ہم پر

اَحَدٌ عَلَيْنَا ○ سِتْرُ الْعَرْشِ مَسْبُوْلٌ عَلَيْنَا

قابو نہ پائے گا عرش کا پردہ ہمارے اوپر چھوٹا ہوا ہے

وَعَيْنُ اللّٰهِ نَاظِرَةٌ اِلَيْنَا بِحَوْلِ اللّٰهِ لَا يَقْدِرُ

اور حق تعالیٰ کی نظر ہم پر متوجہ ہے حق تعالےٰ کی مدد سے کوئی ہم

اَحَدٌ عَلَيْنَا ○ سِتْرُ الْعَرْشِ مَسْبُوْلٌ عَلَيْنَا

پر قابو نہ پائے گا عرش کا پردہ ہمارے اوپر چھوٹا ہوا ہے

وَعَيْنُ اللّٰهِ نَاظِرَةٌ اِلَيْنَا بِحَوْلِ اللّٰهِ لَا يَقْدِرُ

اور حق تعالیٰ کی نظر ہماری طرف متوجہ ہے حق تعالےٰ کی مدد سے کوئی ہم

اَحَدٌ عَلَيْنَا ۝ سِتْرُ الْعَرْشِ مَسْبُولٌ عَلَيْنَا
پر قابو نہیں پائے گا عرش کا پردہ ہمارے اوپر چھوٹا ہُوا ہے
وَعَيْنُ اللّٰهِ نَاظِرَةٌ اِلَيْنَا بِحَوْلِ اللّٰهِ لَا يُقْدَرُ
اور حق تعالیٰ کی نظر ہماری طرف متوجہ ہے حق تعالیٰ کی مدد سے کوئی ہم
اَحَدٌ عَلَيْنَا ۝ سِتْرُ الْعَرْشِ مَسْبُولٌ عَلَيْنَا
پر قابو نہ پائے گا عرش کا پردہ ہمارے اوپر چھوٹا ہُوا ہے
وَعَيْنُ اللّٰهِ نَاظِرَةٌ اِلَيْنَا بِحَوْلِ اللّٰهِ لَا يُقْدَرُ
اور حق تعالیٰ کی نظر ہماری طرف متوجہ ہے حق تعالیٰ کی مدد سے کوئی ہم پر
اَحَدٌ عَلَيْنَا وَاللّٰهُ مِنْ وَّرَآئِهِمْ مُّحِيْطٌ ۝
قابو نہ پائے گا اور اللہ اُن کو ہر طرف سے گھیرے ہوئے ہے
بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ ۝
بلکہ یہ کتاب قرآن مجید ہے لوح محفوظ میں
فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ۝
بس اللہ ہی اچھا نگہبان ہے اور وہ سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے
فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ۝
بس اللہ ہی اچھا نگہبان ہے اور وہ سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے
فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ۝
بس اللہ ہی اچھا نگہبان ہے اور وہ سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے

اِنَّ وَلِیِّ اللّٰہُ الَّذِیْ نَزَّلَ الْکِتٰبَ ۖ وَھُوَ
بے شک میرا مددگار اللہ ہے جس نے اتاری کتاب اور وہی
یَتَوَلَّی الصّٰلِحِیْنَ ۝ اِنَّ وَلِیِّ اللّٰہُ الَّذِیْ
مددگار ہوتا ہے نیکوں کا بے شک میرا مددگار اللہ ہے جس
نَزَّلَ الْکِتٰبَ ۖ وَھُوَ یَتَوَلَّی الصّٰلِحِیْنَ ۝
نے اتاری کتاب اور وہی مددگار ہوتا ہے نیکوں کا
اِنَّ وَلِیِّ اللّٰہُ الَّذِیْ نَزَّلَ الْکِتٰبَ ۖ وَھُوَ
بے شک میرا مددگار اللہ ہے جس نے اتاری کتاب اور وہی
یَتَوَلَّی الصّٰلِحِیْنَ ۝ حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا
مددگار ہوتا ہے نیکوں کا کافی ہے مجھ کو اللہ نہیں کوئی معبود
ھُوَ ؕ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ۝
سوائے اس کے اسی پر بھروسہ کیا میں نے اور وہ پروردگار ہے عرشِ عظیم کا
حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ ؕ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ
کافی ہے مجھ کو اللہ نہیں کوئی معبود سوائے اس کے اسی پر بھروسہ کیا میں نے
وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ۝ حَسْبِیَ اللّٰہُ
اور وہ پروردگار ہے عرشِ عظیم کا کافی ہے مجھ کو اللہ
لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ ؕ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ۝
نہیں کوئی معبود سوائے اس کے اسی پر بھروسہ کیا میں نے اور وہ پروردگار ہے عرشِ عظیم کا

حَسْبِیَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ط عَلَیْهِ تَوَکَّلْتُ

کافی ہے مجھ کو اللہ نہیں کوئی معبود سوائے اس کے اسی پر بھروسہ کیا میں نے

وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ۝ حَسْبِیَ اللّٰهُ

اور وہ پروردگار ہے عرش عظیم کا کافی ہے مجھ کو اللہ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ط عَلَیْهِ تَوَکَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ

نہیں کوئی معبود سوائے اُس کے اسی پر بھروسہ کیا میں نے اور وہ پروردگار ہے

الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ۝ حَسْبِیَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ

عرش عظیم کا کافی ہے مجھ کو اللہ نہیں کوئی معبود

اِلَّا هُوَ ط عَلَیْهِ تَوَکَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ

سوائے اس کے اُسی پر بھروسہ کیا میں نے اور وہ پروردگار ہے عرش

الْعَظِیْمِ ۝ حَسْبِیَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ط

عظیم کا کافی ہے مجھ کو اللہ نہیں کوئی معبود سوائے اس کے

عَلَیْهِ تَوَکَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ۝

اسی پر بھروسہ کیا میں نے اور وہ پروردگار ہے عرش عظیم کا

حَسْبِیَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ط عَلَیْهِ تَوَکَّلْتُ

کافی ہے مجھ کو اللہ نہیں کوئی معبود سوائے اسکے اسی پر بھروسہ کیا میں نے

وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ۝

اور وہ پروردگار ہے عرش عظیم کا

۱ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِی لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ

اُس خدا کے نام سے جس کے نام کے ساتھ کوئی چیز نقصان نہیں پہنچاتی

فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ○

زمین میں نہ آسمان میں اور وہی سننے والا اور جاننے والا ہے

۲ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِی لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی

اُس خدا کے نام سے جس کے نام کے ساتھ کوئی چیز نقصان نہیں پہنچاتی

الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ○

زمین میں نہ آسمان میں اور وہی سننے والا اور جاننے والا ہے

۳ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِی لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی

اُس خدا کے نام سے جس کے نام کے ساتھ کوئی چیز نقصان نہیں پہنچاتی

الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ○

زمین میں نہ آسمان میں اور وہی سننے والا اور دیکھنے والا ہے

۱ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ○

اور نہیں قوت اور نہ طاقت مگر ساتھ اللہ برتر و بزرگ کے

۲ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ○

اور نہیں قوت اور نہ طاقت مگر ساتھ اللہ برتر و بزرگ کے

۳ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ○

اور نہیں قوت اور نہ طاقت مگر ساتھ اللہ برتر و بزرگ کے

وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّ

اور رحمتِ کاملہ نازل فرمائے حق تعالیٰ اپنی بہترین مخلوق محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر اور

اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ ٥ بِرَحْمَتِكَ

آپ کے آل و اصحاب پر سب پر اپنی رحمت سے

يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ٥

اے ارحم الراحمین

دعائے اختتام

يَا اَللّٰهُ يَا نُوْرُ يَا حَقُّ يَا مُبِيْنُ اَكْسِنِيْ مِنْ

اے خدا اے نور اے حق اے ظاہر کرنے والے اپنے نور کا لباس

نُوْرِكَ وَعَلِّمْنِيْ مِنْ عِلْمِكَ وَفَهِّمْنِيْ عَنْكَ

مجھے پہنا اور اپنا علم مجھے سکھا اور اپنی طرف سے سمجھ دے

وَاَسْمِعْنِيْ مِنْكَ وَاَبْصِرْنِيْ بِكَ اِنَّكَ عَلٰى

اور اپنا حکم مجھے سنا اور اپنی معرفت دے بے شک تو ہر

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ٥ يَا سَمِيْعُ يَا عَلِيْمُ يَا حَلِيْمُ

چیز پر قادر ہے اے سننے والے اے دانا اے بردبار

يَا عَلِيُّ يَا عَظِيْمُ اِسْمَعْ دُعَائِيْ بِخَصَائِصِ

اے برتر اے عظیم الشان اپنی مہربانی سے میری

لُطْفِكَ اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن ٥

دُعا سُن آمین آمین آمین

اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ كُلِّهَا مِنْ شَرِّ

میں خدا کے تمام حکموں کے ذریعہ ان تمام مخلوقات کے شر

مَا خَلَقَ ط اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ

سے پناہ مانگتا ہوں جن کو اس نے پیدا کیا پناہ مانگتا ہوں خدا کے کامل احکام کے ذریعہ اُن تمام کے

كُلِّهَا مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ط يَا عَظِيْمَ السُّلْطَانِ ٥

شر سے جن کو اس نے پیدا کیا اے عظیم الشان بادشاہ

يَا قَدِيْمَ الْاِحْسَانِ ٥ يَا دَآئِمَ النِّعَمِ

اے قدیم سے احسان کرنے والے اے ہمیشہ سے نعمت دینے والے

يَا بَاسِطَ الرِّزْقِ يَا وَاسِعَ الْعَطَآءِ يَا سَامِعَ

اے رزق پیدا کرنے والے اے زیادہ عطیات والے اے دُعا کے

الدُّعَآءِ يَا دَافِعَ الْبَلَآءِ يَا حَاضِرًا لَيْسَ

سُننے والے اے آفتوں کو دفع کرنے والے اے غائب نہ ہونے والے

بِغَآئِبٍ يَا مَوْجُوْدًا عِنْدَ الشَّدَآئِدِ

حاضر اے سختیوں کے وقت مدد کرنے والے

يَا مُجْمِلَ السِّرِّ يَا خَفِيَّ اللُّطْفِ يَا لَطِيْفَ

اے مجمل بھید والے پوشیدہ مہربانی والے عمدہ کاری گری

الصُّنْعِ یَا حَلِیْمًا لَّا یَعْجَلُ یَا جَوَادًا لَّا یَبْخَلُ

والے ایسا بردبار جو سزا دینے میں جلدی نہیں کرتا اے بے بخل سخی اپنی رحمت

اِقْضِ حَاجَتِیْ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ۝

سے میری حاجت پوری کر دے اے سب سے بڑے رحم کرنے والے مہربان۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الْمَخْزُوْنِ

اے خدا میں تجھ سے تیرے نام کے وسیلہ سے سوال کرتا ہوں جو محفوظ ہے

الْمَكْنُوْنِ السَّلَامِ الْمُنَزِّلِ الْقُدُّوْسِ الْمُطَهِّرِ

پوشیدہ ہے سلامت ہے نازل کرنے والا ہے پاک پاک کرنے والا

الطَّاهِرِ یَا دَهْرُ یَا دَیْهَارُ یَا دَیْهُوْرُ یَا اَزَلُ

پاک تیرا نام ہے دہر اے وہ جس کا شروع نہیں اور جس کی

یَآ اَبَدُ یَا مَنْ لَّمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَكُنْ

انتہا نہیں اے وہ جس نے کسی کو نہ جنا اور نہ کسی سے پیدا ہوا اور نہ کائنات

لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ یَا مَنْ لَّمْ یَزَلْ یَا هُوَ یَا هُوَ

میں اس کی کوئی مثل ہے اے وہ جو ہمیشہ سے ہے اے وہ اے وہ

یَا هُوَ یَا مَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ یَا كَانَ یَا

اے وہ جس کے سوا کوئی خدا نہیں اے وہ جو ہمیشہ سے تھا اور

كَیْنَانُ یَا رُوْحُ یَا كَآئِنُ بَعْدَ كُلِّ كَوْنٍ

ہمیشہ سے تھا اے روح اے وہ جو تھا تمام کائنات سے قبل اسے

اِلٰهًا اَشْرَاهِيًا اَذُوْنِيْ اَصْبَاؤُتُ يَا مُجَلِّيْ

وہ ازلی جس کو کبھی زوال نہیں ہے اے وہ دائمی جس کو کبھی فنا نہیں اے سختیوں کو

عَظَائِمِ الْاُمُوْرِ سُبْحَانَكَ عَلٰى حِلْمِكَ بَعْدَ

دُور کرنے والے تُو پاک ہے جاننے کے بعد بھی بردباری سے

عِلْمِكَ وَسُبْحَانَكَ عَلٰى عَفْوِكَ بَعْدَ قُدْرَتِكَ

کام لیتا ہے تو پاک ہے کہ قدرت کے بعد معاف کرتا ہے

فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ

اگر وہ راہِ راست سے پھریں تو کہہ دو میرے لئے خدا کافی ہے جس کے سوا اور کوئی خدا

عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ○

نہیں ہے اس پر میرا بھروسہ ہے اور وہ عرش عظیم کا پیدا کرنے والا ہے

لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ○

جس کی مثل کوئی چیز نہیں اور وہ سب کچھ سنتا اور جانتا ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ

اے خدا محمد اور ان کے اہل پر رحمت نازل کر

كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ

جیسا کہ تو نے رحمت نازل کی تھی ابراہیم اور ان کے اہل پر

اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ○

یقیناً تو قابل تعریف بزرگ ہے

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى سیدنا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سیدنا
اے خدا برکت نازل کر محمد اور اُن کے اہل پر
مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى
جیسا کہ تو نے برکت نازل کی تھی ابراہیم اور اُن
اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۝
کے اہل پر یقیناً تو قابلِ تعریف بزرگ ہے

سرٹیفکیٹ

ہم نے اس مجموعہ وظائف کو حرفاً حرفاً بغور پڑھ لیا ہے اور ہم تصدیق کرتے ہیں کہ اس کے متن میں اور ترجمے میں کوئی کمی بیشی نہیں اور کتابت میں بھی کوئی غلطی نہیں۔

پروفیسر حافظ رانا محمد فریاد خان گورنمنٹ کالج ساہیوال — (دستخط)

پروفیسر سید محمد اصغر شاہ گورنمنٹ کالج ساہیوال — محمد اصغر

مولانا محمد اصغر علی خطیب جامع مسجد ربانی فرید ٹاؤن ساہیوال — محمد اصغر علی
مدرس جامعہ فریدیہ ساہیوال

نوٹ :

خط و کتابت کیلئے : پروفیسر عبدالرشید فاروقی ۱۹۴/ زیڈ۔ فرید ٹاؤن ساہیوال